UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226653

UNIVERSAL
LIBRARY

BROWN BOOK

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبحان اللہ کہ دریں زمان خیر و برکت بنا سپہر رب العزت

ضیاء عرفات

معروف بہ

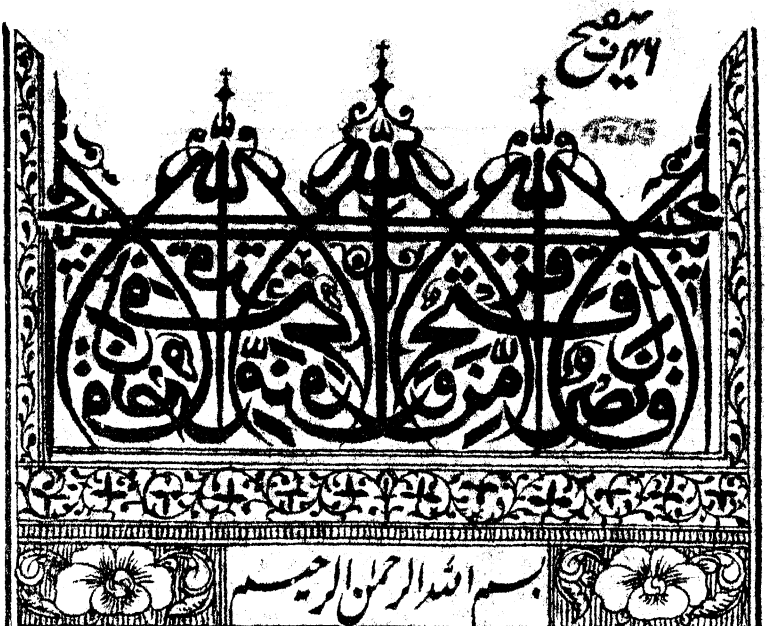
تفسیر فرقان

تالیف اکمل علماء الموالی فخر الملۃ والدین محمد یعقوب غفر اللہ لہ

مطبع دار الطباعۃ الکبری المعمور

نمبر ۱۲۰۴

۱۴۶ صحیح
1736



بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہی نہایت رحم والا اس سورہ فاتحہ کے
نازل ہونے کا سبب مولانا یعقوب چرخی نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ اور
عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یون بیان کیا ہی کہ یہ سورہ مکے مین نازل ہوئی اور
اوسکی حقیقت یہ ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مین میدان مین جاتا تھا
ایک آواز سنتا تھا کہ یا محمد اور ایک شخص نورانی کو دیکھتا تھا کہ سونے کی تخت پر آسمان
وزمین کے درمیان معلق کھڑا ہی مین اوس آواز سے ڈر کر بھاگتا تھا جب ایسا معاملہ
کئی بار ہوا اور قدمن نوفل جو میرا بھائی بی بی خدیجہ علیہا السلام کا تھا اوس سے یہ بات
کہی وہ انجیل اور توریت کے علم سے خوب واقف تھا اور اوسنے نصاریٰ کے عالمون
سے بہت علم حاصل کیا تھا کہا کہ جب تو وہ آواز سنو ہیبت سے مت بھاگو اور کان لگا کر
سنو کہ کیا کہتا ہی ویسا ہی مینے کیا پھر جب آواز آئی کہ یا محمد مینے کہا لبیک وسنی کہا مین
جبرئیل ہون اور تو اس امت کا نبی ہی پھر کہا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ پھر کہا کہ الحمد للہ تا آخر سورہ یہ فائدہ دوسری کتاب سے ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب
سارے جہان کا اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بہت مہربان نہایت رحم والا مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝
مالک انصاف کے دن کا اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ تجھی کو ہم بندگی کریں اور
تجھی سے مدد چاہیں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ چلا ہمکو راہ سیدھی صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ راہ اونکی جنپر تو نے فضل کیا نہ
جنپر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والون کی اور یہ فائدہ اصل قرآن شریف ترجم ہندی کا ہی
اور یہ سورہ اللہ تعالے نے بندون کی زبان سے فرمایا ہی کہ اسطرح کہا کرین جنپر
تو نے فضل کیا اونسے چار فرقے مراد ہین نبیین اور صدیقین اور شہدا اور صالحین اور
جنپر غصہ ہوا اون سے یہود اور گمراہون سے نصاریٰ مراد ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
شروع کرتا ہون عم سیپارہ کی تفسیر اللہ کے نام کی برکت سے جسنے ہمکو دنیا مین پیدا
کیا اور روزی دی اور سب طرح کی نعمت بخشی اور بخشنے والا ہی ہر مومن اور مسلمان کی آخرت
مین اور بہشت مین لیجانے والا ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے عم
سیپارے مین پہلے سورت عم ہی مکہ مین نازل ہوئی اوسمین چالیس آیتین اور ایکسو چھتر کلمے اور
آٹھ سو ایک حرف ہین جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی کیطرف سے
پیغمبری کا خلعت پہنا پیغمبر ہوے اور حکم سے حقتعالے کے مکے کے سارے آدمیون کو
اپنی پیغمبری کی خبر دی اور ایمان لانیکو فرمایا اور بت پوجنے سے منع کیا اللہ تعالی کی بندگی
بجالانیکے واسطے حکم فرمایا اور شرک سے توحید کی طرف بلایا اور آیتین قرآن شریف کی سنایئن
آخرت کی حقیقت بیان کردی اور فرمایا کہ یہ کلام اللہ کا ہی اس وقت کے اچھے لوگ ان باتون کو
سنکر ایمان لائے مسلمان ہوے اور بہت لوگ جو کمبخت اور بدبخت تھے یہ بات سنکر
تعجب کرنیلگے اور بہت لوگون نے نئی باتین قیاس کرکے انکار کیا اور آپسمین بیٹھکر ان باتون کا

پر چاکرنے لگے ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ یہ کیسی بات ہی جو محمد کہتے ہین اور کسطرح وہ پیغمبر ہوے خدا کا کلام آسمان سے اونپر کیونکر اوترا ہم سب ایک خدا کی بندگی کیونکر کرین اور آخرت کیونکر ہووے گی اور مردے سب کیونکر زندہ ہووین گے قیامت کسطرح سے ہووے گی ایسی ایسی نادانی کی باتین آپسمین کہنے لگے اون باتون کو سچا کرنے کے واسطے جو کہ حضرت فرماتے تھے یہ سورہ اللہ تعالیٰ کیطرف سے نازل ہوا اس سورہ مین اللہ تعالے نے مومن مسلمانون کی اور کافر مشرکون کی حقیقت اور دنیا و آخرت کا احوال اور بہت سا بیان فرمایا چھپے ہوے بھید کو ظاہر کر دیا جو کوئی اوسکو بوجھے تو بہت سی دولت پاوے اللہ تعالے فرماتا ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپسمین یعنے آپسمین بیٹھ کر ایکدوسرے سے پوچھتے ہین سوال کرتے ہین اس بات پر اشارہ ہے کہ مکے کے رہنے والے قریش سب کئی برس سے جاہل ہوگئے تھے وہ لوگ حضرت ابراہیم اور اسمعیل کی اولادون مین تھے پہلے دیندار مسلمان تھے پھر آخر اونکو نادانی آتی گئی جاہل ہوتے گئے باپ دادے کی راہ و رسم دین آئین طور طریق سب بھول گئے تھے مسلمانی کی بات بگڑ گئی تھی بتون کو پتھرون کو درختون کو پوجتے تھے اور دنیا ہی کی بہتری کو بہتری جانتے تھے آخرت کی بھلائی برائی کی کچھ خبر نہ رکھتے تھے اور یہ سمجھتے تھے کہ دنیا کی برکت اور زیادتی مال اور اولاد اور سب کام کی انھین بتون کے پوجنے سے حاصل ہوتی ہی اس خیال مین بہت سا مال بتون کے واسطے خرچ کرتے تھے اونٹ گاے بکریان ذبح کرتے اور حیوانون کی طرح کھاتے اگر دنیا کی خوبی اونکے ہاتھ نہ لگتی تو برا جانتے اور آخرت کا عذاب ثواب درد دکھ سخت آگ مین جلنا اور ہمیشہ کے آرام راحت آبرو عزت مین پہونچنا اور دوزخ بہشت کی خبر کبھی کسی سے نہین سنی تھی نادانی کے کوئین مین گمراہی کے بندی خانے مین پڑے تھے نافرمانی کرتے تھے کہ اس میان مین اللہ تعالے نے اپنے فضل و کرم سے مہربانی فرماکر اور اپنے بندون کو بڑے عذاب سے

پھر اکر آرام و راحت کی دولت پہونچانے کے لیے ایکا اپنے بڑے پیارے بندے حضرت
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے بندون مین سے چنکر پسند کر کے اور سب طرح کی
خوبیان کمال بخش کر اور سب طرح کی بڑائیون کے لائق کر کے اور سب طبع کے علم اور ہدایت
دیکر اپنا رسول کیا آخر کے زمانہ کا پیغمبر کر کے بھیجا اور سب پیغمبرون کی ہدایت اور راہ سکے کارخانے کو
اوس پیارے بندے اپنے محبوب کے اوپر تمام کر دیا اور دروازہ پیغمبری کا قیامت تک
سوائے اونکے تمامی جہان پر بند کر دیا تاکہ کوئی قیامت تک دعوی پیغمبری کا نہ کر سکے اور ہدایت
کی راہون کے دروازون کو سوائے اس راہ کے قفل لگا دیے اگر کوئی چاہے کہ اللہ کے
قرب کی دولت مین پہونچے ہمیشہ کی خوبی حاصل کرے تو وہ سوائے اس ایک راہ کے (یعنے راہ اسلام ۱۲)
کہین راہ نہ پاوے گا جس سیکو یہ خوبی ملی ہے سو اسی ایک راہ سے ملی ہے پس جب اللہ نے حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اسطرح کی پیغمبری دی اور کمالیت بخشی اور سب دولتون کے لائق
کیا تب حکم فرمایا کہ تم خلق کو ہدایت کرو گمراہون کو راہ بتاؤ جاہلون کو عالم کرو اور ناخبردارون کو
خبردار کرو اور غافلون کو ہشیار کرو سوتون کو جگاؤ اندھون کو سیدھی راہ بتاؤ کیونکہ وہ لوگ
سب جہالت کے اندھیارے مین گمراہی کے کوئین مین پھنس رہے ہین انکو علم کی روشنی
اور ہدایت کے نور مین لے آؤ اور کفر سے ایمان مین اور شرک سے توحید مین اور بیمعرفتی
سے معرفت مین غفلت سے ہوشیاری مین بلاؤ ہمیشہ کی خرابی سے چھٹنے کا طور بتا کر
ہمیشہ کی خوشی اور آرام راحت کی راہ بتاؤ پھر اوس خاوند نے حضرت پیغمبر کے اوپر حضرت
جبرئیل کی معرفت جو بڑے مقرب فرشتے ہین کتاب یعنے قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی
ہدایتین اور بہتر طریقے اس کتاب مین بندون کے واسطے فرما کر بیان کر کے چھپے ہوے بھیدونکو
ظاہر کر دیا جب حضرت نے یہ دولت پائی تب حکم سے اللہ کے ہر کسی کے تئین ہدایت
کرنے لگے اور لوگون کی طرف جا کے فرمانے لگے کہ مین خدا کا رسول ہون اللہ نے مجھ کو
تمھاری راہ بتانے کے واسطے پیغمبر کر کے بھیجا وہ خاوند سب کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا ہے

اور آسمان وزمین کا بادشاہ و مالک ہی اور جو کچھ اوسکے بیچ ہی سب کا پالنے والا اور روزی دینے والا اور مارنے والا اور جلانے والا وہی ایک اللہ ہی دنیا اور آخرت سب اوسکے اختیار مین ہی اور سارے جہان کا بادشاہ مالک ہی کوئی اوسکا شریک نہین اور کوئی اوسکے برابر نہین ہمیشہ دیکھتے ہو جسکو جو چاہے بخشے اور جسکو نہ چاہے نہ بخشے اور اول آخر کا بھید اوسکو معلوم ہی کسیکی کچھ بات اوسکے آگے پوشیدہ نہین ہر طرح کی قدرت اوسکو ہی اور وہ خاوند سب طرح کے نقصان اور عیب سے پاک ہی اوس خاوند پر ایمان لاؤ سب کام اوسکا اچھا ہی اور وہ عادل ہی اوسکا حکم قبول کرو اوسی کی بندگی بجالاؤ اوسیکو یاد کرو اور اوسکی بندگی مین دوسرے کو شریک مت کرو اور بت پرستی سے توبہ کرو اور کسی کے پوجنے سے کچھ فائدہ نہین دنیا و آخرت کا فائدہ اوسیکی بندگی سے ہی سمجھ بوجھ کے دیکھو گمراہی سے راہ مین آؤ اور راہ مین مت بہکو اور میرے اوپر ایمان لاؤ اور مجھ کو سچا پیغمبر جانو اور میرا کہا مانو اور ہر کام مین ہر بات مین میرے تابع ہو رہو اور مین جو کہون سو کرو اور جو منع کرون وہ ہرگز نکرو اور قرآن کے اوپر ایمان لاؤ اور یقین جانو کہ یہ اللہ کا کلام ہی جبرئیل کی معرفت میرے اوپر نازل ہوا ہی اسکو پڑھو خوب سمجھو اوسکے مطابق عمل کرو تو تمہارا دنیا و آخرت مین بھلا ہوگا اور آخرت کے اوپر ایمان لاؤ یقین کرو کہ مرنیکے بعد اللہ ساری خلق کو زندہ کرے گا ایک روز حکم سے پروردگار کے صور پھونکا جائیگا اوسکی آواز سے زمین و آسمان سب پھٹ جائین گے سب خلق مر جاوے گی سوائے ذات پروردگار کے کچھ چیز باقی نرہے گی پھر جب وہ خاوند چاہیگا تو آسمان وزمین پیدا کرے گا اول آخر کے مردے سب زندہ ہوون گے قیامت قائم ہووے گی اوسدن اللہ تعالے اپنے کو ظاہر کریگا اور ساری خلقت کا حساب کتاب ہوویگا اور ہر بندے سے اللہ تعالے سوال کریگا پوچھیگا کہ دنیا مین تمکو پیدا کرکے جان دل تن بدن ہاتھ پانون آنکھ کان عقل شعور کھانا پینا اور ہزارون طرح کی نعمتین بخشی تھین اون نعمتون کا کیا کیا شکر بجالائے اور کیا احسان مانا پھر اون

باتون کو جتانے کے واسطے تمھاری طرف نبی بھیجا کتابین بھیجین ہر چیز دنکی خبر دی گئی اور اچھی اور بری راہ بتادی اور دوزخ بہشت کی خبر دی کھول کھول کر کہدیا کہ جو کوئی اللہ اور اوسکے رسول کے اوپر اور کتاب کے اوپر ایمان لاویگا آخرت کو سچ جانیگا اور حکم کے مطابق عمل کریگا تو اوسکو بہشت مین داخل کرونگا بہشت مین سب طرح کا آرام راحت عیش ہے کھانا پینا لذت مزہ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس آرام کے مقام مین رہیگا پھر کبھی وہان سے نانہین اور جو کوئی ایمان نہین لاویگا اور اوسکو رسول کو سچا برحق نہ جانیگا امر و نہی کو قبول نہین کرے گا حکم کے مطابق کام نہین کریگا نافرمانی کرتا رہیگا اور اوسکی کتاب پر ایمان نہین لاویگا قرآن کو خدا کا کلام نہین جانیگا آخرت کے اوپر ایمان نہین لاویگا اور دوزخ ترازو پل صراط حساب کتاب حوض کوثر عذاب ثواب اور جو کچھ اللہ نے اوس جہان کے واسطے پیدا کر کے مقرر کر رکھا ہے اور خبر بھی دی ہے جھوٹھ سمجھیگا اوسکو دوزخ مین ڈالونگا دوزخ کے بیچ آگ ہی بلا ہے اور ہزارون طرح کے عذاب ہین کافر مشرک منافق سب اس دوزخ کی آگ مین جلتے گلتے عذاب مین خواری مین خرابی مین ہمیشہ خراب رہینگے پھر کبھی وہان سے نجات پانیکا حکم نہین ہوویگا اور جو لوگ کہ مومن مسلمان ہین اور متقی سچے پرہیزگار خدا اور رسول کے حکم پر قائم ہین محکم ہین انکے اوپر اللہ تعالے فضل و کرم فرما کر نجات بخشے گا سب طرح کے غم فکر اور ڈر سے چھوٹ جاوینگے عزت حرمت سے بہشت کے اندر داخل ہووین گے ہمیشہ کے آرام مین رہین گے اور کافر مشرکون کو فرشتے سب اللہ کے حکم سے بڑی سختی اور عذاب کے ساتھ برے حال سے خواری خرابی سے گھسیٹ کر دوزخ مین ڈالین گے اور ساعت بساعت سختی عذاب کی اونپر زیادہ ہوتی جاوے گی اور دوزخی سب دوزخ مین رونینگے پیٹینگے آہ نالہ واویلا کرین گے اور دمبدم اپنی موت مانگین گے مرنے کی خواہش کرینگے لیکن کچھ فائدہ نہوگا اونپر رحم نہین کریگا بھوکھ پیاس درد دکھ مین اور خواری خرابی مین سانپ بچھو اور ہزارون طرح کی بلا مین ہمیشہ پڑے رہین گے اے مسلمانو سمجھو تو آخرت مین ایمانداروں کے واسطے کیا فائدہ ہے اور بے ایمان کافرون کی

کیا خراب حضرت پیغمبر نے یہ باتین سمجھا کر پھر فرمانے لگے کہ مین تم سب کو خدا کی بندگی کی طرف بلاتا ہون اور دنیا آخرت کی خیر خوبی کی دعوت کرتا ہون کہ تم لوگ ایمان لاؤ مسلمان ہوجاؤ میرا حکم قبول کرو تو تمھارا دونون جہان مین بھلا ہوگا اور بے ایمانی و کفر و شرک سے دونون جہان مین برائی ہو جب حضرت نے یہ پیغام اللہ کیطرف سے کھول کھول کے کہدیے ظاہر کردیے تب جن لوگون کو ہمیشہ کی دولت نصیب تھی ایمان لائے اور ان باتون کو غور کرکے سمجھے یقین لائے اور حکم کے تابع ہوگئے سچے مسلمان ہوے دنیا و آخرت کی اور ہزارون طرح کی بزرگی بڑائی پائی اللہ و رسول کی رضامندی حاصل کی اور جو لوگ کمبخت تھے سردار کہلاتے تھے اپنے مال دولت اور مراد اولاد مین خوش تھے مغرور تھے غیر کے تابع ہونے سے عار کرتے تھے اور بہت سے لوگ اپنی احمقی اور نادانی سے اور جہالت کے سبب ان باتون سے تعجب کرنے لگے اور آپسمین بیٹھ کر ان باتون کا چرچا کرنیلگے ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ محمد جو دعوی کرتے ہین اور کہتے ہین کہ مین پیغمبر ہون اللہ نے مجھ کو خلق کی ہدایت کیواسطے بھیجا یہ کیسی بات ہی ساری عمر ہم مین رہے وہ عبداللہ کے بیٹے اور عبدالمطلب کے پوتے ہین یہ کسطرح پیغمبر ہوے اور کوئی کہتا تھا کہ ہمنے تو کبھی محمد سے جھوٹ بات نہین سنی یہ بات بھی جھوٹ نہو کی پھر شک مین پڑتے اور دل اوسکا نادانی کے سبب سچی بات کو جھوٹ مقرر کرکے قبول نہین کرتا تھا اور کبھی کہتا تھا کہ محمد جو کہتے ہین یہ کلام خدا کا ہی بھلا پوچھو تو خدا کا کلام آدمی کے اوپر کیونکر آوے گا ہم مین بہت لوگ بڑے بڑے دانا عقلمند ہین انپر کیون نہین آیا جو ایک اونمین پر آیا ہی اسمین معلوم ہوتا ہی کہ یہ باتین محمد آپ بنا بنا کر لاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ کلام خدا کی طرف سے اوترا ہی پھر جب قرآن کی آیتون پر نظر کرتا تو حیران ہوکر کہتا یہ آدمی کا بنایا کلام نہین شک مین رہتے تو نہ سچ کہہ سکتے نہ جھوٹ پھر کبھی کہتے محمد کہتے ہین کہ اوس ایک خدا کی بندگی کرو بھلا یہ کیونکر ہوگا ہم سب اتنے بتون کو پوجتے ہین اوسپر بھی کام اور مقصد ہمارے بر نہین آتے ہین تو ایک

خدا کے پوجنے سے مقصد ہمارا کیونکر حاصل ہوگا اپنی بیوقوفی سے یہ نہیں جانتے کہ وہ
ایک اللہ ایسا ہے جو دونوں جہان کے مقصد اوسکے حکم سے ایک پل میں حاصل ہو جاتے
ہیں سوائے اوسکے دوسرے سے کچھ نہیں ہو سکتا ہے اور کبھی کہتے محمد جو کہتے ہیں قیامت
ہووے گی آدمی سب مرے ہوے خاک مٹی ہوے پھر کے زندہ ہووینگے حساب
کتاب ہووے گا اور دوزخ ہے بہشت ہے عذاب ہے ثواب ہے یہ سب باتیں بڑے تعجب کی باتیں
ہیں کبھی ہم سمجھوں نے ایسی بات اپنے باپ دادہ سے بھی سنی نہ تھی جو مرکر پھر زندہ ہووینگے
یہ بات کب یقین ہووے ایسی ایسی باتیں آپسمیں کہتے ہنستے اور تعجب کرتے تھے نادانی کے
کونہیں ہیں اور جہالت کے بندیخانہ میں پھنس رہے تھے اور ناواقفی کے سبب یہ تقریر آپسمیں
کرتے تھے اون سوالوں کے مذکور میں اللہ تعالے فرماتا ہے عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ ۝ کیا بات پوچھتے ہیں
لوگ آپسمیں عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝ اس بڑی خبر سے الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ جسمیں وہ کئی طرف ہو رہے
ہیں یعنی اختلاف کرتے ہیں شک شبہ میں اور حیرت میں پڑے ہوے ہیں کبھی کچھ کہتے ہیں کبھی کچھ
جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیغمبری کی خبر دی اور فرمایا کہ میں پیغمبر ہوں اللہ تعالی کیطرف کے
تمہارے اوپر پیغام لایا ہوں یہ پیغام بڑی چیز ہے اوسکے اوپر ایمان لانے سے ہزاروں لاکھوں
فائدے تمکو آخرت میں ملینگے سب خرابیوں سے چھوٹ جاوگے ان بات پر وے نادان آپس میں
اختلاف کرتے تھے کوئی کہتا کہ محمد کے دشمن دیوانے ہوے ہیں جنکا اثر ہوا ہے اور کوئی کہتا تھا
کہ اس بہانے سے لوگوں کے اوپر اپنی سرداری جتاتے ہیں اور لوگوں پر اپنے حکم چلانے کی
خواہش رکھتے ہیں اور معجزوں کو دیکھ کر کہتے کہ وہ ساحر ہے جادوگر ہیں اور قرآن کی آیتوں کو
سنکر کہتے کہ وہ شاعر ہوے ہیں طرح طرح کی باتیں بنا بنا کر لوگوں کو سناتے ہیں اور لوگوں کو
یہ باتیں کہکر اپنا تابع کرکے مال دولت لیا چاہتے ہیں اور بعضے کہتے تھے کہ کبھی ہمنے ایسی باتیں
نہیں سنیں ان باتوں کو کسطرح مانیں اور کوئی کہتا تھا کہ یہ بڑی مشکل کی بات ہے ہزاروں
برس کے مرے سڑے گلے خاک سے کسطرح زندہ ہووینگے اسی طرح سے وے احمق نادان سب

اپنی اپنی نادانی کے سبب ایسی ایسی باتیں آپسمیں کہتے تھے اختلاف کرتے تھے کچھ کا کچھ بکتے تھے
ان باتوں کے جواب میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ۝ یوں نہیں اب جان لینگے یعنی شتاب ہی
تھوڑے دن کے بعد یہ کفار اختلاف کرنے والے سچی خبروں کے بیشک جانینگے جب
مرنے لگینگے عذاب کے فرشتے انکی جانوں کو سختی سے نکالینگے اور کہینگے کہ اے کمبخت تو
کافر کیوں ہاتھا خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان کیوں نہ لایا تھا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا
پیغمبر کیوں نہ جانا تھا اور قرآن مجید کو کیوں نہ مانا تھا اور قیامت کو کیوں جھوٹ جانا تب معلوم کرینگے
پھر اوسکے پیچھے جب قبر میں داخل ہوینگے منکر نکیر دو فرشتے آگے بڑی ڈرانی شکل سے ہیبت دکھاکر
سوال کرینگے پوچھینگے کہ تو کون ہے اور پروردگار تیرا کون ہے تو کسکے حکم پر چلتا تھا اور کیا ہے تیرا
دین و مذہب کس دین میں تو عمل کرتا تھا اور کس کتاب کے موافق چلتا تھا اور کسکی حمایت میں کافر
ان سوالوں کا کچھ جواب دے نہ سکیگا بلکہ اور کرنیلیگا اور عذاب ہوتا جائیگا قبر آگ ہوجاویگی
اور فرشتے سب آگ کے گرز سے ماریںگے اوسوقت دن خبروں کو سچ جانینگے اور اپنی بداعمالی پر
حسرت کرینگے افسوس کھاوینگے لیکن اوسوقت افسوس اونکا کچھ فائدہ نہ کریگا ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ۝
پھر بھی یوں نہیں اب جان لیں گے یعنی تحقیق مقرر سچ بیشک اس جاننے کے پیچھے شتاب جانینگے
جب حشر برپا ہوگا مردے سب نئے میں سے زندہ اوٹھینگے اور ہزاروں بلا میں گرفتار ہوینگے
تب اون حقیقتوں کو معلوم کرینگے جو کہ پیغمبروں نے خبریں دی تھیں اپنی اپنی آنکھوں سے دیکھ پاوینگے
اور سخت عذاب میں پھنسینگے اوسوقت آپہی آپ معلوم کرینگے سچ جانینگے کہ بتوں کو پوجنا
جھوٹ تھا بندگی کرنی سوائے اللہ کے دوسرے کو سزاوار نہ تھا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو فرماتے تھے
وہ سب راست تھا اور قرآن مجید سچ اللہ ہی کا کلام تھا اور قیامت کا ہونا اور مرنے کے بعد
زندہ ہونا سچ ہے اور حساب کتاب و زخ بہشت عذاب ثواب برحق پھر اپنی بے ایمانی اور
بدکرتوتی کے اوپر ہزاروں طرح کے افسوس کرینگے روویں گے اور آنکھوں سے اونکی افسوسوں کی نشان پر چلینگی اور
ٹے ٹے کرینگے اور کہینگے کہ ہاے لوگ ایمان لاے یقین کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچ کہتے تھے وہ سب

ہم لوگون نے دیکھا معلوم کیا اب ہم سبھون پر مہربانی کرو نجات بخشو لیکن کوئی اوپر رحم نکریگا اوسوقت کا جاننا
اور ایمان لانا کیا فائدہ کرے گا کچھ نہوگا اُن باتون کے پیچھے اللہ تعالے اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہے
پیغمبرون کو اپنے کمالون کی خبر دیتا ہے قدرت کاملہ جو سب کے اوپر ظاہر ہے ہر کوئی ان کمالون کو روز دن
دیکھتے ہین اسمین لازم ہے ہر کسیکو تئین کہ اپنے دلمین خوب سوچین غور کرین کہ جسکو یہ قدرت ہے جو جو
چاہے سو کرے اپنا کلام جس بندے پر بھیجنا چاہے بھیجے جسکو چاہے اوسکو پیغمبر کرے اور زندہ کو
مارے مردے کو جلاوے اور جسپر چاہے عذاب کرے اور جسکو چاہے ثواب بخشے جو ایسا
قادر قدرت والا اور رحم کرنے والا ہے اوسکی بندگی بجا لانا سزاوار ہے لائق ہے اوسکی بندگی مین سر
اپنا زمین پر نگاوے اوسکا شریک کسیکو نجانے اور آگے اوسکے عاجزی کرے اور اپنی حاجتین
اوس سے مانگے وہ ایک ہے کوئی اوسکا شریک نہین اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ کیا ہمنے نہین
بنایا زمین کو بچھونا واسطے آرام کے تمھارے تم سب اس زمین پر چلتے پھرتے ہو سفر کرتے ہو کھیتی
سوداگری کرتے ہو محل عمارت بناتے ہو اور مرنا جینا تمھارا اوسی زمین پر ہے کسیکو قدرت ہے
جو ایسی چیز بنا سکے وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ اور پہاڑ نہین جو زمین جنبش نکرسکے تفسیر مین مذکور ہے
کہ اللہ تعالے نے جب زمین کو پانی کے اوپر بچھایا کشادہ کیا تو زمین جنبش کرنے لگی تب اللہ تعالے نے
پھر اپنی قدرت سے زمین کے اوپر پہاڑون کی میخین بنادین تو زمین اوسکے بوجھ سے قرار پکڑے ہلنے سے
موقوف رہے یہ بھی ایک بڑی قدرت ہے اور بڑا فضل ہے بندون کے اوپر اگر زمین ہمیشہ جنبش کرتی
تو کوئی اسپر آرام نہین کرسکتا اور چلنا پھرنا کھیتی کرنی کام کاج کرنا بھی موقوف ہوجاتا اور دنیا کا کاروبار
بند ہوجاتا اس قدرت کے فضل سے سارا کاروبار عالم کا بنگیا سب طرح سے امن چین حاصل ہوگیا وَخَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا ۝ اور پیدا کیا ہمنے تمکو جوڑے جوڑے زیادہ بھانت بھانت کے یہ بھی ایک بڑی قدرت ہے
حکمت ہے بڑا فائدہ ہے اگر سب کے سب دبلے ہوتے یا سب موٹے ہوتے تو کچھ خوبی نہوتی لذت مزہ نہ ملتا اور
نسل جاری نہوتی اور اگر سب کے سب ایک ہی شکل پر ہوتے تو پہچان نہوتی تو اسمین خرابی ہوتی لگتے
بھلی بری صورتون مین تفاوت سمجھا جاتا خوبصورتون کی کچھ قدر نہوتی اسواسطے اللہ تعالے نے

جوڑا جوڑا اطرح طرح کی خوبصورت بدصورت قوی ضعیف زور آور ناتوان بھاری ہلکے موٹے
غنی فقیر پیدا کیے بنائے اور ہر چیز کی پہچان ہر چیز سے معلوم کروادی یہ بھی ایک بڑی قدرت ہے اور
بڑی مہربانی ہے بندے پر وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ اور بنایا تمھاری نیند کو دفع ماندگی یعنی واسطے
آرام کے تمھارے اگر کسیکو نیند نہوتی ہمیشہ جاگتے رہتے تو جاگتے جاگتے تھک جاتے بیچین رہتے
نیند سے سب خلق کو بڑی راحت ہے بڑا آرام ہے جب کوئی آدمی نیند سے اوٹھتا ہے تو گویا نئے
سر سے تازہ ہوش آتا ہے نئی قوت پاتا ہے یہ بھی ایک بڑا احسان ہے پروردگار کا اپنے بندوں پر
اب بندوں کو لازم ہے کہ اس احسان کے اوپر شکر گذاری کریں اور کہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا
بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا پھر اوٹھ کر اوسکی بندگی میں خدمت میں قائم ہوویں اور جو جو کام اللہ نے فرمایا ہے
اون کاموں میں چستی کریں چالاکی کریں اور اس نئی تازی قوت کو بفرمانی کی راہ میں کھو نہ دیں
اور فرمایا وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ اور کیا ہمنے رات کے تئیں لباس تمھارا ستر تمھارا رات کی
اندھیری سب چیز کو پوشیدہ کر لیتی ہے ڈھانپ لیتی ہے رات کے لباس میں آدمی سب کام
سے فارغ ہو کر آرام پاتے ہیں راحت لیتے ہیں وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ اور کیا ہمنے
دن کے تئیں معاش کا زندگی تمھارے سب کام دنیا کے دن میں ہوتے ہیں کھیتی تجارت
نوکری کسب آنا جانا ملنا بیٹھنا خرید فروخت سیر و سفر اور ہر ایک کام کاج اور یہ رات اور دن
دونوں بڑی نشانیاں ہیں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کسکو طاقت ہے جو دن سے رات کرے اور
رات سے دن کرے سوا اوس قادر کریم کے اور یہ دونوں ہی نعمتیں ہیں بندوں کے اوپر جو ہمیشہ
رات ہی ہی دن نہوتا تو دنیا کی زندگانی کے سب کاروبار بند ہو جاتے معاش کے کارخانے بگڑ جاتے
ٹھیک نہ رہتے خلق کو جینا زندگی کرنی مشکل ہو جاتی تمام دنیا ویران ہو جاتی دن کو پیدا کر کے زندگانی کی قوت
پیدا کر دے ہزاروں لاکھوں طرح کی نعمتیں پیدا کر دیں کروروں احسان کیے اوس پاک پروردگار کے
کروروں شکر بندوں پر لازم ہیں جس خداوند نے مفت اون سب کے اوپر ایسے بڑے احسان کیے بیحد
بے نہایت بخششیں کیں اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کبھی رات نہوتی آدمی کام کرتے کرتے تھک جاتے

آرام بناتے وقت کو نہ پہچان سکتے مہینے برس نہ ہوتے حساب کی راہ نہ پا سکتے ہزاروں کارخانے
اچل بچل ہو جاتے اور سورج کی گرمی سے کھیتیاں جل جاتیں آدمی چلنے گلتے جینا مشکل ہو جاتا ایسے
فائدوں کے واسطے اون حکمتوں کے ظاہر کرنے کے لیے رات اور دن کو پیدا کیا کبھی اسکو بڑھایا دن کو
گھٹایا کبھی دن کو بڑھایا رات کو گھٹایا جاڑا گرمی فصلیں برس مہینے ساعت دن رات کی مقرر کر دیے
ایسی حکمتیں سوائے ایسے قادر خاوند کے کون کر سکتا ہے وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا اور بنا کیا اور
تیار کیا ہمنے تمہارے سروں کے اوپر سات آسمان محکم مضبوط جو کبھی پرانے نہیں ہوتے سست نہیں ہوتے
جبتک اللہ تعالے نے چاہا ہے ٹوٹ پھوٹ دنمیں نہیں آسکتا سوراخ شگاف ذرا کچھ نہیں ہوتا معلق بغیر ستون
کے حکم پر بندھے کھڑے ہیں موجود ہیں ایسی بڑی محکم بنا ایسا بڑا محکم گھر محل ایسی بڑی شان کے سات آسمان
سوائے اللہ تعالے کے کسیکو قدرت ہے جو بنا سکے اور بغیر ستون کے قائم رکھ سکے ان آسمانوں کا پیدا کرنا
ایسی بڑی شان کے ساتھ بڑی تجمل سے بڑی علامت ہے اللہ تعالے کی قدرت کی جو کوئی آسمانوں کو دیکھ کر
تامل کرے غور کرے بوجھے سمجھے یقین لاوے اور خوب جانے کہ جس قادر کو ایسی بڑی قدرت ہے وہ قادر
خاوند جو کچھ چاہے سو کر سکے جو وعدہ کرے سو کر سکے کوئی کام اوسکے پاس اوسکی قدرت کے
آگے بھاری نہیں مشکل نہیں وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا اور بنا کیا ہمنے آفتاب کو ایک بڑی خوبی کا چراغ
روشن تمام عالم کا روشن کرنیوالا جسوقت نکلتا ہے اندھیاری رات کی سارے عالم سے دور ہوتی ہے
مشرق سے مغرب تک جہان روشن ہو جاتا ہے اگر سورج کو اللہ تعالے پیدا نکرتا اور چاند نہوتا تو ہمیشہ
اندھیرا رہتا ہزاروں لاکھوں کارخانے دنیا کے بند ہو جاتے اور کوئی جانور اندھیرے کے سبب اور
جاڑے اور برف کے گرنے سے دنیا میں جیتا نہ رہتا سورج کا پیدا کرنا ساری خلائق کے واسطے بڑی
رحمت ہے بڑی قدرت ہے بڑا فضل ہے جو کوئی پروردگار کے ایسے بڑے بڑے احسانوں کیطرف نظر نہیں کرتا
غور نہیں کرتا شکر نہیں کرتا ایسے خاوند کی بندگی نہیں کرتا اوسکے حکم کو فرمانوں کو اپنے دل و جان سے
اپنے سر اور آنکھوں پر نہیں رکھتا وہ نادانی کی تاریکی میں جہالت کی اندھیری میں پھنسا ہوا ہے اندھا
ہو رہا ہے اوسکو کچھ نہیں سوجتا رات دن ایسی ایسی بڑی قدرتیں فرمتیں پروردگار کی دیکھتا ہے اور کچھ نہیں دیکھتا

اچھے بندون کے دلون کے ایمان کا آفتاب چمکتا ہوا آنکھین اونکی کھل گئی ہین دل روشن ہوگیا ہے ہر روز سے اللہ تعالی کی قدرت کا تماشا دیکھتے ہین اور نظر کرتے ہین اوس خاوند کے فضل وکرم کی نعمتون کے دمبدم ہزارون لاکھون دریا بہتے ہوے دیکھتے ہین اور شکر کرتے ہین بندگی کرتے ہین ہر بات پر ہر وعدے پر آخرت کے اللہ تعالی کے یقین کرتے ہین سمجھتے ہین ہر رات کو سارے عالم مشرق سے مغرب تک سو جاتے ہین تمام عالم کے رہنے والے نیند مین آتے ہین مردون کی طرح گر رہتے ہین بیخبر ہو جاتے ہین وہ خاوند جو ہر رات کو سارے عالم کو اس حال مین لاتا ہے کیا تعجب ہے کیا بڑی بات ہے جو ایک حکم سے ایک صور دم کرنے مین تمام خلق کو نیست ونابود کردے اور ہر دن ہر صبح کو دیکھتے ہین کہ تمام خلق آدمی چرند پرند جاگتے ہین خواب سے سر اوٹھاتے ہین جان خوش ہوتی ہے حواسون مین قوت آتی ہے تن بدن کی قوت تازی ہوتی ہے ہر کوئی اپنے اپنے کام مین مشغول ہوتا ہے پوچھنے والے پوچھتے ہین جو خاوند ہر دن ہر صبح کو سب کو سب کیسی نیند سے اوٹھاتا ہے کام مین لگاتا ہے اوس خاوند کو کیا مشکل ہے جو ایکدن ایک حکم سے سب مردون کو زندہ کردیوے قبرون سے اوٹھا کر کھڑا کردیوے سب کو ایک جگہ کردیوے کیا بڑی بات ہے اور یقین کے نور سے دیکھتے ہین دیکھنے والے پوچھتے ہین جس خاوند نے دنیا مین ایک سورج کا چراغ روشن کر دیا ہے کہ تمام عالم پر اوسکا غلبہ ہوگیا ہے جسکے نور کی گردائی تین سو ساٹھ حصے دنیا کی زمین سے بڑی ہے جو خاوند دنیا مین ایسی چیز پیدا کرسکتا ہے وہ خاوند قادر ہے جو آخرت بہشت مین جو دنیا سے لاکھون کرورون بیحد بے نہایت درجون مین بڑی ہے مومنون کو اسمین لاکھون گھر کرورون محل لعل یاقوت کے نور کے تیار کردیوے بخشدیوے تو کیا عجب ہے کیا مشکل ہے اس قادر خاوند کی قدرت کے آگے کچھ چیز نہین بہت آسان ہے وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً اور اتارا ہمنے بچوڑتی بدلیون سے پانی ثَجَّاجًا بہت گرتا ہوا برستا ہوا لِنُخْرِجَ بِهٖ تو کہ نکالین ہم اوس پانی کے سبب حَبًّا وَّنَبَاتًا دانے بوئے گھاس ان بوی ظاہر کرین گیہون جو چاول مونگ ماش اور سب جنس جو آدمیون کے کھانے مین آتا ہے اور گھاس پات بیل بوٹا جو سب جانورون چرند کے مثل گھوڑا اونٹ گاے بیل بکری کے کھانے مین آتے ہین اور ہر طرح کی ترکاریان اور بوٹیان دوائیان

جو چارپایون کے علاج مین لگتی ہین ہزارون کام آتی ہین وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا اور باغ آپسمین ملے ہوے
ان مینہون کے برسنے مین زمینون کو پانی کے پہونچنے مین بڑے بڑے درخت ہر طرح کے پیدا
کرین لاکھون کرورون باغ تیار کردیوین بہارین ظاہر ہوجاوین درخت شاخ در شاخ برہم درہم
لپٹے ہوے ہرے سبز ہوجاوین رنگ برنگ کے گل پھول سوے درختون مین لگ جاوین دیکھنوالونکو
تماشے نظر آوین کھانے والے لذت پاوین درختون کے سائے مین آرام پاوین خوشیان
کرین راحت پاوین مینہون کا برسنا پانی کا آسمان سے آنا بڑی قدرت ہی پروردگار کی اور بہت
بڑی رحمت ہی تمام عالم کے واسطے رزق کا اور روزی دینے کا اسکا عالم مین دنیا مین یہ ایک سبب
کردیا ہی ایک اور رکھی ہی یہ خاوند کے حکمت کے کارخانے ہین جو مینہ نہ برسے تو دنیا مین کوئی
چیز پیدا نہووے سب آدمی چرند پرند بھوک سے مرجاوین ہلاک ہوجاوین جب اوس خاوند
روزی دینے والے کا حکم ہوتا ہی دریا سے بخار اوٹھتا ہی ابر بادل ہوا مین تیار ہوتے ہین بادکو
جہان کہین کا جس شہر کے اوپر جس گاؤن مین کھیتون مین باغون مین جسجگہ حکم ہوتا ہے ہوا
بادلون کو لیجاتی ہی حکم سے بادلون کو نچوڑتی ہی چلنی کیطرح بادلون مین سوراخ ہوکر پانی برسنے لگتا ہی
جتنا حکم ہوتا ہی اوتنا ہی برستا ہی زمین مین آتا ہی اور دریا سے بخار کا اوٹھنا ہوا مین بادلون کا تیار
ہونا اور ابر سے پانی کا گرنا ظاہر کا اسباب ہی اور چھپے ہوے خلق کی نظرون سے اور بھید ہین
انھین ہر کوئی نہین پاسکتا ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ان بھیدون کو جانتے ہین حضرت عبداللہ ابن
عباسؓ سے روایت ہی جو عرش کے نیچے ایک دریا ہی بحر الحیات اوسکا نام ہی اس دریا مین سے
فرشتے اللہ تعالے کے حکم سے پانی لاتے ہین بادلون مین رکھتے ہین جہان کا حکم ہوتا ہی وہان لیجاتے
ہین برساتے ہین پھر ہزارون لاکھون طرح کے فائدے خلق کیواسطے دریا اور زمین سے
پیدا ہوتے ہین دریا سے موتی نکلتے ہین بوندین سیپیون مین پڑتی ہین قدرت سے موتی
ہوجاتی ہین زمین سے سبزے کے انواع غلے گیہون جو چاول جو آدمیون کی غذا ہی پیدا ہوتے ہین اور
گھاس جو جانورون کی غذا ہی اور ہزارون لاکھون طرح کے درخت باغ بہار میوے گل پھول

دوائیان جڑیان بوٹیان ہزارون چیزین پیدا ہوتی ہین کرورون فائدے دنیا مین پیدا ہوتے ہین
جو کوئی ان سب قدرتون کے اوپر اوس خاوند قادر کریم کی نظر کرے دیکھے اور جس کسیکی آنکھین
کھلی ہین ان سب قدرت کی نشانیون کے اوپر جو خداوند نے بیان فرمائی اور کہین زمین آسمان پہاڑ
جڑ اجوڑا پیدا کرنا سونا جاگنا رات دن چاند سورج بادل مینھ باغ بہار میوے کھانا پینا اور ہزارون
لاکھون کارخانے حکمت کے قدرت کے جو ظاہر ہین پیدا ہین ہر کسیکو نظر آتے ہین معلوم کرے
اور ہزارون لاکھون کرورون فائدون نعمتون سے کچھ تھوڑے سے فائدے نعمتین بھی آپ
مین عالم اپنے ظاہر مین باطن مین پاوے تو بوجھے سمجھے یقین کرے ایمان لاوے کہ سوائے
ایک پاک پروردگار کے دوسرا کوئی نہین جسکو پوجیے بندگی کرے معبود برحق وہی ایک خاوند
ہے جسکا ایسا بڑا حکم ہے ایسی بڑی قدرت ہے جو چاہا سو کیا جو چاہے سو کرے اور یقین جانے کہ جو کچھ
پاک پروردگار نے قرآن اپنے کلام مین خبر دی ہے سچ ہے مقرر ہے جس خاوند کو ایسی بڑی قدرت ہے
جو دنیا مین ایسے بڑے غاندون کی ایسی بڑی بڑی چیزین پیدا کین ظاہر کین بنائین وہ خاوند مردون کو
پھر کراوٹھاوے اور جسنے ایکبار پیدا کیا ہے پھر دوسرے بار مار کر سب کو جلاوے زندہ کرے تو
کیا بڑا تعجب ہے کیا ہی بھاری بات ہے اور جو کچھ اوس خاوند نے خبر دی ہے آخرت کے کارخانے کی
اس جہان کے کاروبار کے حساب کتاب ترازو پل صراط دوزخ بہشت کی سب سچ ہے مقرر ہے اللہ تعالیٰ
اپنی قدرت کی نشانیون کو جو دنیا مین ظاہر ہین بیان فرماکر آخرت کی باتون کا بیان فرماتا ہے
قیامت کا دن کسطرح ہووے گا خلق پر کیا گذرے گی مومنون مسلمانون متقیون کے تئین کیا
خوشحالیان ملیگی اور کافرون مشرکون کے ساتھ کیا معاملہ ہووے گا فرمایا اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ
مِیْقَاتًا تحقیق مقرر قیامت کا دن جدائی کا دن وعدے کا وقت ہے اللہ تعالےٰ نے اوسدن
کو تئین یوم الفصل فرمایا جدائی کا دن کہا قیامت کے دن مین ہر چیز جدا ہووے گی دنیا مین ہر کوئی مومن
کافر مخلص منافق جھوٹے سچے مل رہے ہین درہم برہم ہو رہے ہین بھلے برے کو کوئی اپنسین جدا نہین
کر سکتا مخلصون منافقون مین کوئی تفاوت نہین جان سکتا قیامت مین پرہمی درہمی نہووے گی

اللہ تعالے کے حکم سے فرشتے مومنون کو کافرون سے موحدون کو مشرکون سے مخلصون کو منافقون سے
سچون کو جھوٹون سے بندگی کرنے والون کو گنہگارون بیکارون سے یاد کرنے والون کو غافلون سے
عالمون کو جاہلون سے خبردارون کو بے خبرون سے عارفون کو منکرون سے جدا کر دیوین گے ہر کوئی
اپنی اپنی گروہ سے جا ملیگا ایک گروہ کے لوگ دوسرے گروہ سے مل نہ سکین گے گروہ گروہ جدا
جدا ہو جاوینگے بھلا برا دوست دشمن حق باطل جدا ہو ویگا ہر کوئی اپنے اپنے درجے مرتبے مین رہیگا
ہر چیز کا تفاوت ظاہر ہو جاویگا سب جھگڑے قضیے جو دنیا مین ہر طرح کے لوگون مین ہوتے ہین
سچ جھوٹ اور دین کے مذہب کے جھگڑے ہو رہے ہین اوس دن کل فیصل ہو جاوینگے سب انفصال پا دینگے
کوئی بات لگی نہ رہے گی اور وہ دن سب خلق کے جمع ہونے کے وعدے کا ہی آخر اول کے آدمی
اوس دن مین جمع ہوینگے اور زمین سب کے جمع ہونیکا اکھاڑ کر نیکا اللہ تعالے نے وعدہ کیا ہی
یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ قیامت کا دن جدا ہونیکا وہ دن ہی اوسدن مین صور دم ہو ویگا نر سنگا
قدرت کے حکم سے پھونکیگا صور ایک سینگے کی صورت ہی حضرت اسرافیل علیہ السلام جو بہت
بڑے مقرب فرشتے ہین ساتوین آسمان کے اوپر اونکا سر ہی ساتوین زمین کے نیچے اونکے پاؤن ہین
اوس صور کو اپنے ہاتھ مین لیے ہوے کھڑے ہین اللہ تعالے کے حکم کے انتظار مین ہین کسوقت حکم ہووے
جس ساعت حکم ہو ویگا اوسی ساعت پھونکین گے دم کرین گے ایسا بڑا وہ صور ہی جو پانسو برس کی
راہ مین اوسکے سرے کی گرہائی ہی ایسے بڑے صور مین جب اپنی قوت سے آواز کرینگے آسمان زمین مین
ہوا ہی بھر جاویگا آسمان ٹوٹ جاوینگے پہاڑ اوڑنے لگین گے اور آدمی جانور تمام عالم کے بڑا ہول ہیبت کھا کر
مر جاوینگے تمام عالم اور تمام عالم کے رہنے والے فنا و نابود ہو جاوینگے کوئی چیز نہین اللہ کے حکم سے باقی
رہینگی عرش کرسی لوح و قلم دوزخ بہشت اور چار فرشتے حاملین عرش کے اور چار فرشتے حضرت اسرافیل
جبرئیل میکائیل عزرائیل علیہم السلام سے آٹھون فرشتے بہت بڑے مقرب فرشتے ہین یہ چیزین موجود
رہین گی پھر ایک وقت ایسا ہو ویگا جو ایکدن ایک ساعت یہ بھی فانی ہو جاوینگی سوائے ذات پاک
پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا پھر چالیس برس کے پیچھے حضرت اسرافیل علیہ السلام کو اللہ تعالی کا حکم ہو ویگا کہ

پھر صور دم کرینگے پھونکنیں بہت اچھی خوبی کی آواز نرم آواز سے صور دم کرینگے سب آدمی اول آخر کے جی اوٹھینگے زندہ ہوجاوینگے پہلے صور کے دم ہوتے وقت سے اوسوقت تک بہت معاملے گذرینگے قرآن مین حدیثون مین بہت جسکا بیان ہے اس سورہ مین اتنا ہی فرمایا ہے پھر حکم ہوویگا حشر کے میدان مین قبرون سے اوٹھکر آوین حساب کیواسطے سب کوئی جمع ہووین فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا پھر آوگے تم قبرون سے اوٹھکر قیامت کے میدان مین فوج فوج گروہ گروہ حدیث شریف مین بیان ہوا ان فوجون کا گروہون کا فرمایا ہے تفسیرون مین لکھا ہے حشر کے میدان مین کتنی گروہ ہونگی آوینگی ہر ایک گروہ کے لوگ جدہ جدہ صورتون مین ہووینگے ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی بندرون کی صورت مین آوینگے بُری بُری صورتون مین ہوکر حساب گاہ مین چلے جاوینگے لوگ دیکھنے والے فرشتون سے پوچھینگے یہ کون لوگ ہین فرشتے کہینگے یہ لوگ سخن چین ہین جو دنیا مین مسلمانون کی مجلسون مین بیٹھ بیٹھ کر ایک کی بات چن لیتے تھے یہان کی بات وہان لیجاتے تھے وہان کی بات یہان لے آتے تھے اوسکی بات اس سے لگاتے تھے اسکی بات اوس سے لگاتے تھے آپسمین دشمنی ڈالتے تھے ایمان کھوتے تھے آج کے دن اس صورت مین یہ لوگ دوزخ مین جانیکے لائق ہوے ہین اور ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی بُری صورتون مین سر نیچے پاؤن اوپر اور اپنے مونہون پر اپنے ہاتھون سے طمانچے مارتے ہوے جاوینگے عذاب کے فرشتے اونکے ساتھ ہووینگے کہتے جاوینگے پکارتے جاوینگے یہ لوگ سود کھانے والے ہین بیاج لینے والے ہین اور ایک گروہ مین ہزارون لاکھون آدمی ہووین گے کہینگے یہ قاضی مفتی ہین دنیا مین رشوتین لیکر جھوٹھ کو سچ سچ کو جھوٹھ کرتے تھے اور ایک گروہ کے لوگ ہووین گے جو دنیا مین بڑی بڑی اونکے مونھ سے نکلکر باہر پڑی ہوئی ہووین گی اور اپنے دانتون سے اپنی زبانون کو چابتے ہوے جاوینگے فرشتے کہینگے یہ وے لوگ ہین جو دنیا مین عالم فاضل کہلاتے تھے اور واعظ کہلاتے تھے اور علم پڑھاتے تھے خلق کو نصیحت کرتے تھے اور آپ اپنے علم کے سوای عمل نہ کرتے تھے بلکہ اورون کو بُرے کام سے منع کرتے تھے اور آپ وہی بُرا کام کرتے تھے اور ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی ہاتھ پاؤن اونکے کٹے ہوے

ہونگے بُری حال مین آدینگے کہینگے فرشتے یہ وے لوگ ہین جو اپنے ہمسایون کو دُکھاتے تھے آزار پہونچاتے تھے اور ایک گروہ مین ہزارون ہونگے آگ کی جلتی ہوئی سولیون پر اونکو چڑھاکر لیجاوینگے سولیان فرشتون کے ہاتھون مین ہونگی کہینگے یہ وے لوگ ہین جو غمازی کرتے تھے چغلخور تھے بادشاہون حاکون سے لوگون کی جاکر چغلیان کھاتے تھے ظلم کرواکر لوگون کے مال چھنواتے تھے جھوٹھ کو سچ سچ کو جھوٹھ کرتے تھے اور ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی آوینگے تن بدن مین اونکے گندی سڑی مُردار سی بدبو فرشتے کہینگے یہ وے لوگ ہین جو دنیا مین حرام لقمے لیتے تھے حرام زینتین کرتے تھے حرام کام مین ڈوبے رہتے تھے اور ایک گروہ کے لوگ آوینگے قبر انکے سیاہ کپڑے بھرے ہوے لال گندھک کی بدبو سے بھرے چپکے ہنے ہوے جو کبھی بدن سے چھوٹے سکین کہینگے یہ وے لوگ ہین جو اپنے کپڑون پر لباس پر تکبری کرتے تھے اپنے مال اور جاہ پر فخر کرتے تھے اپنی زیب زینت کے اوپر اتراتے تھے اور ایک گروہ وہ آویگا سوروں کی صورت مین بڑے ہاتھ پاؤن بڑے مُنھ کہینگے یہ وے لوگ ہین جو حرام کھاتے تھے حرام پیتے تھے اور ایک گروہ آویگا اونکی پیٹون کے اندر سے آگ جلتی ہوئی نظر آویگی مونھون سے دھوان نکلتا جاویگا کہینگے یہ وے لوگ ہین جو یتیمون کا مال ناحق کھاتے تھے اور اسی طرح گنہگارون اور بدبختون کی بہت گروہ طرح طرح کی خوار خراب صورتون مین آدینگے اللہ تعالے مسلمانون کو گناہون سے بُری کامون سے اپنی پناہ مین رکھے اور مومن مسلمان اچھے کام کرنے والے صالح متقی بُرے کامون سے پرہیز رکھنے والے اچھی اچھی صورتون مین خوبصورت بہت عزت و حرمت سے شان و شوکت سے آوینگے بعضے مومنون کے گروہ کی صورتین ایسی روشن نورانی ہونگی جیسے ستارے روشن ہین بعضے گروہ کی صورتین چودھوین رات کے چاند سی ہونگی اور پیغمبرون ولیون کی صورتین آفتاب سے زیادہ روشن ہونگی اور بڑے تجمل سے آوینگے ہر ایک نے عمل کے موافق معاملہ ہووے گا بُرون کے ساتھ بُرے معاملے ہونگے اچھون کے ساتھ اچھے معاملے درپیش ہونگے وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا اور کھولے جاوینگے آسمان پھر ہو جاوینگے

دروازے دروازے پہلا صور جب دم ہو دیگا پھونکیگا آسمان پارہ پارہ ذرہ ذرہ ہو جاوینگے اور
نیست و نابود ہو جاوینگے کچھ نہ رہیگا پھر دوسرے بار جب حکم ہو دیگا دوسرا صور پھونکیگا قدرت سے
سب کچھ پیدا ہو جاویگا ساتوں زمینیں پیدا ہونگی تمام آدمی جی اوٹھینگے سب حشر کے میدان مین
جمع ہووینگے پھر حکم ہو دیگا آسمانون کے دروازے کھلجاوینگے ہر ایک آسمان کے فرشتے اوتر کر درجہ
بدرجہ تمام خلق کو گھیر کر کھڑے ہو وینگے اول پہلے آسمان کے فرشتے تمام اوتر کر سب آدمیون کے
گرداگرد گرز ہاتھون مین لیکر کھڑے ہو جاوینگے پھر دوسرا آسمان کھلیگا دوسرے آسمان کے فرشتے
اوتر کر آوینگے اونکے پیچھے کھڑے ہو وینگے اسیطرح ساتوں آسمان کے فرشتے اتر ینگے ادب سے
صف در صف کھڑے ہو وینگے حکم کے منتظر ہینگے سارے بادشاہون کے بادشاہ کا تمام عالم
کے پیدا کرنے والے کا دربار بڑی شان بڑی شوکت بڑے تزک بڑے تجمل سے قائم ہو دیگا
عدالت کے دیوان کی ایسی بہار جاہ و جلال کا بندوبست ہو دیگا کسی آنکھون نے نہین دیکھا ایسے
کانون نے ویسی شان کا بندوبست نہین سنا کسی کے دلمین ایسی ہیبت کا خطرہ نہین گذرا وَسُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا اور چلائے جاوینگے پہاڑ پھر ہو جاوینگے پہاڑ دھوئے کے پہلے صور کے
پھینکنیکی آواز کی سختی سے پہاڑ زمین سے اڑنے لگینگے ناچیز ہو جاوینگے دھوئے سے
ہو جاوینگے جیسے دور سے ریت کو آدمی دیکھنے والا دھوپ کی تابش مین چمکنے سے پانی جانتا ہے
پیاسا ہو کر اسکی طرف دوڑتا ہے جب اسکے پاس پہونچتا ہے دیکھتا ہے پانی نہین پانی کا دھوکھا تھا اسطرح
ہوسدن پہاڑ دیکھنے مین آوینگے اور پہاڑ نہو وینگے دھوئے سا ہو کر اڑ جاوینگے قیامت کا دن پیدا
ہو دیگا کافرون کے واسطے دوزخ ظاہر ہو دے گی دوزخ کی بات اللہ تعالے فرماتا ہے اِنَّ جَهَنَّمَ
كَانَتْ مِرْصَادًا تحقیق مقرر دوزخ راہ ہے گذرگاہ ہے تمام خلق کے عالم کے لوگون کی مومن کافر بھلے
برے سب کوئی اوس راہ مین چلینگے دوزخ کے اوپر ہو کر گذرینگے مومن مسلمان جو بہشت کو جاوینگے
صراط کے اوپر ہو کر جاوینگے صراط ایک پل ہے دوزخ کے اوپر پینتیس ہزار برس کی راہ ہے اور بال سے
باریک ہے اور تلوار سے تیز اور شب دیجور سے تاریک ہے بعضے مومن مسلمان بغیر ولیا نظر کیطرح ایک

اُن میں اوسپر سے پار ہوجاوینگے بعضے مومن بجلی کیطرح بعضے ہوا کیطرح بعضے پرند جانور کیطرح بعضے دوڑتے ہوئے بعضے قدم قدم آہستہ آہستہ جاوینگے اپنے اپنے عملوں کے موافق شتاب و آہستہ اوس پُل کے اوپر سے پار ہوجاوینگے بعضے اپنے قدم سے چل نہ سکینگے تو سینے سے چلینگے بعضے ایسے آہستہ چلینگے پورے پینتیس ہزار برس میں پار ہوینگے بعضے جب صراط کے اوپر پاؤں رکھینگے پاؤں کٹ جاویگا تو ہاتھ سے پکڑینگے تو ہاتھ بھی کٹجاویگا دوزخ میں گرینگے آگ میں غوطہ کھاکر پھر ہاتھ پاؤں درست ہوجاوینگے پھر قدم رکھینگے تو پھر کٹ جاویگا وہی حال ہوویگا جو پہلے ہوا تھا اسیطرح سے بہ خواری سے وہ راہ ہزاروں برسوں میں کاٹینگے اور کافر سب سے پہلے ہی قدم میں کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے پھر کبھی اوٹھ نہ سکینگے آگ میں عذاب میں جلتے رہینگے پھر وہ پل صراط کی راہ بہت اندھیری ہے ہاتھ سے ہاتھ اوسمیں نظر نہیں آتا تھا مومنوں کو ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کے موافق اوس راہ میں نور ملیگا بہت یا تھوڑا کم یا زیادہ کسیکو کم کسیکو زیادہ بڑے لوگوں کے پہاڑ برابر نور آگے آگے چلا جاویگا بعضوں کو بڑے درختوں کے برابر اسیطرح کم ہوتے ہوتے مشعل کی مثال چراغوں کے برابر ہوگا ہر کوئی اپنے ہی نور میں چل سکیگا اور کا نور اور کے کام نہ آویگا پھر بہت کم سے کم بعضوں کو پاؤں کے انگوٹھوں کے ناخنوں کے سرے برابر نور ملیگا کبھی وہ روشنی آگے آگے چلنے والا قدم آگے کو رکھیگا کبھی وہ نور نیچے جاویگا تو کھڑا ہو رہیگا اندھیرے میں چل نہ سکیگا جیسا جیسا جسکا ایمان ہوویگا ویسا ہی ویسا نور اوس کو اوسمیں ملیگا ایمان ہی کی قوت سے شتاب پار اتر جاوے گا ایمان ہی کی سستی سے وہاں سست چلیگا اور کافروں کو کچھ نور نہ ملیگا اور دوزخ بھی بے نور ہی اور اندھیرا ہے کافر بھی بے نور اندھیرا ہے اندھیرے کو وہی لائق ہے اسواسطے کافر دوزخ کے لائق ہیں دوزخ میں جاوینگے باہر نہ نکل سکینگے اسواسطے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے لِلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا وہ دوزخ طاغیوں کے بیمان بے ایمان کافروں کے رہنے کی جگہ ہووے ہمیشہ اسمیں پڑے رہینگے نکلنے کا اونکو کبھی حکم نہووے گا لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا رہنے والے ہیں کافر دوزخ میں بیتوں اُنکا یک سے رہنا گذریگی پھر دوسرے عذاب کی مدت آویگی اسیطرح کافر ہمیشہ عذاب میں جلتے رہینگے احقاب جمع حقب کی ہے

حقبہ اسی برس کا نام ہے آخرت مین حقبون کا حساب ہے ایک ایک حقبہ وہان اسی برس کا ہوویگا اور ایک ایک برس آخرت کا تین سو ساٹھ دن کا ہوویگا اور ایکدن وہان کا دنیا کے برسون کا پچاس ہزار برس کے برابر ہوویگا اس حساب مین ایک حقبہ کرورون برس کا ہوا اسی حساب مین کافر دوزخ مین حقبے بیحد بیشمار برسون تک جلتے چلے جاوینگے دو حقبے تمام نہوینگے ہر ہر حقبے مین طرح طرح کے عذاب پاتے رہینگے ایک حقبہ حساب مین ایک کروڑ چالیس لاکھ برس کا ہوتا ہے اسیطرح بے نہایت حقبے چلے جاوینگے تمام کبھی نہوینگے لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا نہ چکھینگے وے کافر بے ایمان دوزخ کی اندر کچھ مزہ سردی کا اور نہ پاوینگا کچھ شربت ٹھنڈا پانی دوزخ کی آگ مین جلتے سے انکو کبھی سردی ٹھنڈک نہ ملیگی جو ہوا مین آسمان پانی مین ٹھنڈا پانی یا کچھ سردی کبھی نصیب نہوویگا جو پیاس بجھے إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا سوائے گرم پانی کے پیپ کے دوزخ کی درمیان دوزخیون کو کبھی سردی آرام راحت شربت پانی شربت کا نام نشان بھی نہ ملیگا دوزخ مین انکو پیاس لگے گی فریاد کرینگے چلاوینگے ہمکو پیاس لگی ہے پانی پلاؤ کوئی انکی فریاد نہ سنیگا ہزار برس تک پکارتے رہینگے پانی پانی کرتے رہینگے ہزار برس کے پیچھے مالک دوزخ کا داروغہ دوزخ کا فرشتون کو حکم کریگا انکو جیم اور غساق پلاؤ جیم ایک پانی ہے جو دوزخ کی آگ مین جب سے دوزخ پیدا ہوئی ہے وہ پانی جوش کھاتا ہے گرم ہوتا ہے اور غساق لہو اور پیپ کی ندیان ہین دوزخیون کے تن بدن کے زخمون سے بہ چلی ہین فرشتون کے ہاتھون سے گرز دن کی چوٹین لگتے لگتے زخم پڑگئے ہین لہو اور پیپ کے نالے بہ چلے ہین اور دوزخ کی آگ مین گرم ہوتے ہین اور وہ گرم پانی اور وہ لہو پیپ انکے پلانے کے واسطے انکے پاس لاوینگے جب وہ پانی انکے منہ کے پاس پہونچیگا اوسکی گرمی سے تمام گوشت پوست انکے منہ کا گلکر اس پانی مین جا پڑیگا ایسے گرم پانی کو چاہ کے نہ پیوین فرشتے دوزخ کے زور سے سختی سے انکو حلق مین ڈالینگے جب انکے پیٹ مین پہونچیگا اوسکی گرمی سے پیٹ کی آنتین روے اور جو کچھ انکے پیٹ مین ہے گلکر سب کچھ نیچے کی راہ سے بہ جاویگا یہ پانی بھی اسطرح کا ایسا گرم پلانا ایک بڑا عذاب ہے دوزخ مین بے ایمانون کے اوپر جَزَاءً وِفَاقًا بدلا دیتا ہے موافق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ سب عذاب دوزخیون کے اوپر جو کچھ بیان مین آئے ستر ہے اونکی دنیا مین جو کچھ یہ نافرمانی کے کام کرتے تھے

بدعملی کرتے تھے اون عملون کے موافق ہی کفر اور شرک اور نفاق کے برابر کوئی بُرا کام نہین دوزخ سے بدتر کوئی بڑا عذاب نہین ایسے بُرے کام کے لائق ایسا ہی بڑا عذاب ہے اور اون کافرون کو دنیا مین ہمیشہ کفر و شرک ہی مین رہنے کی نیت تھی کبھی اپنے اس کفر کی بلا سے نکلنے کی نیت نکرتے تھے شرک نفاق کے بندیخانے سے کبھی چھوٹنے کا قصد نکیا تھا اس خرابی سے نکلنا نہ چاہتے تھے اسواسطے آخرت مین بھی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتے رہین گے کبھی اس سے نکلنے کی نہین اور ایمان اور مسلمان کے لیے اللہ تعالے اور رسول کے حکم مین چلنے سے کوئی بہتر کام نہین اور بہشت اور بہشت کی خوبیون سے کوئی بہتر ثواب نہین ایسے بہتر کلام کے لائق ایسا ہی بہتر بدلا ہے اور وے ہمیشہ ایمان اور مسلمانی مین ہی رہنے کی نیت رکھتے تھے اسلام کے گھر سے مسلمانی کے دولتخانے سے باہر نکلنے کا کبھی قصد نکرتے تھے اس سبب سے اس نیت کے بدلے مین ہمیشہ ہمیشہ بہشت کی راحت خانون مین آرام کرتے رہین گے پھر اس بات کے پیچھے اللہ تعالے اون بے ایمانون کافرون کی حقیقت بتاتا ہے دنیا مین کیسطرح سے تھے کیا سمجھتے تھے کیا کرتے تھے اِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا تحقیق یہ دوزخی دنیا مین اس حال مین تھے قیامت کے حساب کتاب کی کچھ امید نہ رکھتے تھے قیامت کے دن پر اونکو ایمان نہ تھا اس سبب سے اونکو اپنے حساب کی آسانی کی امیدواری نتھی پھر بے ایمانی کے سبب جیسی امیدواری نتھی کچھ حساب کتاب کا ڈر بھی نتھا پھر کسی بات مین آخرت کی کچھ فکر بھی نتھی کچھ پرواہ بھی نکرتے تھے جس کمبخت کو قیامت کے ہونے کے اور حساب کتاب کے اور ایمان نہین اور اللہ تعالے کے غضب سے ڈرتا نہین خدا کے رسول کی خوشی کی پروا نہین ایسے آدمی کو خلق کی بھی کچھ شرم حیا نہین ہوتی ایسا آدمی کیسا ہی ہووے کہین کا ہووے بہت بُرا آدمی ہے سوائے بُرے کام کے اس سے اچھا کام نہین ہو سکتا بُرے کامون کا بُرا ہی بدلا ہے یہ بات جو اللہ تعالے نے اون دو نہ خیون کے حق مین فرمائی یہ دوزخی دنیا مین حساب کے دن کی کچھ امیدواری نہ رکھتے تھے اس بات مین اشارت ہے جو یہ بہت بُرے آدمی تھے سوائے بُرے کام کے اور کچھ نکرتے تھے اسیواسطے ایسے سخت عذاب مین پڑنے کے لائق تھے یہی سزا اونکے مناسب تھی اور

بہت بُرا کام اور کا جو سب سے بڑے کاموں کی اصل ہے بڑی یہ ہے وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا اور جھٹلائیں اور جھوٹا کہا ہماری آیتوں کو قرآن کو نہ مانا خدا کا کلام نہ جانا حکم نہ مانا بے ہدایت رہے گمراہی کی راہ میں چلے گئے اچھے کام نہ کر سکے بُرے کاموں میں رہے کتاب کی آیتوں میں جھٹلانے کی شامت بدبختی اونکے آگے آئی بڑی خواری میں بڑے بڑے عذاب میں دوزخ کی گرفتار ہوئے وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا اور ہر ایک چیز کو جانا ہے ہمنے ہر چیز کو شمار کیا ہے ہمنے لوح محفوظ میں لکھ لیا ہے دنیا میں جو کوئی مومن ہوا ہے اور ہوویگا اور کافر ہوا ہے اور جو کوئی جو کچھ اچھی بات بری بات کہیگا بھلا کام بُرا کام کرے گا ہمنے شمار کر لیا ہے جان رکھا ہے لکھ لیا ہے جیسے کو تیسا بدلا مقرر ہو چکا ہے اچھے کام کرنے والے مومنوں مسلمانوں کو اچھا بدلا ملیگا بُرے کام کرنے والے شرکوں کو بُرا بدلا ملیگا اس مقرری حکم میں کچھ تفاوت نہیں اور دوسری بات نہیں اس سبب سے کافر مشرک دوزخ کے عذاب میں پڑیں گے اور وے گرم پانی پیپ لہو پیونگے کھینگے ایسے بڑے عذاب سے کبھی بھی چھوٹنا نصیب ہوویگا تب حکم ہوویگا عذاب کے نرشتے اونسے کہینگے فَذُوقُوا اپنے کیے کا بدلا دوزخ کا عذاب چکھتے رہو آگ کھاتے رہو پیتے رہو فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا پھر ہرگز زیادہ نہ کرینگے ہم تمہارے اوپر ہمیشہ سوائے عذاب کے اب جو کچھ آویگا تمہارے اوپر ہمیشہ عذاب پر عذاب ہی بڑھتا رہیگا درد پر درد ہی زیادہ ہوتا رہیگا کتاب تنبیہ الغافلین میں لکھا ہے دوزخی دوزخ میں دنیا کے بادل جیسا بادل دیکھ کر کے بادل مینہ مانگینگے ایک کالا بادل پیدا ہوویگا اور بادل سے سانپ کالے کالے موٹے موٹے زہریلے برسینگے ایسا بڑا زہر ہوویگا اونمیں جو ایکبار کے کاٹنے سے ہزار برس تک درد رہیگا دوسرا سب سانپ دوزخیوں کو کاٹتے رہینگے اسیطرح عذاب پر عذاب ہوتا رہیگا یہ آیت بڑی سخت آیت ہے دوزخیوں کے حق میں اللہ تعالےٰ مومنوں مسلمانوں کو دنیا میں بے ایمانی نافرمانی سے اپنی پناہ میں رکھے اور آخرت میں اپنے غضب سے پناہ دیوے بخشے آمین اللہ تعالےٰ نے اس صورت میں دشمنوں کی کافروں کی حقیقت کو بیان فرمایا آخرت کے عذاب کا حال

کل اپنے بندون کو سنایا اب مومنون متقیون کی بات اپنے دوستون کی بھی یون کا اور اونکی عزت
خوشی آرام کا بیان فرماتا ہی اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا تحقیق متقیون کے واسطے رستگاری ہی
چھٹنا ہی عذاب سے خلاصی ہی اپنے مقصدون کو پہونچنے کی جگہ ہے وہ لوگ جو مومن ہین
متقی ہین کفر سے شرک سے پرہیز کرنے والے ہین بُری باتون سے بُری نیتون سے بُرے
کامون سے گناہون سے دور بھاگنے والے ہین اونکو آخرت مین ہر طرح سے چھٹنا ہی خلاصی ہی کہین
بند نہین گے اونکا کام بند نہیگا جو کچھ چاہین گے سو پاوینگے جہان کہین چاہین گے وان پہونچ
جاوینگے سب مطلب مقصود انکے حاصل ہوتے رہین گے حَدَآئِقَ باغ ہین اونکے واسطے بہشت
مین بڑی خوبیون کے میوون سے نعمتون سے بھرے ہوے سب طرح کی بہار و خوبیان اون باغون
مین موجود ہوونگے وَاَعْنَابًا اور انگور ہین طرح بطرح ہر ہر قسم کے مزون کے خبر مین
آیا ہی کہ بہشت کے باغون کے درخت میوون سے سر پاؤن سے لدے ہے ہین اور بہشتی جتنا اونسے
چاہین گے میوہ توڑین گے کھاین گے ایک میوہ بھی کم نہوویگا اور ہر ایک میوے مین جس میوے کا
مزہ چاہین گے لیوین گے وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا اور بہشتیون کے واسطے لڑکیان ہین دُلہنین نئی نویلی
جوان سونے موتی لعل جواہر مین جڑی ہوئی خوبصورت باکرہ کواری ہم عمر کبھی بوڑھی نہوویگی
ایسا حسن و جمال ہوگا اونکا جو چاند سورج اونکے حسن کے آگے شرمندہ ہوویگے تفسیر زاہدی مین لکھا ہی
کہ سب جورو مین بیان بہشت کی سولہ برس کی عمر مین ہوونگی کوئی کم زیادہ نہوویگی اور مرد سب
تیس تیس برس کی عمر پاوینگے کمال جوانی مین ہوون گے اور اکثر تفسیرون مین ہی جو عورتین اور مرد
بہشت کے سب تیس تیس برس کی عمر پاوینگے اور ہمیشہ ایسے ہی جوان ہین گے قوت زور
حسن و جمال انکا زیادہ ہوتا رہیگا وَكَاْسًا دِهَاقًا اور اون بہشتیون کے واسطے پیالے مین شراب
کے پے در پے پیالہ بہشت کی شراب کا ہزارون طرح کے مزون مین بھرا ہوا ہوویگا ہر پیالے
مین بہت سے مزے ہوونگے اور اس شراب کے پینے سے خوشی قوت لذت مزہ ہر چیز کا بڑھتا رہیگا
حسن و جمال باغ بہار کے دیکھنے کا مزہ اور راگ رنگ کا مزہ زیادہ ہوتا رہیگا غلمان بہتے لڑکے

خوبصورت بہشتیوں کی خدمت کرنیکے واسطے حاضر رہینگے شیشے اور پیالے شراب کے اونکے ہاتھ مین ہونگے اپنے صاحبون کو بیبیون کو شراب پلاتے رہینگے اور بہشت کے نعمتون کے خوان سونے روپے کے جڑاؤ اونکے ہاتھون مین ہونگے اور جو کچھ دل چاہیگا حاضر کرینگے یہ خوبیان نعمتین مومنون مسلمانون کے واسطے بہشت مین ہونگی لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا کِذّٰبًا ۝ نہ سنینگے وے بہشتی مستی شراب مین کچھ بیہودہ بیفائدہ بات اور نہ جھوٹی بات یہ ایک اور بڑی ہی نعمت ہے بہشتیون کے واسطے دنیا مین جو شراب پینے والے آپسمین بیٹھے مین شراب پیتے ہین مجلس کرتے ہین شراب کے نشے مین جب کیف چڑھتا ہے بیہودہ باتین بکنے لگتے ہین جھوٹی باتین کہتے ہین گالی گلوچ آپسمین کرتے ہین مجلسون کا مزہ جاتا رہتا ہے بہشت مین ایسی مجلسون سے ایسی باتین نہونگی بہشت کی شراب کے نشون مین جو کچھ باتین کرینگے آپسمین سب اچھی باتین کرینگے فائدے خوبی محبت خوشی خوشحالی ان باتون مین سے زیادہ ہوتی رہیگی اور دنیا کی مجلسون مین آپسمین بیٹھکر اپنے مقصدون کی مطلبون کی باتین کرتے ہین کہتے ہین ہمکو دولت ہوتی مال ہوتا بادشاہت ہوتی ایسا گھر ہوتا ایسا باغ ہوتا ایسا مکان ہوتا تو خوب ہوتا یہ سب باتین بیفائدہ ہوتی ہین جھوٹھ ہوتی ہین بہشتی آپسمین بیٹھکر جو باتین کرینگے ہر ایک بات مین اونکو اور سننے والون کو فائدہ اور خوشوقتیان حاصل ہوتی رہینگی اور جو کچھ مطلب مقصود کی بات کہینگے اوسیوقت وہ مطلب حاصل ہوجائیگا اونکی باتین جھوٹھ نہوینگی جو کہینگے اوسیوقت وہ ہوگا ایسی بہار ہوتی اسجگہ مین ولی کامل ہوتا زمرد کے دروازے ہوتے غرضکہ جو کچھ کہینگے چاہینگے اوسی ساعت وہ ہوجائیگا اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اونکو جھوٹھا نکریگا پھر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے جو ایسی بڑی نعمتین اونکو بہشت مین ملینگی وہ کسواسطے ملیگی جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝ لاہے جزا دینا ہے تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمد بخشش ہے حساب کے موافق مومن مسلمان جسے دنیا مین یقین رکھتے تھے اخلاص سے محبت سے اللہ تعالیٰ کی بندگی بجالاتے تھے اپنے رسول کے حکم فرمانے پر عمل کرتے تھے بُرے کامون سے دور بھاگتے تھے اس

سبب ان اچھے کاموں کے انکو اچھا بدلا ہو پہنچنے والا ہی اچھی جزا اچھی مزدوری ملنے والی ہی تیرے پروردگار کیطرف سے یا محمد اور یہ عطا ہی بخشش ہے اون متقیون پر اللہ تعالی کے فضل و کرم کی یہ ایک مہربانی کا حساب ہی حسابی بات ہی بیحساب نہین اونھون نے اپنے مقدور کی طاقت کے موافق جان فشانی سے اچھے کام کیے تھے اچھی نیتین رکھی تھین اللہ و رسول کو راضی رکھا تھا اللہ تعالی بھی اپنے کرم کے لائق اپنے فضل کے موافق اونکو جزا بخشیگا اونکو راضی کر دیگا اور اچھا اونکے تئین بخشے گا جو خواہشین اونکی تمام ہو جاوینگی اتنی نعمتین اونکے تئین دیوے گا کہین گے کفایت ہی بس ہی یا پروردگار اور کچھ ہمکو نہین چاہیے بہت تو نے بخشی ہمارے مقصود تمام ہو گئے مطلب پوری ہوئین سب نعمتین خوبیان ہمنے پائین پھر اللہ تعالی اس بک کا بیان فرماتا ہی تیرا پروردگار کون ہی کیسا ہی رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پیدا کرنے والا ہی آسمانون اور زمینون کا وَمَا بَیْنَهُمَا اور پیدا کرنے والا ہی پالنے والا ہی روزی دینے والا ہی ہر چیز آسمانون اور زمینون کے درمیان مین ہی جان رکھنے والا ہی جن پری فرشتے آدمی حیوان درند چرند پرند کا اَلرَّحْمٰنِ رحمت کرنے والا مہربان بندون کے اوپر بیحد بخشش کرنے والا ہی ہر کسی کے اوپر دنیا کے درمیان ہین مومن کافر اچھے بھلے برے اس عالم رحمت مین ہزارون طرح کی نعمتون مین ڈوبے ہے ہین ہر کوئی اس رحمت کے سبب جو کچھ چاہتا ہی سو کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہی سو کہتا ہی اور آخرت مین جب پروردگار اپنی عظمت اور بڑائی اور شان ظاہر کریگا لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا کسی مالک نہوین گے آسمان زمین کے رہنے والے پروردگار سے بات کہنے کی قدرت نہوے گی کسیکو دم مارنیکی طاقت رہیگی کہ کوئی بغیر حکم کچھ پروردگار سے بات کہہ سکے بے اذن بول سکے کسیکی کوئی شفاعت کر سکے سب کوئی اپنی اپنی جگہ مین ادب سے کھڑے رہین گے کسیکو کسی بات کی کچھ مجال نہوگی یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا جسدن مین کھڑا ہووے گا روح فرشتہ اور سب فرشتے صف باندھ کر ادب سے کھڑے ہون گے روح ایک فرشتہ ہی تمام مخلوق کا موکل ہے خبر مین آیا ہی کہ کوئی چیز پیدائش مین اوس فرشتے سے بڑی نہین ہی قیامت کے دن مین وہ روح فرشتہ ایک صف مین کھڑا ہو گا اور سب فرشتے لاکھون کروڑون بیحد بے نہایت صف مین

کھڑے ہوینگے وہ اکیلا سب کے برابر ہووے گا عین المعانی مین آیا ہی عبداللہ حضرت عباسؓ کے بیٹے کہتے ہین سوے مقام چوتھے آسمان مین ہی ہر روز ہزار بار سے زیادہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے سبحان کہتا ہی ہر ایک تسبیح کے کہنے مین ایک فرشتہ اوس مین وہان پیدا ہوتا ہی لَا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ بات نہ کہہ سکین گے کسیکو قدرت نہووے گی پروردگار کے آگے بات کہنے کی کسیکی کوئی کہکر عرض کرکے شفاعت کرکے رہائی نہ کرواسکے گا عذاب سے چھڑا نہ سکے گا سواے اوس کسی کے جس کسیکو پروردگار کہیگا شفاعت کرانیکا حکم فرماویگا وہی آدمی وہی بندہ بات کہیگا عرض کرے گا پروردگار ہی کے حکم سے شفاعت کراویگا وَقَالَ صَوَابًا اور کہا اوسنے اچھا جس آدمی نے دنیا مین اچھی بات کہی ہوگی اچھا کلمہ مسلمانی کا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ دل سے زبان سے صدق سے پڑھا ہووے گا دین کی ایمان کی بات مسلمانی کی ہدایت کی بات کہتا رہا ہوویگا کفر کی بات سے شرک کی بات سے بیفائدہ بیہودہ بے ہدایتی کی بات سے پرہیز کرتا رہا ہوویگا ایسی ہی بندے کو بات کہنے کا حکم ہوویگا وہی شفاعت کرنے کا اذن پاویگا اس سبب سے کافر اس دولت سے محروم ہین اونکو بات کہنے کا شفاعت کا حکم نہوویگا اور مومنون کو کلمے کے کہنے والون کو بات کہنے کا عرض کرنے کا حکم ہوویگا اوسدن قیامت کے روز شفاعت گنہگارون کی جرح ہی پیغمبرون نیکون بندون سے پہلے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شفاعت کا حکم ہوویگا سب بندون مین ایک حضرت نبی صاحب ہی ایسے بندے ہین جو دنیا مین کبھی اونھون نے جھوٹی بات نہ کہی تمام عمر اچھی ہی بات سچی ہی بات ہدایت ہی کی بات کہتے رہے بیفائدہ بیہودہ بات کہنے سے امت کو منع کرتے رہے ہواسطے سب سے پہلے اوسدن حضرت نبی صاحب کو درجہ اللہ تعالےٰ بخشے گا اونکی شفاعت کے پیچھے اور سب پیغمبر شفاعت کرینگے اور سب پیغمبرون کے پیچھے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی امت مین جو کوئی اونکی پیروی مین قدم قدم چلنے مین سب امت کے لوگون مین سب سے زیادہ قائم تھا سب سے پہلے ایمان لایا تھا دین کے قائم کرنے مین کمر باندھی تھی وہ بندہ شفاعت کرے گا پھر درجہ بدرجہ مومن مومنون کی شفاعت کرینگے جسکے دل مین ایک ذرہ برابر بھی ایمان

ہووے گا شفاعت کے سبب عذاب سے دوزخ کے آخر کو خلاص ہووے گا اور کافر بے ایمان ہمیشہ
ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے رہین گے اللہ تعالیٰ نبی صاحب کے طفیل سے مومنون مسلمانون کو
دنیا مین ایمان پر مسلمانی کی راہ پر قائم رکھے اور بری راہ بری بات برے کام سے دور رکھے
آخرت مین نجات بخشے پیغمبر کی شفاعت اور اپنا دیدار نصیب کرے آمین ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ
وہ دن قیامت کا آخرت کا دن برحق ہے ہونیوالا ہے البتہ ہووے گا شک شبہ کچھ نہین قیامت کے
آنے مین جب مومن مسلمان کو یہ بات اللہ تعالےٰ کے فرمانے سے معلوم ہوئی اور قیامت کے
ہونے پر یقین محکم ہوا تو اب لازم ہے جو ایسی راہ لیوے وہ کام کرے جس راہ سے جس کام سے خاوند
کی قبولیت کے درجے کو پہونچے پروردگار کی رحمت سے بہشت مین جگہ پاوے اس بات کو اللہ تعالےٰ
فرماتا ہے فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا جو کوئی چاہے اختیار کرے لیوے اپنے پروردگار کیطرف اپنے
رہنے کی جگہ جس کیسی خواہش ہووے اور چاہے حاصل کرے پروردگار کی رحمت مین اپنے آرام کا ٹھکانا
چاہیے کہ دنیا مین اس تھوڑی عمر تھوڑی زندگانی مین وے کام کرے جن کامون سے اللہ تعالیٰ راضی
ہووے اور بہشت مین اوسکو جگہ دیوے اور ہمیشہ کی خوشوقتی بخشے اور جو کوئی اس دولت کو پہونچنا
نہ چاہے وہ جانے اور اوسکا کام جانے آخر کو عذاب دوزخ مین پہونچ رہیگا اسواسطے بے خبرون کے
خبر دینے کو غافلون کے جتانے کو اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا تحقیق ڈرایا
خبر دی ہمنے تمکو ایک بڑے عذاب کی ایسا عذاب جو آنا اوسکا نزدیک ہے ایک بات ڈر کی کہی تم کو
خبر دی ہمنے تمکو اے غافلو بیخبرو خبر عذاب کی جو شتاب حساب ہووے گا آخر کے دن مین قیامت کے دن کو
شتاب اسواسطے فرمایا ہے جو مقرر ہونے والا ہے وہ شتاب ہے نزدیک ہے يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ اوسدن مین جسدن مین نظر کریگا آدمی اوس چیز کو جو چیز آگے بھیجی ہے اوسکے دونون ہاتھون
نے ہر آدمی کے عمل اوسدن آگے آوین گے اچھے عمل ہون یا برے جسطرف نظر کریگا اوسدن اپنے
ساتھ عملون کو دیکھیگا اور کچھ نظر نہ آویگا اچھے عمل ہووینگے تو اچھی اچھی خوشی کی صورتین نظر آوین گی
خوشوقت ہووے گا برے عمل ہووینگے تو بری بری خواری کی صورتین نظر مین آوین گی غم زیادہ

ہوتا جائیگا افسوس بڑھتا رہیگا وَيَقُولُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِي كُنْتُ تُرٰبًا اور کہیگا کافر کاشکے مین خاک ہو جاتا جب کافر بےایمان اپنے عملون کی صورتون کو اوپر نظر کرینگے اور خواریان اپنی دیکھینگے آگ مین جلین گے حقیقت پوچھنے لگین گے ہمیشہ کا عذاب یقین ہو جاویگا آرزو کرینگے اپنے دل مین کہین گے کیا اچھی بات ہوتی جو ہم پیدا نہوتے اور جو پیدا ہوے تھے مر گئے ہوتے پھر جی نہ اوٹھتے خاک ہوے پڑے رہتے اور جانور جیسے ہین پھر مر جاوین تو بہتر ہووے خاک ہو جاوین ناپید ہو جاوین اور ایک روایت مین ہے اللہ تعالےٰ قیامت کے دن مین سب جانور کھنے والون کو زندہ کریگا آدمی حیوان درندہ پرند چرند سب جینگے اول عدل و انصاف ظاہر کرینگے واسطے حیوانات کے اونکے آپسمین بدلا دیا جاویگا سینگ دار بکری نے دنیا مین بغیر سینگ والی بکری کو مارا تھا اس بغیر سینگ کی بکری کو قیامت کے دن سینگ دیے جاوینگے اور اوس سینگ والی کے سینگ دیکھے جاوینگے وہ اپنا بدلا اوس سے لیوے گی اوسکو اپنے سینگون سے مارلیوگی بیطرح سے جانور حیوانون درندون سے ضعیفون ناتوانون کا بدلا دیا جاویگا جب سب جانورون کے اوپر عدل انصاف ہو چکیگا اور آدمی اوس انصاف و عدل کو دیکھینگے سب کوئی اپنے دلون مین خیال کرینگے کاش ہمین مومنون کو شفاعت کی امیدواری ہوویگی کچھ اپنے دل کی تسلی کرینگے اور کافر نا امید ہو جاوینگے اور جب اون جانورون کا انصاف ہو چکیگا اللہ تعالےٰ جانورون سے سوال کریگا اپنے حکمون کو اون دنیون کیواسطے پیدا کیا تھا آدمیون نے تم سب سے کیا سلوک کیا کہینگے اے پروردگار اچھی طرح سے اونھون نے ہمکو کھانے اور ہمکو سوائے گھاس چونی بھوسی کے اور کچھ نہ دیا اور جو کچھ آدمیون کے ہاتھ سے تصدیع پائی ہوگی سو بھی تمام عرض کرینگے کہینگے پھر اس بات کا بھی انصاف جس طرح سے اللہ تعالےٰ چاہیگا پاوینگے پھر کافرون کو عذاب خواری مین گرفتار دیکھینگے جانور سب عرض کرینگے پروردگار ہم راضی ہین حکم ہووے جو ہم خاک ہو جاوین پھر سوائے اون جانورون کے جو آدمیون و مومنون کو اونسے انس تھا پالتے تھے طوطا مینا کبوتر مور اور سب جانور خاک ہو جاوینگے جب کافر جانورون کو خاک ہوتے دیکھینگے اوسوقت یہ آرزو کرینگے کہینگے کیا خوب ہوتا کیا بھلی بات ہوتی جو ہم بھی اون جانورون کی طرح

خاک ہوجاتے اور یہ عذاب دوزخ کا پاتے اور اوسدن شیطان بھی خاک ہونے کی آرزو کرے گا
حضرت آدم علیہ السلام کو جب اللہ تعالے نے پیدا کیا اور علم بخشا بزرگی بخشی سب فرشتون کو حکم ہوا
آدم کو سجدہ کرو سب فرشتون نے سجدہ کیا شیطان سب کا سردار تھا اوسنے سجدہ نکیا حکم ہوا کہ
تو نے کیون سجدہ نہ کیا شیطان نے کہا میری ذات آدم کی ذات سے بڑھتی ہین آگ سے پیدا ہوا ہون
اور آدم خاک سے پیدا ہوا ہے آگ خاک سے اوپر ہے خاک سب سے نیچی ہے میرا درجہ آدم کے درجے سے بڑا ہے بڑا چھوٹے کو
کسطرح سے سجدہ کرے شیطان نے غرور کیا تکبر کیا اللہ تعالے کے حکم کو نمانا حکم کے اوپر اپنی عقل کی
بات زیادہ جانی اللہ تعالے کی درگاہ مین یہ بات اوسکی پڑی اوسکو اپنی رحمت سے دور کیا
مردود کیا آسمانون سے گرادیا اور آدم کو آدم کی اولاد کو بڑا کردیا بڑائی بخشی مقبول کیا جب قیامت
مین حضرت آدم کی بڑائی اور آدمیون مین خاص بندون کی بڑائیان پیغمبرون ولیون کی مومنون متقیون کی
بڑائیان خوبیان اونکے بڑے درجے کو دیکھیگا دیکھے گا دیکھے کے حسرت کریگا غم کھاوے گا آرزو کریگا جو مین بھی
آگ کا نہوا ہوتا خاک سے پیدا ہوا ہوتا تو کیا خوب ہوتا جو ایسے درجے پاتا جو آدم کو اور آدم کی اولاد کو
ملے اللہ تعالے اس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار اور سب مسلمانون کو اپنے فضل وکرم سے دنیا
مین ایمان مین مسلمانی مین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی پیروی مین قائم رکھے
اس دنیا سے ایمان کے ساتھ لیجاوے اور آخرت مین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت
نصیب کرے اور دوزخ سے پناہ مین رکھے بہشت مین داخل کرے اپنے دیدار کی دولت سے
ہمیشہ اوسکی آنکھون کو روشن رکھے خوشحال رکھے آمین

سُوْرَۃُ النَّازِعَات

مکی ہے مکے مین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر نازل ہوئی چھیالیس آیتین ایکسو
اکاسی کلمہ سات سو اکیانوین حرف ہین اسمین قیامت کے احوال ہین اور وحدانیت کی دلیلین
ہین اور بہت فائدے ہین اس صورت مین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والنازعات غرقا سوگند ہے قسم ہے اون فرشتوں کی جو کھینچنے والے ہیں نکالتے ہیں کافروں کی جانوں کو سختی سے والناشطات نشطا اور قسم ہے اون فرشتوں کی جو نکالتے ہیں مومنوں کی ارواح کو بدن سے نرمی کر آسانی کر والسابحات سبحا اور قسم ہے اون فرشتوں کی جو شتابی کرتے ہیں دوڑتے ہیں اللہ تعالے کا حکم بجالاتے ہیں شتابی کر دوڑ کر فالسابقات سبقا پھر قسم ہے اون فرشتوں کی جو سبقت کرتے ہیں آگے بڑھتے ہیں ایک دوسرے پر فرمانبرداری میں حکم کے تابع ہیں جو حکم ہوتا ہے اوس حکم کے کرنے کے واسطے ایک دوسرے سے شتابی کرتا ہے فالمدبرات امرا پھر سوگند ہے اون فرشتوں کی جو تدبیر کرنے والے ہیں کام کی پروردگار کے حکم سے اس عالم کے کاروبار کی تدبیر کرتے ہیں جس فرشتے کو جو کام کرنا دنیا کا اور دنیا کے لوگوں کا فرمایا ہے اوس کام کے سنوارنے میں لگنے میں رہتا ہے جسطرح حکم ہوتا ہے ہر ایک کام میں اسیطرح کرتا ہے ایک نے دوسرے سے اتفاق نہیں کرتا اللہ تعالے کی قدرت کے کارخانہ میں لاکھوں کروروں قسم کے فرشتے ہیں ہر قسم کو ایک طرح کا کام حوالے ہوا ہے اپنے اپنے کام میں ہر ایک فرشتہ تیار ہے حاضر ہے اور سب فرشتوں میں چار فرشتے بہت بڑے فرشتے ہیں پروردگار کے حضور میں اون چار فرشتوں کا بہت بڑا مرتبہ ہے قرب کے درجوں میں ہیں ایک اون فرشتوں میں حضرت اسرافیل ہیں بہت بڑے فرشتے ہیں خبر میں آیا ہے ساتوں آسمان کے اوپر اونکا سر ہے لوح محفوظ جو ایک تختی ہے نور کی پانسو برس کی راہ میں اوسکی چوڑائی ہے سب علم سب احوال خلق کے ہر ایک بندے کی حقیقت اول سے آخر تک اس لوح میں قدرت سے لکھی ہوئی وہ لوح حضرت اسرافیل کی آنکھوں کے سامنے رہتی ہے جب حکم لوح کے حضرت اسرافیل کو معلوم ہیں سب فرشتوں کو انھیں سے خبر لوح کی ملتی ہے جو فرشتہ جس علم کے لائق ہے اوس علم کی بات اونسے پاتا ہے لیتا ہے وہ لوح ساتوں آسمان کے اوپر ہے اور پاؤں اونکے ساتوں زمین کے نیچے ہیں اور اوس بڑائی اور بزرگی کے ساتھ اللہ تعالے کی نعمت اور شان اور بزرگی اور بڑائی کو دیکھ کر اور اپنی عاجزی اور اپنی بندگی کے اوپر نظر کر کے شرم سے خوف سے

ڈر سے پاک پروردگار کی بڑائی بزرگی ہیبت کے آگے ہر روز پچاس بار چڑیا کے برابر ہو جاتے ہیں حکم و کلام
قضا و قدر کے سب فرشتوں کو پہونچاتے ہیں اور صور جو قیامت کے دن دم ہوگا اور اوسکی آواز پھونکنے سے
آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے حضرت اسرافیل ہی کے ہاتھ میں ہے اوسکے پھونکنے کی ڈھیں کو عذمت ہے اور
وہ صور ایسا بڑا ہے جو اوسکے منھ کا گرداب جہانسے آواز نکلتی ہے پانسو برس کی راہ میں ہے اوس نرسنگے کو
لیے ہوے ہاتھ میں تیار کھڑے رہتے ہیں حکم کے انتظار میں راہ دیکھتے ہیں جس ساعت حکم ہوویگا اسی ساعت
صور پھونکینگے قیامت ہو جاویگی ہول ہیبت سارے عالم میں پھاویگا اور آگ کے اوپر بھی حضرت اسرافیل
علیہ السلام موکل ہیں اونکے حکم میں آگ رہتی ہے نکلتی ہے برستی ہے گھٹتی ہے اور دوسرے فرشتے حضرت جبرئیل
علیہ السلام ہیں بہت بڑے فرشتے ہیں سدرۃ المنتہی جو ایک درخت ہے ساتویں آسمان کے اوپر وہاں اونکا مقام
ہے ہدایت کے علم کا کارخانہ اونکے حوالے ہے اللہ تعالیٰ کیطرف سے پیغمبروں کے اوپر وحی لاتے ہیں پیغام
کلام پہونچاتے ہیں کتاب لاتے ہیں قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اونھیں کی
وساطت سے اترا ہے اللہ تعالےٰ کے کلام کے امانتدار ہیں اور ہوا کے اوپر بھی وہی موکل ہیں جسطرح کی
ہوا جتنی جہان کہیں حکم ہوتا ہے وہی بھیجتے ہیں بادو کو چلاتے ہیں اور کافروں کے اوپر پہلے پیغمبروں کے وقت
جو عذاب آیا تھا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا تھا عذاب کرنیکا اور جس پیغمبر کی امت میں جو لوگ بیفرمانی کرتے تھے
برے کام کرتے تھے حضرت جبرئیل ہی کو حکم ہوتا تھا اونکے عذاب کرنیکا چھ پر ہیں حضرت جبرئیل علیہ السلام
کے اونھوں نے ایک اپنے چھوٹے پر کو زمین میں گاڑکر سات شہر کافروں کے اوس پر کے اوپر اٹھاکر
آسمان کے پاس تک لیجاکر الٹا نسا اولٹ دیے تھے زمین میں پلٹ مارے تھے اور تیسرے فرشتے
حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں مینھ کے اوپر پانیوں کے اوپر بادل کے اوپر کھیتوں کے اوپر اور جو کچھ
زمین سے گھاس درخت پیدا ہوتا ہے اور تمام خلق کے رزق پہونچانے کے کام کے اوپر داروغہ ہیں جسطرح
حکم ہوتا ہے اسطرح کام کرتے ہیں کھیتیاں آباد ہوتی ہیں رزق بندوں کا پہونچاتے ہیں لاکھوں کروروں
فرشتے اونکے تابع ہیں ہر ایک درخت کے پتے بنانے میں ہر ایک گھاس کے پیدا کرنے میں کتنے فرشتے
کام کرتے ہیں موکل رہتے ہیں تب سب کی قوت آدمیوں کی نوروں کی پیدا ہوتی ہے اور چوتھے فرشتے حضرت

عزرائیل علیہ السلام ہین خاک اور زمین اونکے حکم مین ہے اور خلق کی جان نکالنے کے اوپر موکل ہین جسوقت جسکی جان نکالنے کا حکم ہوتا ہے اوسی وقت نکالتے ہین اور اونکے بھی لاکھون کرورون فرشتے تابع ہین کافرون کی جان نکالنے کے واسطے عذاب کے فرشتے بڑی بڑی صورتون سے ڈرانی شکلون مین آتے ہین سختی سے عذاب سے جان نکالتے ہین اور مومنون کی جان نکالنے کے واسطے رحمت کے فرشتے اچھی اچھی صورتون مین نورانی شکلون مین آکر آسانی سے نرمی سے جان نکالتے ہین اللہ تعالے اپنے فرشتون کے جو فرمانبردار مین بندے ہین نور کے بنے ہوے ہین قسم کھاتا ہے جواب قسم کا یہ ہے اسواسطے اس بات پر قسم کھائی جو تم سب مرنے کے پیچھے زندہ ہوگے سب کو ہم پھر جلاوینگے قبرون سے اوٹھاوینگے تمھارا سب کا حساب ہوویگا ہر ایک مومن و کافر کو جزا و سزا ملیگی لہذا مقرر ہے یہ بات قسم ہے اس بات کی اوپر اللہ تعالی قسم کھاکر فرماتا ہے تو بندے اپنے دل مین بوجھین سمجھین جس بات پر پروردگار قسم کھاتا ہے وہ بات خوانخواہ ہووے گی اللہ تعالے کا فرمانا جھوٹھ نہین پھر قسم کھاکر فرمایا قیامت کا ہونا مردون کا جلانا عذاب ثواب برحق ہے سچ ہے پھر جو کوئی عقل رکھتا ہے اور اس بات کو اوسنے سنا سمجھا بوجھا اوسکو لازم ہے کہ اس دنیا کی زندگانی مین جو چلے جاتی ہے اس جہان کے واسطے آخرت کی زندگانی کے واسطے جو ہمیشہ قائم رہیگی کچھ اچھی خوب کمائی کرلیوے بہت کچھ اپنے ساتھ ذخیرہ باندھ کرلے چلے ہمیشہ خوشی کرتا رہے اور فرشتون کی قسم کھانے مین یہ فائدہ ہے جو یہ بندے خاک سے پیدا کیے ہوے اور جن بڑی سب کوئی جانین جو پروردگار کی بڑی بادشاہی بڑا حکم ہے اوسکے دربار مین ایسے بڑے بڑے بندے ہین جو اونکے آگے اس خاکی بندون کا کیا رتبہ ہے کیا مرتبہ ہے کیا قوت ہے کیا زور ہے یہ ضعیف ہین ناتوان ہین اپنی تکبر چھوڑین اپنے غرور دور کرین اپنی عاجزی پر نظر کرین اور یہ فائدہ ہے جو اون فرشتون کے مذکور کو سنکر جانین کہ پروردگار اون خاکی بندون کی بندگی کا محتاج نہین کسیکی بندگی کی اوسکو پروا نہین اوسکے دربار مین کرورون بیحد بے نہایت بندے پاک صاف بندگی مین حاضر ہین حکم کے فرمانبردار ہین اون خاکی بندون کو جو بندگی کا حکم کیا ہے انھین کے بھلے کے واسطے ہے کہ یہ اپنے عاجزی کے اوپر نظر کرکے غرور تکبر کو چھوڑ کر اپنے سچے صاحب کا حکم بجالاوین

اوسکے فرمان کو اپنے سر اور آنکھون پر رکھین اوسکے فرمانے کے موافق چلین وہ خاوند قادر ہے مہربان ہوکر رحم کرے اونکے تئین ایسے بڑے مرتبے مین پہونچاوے جو مقرب فرشتے سے بھی اونکا درجہ زیادہ ہوجاوے قبولیت کے درجون مین پہونچ جاوین اور جو اپنے جھوٹے تکبر کو لیے رہین غرور کو نہ چھوڑین ایک تو ضعیف ناتوان عاجز درماندے ہین اور خواری خرابی مین گرین گے ہون کتون کے ٹھکانے سے بھی نیچے گرجاوین گے مہین کے نہوین پھر اللہ تعالے قیامت کے ہونے پر قسم کھاکر فرماتا ہے یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ یاد کرو بوجھو سمجھو اے عاجز بندو اوس دن کی بات معلوم کرو جسدن مین کانپے گی لرزے گی کانپنے والی لرزنے والی جب حکم ہووے گا پہلا صور دم ہونے لگے گا آسمان و زمین مین ہول ہیبت پڑجائیگا آدمی جن پری ہول ہیبت کھا کھاکر مرنے لگین گے پیٹ والے پیٹ گرجائینگے آسمان و زمین سب ہلنے لگین گے پہاڑ اوڑنے لگین گے سب کچھ ذرہ ذرہ ہوکر نیست و نابود ہوجائیگا سوائے ذات پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ اوسکے پیچھے آوے گی پیچھے آنے والی جب پہلا صور پھونک چکیگا اور سب کچھ نیست و نابود ہوجائیگا چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالے اپنے حکم سے حضرت اسرافیل کو زندہ کریگا صور پیدا ہووے گا حکم ہوویگا کہ صور کو ہاتھ مین لیکر پھر پھونکو اوسکو دم کرو حکم سے دوسرے بار صور پھونکین گے آسمان و زمین تیار ہوجاوینگے مردون کے تن بدن ذرہ ذرہ جمع ہوکر موجود ہووینگے سب جانداروں کی ارواح سب کی جان صور مین ہووے گی جانون کو خطاب کرینگے آواز کرینگے تم سب اپنے اپنے بدن مین جاؤ داخل ہو وہ پھر سب مرے درجہ بدرجہ جینے لگین گے زندہ ہوجائینگے اپنی اپنی قبرون کے پاس کھڑے ہووینگے عالم کا رنگ اور طرح دیکھین گے زمین صاف ہووے گی اونچا نیچا درخت حویلی کچھ نہووے گا سارا عالم ایک برابر میدان ہووے گا تمام خلق اس حال کو دیکھ کر حیران ہووے گی کہے گی یہ کیا ہوا کیا ہوگیا پھر یاد کرے گی کہے گی یہ وہی دن ہے جسدن کی پیغمبرون نے خبر دی تھی کتابون مین لکھا تھا یہ قیامت کا دن ہے یہ حساب کتاب کا دن ہے ہر کسیکو ہول ڈر زیادہ ہووے گا نیک کار بدکار کے اوپر ڈر غالب ہوجائیگا ہر کوئی اپنے دل مین کہے گا آج دیکھیے میرے اوپر کیسی بیتے گی میرا

کیا حال ہوویگا نجات پاوینگا یا عذاب ہوویگا اس بات کو اللہ تعالے فرماتا ہے قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ دل سب کتنے خلق کے اوسدن خوف و ڈر سے کانپنے والے دھڑکنے والے ہونگے آنکھین اونکی خوف و شرم سے نیچے ہوینگی اوسدن کا ہول ڈر سب کے دلون مین ایسا پڑیگا جو سب کے دل تڑپنے لگین گے کانپنے لگین گے ہر کوئی اپنے گناہون کے اوپر نظر کرکے سر نہ اوٹھا سکیگا آنکھین نیچے ہوجاوینگی شرم سے عرق تن بدن سے بہ چلیگا ہر کسی کو یہی فکر پڑجاوے گی کہ اب ہمارا کیا حال ہوویگا کیسی بات ہوویگی کیا جواب دینگے جب یہ باتین یہ سب حقیقت قیامت کے دن کی کافرون نے اون آیتون سے معلوم کین یہ آیتین سنین تعجب سے کہنے لگے کبھی قیامت کی بات سنی تھی کچھ کچھ بیوقوفی سے کہین گے اونکی بات فرماتا ہے پروردگار تعالی يَقُولُونَ اَئِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ کہتے ہین یہ کافر اب دنیا مین انکار سے تعجب کے کہ کیا ہم پھر پھیرے جاوینگے پھر جیون گے جیسے حال مین اب ہین ہم دوسری بار بھی ایسے حال مین ہوجاوین گے کیا جسطرح اب جیتے ہین مرکر پھر اسیطرح جیوینگے اَئِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً کیا جسوقت ہوینگے ہم ہڈی پرانی گلی ہوئی پھر جیون گے تن بدن خاک ہوجاویگا فانی ہوجاویگا ہڈی بھی گلکر خاک ہوجاویگی کیونکر دوسری بار پھر کر جی اوٹھین گے قَالُوا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ کہا ان کافرون نے یہ جینا اسوقت دوسری بار کا برا جینا ہے زیان کا جینا ہے کافرون نے دوسری بار جینے کی حقیقت کو نہ سمجھ کر اپنے دل مین سمجھا جو یہ دوسری بار کے جینے مین پھر اسطرح ہوتن بدن گوشت محکم استخوان کے ساتھ نہ ہوسکین گے صورت شکل نہ ہوسکے گی آدمی ہرطرح خراب بدنما ہوتا ہے صورت شکل سب بگڑجاتی ہے بدن خاک ہوتا ہے ہڈی گل جاتی ہے جو پھر جیوین گے تو بھی ہڈی گلی سڑی ساتھ ہووے گی خاک مٹی لپٹی ہوئی ہووے گی صورت کچھ بگڑی ہوئی ہووے گی تو اب جینا کچھ اچھا نہین خوار جینا ہے برا جینا ہے زیان ہے نقصان ہے اس بات کو نہ سمجھے جو پروردگار ایسا قادر ہے جو ایک حکم کرنے مین اوسکے اول و آخر کے مردے سب جی اوٹھین گے پیدا ہوجاوینگے ہر ایک اپنی اپنی صورت مین تن بدن مین ہوجائیگا کچھ بار نہ لگے گا اسواسطے اللہ تعالے اون کافرون کے تعجب کرنے کا جواب قیامت کے دن سے منکر ہونیکا جواب فرماتا ہے فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ

پھر تحقیق نہیں ہے یہ زندہ کرنا جلانا ان سب خلق کا سوائے ایک ہانک مارنے کے دوسری بار کا
جلانا پیدا کرنا کچھ مشکل بات بھاری کام نہیں ہے اسرافیل کو حکم ہووے گا صور دم کر ایک آواز کر سبکی
ارواح سے کہ اپنے اپنے بدن میں آجاؤ جی اوٹھو ہمارے ایک بندے کی آواز کرنے میں تب سب
جی اوٹھیں گے تن بدن گوشت پوست پیدا ہو کر قبروں سے اوٹھ کھڑے ہوویں گے فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ
پھر اوسیوقت دیکھا یک یہ سب خلق قیامت کی زمین میں کی جاویگی زمین کے نیچے سے اوپر
ہو جاویگی ساہرے میں اوٹھ کھڑی ہووے گی ساہرہ قیامت کے حشر کی زمین کا نام ہے وہ زمین سفید
ہووے گی برابر ہووے گی ہموار ہووے گی برابر صاف اونچا نیچا اوس میں ایک نہ رہووے گا ریوات
میں ہے ساہرہ زمین کو اللہ تعالے قیامت کے دن اپنی قدرت سے پیدا کریگا اور وہ روپے کی
ہووے گی طول عرض لمبا چوڑا اس زمین کا دنیا کی زمین سے چالیس حصہ برابر زیادہ ہووے گا اور اس زمین کا
نام ساہرہ ہے سہر عربی میں بیداری کو جاگنے کو کہتے ہیں اوسدن تمام خلق کی نیند جاتی رہے گی شور
ہنگامہ دھوم فکر اندیشہ حساب کتاب قصہ قضیہ ایسا کچھ ہووے گا جو نیند کا نام و نشان بھی کچھ
نہ رہیگا پچاس ہزار برس کا ایک دن ہے وہ قیامت کا دن کسیکو اپنے اپنے حال سے نجات نہ ہویگی
جو سونے کے واسطے پاک سے پاک مارسکے اس سبب سے قیامت کی زمین کا ساہرہ نام ہوا ہے
اللہ تعالے نے قیامت کا بیان کر کے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان کیا اونکو فرعون کی طرف
بھیجا تھا ہدایت کرنے کے واسطے فرعون نے حضرت موسیٰ کی بات نہ مانی اپنی دولت کے غرور میں
رہا تکبر کرتا رہا منکر رہا آخر کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے نجات پائی اوسکے ہاتھ سے چھوٹے اور
فرعون اپنے سب لشکر فوج کے ساتھ دریا میں ڈوبا نہ دینا ہاتھ میں آئی اوسکے نہ دین ہاتھ آیا اس
قصہ میں بہت فائدے ہیں ایک فائدہ یہ ہے جو اس قصے سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاک دل کو تسکین آرام آوے تسلی ہووے کہ اکیلا میرا ہی اون کافروں نے انکار نہ کیا اور بھی
پیغمبروں کی پیغمبری کے اوپر اونکے وقت کے کافروں نے انکار کیا تھا اونکے منکر ہوئے تھے جیسے فرعون
نے حضرت موسیٰ کا انکار کیا حکم نہ مانا یہ کافروں کی عادت ہے پیغمبروں کی باتیں نہ مانی حکم نہ سنے اور فائدہ یہ ہے

جو ہر کوئی سنے سمجھے معلوم کرے جو کسی نے اپنے پیغمبر کو ستایا آخر کو وہ خوار ہوا عاقبت اوسکی خراب ہوئی جیسے فرعون کی عاقبت خراب ہوئی ہر کوئی عبرت پاوے اپنے بھلے کی نصیحت لیوے اور فائدہ یہ ہی جو ہر کوئی جانے جسکو اللہ نے عزیز کیا اوسکی حمایت کی پھر اوسکو کوئی ذلیل نہین کر سکتا کیسا ہی بڑا دشمن ہووے اوسکی دشمنی سے کچھ نقصان نہین ہوتا اور جسکو خوار کیا اوسکی حمایت نہ کی پھر وہ کیسے ہی بڑے مرتبے مین ہووے کیسی ہی دولت دنیا رکھتا ہووے آخر کو ایسا نیچے گرتا ہے جو پھر کبھی اوٹھ نہ سکے کوئی اوسکا ہاتھ پکڑنے والا اوٹھانے والا نہ ملے جیسی فرعون کی حقیقت ہوئی اور بھی بہت فائدے ہین اس قصے مین فرماتا ہے پروردگار هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ تمکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہونچی بات موسی کی اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ جب آواز دی اسکو موسی کے تئین پروردگار نے اسکے پروردگار نے وادی مقدس پاک جگہ مین جسکا طوا نام ہے کہا پروردگار نے اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ جا اے موسے فرعون کی طرف اوسکو ہدایت کر بندگی کی طرف بلا اِنَّهٗ طَغٰى ۚ تحقیق فرعون حد سے درگذرا ہے اپنی عاجزی کے بھلانے بندگی کی حد مین نہین رہا خدائی کا دعوی کرتا ہے کہتا ہے مین ہی خدا ہون فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۚ پھر کہدو اوسے کچھ رغبت ہے تجھے اس بات کی طرف جو کفر کی ناپاکی سے پاک ہو جاوے گناہ سے چھوٹ جاوے خدا تعالے کے اوپر ایمان لاوے لا الٰہ الا اللہ کہے تو دنیا و آخرت مین نجات پاوے وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ اور راہ دکھاؤن مین تیرے تئین تیرے پروردگار کی طرف پھر ڈرے تو مین اللہ تعالی کی عظمت بزرگی بڑائی کی باتین کہون تجھ سے جو تجھ مین معرفت پہچان اپنے پیدا کرنے والے کی پیدا ہووے ایمان آوے تجھ کو پروردگار کا خوف پیدا ہووے تجھ مین اس ڈر کے سبب کفر سے گناہ سے دور بھاگے تو اچھے کام کرنے لگے بُرے کام تجھ مین نہ رہین اس جہان اوس جہان مین بھلائی پاوے خوبی پاوے فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى پھر دکھایا موسی نے فرعون کے تئین بڑی نشانی قدرت کی اپنا معجزہ دکھایا جو اللہ تعالے نے حضرت موسی کو بخشا تھا عصا اور ید بیضا اسمین ہزار معجزے تھے اور جب عصا دشمنون کے واسطے زمین مین ڈال دیتے ایک بڑی ہیبت کا ڈرانی صورت کا اژدہا ہو جاتا اور حضرت موسی علیہ السلام

اوسکو جسکو کھا جانے کا اشارہ کرتے کہتا اوسکو کھا جاؤ وہ کھا جاتا اور یہ بیضایہ تھا جو حضرت موسیٰ
جسوقت اپنے داہنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین ڈال کر دل کے اوپر پھیر کر باہر نکال کر ہاتھ کو
دکھاتے آفتاب کیطرح روشن ہو جاتا چمکنے لگتا اندھیری رات مین دکھاتے تو رات سوون ہو جاتا کسیکی
آنکھون کو تاب نہ آسکتی جو اسکی طرف دیکھ سکے ایسے ایسے بڑے بڑے معجزے حضرت موسیٰ علیہ السلام
نے فرعون کو دکھائے لیکن ان بدبختون نے ہدایت قبول نہ کی فَكَذَّبَ وَعَصٰى پھر وہ جھٹلایا
کہا فرعون نے موسیٰ کو اور بھاگا ہٹ گیا پیٹھ دی اوسکے ڈر مین اور عاصی ہوا جھوٹا کہا فرعون نے
موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اونکی پیغمبری کو نہ مانا اونکے اوپر ایمان نہ لایا خدا کا گنہگار ہوا کافر رہا
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى پھر پیچھے پھر گیا ایمان قبول کرنے سے ایمان نہ لاکر کفر مین چلا گیا اور کوشش کی
سعی کی شرارت پر کمر باندھی فساد کرنا چاہا دشمنی کرنے کی طرف دوڑا فَحَشَرَ پھر جمع کیا فرعون نے اپنی قوم کو لشکر کو
جادوگرون کو فَنَادٰى پھر پکارا فرعون نے آواز دی اپنے سب لوگون کو جمع کرکے فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى پھر کہا
فرعون نے اپنے سب گروہ مین مین ہون تمہارا خدا تمہارا اور سب سے بڑے خدا مین ہون تمہارا اور مین تمہارا خدا ہون جب اس بدبخت
نے ایسی بے ادبی کی اور بے ادبی کے کلمے کہے فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى پھر پکڑا اوسکو
خدا تعالیٰ نے رسوائی مین خرابی مین آخرت کی اور دنیا کی دنیا مین اوسکو اوسکے سارے لشکر
نیز گروہ کے ساتھ دریا مین ڈبو دیا غرق کر دیا اور آخرت مین اوسکو اور اوسکی گروہ کو دوزخ کی آگ
مین جلایا ہمیشہ کے عذاب مین گرفتار کیا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى تحقیق اس قصے کے
بیان کرنے مین عبرت ہے نصیحت ہے اوس کسی کے واسطے جو ڈرے خدا کا خوف کرے اس قصے کو سمجھے
تو بہت فائدہ حاصل کرے تھوڑا بیان اس قصے کا یہ ہے فرعون ایک بادشاہ تھا مصر کے شہر مین اللہ
نے بہت مال دولت حکومت اوسے دی تھی بہت بادشاہ اوسکے حکم مین تھے لاکھون
آدمی اوسکی فرمانبرداری مین رہتے تھے ایک رات اوسنے خواب مین دیکھا کہ کوئی دس سے کہتا ہے تیرے
شہر مین یا کوئی آدمی پیدا ہوگا جو تیرا ملک اوسکے ہاتھ سے خراب ہوگا تیری بادشاہت جاتی رہیگی
تجھ کو تیرے سب لشکر فوج گروہ کے ساتھ پانی مین ڈبو دیگا غرق کریگا اور وہ آدمی بنی اسرائیل مین

پیدا ہووے گا اوس خواب کو دیکھ کر فرعون چونکا بہت بڑی فکر مین غم مین پڑا صبح کو سب اپنے
اُمرا کو جمع کر کے اس خواب کو بیان کیا اوسکے پاس ہزار امیر ہزار جادوگر تھے ہزار کاہن تھے جو غیب
کی خبرین کیا ہوگا کیا نہوگا دیا کرتے تھے ہزار نجومی تھے ان سب کو بلا کر اپنے خواب کی بات کہی اون
سبھون نے کہا تو فکر غم مت کر ہم اسکا علاج کر سکین گے یہ بات نہوسنے پاویگی چالیس دن کی ہم سے مہلت
مانگتے ہین کہا اچھا جاؤ کام کرو علاج کرو دے سب گئی نجومی اپنی نجوم کے پترے دیکھنے لگے حساب ٹھیک
کرنے لگے ستارون کی نحوست کے صدقے مقرر کرنے لگے سونا روپا موتی مونگا اور منتر جنتر بنانے لگے
اور جادوگر اپنی جادوگری کے بند چھند کرنے لگے اور کاہن اپنی راہ کے ڈھونڈھنے مین پڑے بھوکے
رہنا راتون کو جاگنا زمین کا سونا پکرا محنت ریاضت کرنی اختیار کی جنون کیطرف رجوع ہو کر خبر ڈھونڈھنے
لگے اس خواب کی کیا بات ہے کیسا خواب ہے کیا ہوگا کیا نہوگا اوسوقت یہ جن شیطان آسمانون کے
اوپر جاتے تھے فرشتون سے خبرین سنتے تھے جب کچھ دنیا مین کوئی بات بڑی ہوا چاہتی تھی حق تعالے اس بات کو
اول عرش کے فرشتون پر حکم فرماتا ہے پھر عرش کے فرشتون سے سب آسمانون کے فرشتے سنتے آپسمین
فرشتے اس بات کا چرچا کرتے مذکور کرتے یہ جن اون خبرون کو لیکر کاہنون سے جنون کے پاس آکر
بولتے ایک سچی بات کے ساتھ بیس باتین کفر کی ملا کر کہتے ایسا ہوگا ویسا ہوگا جنون کو پوجو منت مانو
بھنڈا دو ایسا کرو ویسا کرو اور کاہن محنت کر کے اون جنون کی بندگی مین رہکر اونسے راہ پیدا کر کے اپنا
دوست کرتے وے جن اونکو بھی خبر دیتے باتین کہتے یہ طرح کاہنی کی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے وقت سے پہلے تھی جب اللہ تعالے نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا مین پیدا
کیا جسدن اپنی ماں کے پیٹ سے دنیا مین پیدا ہوے اوسیدن سے شیطان جن آسمان کے اوپر جانے
سے بند ہو گئے کہانت کی بات جاتی رہی پھر اون دنون مین فرعون کے وقت مین اللہ تعالے نے
عرش کے فرشتون کے اوپر وحی کی خبر دی جو بنی اسرائیل مین ایک پیغمبر پیدا کرونگا فرعون کو اوسکے
ہاتھ سے ہلاک کرونگا مارونگا دریا مین ڈبوؤنگا اور وہ پیغمبر مصر مین ہووینگا جمعہ کی رات فلانے
مہینے مین فلانی ساعت جب تین ساعت رات سے گذرے گی اسکو اسکے باپ کی پیٹھ سے اوسکی

ماں کے پیٹ میں پہونچاؤنگا یہ بات فرشتوں میں مشہور ہوئی جنوں نے دیوؤں نے سن پھر اکر کاہنوں کو
خبر دی کہا چالیس دن میں ایسا شخص اپنی ماں کے پیٹ میں آویگا کاہنوں نے خبر پاکر فرعون سے
حقیقت کہی فرعون نے سنکر کہا اسبات کے دفع ہونے کی کیا تدبیر کیا فکر کیا چاہیے جو اس لڑکے
کی ماں کو معلوم کرکے مارڈالوں ایسا لڑکا پیدا ہونے نپاوے انھوں نے سب دسکے امر نے
کہا یہ بات ہم سے نہو سکیگی ہم جان نہ سکینگے تدبیر یہ ہے جو چالیسویں رات جس رات کی خبر تمنے
ہم سے سب بنی اسرائیل کے مردوں کو جو اس شہر میں ہیں جمع کرکے شہر سے سب کو باہر نکال دیویں
دو اپنی جوروؤں سے جدا سوویں بغیر حکم کے کوئی مرد عورت ملنے نپاوے یہ کیا چاہیے تو
اوسکا نطفہ اس تدبیر سے پیٹ میں آنے پاوے پیدا نہوسکے احمقوں نے خدا تعالے
کی تقدیر کے پھرانے کی یہ تدبیر باندھی اوس شہر میں نبی اسرائیل حضرت یعقوب پیغمبر کی اولاد حضرت
یوسف علیہ السلام کے وقت سے بہت ہوئی تھی لاکھوں آدمی مرد عورت جمع رہتے تھے فرعون نے
اوسدن حکم کیا جب ان کی اگلی رات میں مقرر کیا تھا ہارون ہراول بھیجکر سب مردوں کو شہر سے
باہر نکالا اونکی جوروؤں کو شہر میں رہنے دیا اور محل چھوڑے رکھوالے رکھے جو ایک مرد بنی اسرائیل کا
اور سب فرعون کے لشکر کے شہر میں آنے نپاوین اوسکا حکم بڑا بھاری تھا ڈر سے سب کو باہر شہر
کے تمام رات رہے کوئی اندر نجا سکا نجومی اور کاہن سب تمام رات جاگتے رہے فرعون اور
عمران جو اوسکا بڑا خاص وزیر تھا یہ دونوں شہر میں گئے عمران جو بنی اسرائیل سے تھا فرعون کو معلوم
تھا اور اس وزیر فرعون کا بڑا اعتبار تھا پھر اوس رات فرعون کے سب لشکر کے لوگ باہر شہر
میں رہے فرعون نے عمران سے کہا تو آجکی رات میرے پاس سے کہیں مت جا میرے دروازے
کی چوکی میں رہ عمران نے قبول کیا تمام رات وہیں رہا پھر اوس رات میں جب وہ وقت پہونچا جو
خدا تعالے نے چاہا تھا تمام عورتیں شہر کو خالی دیکھ کر تمام شہر میں پھرتی تھیں عمران کی جورو بھی
آپکو بناسنوار کر عمران کی خبر پاکر عمران کے پاس آئی عمران کا دل اوسکو دیکھ کر رہ نہ سکا دونوں
آپسمیں ملے حکم سے اللہ کے اسی ساعت حضرت موسیٰ باپ کی پیٹھ سے ماں کے پیٹ میں آئے

پھر عمران نے جورو سے کہا وہ لڑکا جس سے فرعون ڈرتا ہے فرعون کے ملک کا خراب کرنے والا اوسکو پانی مین ڈبونے والا یہی ہمارا بیٹا ہے خبردار اس بات کو کسی سے مت کہو پھر نجومیون نے اوسوقت کے پیچھے آسمان کو نظر کرکے کچھ نشانی پاکر جانا جو وہ لڑکا باپ کی بیٹھے سے ماں کے پیٹ مین آیا سب ملکر فریاد کرنے لگے بچانے لگے ایسا شور ہنگامہ کیا جو فرعون نیند سے جاگ اوٹھا عمران سے پوچھا یہ کیا شور و غل ہے عمران نے کہا شہر کے باہر بنی اسرائیل جمع ہین آسمین کھیلتے ہین بازی کرتے ہین فرعون کو تسلی نہوئی نیند جاتی رہی سوچ مین فکر مین رہا جب صبح ہوئی نجومیون نے اپنے منھ کالے کیے گریبان پھاڑ کر فرعون کے پاس آئے اور کہنے لگے وہ تیرا دشمن آج رات کو اپنی ماں کے پیٹ مین آچکا فرعون یہ سنکر غصہ ہوا غمگین ہوا نجومیون سے کہا اب علاج یہ ہے جو دائیونکو بھیجکر سب بنی اسرائیل کی جوروون کو دیکھ کر جسکو حمل رہا ہووے دو اوکو گرا دیوین حکم کیا ہزارون پیٹ گرا دیے اللہ تعالے نے حضرت موسیٰ کے ماں کے پیٹ کو چھپا دیا کسیکو معلوم نہوا بعد نو مہینے کے حضرت موسیٰ پیدا ہوے نجومیون نے معلوم کرکے فرعون سے کہا وہ دشمن تیرا دنیا مین پیدا ہوا پھر فرعون نے حکم کیا اس مہینے مین جو عورت لڑکا جنی ہووے دائیان جاکر ڈھونڈھ کر لڑکون کو باہر لاوین مار ڈالین ہزارون لڑکون کو ماؤن سے جدا کرکے مار ڈالے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے خدا تعالے نے حضرت موسیٰ کو چھپا دیا بچا رکھا پھر حضرت موسیٰ کی ماں کے دل مین اللہ تعالے نے یہ بات ڈال دی جووے ایک لکڑی کا صندوقچہ بنا کر حضرت موسیٰ کو اوسمین لٹا کر بند کرکے دریا مین ڈال دیوین تو اس ملک سے وہ صندوقچہ بہ کر دوسرے کسی ملک مین جاوے کسی کے ہاتھ آوے ترس کھا کر اپنا بیٹا کرکے پالے کسیطرح سے وہ جیتے رہین پھر اونھون نے ویسا ہی کیا ایک صندوقچہ چھپا کر منگوایا اوسمین بچھونا بچھوا کر اون کو لٹا کر اوسکا منھ بند کرکے دریا مین بہا دیا اللہ تعالے کے حوالے کر دیا پھر وہ صندوقچہ بہا چلا جاتا تھا فرعون دریا کے کنارے اپنے محل مین بیٹھا تھا اوسکی نظر صندوقچہ کے اوپر پڑی حکم کیا جانے پاوے لاؤ لوگون نے جاکر پھر اوکر اس صندوقچہ کو فرعون کے آگے رکھا کہا اسکو کھولو کیا ہے اسمین کھولا دیکھین تو ایک لڑکا ہے

اور بی بی آسیہ فرعون کی جورو بھی اوسکے پاس بیٹھی تھیں اونکی نظر حضرت کے اوپر پڑی اللہ تعالیٰ نے
اونکے دلوں میں اوسکی نظر پڑی اور اسکے دل میں اونکی محبت والدی شفقت آگئی فرعون نے کہا
یہ وہی لڑکا نہووے جو میرا دشمن ہوا اسکو مار ڈالو بی بی آسیہ نے کہا مت مار ہمارے بیٹا نہیں
ہوا ہم اسکو بیٹا کرکے پالیں تو خوب ہو فرعون کی بھی خاطر میں یہ بات پسند آئی قبول کیا پھر اونکی پرورش
کرنے پالنے کی فکر ہوئی دائیاں بلائیں دودھ پلانے کو کما حضرت موسیٰ نے کسی کا دودھ نہ پیا سب
حیران ہوے جسکے بلایا اوسکا دودھ نہ پیا سب کوئی اسی فکر میں تھے حضرت کی بہن جگہ انجان
آگئیں ان بات کو سنکر اونھوں نے کہا میری ماں کو لڑکا پالنے کا خوب تجربہ آہے اوسکو میں
لاؤں اوسکا دودھ پیوے تو ہووے فرعون نے کہا جا بلا دے اپنی ماں کو بلا لائیں اونھوں نے
دیکھکر حضرت کو پہچانا اپنی گودی میں لیا دل میں بہت خوش ہوئیں شکر کیا دودھ پینے لگے تب خوش
ہوکے اونھیں کو دودھ دانی مقرر کیا اللہ تعالےٰ نے اونکو اونکی ماں کے پاس پہونچا دیا فرعون کے گھر
میں اپنی ماں کے پاس پرورش ہوتی رہے پھر بڑے ہوے بادشاہزادوں کیطرح رہتے تھے ہر کوئی اونکو
فرعون کا بیٹا کہتا تھا تیس برس کی عمر ہوئی تھی مصر میں فرعون کے گھر میں تھے ایکدن حضرت موسیٰ
کے ہاتھ سے فرعون کا ایک مصاحب طمانچے سے مارا گیا فرعون کو خبر ہوئی اوسکے دل میں آیا یہ
وہی لڑکا ہے جو میرا دشمن ہوا اس مصاحب کے بدلے اونکے مارنے کی مصلحت کی جو آدمی حضرت کا دوست
تھا اوس نے کہا تم اسوقت یہاں سے نکل او تمھارے مارنیکی مصلحت ہوئی ہے حضرت اکیلے راتوں رات
چھپ کر اس شہر سے نکل کر کئی دن میں مدین ایک شہر تھا وہاں پہونچے اس شہر میں حضرت شعیب
پیغمبر رہتے تھے اونسے ملاقات کی قصہ کہا اونھوں نے بہت تسلی دی خاطر جمع کی دس برس اونکے
پاس رہے اونکی بکریاں چرائیں پھر حضرت شعیبؑ نے اپنی بیٹی کا کہ بی بی صفورہ اونکا نام تھا حضرت
کے ساتھ نکاح کر دیا پھر دس برس کے بعد وہ حضرت شعیب سے رخصت ہوکر اپنی بی بی کو ساتھ
لیکر مصر کی طرف اپنی ماں سے اور اپنے بھائی سے جنکا نام ہارون تھا ملنے کیواسطے چلے پھر سفر
میں وہ دن میں ایک وقت رات کو چلے جاتے تھے اندھیری رات تھی جاڑا تھا مینہ برستا تھا اوسوقت

اونکی بی بی کو درد زہ جننے کا درد پیدا ہوا آگ کی تلاش ہوئی حضرت نے سب لوگون کو اپنے قافلے کے
کہا تم اسی جگہ رہو مین کہین سے ڈھونڈھ کر آگ لاؤن باہر نکلکر ایک اونچی جگہ پر کھڑے ہوکر ہر طرف
نظر کی ایک طرف دور سے آگ نظر آئی یہ اسطرف چلے ایک پہاڑ دیکھا اسکے اوپر چڑھے ایک درخت
کے اوپر آگ نظر آئی انھون نے آگ لینے کو ہاتھ پھیلایا وہ آگ سرک گئی اپنے عصا مین ایک لوکا
باندھا جلانیکے واسطے اور عصا اوپر اوٹھایا وہ آگ اور اوپر جارہی حضرت کو خوف پیدا ہوا ڈرے
حیران ہوئے یہ کیا چیز ہو کیونکر اوپر سرک جاتی ہو اسی فکر مین تھے جو درخت کے اوپر کیطرف سے آواز
آئی موسے ڈریے مت یہ وادی مقدس ہو اس مکان کا طوی نام ہو مین پروردگار ہون تیرا تو میری
بندگی مین حاضر رہ تجکو مینے پسند کیا خاص بندون مین داخل کیا پیغمبر بنایا فرعون کیطرف جادہ خدائی
مین آپ کو شریک کرتا ہو غرور و تکبر کرتا ہو گمراہ ہوا ہو ظلم کرتا ہو خلق کو گمراہ کرتا ہو تو جاکر اوسکو میری
طرف سے یہ پیغام دے ہدایت کر راہ بندگی و توحید کی راہ مین چلا اور بنی اسرائیل کو ہدایت کر راہ
دکھلا بندگی کی راہ مین الحاصل حضرت نے یہ کلام الٰہی کی آواز سنی خوف ڈر جاتا رہا دل کو اوسکے تسلی و
تسکین آئی جو کچھ حکم پروردگار کا تھا قبول کیا اور عرض کی کہا پروردگار میری زبان بات کرنے مین
خوب نہین چلتی ہو اور مین اکیلا ہون میرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبری عنایت کر میرا اوسکو وزیر
کردے میرے دل اور زبان کو کھولدے ہماری کردے اور سب کام مشکل میرے آسان کردے
ہر حال مین ہماری حمایت کر مددگار رہ قوت بخش فرعون بڑا ظالم ہو مغرور ہو اوسکے پاس بہت
دولت ہو فوج ہو لشکر ہو وہ میرے مارنے کے خیال مین ہو بغیر تیری مدد قوت کے مجھسے کیا ہوسکتا ہو
ندا آئی اے موسیٰ تیری سب دعائین ہمنے قبول کین کچھ فکر مت کر تیرے بھائی ہارون کو بھی
پیغمبر کیا تیرا رفیق کیا خاطر جمعی سے تم دونون جاؤ اسکو پیغام پہونچاؤ میرے کرم فضل کی نظر تمھارے اوپر ہو مین تمھارے
ساتھ ہون تمھارے سب حال کو دیکھتا ہون تمھاری سب باتون کو سنتا ہون پھر حضرت کے
ہاتھ مین عصا تھا اللہ تعالےٰ نے سوال کیا پوچھا تیرے ہاتھ مین کیا ہو اللہ تعالےٰ سب کچھ آسمان و
زمین کے بھید جانتا ہو اوسکے علم سے کچھ چیز چھپی نہین یہ سوال صرف اونکے دل کھلنے کیواسطے فرمایا

اونکے اوپر اس حال مین خوف و ہیبت اور عظمت الٰہی کی غالب تھی زبان چل نہ سکتی تھی اس
خطاب سے تسکین ہوئی زبان کی گویائی کھلی کہا میرے ہاتھ مین عصا ہو اوسکا اوپر تکیہ کرتا ہون
اپنی بکریان اس سے ہانکتا ہون اور بہت کام کرتا ہون حکم ہوا اوسکو اپنے ہاتھ سے زمین
مین ڈارے حضرت نے ہاتھ سے عصا کو ڈال دیا اللہ تعالے کے حکم سے ایک بڑا سانپ بڑا اژدھا
ہوگیا حضرت ڈرے پیچھے کو بھاگنے لگے حکم ہوا یا موسی اخوف مت کر ڈر مت ہاتھ سے پکڑ لے حضرت
نے آستین سے ہاتھ نکال کر پکڑا اژدہا عصا ہوگیا حضرت خوش ہوگئے پھر حکم ہوا یا موسی اپنے ہاتھ کو اپنے
گریبان مین ڈال کر باہر نکال حضرت موسی نے ہاتھ سینے کے اوپر پھیر کر باہر نکالا ہاتھ آفتاب کیطرح روشن
ہوگیا اوسکی روشنی سے اندھیری رات دن ہوگئی حکم ہوا یہ دو معجزے نشانیان سلامتین ہین تیری
پیغمبری کی پھر اور باتین بھید کی حضرت موسی سے ہوئین جو کچھ اوسوقت ضرور تھا ارشاد ہوا پھر حضرت
وہانسے رخصت ہوے اپنے قافلے مین آئے سبکو خیر و عافیت سے پایا جو کچھ درکار تھا سب کچھ
موجود تھا حضرت کے ساتھ بہت بکریان تھین اونکے رکھوالی کے واسطے اللہ تعالے نے گرگ اور بھیڑیون
کو حکم کیا تمام رات چوکی دیتے رہو قصہ کوتاہ حضرت وہانسے مصر مین آئے اپنی ماں اور بھائی سے ملاقات
کی حضرت ہارون بھی پیغمبر ہوے تھے دونون صاحب فرعون کے دربار مین گئے اوسکا ایسا بڑا
تزک جاہ و جلال تھا جو کتنے دنون سے اونکی خبر کسی نے فرعون کو نہ پہونچائی تھی اوسکو بہت تعجب
خبر ہوئی لوگون نے اوس سے کہا دو آدمی باہر دروازے پر ہین کہتے ہین ہم پیغمبر ہین نئی نئی
باتین کہتے ہین فرعون نے اپنے حضور مین بلایا اونکے تئین دیکھکر پہچانا کہا تو وہی ہین جو میرے
گھر مین پرورش پائی ہم میرا اللہ ہونا نکارتا ہے ایک بندہ کو کہتا ہے حضرت نے
کہا ہان مین وہی ہون اوسوقت مین تجھ سے ڈرتا تھا اور تو مجھ کو مارنا چاہتا تھا تم نے میرے
مارنے کا قصد کیا تھا مین چلا گیا اللہ تعالے نے جو سب کا پروردگار ہے مجھ کو نبوت دی ہے
ہدایت کی راہ بتائی پیغمبر کیا تیری ہدایت کرنے کے واسطے بھیجا ہے تو ہمارے جھوٹے دعوے سے
توبہ کر بندہ ہو کر رہ دونون جہان کے پیدا کرنے والے کو سجدہ کر مین نے جو کچھ تجھ کو راہ بتائی

قبول کر تیری اس بات مین سب طرح سے دونون جہان مین بہتری ہو اور جو پروردگار کی بندگی کی راہ مین نہ آوے گا میرا حکم ہدایت کا نمانے گا آخر پشیمان ہو ویگا دنیا آخرت مین تیری اور خواری خرابی آویگی یہ تیری طرف پیغام ہے پروردگار تعالی کیطرف سے فرعون نے سنکر کہا مین اپنے سوا اور کیسکو جانتا نہین مجھ سے اور دوسرا کون بڑا ہے تیری اس بات کا کیا شاہد ہے حضرت موسی نے اپنے ہاتھ کو اپنے دل کر اوپر پھیر کر باہر نکالا آفتاب کی روشنی ہاوس روشنی کے آگے پھیکی ہو گئی فرعون نے دیکھ کر تعجب کیا کہا کچھ اور بھی ہے حضرت موسی نے عصا کو ڈالدیا وہ عصا ایک بہت بڑا اژدہا ہو کر فرعون کیطرف چلا لوگ سب بے اختیار ہو کر بھاگنے لگے فرعون نے پکارا موسی پکڑ لے اوسکو حضرت نے پکڑ لیا پھر وہ عصا ہو گیا اور بہت بہت باتین ہوئین فرعون نے حضرت موسی کو رخصت کر کے کہا اب جاؤ پھر اس بات کی بات تم سے کہین گے حضرت باہر آئے فرعون نے اپنے سب وزیرون امیرون سے مصلحت کی کہا یہ صورت درپیش ہے اس بات مین کیا کیا چاہیے کیا تدبیر کیجیے ہامان وزیر نے کہا یہ جادوگر ہین ملک و دولت ہماری لینے کے واسطے آئے ہین اسکا علاج یہ ہے جو تمام ملک کے ساحرون کو جادوگرون کو بلا کر اکٹھا کیجیے جمع کیجیے آپسمین ملکر سب جادوگرون کو لاوین ہزارون جادوگراون دو کے اوپر البتہ غالب آوینگے پھر اون دونون کو البتہ ملک سے نکال دیجیے یا مار ڈالیے فرعون نے یہ مصلحت پسند کی ملک ملک شہر شہر خط لکھے آدمی بھیجے جہان کہین جادوگر تھا سنکر فرعون کے دربار مین آیا ستر ہزار جادوگر جمع ہوے سبھون نے بہت بہت طرح کے تماشے فرعون کو دکھائے بہت ڈرانی صورتین دکھائین فرعون بہت خوش ہوا جانا کہ یہ غالب آوینگے فرعون نے اون سب جادوگرون سے کہا دو آدمی اس طرح کے آئے ہین ایسا ایسا کہتے ہین جو تم اونکو زیر کرو تو مین تمکو بہت مال دونگا اور تمکو اپنا مقرب کرونگا جادوگرون نے کہا تیرے اقبال سے ہم اونکے اوپر غالب آوینگے ایک برس کی مہلت مانگی فرعون نے حضرت موسی سے کہلا بھیجا ایک برس تم چپ رہو کچھ نہ بولو اوسکے بعد فلانے دن تمہاری بات سنینگے حضرت نے یہ قبول کیا وے جادوگر اپنی جادوگری کے تمام اسباب بنانے لگے جو کچھ

ہنر جانتے تھے سب کچھ خرچ کیے ہزارون جادو کے سانپ اژدہا ہاتھی شیر دیو بلا بہت بنا کر
تیار کرکے موجود کیے ایک برس کے پیچھے عید کے دن شہر کے باہر ایک بڑا میدان تھا وہان جگہ
صاف کروائی ایک بڑی بلند جگہ کے اوپر فرعون کا تخت رکھا فرعون سوار ہو کر آیا اپنے تخت کے
اوپر بیٹھا ہزارون لاکھون آدمی تماشا دیکھنے کے واسطے جمع ہوے حضرت موسیٰ اور حضرت
ہارون علیہما السلام بھی آکر ایک طرف کھڑے ہوے اور اسطرف سے ستر ہزار ساحر جادوگر آکر
اس میدان مین کھڑے ہوے اور اپنی برس روز کی محنت کے کارخانے جادوگری کے تماشے
ہزارون طرح کے لاکر جمع کیے تمام لوگ کہتے تھے یہ دو آدمی اتنے ہزار جادوگرون کے اوپر کسطرح
غالب آوینگے ساحرون نے حضرت موسیٰ سے کہا یا موسیٰ تم ڈالو اپنے عصا کو اور لاؤ جو کچھ لائے ہو
حضرت موسیٰ نے کہا پہلے تم لاؤ جو کچھ لائے ہو میدان مین ڈالو دکھلاؤ ساحرون نے اس میدان
مین ہزارون لاکھون سانپ اژدہے دکھلائے بہت بلا بد تر ظاہر کیے تمام خلق مین شور پڑ گیا دھوم
ہوگئی فرعون اوپر سے بیٹھا ہوا دیکھتا تھا اپنے دل مین کہا موسیٰ ایک سانپ دکھاتا ہے یہ ہزارون
سانپ بڑے بڑے اژدہے پھرتے ہین اس میدان مین بہت بڑی بات ہے جب بہت صورتین ظاہر ہوئین فرعون
کے لوگ دیکھ کر بہت تعجب مین ہوے بڑائی کرنے لگے سب جادوگرون نے فرعون کو سجدہ کیا اور کہا تیری بڑائی
کی تیری عزت کی قسم آج ہم موسیٰ کے اوپر غالب آئے فرعون نے کہا آج تمھارا مین بڑا مرتبہ کرونگا اپنا کام
کرو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لوگونکی نادانی سے اپنے دل مین خوف کھایا اپنے دل مین کہنے لگے
یہ لوگ معجزے اور سحر مین تفاوت نہ کرسکین گے ایک عصا کے سانپ تو ہزارون سانپون سے کیونکر بڑا کہین گے
اسی سوچ مین تھے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرئیل نے پیغام پہونچایا کہا یا موسیٰ تم مت
ڈرو کچھ خوف نہ کرو عصا کو ڈالدو قدرت کا تماشا دیکھو سب لوگ انتظار مین تھے جو حضرت نے
عصا کو ڈالدیا زمین مین عصا کا گرنا تھا جو ایسا ایک ثعبانی صورت کا بڑا اژدہا ہو گیا کہ اوسکو دیکھنے
سے سب کیسکو ڈر ہو گیا پھر اس اژدہے نے میدان کے تمام ہزارون لاکھون جادو کے سانپون کا
اژدہا دن کا میت کر سب کا ایک نے نگل کر گیا سارے میدان کو خالی کر دیا پھر سب کو کھا کر فرعون

کیطرف چلا ایسی ہیبت اوسکی لوگون کے اوپر پڑگئی جو لاکھون آدمی بے اختیار بھاگے ایک ایک
کے اوپر آپسمین گرنے لگا ستر ہزار آدمی اوسوقت آپسمین پاؤن کے نیچے دبکر پسکر مرگئے فرعون بھی
تخت سے اوٹھکر بھاگا پھر حضرت موسیٰ نے اژدہے کو پکڑ لیا عصا ہوگیا جب جادوگرون نے
یہ تماشا دیکھا اپنے دل مین جانا کہ یہ جادو کا کام نہین ہم سے کوئی بڑا جادوگر نہین ہے یہ خدا ہی کا
کام ہے سبھون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیغمبری پر یقین کیا سچ جانا ستر ہزار آدمی بے اختیار
ایمان کا کلمہ لا الٰہ الا اللہ کہہ اوٹھے سب جادوگرون نے کفر و جادو سے توبہ کی ایمان لائے
حضرت موسیٰ کے تابع ہوے مسلمان ہوگئے فرعون نے جب یہ سب کچھ حقیقت دیکھی چاہا کہ ایمان
لاوے ہامان اوسکے وزیر نے کہا یہ بڑے جادوگر ہین ان سب جادوگرون کے سردار ہین ان سبھون
نے آپسمین مصلحت کر کے یہ کام کیا ہے وہ احمق فرعون پھر گیا جادوگرون سے بلا کر کہا تم کیون میرے
بغیر حکم موسیٰ کے اوپر ایمان لائے اپنا بھلا چاہتے ہو تو اس بات سے پھرو نہین تو مین تمکو مار ڈالونگا
ہاتھ پاؤن تمھارے کاٹ ڈالونگا ساحرون نے یہ بات سنکر کہا ہم پہلے اس بات سے گمراہ تھے
بے خبر تھے تجھ کو بڑا جانتے تھے خدا کہتے تھے جادوگری مین ہم بہت بڑے ہین ہمسے برابر کوئی
نہین مگر اب ہم لوگون نے جانا یقین کیا کہ پیدا کرنے والا تیرا اور ہمارا اور تمام عالم کا اللہ تعالیٰ ہے سب
طرح کی قدرت اسی خداوند کو ہے وہ خداوند ایک ہے اوسکا کوئی شریک نہین تو اور ہم سب عالم اوسکے
بندے ہین حاجز ہین اور موسیٰ سچے پیغمبر ہین اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمکو ہدایت کی سچی راہ دکھائی
اب کسطرح ہم تیری بات پر راہ سے بیراہ ہوجاوین تیرے مارنے سے ہم ڈرتے نہین اب دنیا
مین کتنی دن کا حکم اللہ تعالیٰ نے تجھ کو دیا ہے تو مار سکتا ہے مار ڈال تیرے مارنے سے ہمکو اور بہتری ہے ہمکو
ایمان لانے کے پیچھے ہمارا کچھ برا نہین ہوویگا بھلا ہی ہوویگا پھر اوس بدبخت فرعون نے
حکم کیا جو ستر ہزار آدمی مسلمان کے ہاتھ پاؤن باندھ کر جو مخالف کر کی ہاتھ پاؤن کاٹکر سبکو مروا ڈالا
اور اون لوگون نے اپنے ایمان سے ایک ذرہ تفاوت نہ کیا مارے جانے مین محکم رہے اللہ تعالیٰ
نے ان سب کو شہیدون کا درجہ دیا بہشت مین داخل کیا ہمیشہ کی خوشوقتی نصیب کی

پھر اوسکے پیچھے حضرت موسیٰ سے اور فرعون سے بہت بہت قصے گذرے بہت بہت معاملے ہوئے
یہ بڑا قصہ ہے تمام قرآن مین جگہ جگہ حضرت موسیٰ کے قصے کا بیان ہے پھر اللہ تعالےٰ کا حکم ہوا حضرت
موسیٰ کو جو تم سب بنی اسرائیل کو اپنی امت کو لیکر شہر سے نکلو مین فرعون کو غرق کیا چاہتا ہون حضرت
موسیٰ نے سب اپنے لوگون سے مصلحت کی اور چپ کر رات کو نکل گئے لاکھ آدمی تھے
سبھون نے اور ملک کی راہ لی صبح کے وقت فرعون کو خبر پہونچی حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو
لیکر شہر سے نکل گئے فرعون بہت غصہ ہوا اور کہا سب لوگ میرے تیار ہوکر آوین مین سوار ہوکر
جاکر ان سب کو پکڑ لاکر مار ڈالونگا پھر سوار ہوا تمام فوج اسکے ساتھ ہوئی چھ لاکھ آدمی داہنی طرف
چھ لاکھ آدمی بائین طرف چھ لاکھ آگے چھ لاکھ پیچھے اور کئی لاکھ درمیان مین تھے بے شمار فوج سے موسیٰ
کے پیچھے چلا جلدی سے پہونچ گیا آگے سے حضرت اپنی فوج لیے ہوئے چلے جاتے تھے شتابی سے
راہ کاٹتے تھے پھر جاتے جاتے آگے ایک بڑا دریا آیا سب بند ہو رہے اور پیچھے سے فرعون کے ہراول
کی فوج کے نشان نظر آئے سب لوگون کے دل مین بڑا ڈر پیدا ہوا حضرت موسیٰ سے عرض کی
فرعون کی فوج آپہونچی اور آگے دریا ہے اب کسی طرف راہ نہین رہی کسطرح اس دشمن سے بچ سکینگے
حضرت نے کہا تم کچھ وسواس مت کرو خاطر اپنی جمع رکھو اللہ تعالےٰ بچانے والا موجود ہے پھر حضرت
موسیٰ نے اوس کبریا پروردگار کی طرف توجہ کی بعد حمد کیا بندگی بجا لائے عاجزی کی اپنا حال عرض
کیا حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے حکم ہوا اے موسیٰ تم اپنے عصا کو دریا کے
اوپر مارو کہ جسکو راہ دے حضرت موسیٰ علیہ السلام حکم کے موافق بجا لائے دریا پر عصا مارا اور
کہا ہٹ جا راہ دے خدا تعالےٰ کے حکم سے دریا پھٹ گیا بارہ راہ ہو گئے حکم ہوا دریا کی جو زمین گیلی ہو وہی تم
اسکا پانی سکھا دے اوسیوقت ہوا نے سکھا دیا اور سورج نے حکم سے ایسی دھوپ کی گرمی کی
جو زمین سخت ہو گئی حضرت کے ساتھ انکی امت بارہ گروہ تھے بارہ فوجین تھین ہر ہر فوج مین لاکھ
لاکھ آدمی تھے دریا بارہ جگہ پھٹا بارہ راہ بڑی کشادہ ہو گئی اور درمیان پانی کے دیوارین کھڑی
ہو گئین اور پانی کی دیوارون مین سے سوراخ جالی کیطرح ہو گئے جو آپسمین ایک دوج دوسری

فوج کو دیکھتی جاوے اسیطرح تمام فوج حضرت موسیٰ کی خاطر جمع سے دریا کے اندر اتری پھر سوا تمام
آدمی پار اتر سے جب پچھاڑی حضرت موسیٰ کی فوج کی اوس کنارے پہونچی تب فرعون کے لشکر کی اگاڑی
اوس کنارے دریا کے آپہونچی فرعون کے لوگون نے یہ حقیقت دیکھ کر بڑا تعجب کیا تعجب مین رہگئے
آگے نہ بڑھ سکے کھڑے ہو رہے فرعون کو یہ خبر پہونچی آپ دریا کے کنارے آکر کھڑا ہوا بارہ راہین دریا
مین دیکھین حیران ہوا اوسکے دل مین آیا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اوپر ایمان لاوے ہامان اوسکا
وزیر آگے آیا اور اوسکی یہ حقیقت معلوم کرکے اسسے کہا اور یا نے تیرے ایک بندے کو راہ دی ہو
تو خدا کہلاتا ہو تجکو کیونکر راہ ندیوینگا وسواس مت کر شتابی سے اس راہ کے اندر سے چل یہ لوگ
ہاتھ سے جاتے نہ رہین انکو پکڑ لاوین مرواڈالین وہ کمبخت اس بات سے مغرور ہوکر دریا کی راہ مین
پیٹھا بیتک دریا کی راہ اسیطرح قائم تھی اونھون نے جانا کہ دریا ہمارے واسطے کھڑا ہو رہا ہو ساری
فوج اوسکی سب راہون مین داخل ہونے لگی جب لوگ آچکے ایک آدمی بھی باہر نہ رہا سب کوئی دریا کے
درمیان پہونچے حکم ہوا دریا کی دیوارین ٹوٹنے لگین دریا کے پانی آپسمین ملنے لگے آدمی ڈوبنے لگے
اور فرعون نے اپنا ڈوبنا یقین کیا تب بے اختیار کہنے لگا مین ایمان لایا مین مسلمان ہوا موسیٰ اور ہارون
کے خدا کو یہ حق جانا اور آواز آئی اسوقت تو ایمان لایا ساری عمر کافر رہا آج تیرے تئین عذاب دیکر سبکو
دکھاؤنگا جو ہر کوئی دیکھ کر عبرت اوٹھاوے جانے جو کوئی اپنے پروردگار کی بندگی سے منھ پھیرے مغرور
رہے اوسکا یہی حال ہوتا ہو اسی حال مین فرعون اور سب فرعون کے لوگ ملازم لاکھون آدمی دریا مین
ڈوب گئے دریا نے حکم سے اونکو ایسا ڈبویا بہا کر لے گیا جو کبھی کا انمین سے نام و نشان نہ معلوم
ہوا ایک فرعون کی لاش کو باہر اوچھال کر جس کنارے مین حضرت موسیٰ تھے اوسی کنارے پہ ڈالدیا
جڑاؤ تاج کپڑے لباس بادشاہی کا اوسکے بدن مین تھا لوگون نے پہچانا اور اللہ تعالےٰ کا شکر
بجالائے حضرت موسیٰ نے اور سبھون نے پاک پروردگار کو سجدہ کیا کہ ایسے دشمن سے اسطرح بچایا اور
اوسکو اس خوبی سے مار ڈالا پھر اور سبھون نے اوسکو دیکھ کر عبرت اوٹھائی ہر کوئی کہتا تھا یہ وہ شخص ہو
جو کل کے دن لاکھون کروڑون کا سردار تھا خدائی کا دعوے کرتا تھا کروڑون مال خزانون کا صاحب

تھا آج اس خرابی سے اس حال میں خوار و خراب پڑا ہے کوئی اوسکے اوپر رونیوالا بھی نہیں ہاں بادشاہ
قائم دائم خدا ہی ہے سب طرح کی قدرت سوائے اللہ کے اور کسیکو سزاوار نہیں سب حکم اور قوتیں
قدرتیں اوسی ایک پروردگار کے لائق ہیں اور بس پھر جب حضرت موسی کو اس بڑے قصے سے خلاصی
ہوئی چھوٹے اور ایسا دشمن اپنے سب لوگوں کے ساتھ ہلاک ہوا اللہ تعالے نے مصر کا تمام ملک
حضرت موسی کی امت کو دیا بنی اسرائیل اون لوگوں کی بنی بنائی عمارتوں تیار گھروں میں آ رہے خاطر جمع
ہو کر بے وسواس اپنے پروردگار کی بندگی میں مشغول ہوے پھر حضرت موسی کا قصہ بہت بڑا ہے
بہت معاملے گذرے ہیں اس صورت میں اتنا قصہ بہت ہوا سو اسطے بیان میں کچھ آیا اللہ تعالے
فرماتا ہے اس قصے میں اس معاملے میں جو حضرت موسی اور فرعون کے درمیان میں گذرا بہت
بہت نصیحتیں ہیں بہت بہت فائدے ہیں اللہ تعالے جس مومن مسلمان کو سمجھ بخشے وہ پاسکتا ہے
اور بیان ان فائدوں کا کوئی کہاں تک کر سکتا ہے جو کچھ بیان میں آوے سو تھوڑا ہے ناواقفوں کے واقف
کرنیکے واسطے کئی فائدے لکھنے ضرور ہیں تو سمجھیں اور اللہ تعالے کے فضل سے ایمان ہو جاوے
ایمان کی قوت آ جاوے ایک فائدہ یہ ہے اس قصے میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے
کے لوگوں کو اپنی پیغمبری کی خبر دی اور سب لوگوں کو ایمان لانے کی طرف بلایا اونکی ہدایت کی اللہ تعالے
کی بندگی کرنے کو سب کو فرمایا اور کہا تم بتوں کی بندگی چھوڑ دو ایک پاک پروردگار کی بندگی
کرتے رہو اور بری عادتوں کو اپنی دور کر دو سے شرک ان باتوں کو سنکر ناخوش ہوے دشمنی پر
کمر باندھی بہت بہت طرح سے اذیت دینے لگے برا کہنے لگے حضرت کی خدمت میں اور حضرت کے
اصحاب کی خدمت میں بے ادبی کرنے لگے ان باتوں کے سبب حضرت کی مبارک خاطر کے اوپر
دلگیری ناخوشی آجاتی تھی اللہ تعالے نے اپنے محبوب کی تسلی کے واسطے پیغمبروں کے قصے بھیجے ان
قصوں میں ان پیغمبروں کی حقیقت کا بیان اور انکو جو کچھ انکی امتوں سے معاملہ گذرا تھا وہ بیان
کر دیا اور یہ قصہ حضرت موسی پیغمبر کا جو فرعون کے ساتھ معاملا گذرا تھا انکی تسلی کیواسطے
بھیجا اس قصے میں اشارہ ہے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم بھی ان مشرکوں کی اذیت دشمنی کے اوپر

صبر کیتے رہو ہدایت کا کام مت چھوڑو جو کہنا ہو کہے جاؤ جس کیلئے جو کچھ نصیب ہو ہدایت یا گمراہی
وہی بات ہو رہیگی تم ہدایت کرنیکا ثواب پاؤ گے شتابی مت کرو ناخوش مت ہو دلگیر مت رہو یہ مشرک
کافر بڑے زبردست نہین بادشاہ نہین خدائی کا دعوی نہین کرتے ہین فرعون تو دنیا کے لوگون مین
بیزا زبردست تھا بادشاہ تھا ظالم تھا خدائی کے دعوے کرتا تھا موسی علیہ السلام نے اُسکے ہاتھ سے
بہت اذیت پائی موسی کی قوم ہزارون لاکھون آدمی طرح طرح کی اذیتین ظلم اوسکے ہاتھ سے کھینچتے رہے
موسی نے پانچ برس تک اوسکے جھگڑون قضیون کے اوپر صبر کیا آخر کو وہ کافر ظالم خراب ہوا اور موسی
کی قوم کے لوگ بالا ہوے غالب آئے تمکو اور تمھارے اصحابون اور سب لوگون کو بھی یہی بات چاہیے
خدا کے حکم بجالانے مین خدا کی رضامندی حاصل کرنے مین کیسی ہی محنت اور تصدیع ہو دے
کوئی دشمنی کرے فتنہ انگیزی کرے سب گے اراکرین اپنی سعادت جانین صبر کرین محسنین تصدیعین سب کچھ
جاتی رہینگی راحتین ہو جاوینگی کافر مشرک منافق بے دین ہر طرح خوار ہو جاوینگے اور مومنون کا ہر طرح سے
بھلا ہو دیگا مسلمان کو آخرت مین خوبیان اور نعمتین موجود ہین اور فائدہ یہ ہے بندون کو چاہیے یقین
کرین کہ جس کام کو اللہ تعالے چاہتا ہے تمام کرنے اول سے آخر کو پہونچانے کیلئے زمین و آسمان مین یہ قدرت
نہین جو اسکو پورا نہونے دے تمام نہونے دیوے جس کام کی جو وقت تقدیر کی ہے اوسی وقت ہوتا ہے تفاوت
نہین ہوتا تمام عالم کی خلق جمع ہو کر جو چاہین تدبیر کرین وہ کام اوسوقت نہووے کسی کی تدبیر کچھ کام نکر کچھ
فائدہ نہووے فرعون نے لاکھون آدمیون کو اپنے دوستون کو لیکر تدبیر کی جو حضرت موسی پیدا
نہونے پائین کچھ نہو سکا اوسکے گھر کے دروازے مین جو کچھ چاہا تھا سو کر دیا لاکھون آدمی ہزارون
بچے اپنے سر مین خاک ڈالتے رہے اور فائدہ یہ ہے وہ خداوند ایسا قادر ہے کہ جسکو چاہے دشمنون سے
بچا رکھے لاکھون کروڑون دشمنون کے درمیان اسکو سلامت رکھے کیسکو طاقت نہووے جو اوسکا
ایک بال بھی ٹیڑھا کر سکے حضرت موسی کو فرعون سے دشمن کے گھر مین اوسی کے ہاتھون پرورش
کرا دیا وہ حضرت کے لہو کا پیاسا تھا اوسکی دشمنی مین ہزارون حمل گروا دیے نوے ہزار لڑکے مروا ڈالے
اور اونکو مار نہ سکا اپنے گھر مین اپنے ہاتھون سے پالا مارا اور جسکو مار ڈالا چاہے لاکھون کی دولت

رفیق اسکے کام نہ آسکین کوئی اوسکو بچا نہ سکے فرعون ایسا بڑا بادشاہ تھا اور ایسی بڑی دولت رکھتا تھا
جو اوسکی حد نہتھی اور اتنے آدمی اوسکے دوست تابع یار مددگار تھے جو اس غرور سے خدائی کا دعوی
کرتا تھا جب خداوند تعالی نے اوسکو ہلاک اور غرق کرنا چاہا کوئی اوسکے کام نہ آیا کسیکی دوستی
یاری مددگاری اوسکے کام نہ آئی ایکدم میں ڈوب گیا ہلاک ہوا اور فائدہ یہ ہے اللہ تعالے جب چاہے
اپنے دوستوں کو پیغمبروں کو غالب کرے اور اپنے دشمنوں کو پست کرے اول اونکو اونکی ہدایت کے لیے
فرماتا ہے دشمن اپنی دولت کے غرور میں اونکو خاطر میں نہیں لاتے دوستوں کا حال پہلے ضعیف ہوتا ہے
پھر آہستہ آہستہ دوست غالب آتے جاتے ہیں دشمن پست ہوتے جاتے ہیں آخر کو دشمن سب ایسے
ایسے گر جاتے ہیں جو پھر کبھی اوٹھ سکنے کی راہ نہیں رہتی اور دوست ایسے بڑھتے ہیں جو تمام
عالم میں آفتاب کیطرح روشن ہو جاتے ہیں اور فائدہ یہ ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنے دل میں سوچیں
دنیا کی دولت کا کچھ اعتبار نہیں اللہ تعالے کے پاس اس دنیا کی کچھ قدر عزت نہیں فرعون کافر تھا اسکے
دنیا کی دولت اور تمام مال اسباب اوسکے پاس بہت تھا جو دنیا کے مال کی اللہ تعالے کے نزدیک کچھ
بھی قدر ہوتی تو اوس دشمن کو اس دنیا کے مال سے کچھ نہ ملتا جس چیز کی خدا تعالی کے پاس قدر ہے وہ
چیز دشمنوں کو نہیں ملتی اس دنیا کے حرام مال و دولت ہونے سے مسلمان کو چاہیے کہ کچھ غم کھائیں
اپنے ایمان میں مسلمانی میں اور جو کچھ حلال رزق ملے اسمیں خوش رہے شکر کرتا رہے اور فائدہ یہ ہے مسلمان
سب اپنے دل میں سمجھیں کہ دنیا کا مال بہت بڑی چیز ہے فرعون نے جب اتنے مال کا اپکو خداوند
دیکھا بہت لوگونکے اوپر اپنی حکومت جتائی خدائی کا دعوی کرنے لگا کافر رہا ہدایت قبول نکی بلکہ
غرور میں مارا گیا اللہ تعالے مسلمان کو ایسے مال سے دنیا کے اپنی پناہ میں رکھے اور فائدہ یہ ہے اللہ تعالے
جو کسیکو بڑی دولت دنیا کی دیوے اور وہ مغرور ہو جاوے تکبر کرے نافرمانی کرے ظلم کرے عالموں
فاضلوں کی مسلمانوں کی حقارت اہانت کرتا رہے جرائم ادون شریروں کو پیش کرے یہ سب باتیں
کرتا رہے اور اوسکی دولت میں کچھ خلل نہ آوے مال بڑھتا رہے تو چاہیے کہ اس بات سے کوئی مسلمان
دھوکے میں نہ پڑے اور بری بات کو بھلی بات نجانے اپنے دل میں اپنی زبان سے نہ کہے کہ یہ اچھی راہ ہے

اچھی بات ہو ظالم ظلم کرتا ہو برا کام کرتا ہو اچھے آرام سے خوبی سے دولت دنیا اولاد مراد پاتا ہو جیسے
کام کرتے برے ہوتے اور خدا ناراض ہوتا تو خوار ہوتا خراب ہوتا دنیا کی دولت اور یہ آرام نپاتا بہت
فاضل عالم نماز روزے کرنے والے پریشان ہین تنگی مین ہین کیا جانیے خدا کس بات مین راضی ہو یقین
جانو کہ یہ خطرہ بڑا دھوکا ہو بہت جاہل نادان ایسے ایسے خیال خطرے کیا کرتے ہین سو اللہ تعالے
کے پاس ہرگز دنیا کے مال کی قدر نہین ہو علم کی ایمان کی اچھے عمل کی قدر ہو مومن مسلمان دنیا مین کیسے
ہی حال مین ہے آخر کو اوسکا بھلا ہی ہو خوبیان ہین آگے دین ظالم برا کام کرنیوالا دنیا مین کیسے
بھلے اچھے حال مین ہووے کیسا ہی مال و دولت دنیا کا پاوے آخر کو اوسکا ہر طرح برا ہی ہوتا ہو ظالم شریر بدکار
کو اللہ تعالے دنیا مین مال و دولت جتھون کیواسطے دیتا ہو اور اوسکی رسی ڈھیلی کر دیتا ہو وہ ظالم جو
چاہتا ہو سو کرتا ہو گناہون کے بوجھ بار اپنے اوپر اوٹھاتا ہو آخر وہی بوجھ اوسکو لے ڈوبتا ہو اور
مومن مسلمان کیسے ہی حال مین ہووے خواہ تنگی مین ہو خواہ دنیا کی فراغت مین ہووے جو بچا
مومن مسلمان اچھا ہو اوسکو ہر طرح سے آخر کو نجات ہو آرام ہو راحت ہو دنیا مین کافر بے ایمان منافق کیسے
ہی اچھے حال مین ہووے سیکڑون برس تک دنیا کے مال مین خوش رہے کچھ اعتبار نہین بڑی چیز نہین
آخر کو ہمیشہ ہمیشہ اوسکو خواری ہو خرابی ہو عذاب ہو ہلاکی ہو دنیا کے ہزارون برس آخرت کی عمر کے آگے
ایک ساعت ہو ایک آن ہو اور مومن مسلمان مخلص دنیا مین کیسے ہی حال مین ہووے تھوڑے
دنون تک تنگی مصیبت مین رہے پھر یہ دن گذر جاتے ہین ہمیشہ ہمیشہ خوشی خوشحالی مین رہنیوالا
فرعون بڑی دولت مین حکومت مین کرورون روپے مال خزانون کے غرور مین کرورون آدمیون
کے اوپر سرداری کے تکبر مین خدائی کے دعوے کرتا رہا ظلم کرتا رہا ہزارون خون کیے ہزارون بیٹے
گرائے نوے ہزار لڑکے شیر خوار مارے ستر ہزار ساحر ایمان کی ضد سے مروا ڈالے اور سوائے
اوسکے ہزارون بدفعلیون مین تھا اون سب بری باتون کے ساتھ پانسو برس تک دنیا مین کبھی
کچھ آزار نپایا بیمار نہوا سر بھی نہ دکھا اور وہ جو کچھ چاہتا تھا عیش و عشرت خوشی اوسکو موجود ہوتی تھی
مقصود سب اوسکے برآتے تھے پاک پروردگار نے رسی ڈھیل دی تھی اوسکے حق مین جو چاہا سو دیر

تک اوسکے باوجیکہ نہ کا ایک بال بھی نہ ٹوٹا تھا کسی چیز کا اوسکو کچھ نقصان نہ آیا تھا یہ سب آزمائش تھی
اللہ تعالے کی اور جون جون مقصود اوسکے حاصل ہوتے تھے حکم اپنا جاری دیکھتا تھا صحت عافیت
تندرستی ملتی رہتی تھی اوسیقدر غرور اوسکا بڑھتا جاتا تھا تکبر زیادہ ہوتا جاتا تھا گناہون کے
ظلم کے پہاڑ اوسکی مٹھی پر پڑھتے تھے آخر کو اسی بوجھ سے ایسا ڈوبا جو پھر کبھی نہ اوچھلے گا اس پانی کی
راہ سے دوزخ کی آگ کے درمیان ہمیشہ ڈوبتا چلا جاوے گا دے سب خوشیان خوبیان تھوڑے
دنکی تھین دنیا ہی مین ضایع ہوکین جاتی رہین کچھ کام نہ آئین اور کوئی اوسکے کام نہ آیا جو کچھ چیز
مال دولت تھی کچھ بھی کام نہ آئی یہ بات بہت بڑی عبرت کی بات ہے جو کوئی اس بات مین غور
کرے تو بہت بڑی نصیحت پاوے پھر حضرت موسی اور اونکے ساتھ کے لوگ اس ظالم کے ہاتھ سے
بڑی تنگی مین تھے اوسکے ہاتھ سے اور اوسکے ساتھ کے لوگون کے ہاتھ سے بہت تضدیع پاتے رہے
سو برس تک اوسکے بہتیری تفصیلون قصون مین ہے آخر کو نجات پائی اوسکے ہاتھ سے اللہ تعالے
نے اونکو اور اونکے ساتھ کے سب لوگون کو بچایا اسکی بادشاہت دولت ملک بنی اسرائیل کو دلادیا اور
حضرت موسی اور اونکے اوپر جو کوئی ایمان لایا تھا دنیا مین بھی خوش رہا اور آخرت مین ہمیشہ کی خوشی اور
خوشحالی کو پہونچاوے تصدیقین کبھی یاد بھی نہ رہین اور نہ رہین گی اور فائدہ یہ ہے مومنون مسلمانون کو
چاہیے کہ اس قصے پر نظر کرکے اللہ تعالے کے فضل و کرم کے اوپر نظر کرین فرعون کو ملک دولت
دی بادشاہت دی ایسی بڑی قدرت دی جو اوسنے دعوی خدائی کا کیا بڑے تکبر اور غرور مین آکر بڑا
ظلم زیادتی حد سے باہر کی ہزارون بیگناہون کو ہزارون معصوم لڑکون کو مارڈالا بنی اسرائیل کو مدتون
تک بڑے سخت عذاب مین ڈالا گناہونکی ظلمت کے دریا مین آپکو ڈبو دیا ایسی بے ادبیون کے ساتھ
ان گناہون کے اللہ پروردگار نے تحمل کیا اور درگذر فرماکر اپنے دوست موسی پیغمبر علیہ السلام کو اوسکی
ہدایت کے واسطے بھیجا اور موسی علیہ السلام کو فرمایا فرعون کے ساتھ نرم ملائم بات کہو سخت بات
مت کہو پھر پانسو برس تک اوسکو مہلت بخشی ڈھیل دی جو وہ بدبخت اس مدت کے درمیان بھی
توبہ کرتا ایمان لاتا تو توبہ قبول ہوتی بخشا جاتا اس بدبخت نے اتنی مدت تک کچھ پروا نکی نہ سمجھا

آخر کو خراب ہوا پھر مومن مسلمانون کو اپنے پروردگار کے کرم اور فضل پر نظر کرکے چاہیے کہ اپنے گناہون کے سبب نا امید نہوون اس خاوند کی مہربانی کے اوپر نظر کرکے امیدوار رہین صدق سے اخلاص سے رجوع کرین توبہ کرین قبولیت کا دروازہ کھلا ہوا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے مقبول ہوجاوینگے اور فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالی اپنے بندون کے تئین آزمائش امتحان کرتا ہے محنت مین راحت مین تنگی مین شادی مین جس بندے نے محنت مین تنگی مین صبر کیا قائم رہا مغلوب نہوا اور راحت مین کشادگی مین شکر کیا بندگی کے آداب بجا لاتا رہا اس بندے نے سعادت پائی اور جو بندہ محنت مین تصدیع مین ناخوش ہوا زبان سے گلہ شکوہ کرنے لگا کلے کفر کے بکنے لگا بیزاری کی باتین کرنے لگا اور فراغت مین کشائش مین اپنے پیدا کرنے والے کو بھول گیا غرور مین تکبر مین ڈوب گیا کفران نعمت کا کیا شکر نعمت کا ادا نہ کیا وہ بندہ بدبخت ہے بدبخت ہے دنیا آخرت مین خوار ہے خراب ہوا اور جو دنیا مین خوار نہین تو آخرت مین بہت بڑی خرابی مین گرفتار ہے حضرت موسی علیہ السلام کو اللہ تعالے نے ایک بڑے سخت دشمن کے ساتھ آزمایا کئی برسون تک اسکے ہاتھ سے اذیت پاتے رہے قصدیع مین رہے وہ اونکے اوپر اور مومنون کے اوپر اپنی حکومت چلاتا رہا اونھون نے صبر کیا حکم مین اللہ تعالے کے قائم رہے آخر کو نجات پائی فتح پائی فراغت جمعیت حاصل ہوئی دنیا آخرت کا آرام پایا فرعون کو دنیا کی دولت مین آزمایا بہت بڑی دولت اوسکو دی اول تو یہ کہ اوس بدبخت نے شکر نعمت کا نہ کیا الٹا مغرور ہوگیا نعمت کا کفران کیا کافر ہوگیا دنیا مین بھی آخرت مین بھی خراب ہوا اور آخرت کی خرابی مین ہمیشہ کے عذاب مین گرفتار ہوا جو کوئی اس بات کو بوجھے چاہیے ہر حال مین اپنے اوپر آزمائش امتحان سمجھے تنگی کے حال مین صبر کرتا رہے بیزار نہووے ناخوش نہووے کشائش کے حال مین شکر کرتا رہے ناشکری نکرے دنیا آخرت مین آرام خوشی خوشحالی اوسکے نصیب ہووے اور فائدہ یہ ہے جو کوئی اللہ تعالے کے اوپر ایمان لایا حکم کے موافق چلا اور اللہ تعالے کے دوستون کا ساتھ دیا پیغمبرون کے سچے پیرون کا ہوا اپنے پیغمبر کے طریق پر قائم ہین تابع ہوا فرمانبرداری مین رہا تنگی مین تصدیع مین صبر کیا ہر طرح اوسکا

بھلا ہو اور جو کوئی اللہ تعالے کے دشمنون کے ساتھ بے ایمان رہا پیغمبرون کا حکم نمانا دنیا کی دولت پائی
نظر کی آخرت کی دولت پر نظر نرکھی ہر طرح اوسکا برا ہو دیگا لاکھون آدمی فرعون کی دولت دیکھکر
اوسکے تابع رہے حضرت موسیٰ کے اوپر ایمان نہ لائے آخر کو اپنی بدبختی مین سب ڈوب گئے مال
ملک اپنا سب چھوڑ گئے اونکے گھر بار حویلیان باغ اسباب ملک خزانے تیار بنے بنائے حضرت
موسیٰ کے ساتھ کے لوگون کو اللہ تعالے نے بخشے یا دنیا مین بھی اونھون نے آرام عزت دولت پائی
آخرت مین تو ہی اپنے مقصدون کو پہونچے یہ کئی فائدے اجگہ مین لکھے گئے قرآن کی آیتون مین
اللہ تعالے کے کلام مین بہت بہت نکتین بہت فائدے ہین کونسی کہان تک بیان کر سکتا ہو جو
کوئی جتنا سمجھ سکے عبرت اوٹھاوے نصیحت لیوے فائدہ پاوے پھر اللہ تعالے ان آیتون کو عبرت
کے بیان مین فرما کر وے لوگ جو قیامت کے آنے کے منکر تھے منکرین مرنے کے پیچھے جینا اپنا بہت
بڑی مشکل بات جانتے تھے جانتے ہین اون لوگونکی طرف خطاب کرتا ہو اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہو
ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ط کیا تم اے قیامت کے انکار کرنے والو بہت سخت ہو پیدائش
کی راہ سے تمھارا پیدا کرنا بہت مشکل کام ہو یا آسمان کا بَنٰهَا ۝ پیدا کیا اللہ نے بنایا آسمانکو
رَفَعَ سَمْكَهَا بلندی اونچی کی چھت آسمان کی فَسَوّٰهَا ۝ پھر برابر کیا آسمان کو سب طرف سے
اکسان کیا اوسکو کہین موٹا کہین پتلا نہ کیا کچھ قصور قصور عیب ٹوٹ پھوٹ اسمین نہین ایسے بڑے
محکم مضبوط گھر کو ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتے ہین اور ایمان نہین لاتے جو خاوند ایسا قادر ہو ایسا
بڑا بھاری محل بنا سکتا ہو بغیر ستون کے قائم رکھ سکتا ہو وہ قادر ہو سب خلق کو بھی پھر پیدا کر سکتا ہو
مار کر جلا سکتا ہو جسکو ایسے بڑے محل بنانے کی قدرت ہو اوسکے اوپر مرنون کو پھر جلانا کیا بھاری
بات ہو وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا اور تاریک کیا اور اندھیری کیا رات کے تئین جو آسمان سے پیدا
ہوتی ہو وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ۝ اور نکالا پیدا کیا دن سورج کے نور سے یہ رات اور دن دونون بڑی
قدرت کی نشانیان ہین پروردگار تعالیٰ کی جو اللہ چاہتا ہمیشہ رات ہی رہتی کسیکو قدرت نتھی
جو دن پیدا کر سکتا اور جو ہمیشہ دن ہی رکھتا کسیکو طاقت نتھی جو رات لا سکتا وہ خاوند جو رات سے

دن کرتا ہی دن سے رات کرتا ہی اسی خاوند کو یہ بھی قدرت ہی جو خلق کو پیدا کرتا ہی پیدا کر کے مارتا ہی
مار کر پھر بھی جلا سکتا ہی ہر دن رات اوسکی قدرت کا تماشا سب کو نظر آتا ہی سونے جاگنے مین مرنے
جینے کی حقیقت کا نمونہ دکھلایا ہی دیکھو ایک رات مین تمام عالم سو جاتا ہی سب کوئی مردون کی طرح
گر رہتے ہین پھر ہر صبح مین ہر کوئی جاگ اٹھتا ہی جو دل کے اندھے ہین اونکو کچھ سوجھتا نہین ہدایت
کے ہونیکا انکار کرتے ہین مرنے کے بعد جینے کو بہت مشکل ہماری بات جانتے ہین اتنا نہین
سمجھتے ہین جیسے سلانا اور جگانا تمام عالم کا اوس پاک پروردگار کے ہاتھ مین ہی اور آسان ہی سمیٹکر
جو ایکبار سب خلق کو مارے اور مار کر جلاوے تو کیا مشکل تد کچھ مشکل نہین کیونکہ سب کچھ اوسپر
وہ پاک پروردگار خاوند قادر ہی قدرت اوسکی بہت بڑی ہی اب اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ۔ اور زمین کو آسمان کے بنانے کے پیچھے اور دن رات ظاہر
کرنے کے پیچھے پانی کے اوپر کشادہ کیا کھولا پھیلایا روایت مین آیا ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ
عنہ کہتے ہین آسمان سے پہلے اللہ تعالے نے زمین کو پیدا کیا اوسکو کشادہ کیا اوسکے پیچھے آسمان کو
بنایا حضرت عبداللہ حضرت عمر کے بیٹے کہتے ہین اول اللہ تعالے نے کعبے کی زمین کو پیدا کیا آسمان
کے پیدا کرنے کے ہزار برس آگے پھر آسمان کو پیدا کر کے تمام زمین کو کعبے کے پانی کے اوپر بچھایا
پھیلادیا اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۔ کالا زمین سے پانی کے چشمے نہرین ندیان دریا ہر جگہ زمین کے اوپر
جاری کیے بہا دیے ہمیشہ نکلتے جاتے ہین بہتے رہتے ہین ہزارون فائدے خلق کو پہونچتے رہتے
ہین وَاَرْسٰهَا ۔ اور سبزہ زار نکالے اور پیدا کیے وے چیزین جو آدمی کے کھانے مین آوین
ترکاریان میوے اور وہ چیزین جو جانور چرندے کھاوین گھاس بیل بوٹا وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ۔
اور پہاڑون کو پیدا کیا محکم کیا زمین کے اوپر قائم کیا مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۔ یہ سب کچھ پیدا
کیا تمھارے فائدے نفع کیواسطے اور تمھارے جانورون کے نفع کے واسطے گھوڑا ہاتھی بیل بکری کھاوین
پیوین قوت پاوین تمھارے کام مین آوین تم ہر طرح ہر چیز سے فائدے لیتے رہو ہزارون طرح کی
لذتین مزے آرام قوتین تمکو ملتی رہین بندون کو لازم ہی ان فائدون کو نفعون کو لیکر نعمتون کو پاکر

نعمت دینے والے کا شکر کرین ایمان لاوین اخلاص سے بندگی کرین امر نہی کو قبول کرین نعمتون کی
زیادتی پاوین آخرت مین بہت نعمتین خوبیان پاوین اپنے پروردگار کی رضامندی خوشنودی
پاوین اور جو یہ فائدے لیکر نعمتین پاکر ناشکری کرین مغرور رہین ایمان لاوین بندگی نہ کرین امر
نہی کو قبول نہ کرین سب نعمتین ہاتھ سے جاتی رہین غضب مین پڑین عذاب مین رہین فَاِذَا
جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ پھر جسوقت آوے گی ایک بڑی سخت بلا عقلون کی لیجانیوالی
سخت ڈرانے والی ہوش کھو دینے والی اسرافیل کو حکم ہوویگا صور پھونکے گا آسمان زمین ٹوٹنے
لگین گے پہاڑ اوڑنے لگین گے قیامت ہوجاوے گی سب خلق مرجاوے گی پھر جلا اوٹھو گی
حساب ہونے لگے گا ہر کوئی بڑی سخت غم مین پڑے گا یا نفسی نفسی کہے گا اپنے حال مین کیا گا دیکھیے
آج کو کیا حال ہوتا ہے بہشت کی طرف جاوین یا دوزخ کیطرف اور دوزخ دیکھ کے اوپر طامۃ الکبریٰ
بڑی سخت بلا اوس وقت ہووے گی جو بہشتیون کو حکم ہووے گا بہشت کیطرف
جاینگا اور دوزخیون کو دوزخ کیطرف تب امیدون کی ٹوٹ جاوے گی لاکھون غم کے دریا
بہ چلین گے کوئی اس غم کو نہ ہوو نچیگا یَوْمَ یَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝ اوس دن مین نصیحت
قبول کریگا آدمی یاد کرے گا جو کچھ دنیا مین کام کیے تھے اچھے برے نیک بد سب عملون کی
صورتین نظر آنے لگین گی نامے عملون کے ہر کسی کے ہاتھ مین دیے جاوینگے وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
لِمَنْ يَّرٰى ۝ اور پیدا کی جاوینگی دوزخ ظاہر کرین گے دوزخ دیکھنے والے کے واسطے تمام خلق
دوزخ کو آگ کو اپنی آنکھون سے دیکھین گے فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ پھر جو کوئی بے فرمان ہا دنیا مین
سرکشی غرور کرتا رہا اپنی عاجزی کی حد سے اوسنے پاون باہر رکھا بے ایمان رہا بندگی نکی حکم
نہ مانا وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ اور دنیا کی زندگانی پسند کی وہی کام کیے ویسے ہی باتین کین جو دنیا
مین کام آوین دنیا مین خوشی سے جیتا رہے آخرت کو بھول رہا آخرت کا کام کچھ نہ کیا آخر کا اپنا
بھلا نہ چاہا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝ پھر تحقیق سچ دوزخ وہی جگہ ہے اسکی ایسے لوگونکی
اور کہین جگہ نہین وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ اور جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے نزدیک اپنے

پروردگار کے دنیا مین یعنے جس آدمی نے خوف کھایا اپنے دلمین ڈرتا رہا سمجھا جوایکدن اپنے پروردگار کے آگے مجھ کو کھڑا ہونا ہوگا پوچھا جاؤنگا سوال ہووے گا دنیا مین تو نے کیا کام اور کیا عمل کیے تھے ہر ایک عمل کا حساب ہوویگا بدلا ملیگا اس بات پر یقین رکھا وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى اور منع کیا اور باز رکھا اپنے نفس کو اپنی طبیعت کو بری خواہشون و گناہون سے وے کام جو اللہ تعالے اور رسول نے منع کیے تھے نہ کیے حرام کامون سے بری باتونسے آپکو بچا رکھا فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى پس تحقیق سچ بہشت وہی آرام کی جگہ ہوا وسکی ہمیشہ خوشی مین آرام رہے گا تفسیر مین آیا ہے یہ آیت اوس بندے کے حق مین ہے جو اکیلی جگہ مین خلوت مین کسی گناہ کا قصد کرے اوسوقت کوئی منع کرنے والا نہووے کسیکا ڈر نہووے اور اوسوقت اللہ تعالے سے ڈر کر وہ گناہ نکرے آپ کو بچا رکھے تب اوس دولت کو پاوے بزرگون نے فرمایا ہے حقتعالے نے دنیا آخرت مین وہ ہووے خواہش نفس کی جو اللہ و رسول کے فرمانے کے خلاف ہووے اوس خواہش اور ہوا سے بدتر ناپاک کوئی چیز پیدا نہین کی اور کاملون نے فرمایا ہے سب آدمی جو نفس کی ہوا کے تابع ہین لڑکے ہین ہر نابالغ ہین بالغ جو انمرد وہی لوگ ہین جو اپنے دل کی بری خواہشون سے خلاص ہوے ہین وے خواہشین جو حرام ہین ان خواہشون کا بھی حکم ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ بہادر وہی نہین ہے جو کشتی مین اوروں کو پچھاڑ دے بہادر وہی ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کا جو اپنے دل مین آوے سب کچھ کرے حلال و حرام کے اوپر نظر نکرے بات وہی خوب ہے جو اللہ و رسول نے فرمائی ہے کام وہی اچھا ہے جو حکم کے موافق ہے اور سچے اللہ کے جو بات جو کام ہووے سو خواہش حکم سے ہے حکم کی بات ہو اسکے حکم کا کام سب بے خیر ہے بے برکت ہے بیفائدہ ہے ایسی ہی بات ایسے ہی کام مین خرابی ہے ہلاکی ہے ضرر ہے نقصان ہے اور تفسیر دل مین لکھا ہے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے قائم ہونے کی خبر دی لوگ کافر مومن پوچھنے لگے قیامت کب آویگی کسوقت ہووے گی تب آیتین نازل ہوئین يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا سوال کرتے ہین پوچھتے ہین تجھ سے یا محمد قیامت کے دن کی بات کسوقت ہوگا قائم ہونا اوسکا کب آویگی قیامت فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا کس چیز مین ہے تو قیامت کی یاد کرنے سے کہان ہے تو

یا محمد اوسکے مقرری وقت جاننے سے پوچھنے سے بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگون نے پوچھا قیامت کب آویگی حضرت کے دل مین آیا اللہ تعالیٰ سے قیامت کا وقت پوچھین حکم ہوا کس خیال مین ہو تو یا محمد اسکا علم اوسکے قائم ہونے کا وقت کا جاننا تیرا حق نہین خبر دار اسکا سوال نکیا چاہیے اِلٰی رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا تیرے پروردگار کی طرف ہے نہایت قیامت کے علم کی اس بات کی کسکو خبر نہین دے یہ علم خاص پروردگار ہی کا ہے اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا سوائے اوسکے نہین یا محمد تو خبر دینے والا ہو قیامت کی اوسکو جو کوئی ڈرے قیامت کے دن سے تیرا یہی کام ہے جو دیتا رہ امتون کو قیامت ہونیوالی ڈراوے سدن کے واسطے جو کوئی نیکی بھلائی کیا چاہے سو کر لیوے یہ کام نہین جو قیامت کے ہونیکا وقت پوچھے تجھ کو اور کسیکو اس بات سے کیا کام كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا جیسے یہ کافر مکے کے جسدن دیکھینگے قیامت کے تئین لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا نہین رہے دنیا مین تبر تین سوائے ایک رات کے یا ایک دن کے ایسا ہول ہیبت ہوویگا اوسدن مین جو دنیا مین برسون رہنے کو اپنے بھول جاوینگے ایسا جانینگے کہ ایک رات دنیا مین رہے ہین یا ایک تھوڑے سے دن چاشت کے وقت تک قیامت کے دن کی درازی دیکھ کر اپنے بہت برس دنیا مین رہنے کو بہت تھوڑا جانینگے بہت حسرت کرینگے جو ایسے تھوڑے سے وقت مین دنیا کے اچھے کام ہمنے کیون نکر لیے جو آج آرام پاتے بھلا ہوتا

سُوْرَةُ عَبَسَ

مکی ہے یا لیس آیتین ایکسو تینتیس کلمے اور پانسو چون حرف ہین اس سورہ مین بہت فائدے ہین اور اس سورہ مین اللہ تعالےٰ نے بیان فرمایا ہے ارشاد اور تعلیم کی صورت کو سمجھنے اور عمل کی توفیق بخشنے والا وہی پروردگار عالم کا ہے وہ فرماتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ منہ ترش کیا تیوری چڑھائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے وَتَوَلّٰٓى اور منہ پھیر لیا منہ موڑا اس سے

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی ۵ جب آیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک نابینا اندھا عبداللہ ام مکتوم کا
بیان اس سورہ کے اوترنے کا سبب یہ ہے حضرت صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابون مین ایک
اصحاب تھے عبداللہ نام تھا اونکا اور اونکی ماں کا نام ام مکتوم تھا اپنی ماں کے نام سے مشہور تھے اونکو
عبداللہ ام مکتوم کہتے تھے اور وے آنکھون سے معذور تھے فقیر تھے دنیا کی معاملے سے اونکے
تئین کچھ کام نتھا اور اونکو دین کے علم کی بات پوچھنے کو سننے کا بڑا شوق تھا بہت فوق تھا ایکدن
حضرت نبی صاحب مسجد مین بیٹھے تھے اور مسجد مین حضرت کے اصحاب سب تھے اور مکے کے بڑے بڑے
سردار دولتمند مشرک بھی اس مجلس مین آئے تھے بیٹھے تھے حضرت نبی صاحب ان مشرکون کو نصیحت
کرتے تھے ایمان لانے کو فرماتے تھے ارشاد کی باتون مین مشغول تھے اوسی درمیان مین عبداللہ
حضرت کی خدمت مین آئے نزدیک جاکر بیٹھے حضرت سے عرض کی کما یا رسول اللہ عَلِّمْنِیْ مِمَّا عَلَّمَكَ
اللّٰهُ یعنے سکھا اوسمیں سے تئین باتون وہ کام جو کچھ اللہ تعالے نے تمکو سکھایا ہے ہدایت کرو
مجھکو ارشاد کرو تلقین کردوے اسطرح سے حضرت کی خدمت مین بات کہتے تھے اور اونکو خبر نتھی
کہ حضرت اور طرف مشغول ہین اون سردارون سے بات کہتے ہین عبداللہ بار بار اپنی بات کہی جاتے
تھے حضرت نے انکی بے ادبی کے سبب اپنا مُنھ اونکی طرف سے پھیر لیا جواب نہ دیا اور اصحابون نے
عبداللہ کو خبردار کیا کہ حضرت اسوقت اور کام مین مشغول ہین تم اور وقت عرض کیجیو وے اسوقت
حقیقت کو معلوم کرکے شرمندہ ہوکر اوٹھے مسجد سے باہر نکلے اوسیوقت حضرت جبرئیل علیہ السلام
آسمان سے اوترے اور ایک وحی غیب کا حضرت کے اور اون سردارون کے درمیان مین کردیا کہ
اون مشرکون کی آنکھون سے حضرت چھپ گئے نظر آنے سے رہ گئے پھر پردہ اوٹھا لیا پھر اون آیتون کو
اللہ تعالے کیطرف سے جو لائے تھے پڑھا اس سورہ مین عجب کلام کی نزاکت ہے اول عبس و تولی
فرمایا عبس و تولی دونون غائب کا صیغہ ہے اسطرح یہ بات ہے جیسے کوئی کسکی بات کسی اور سے کہتا ہے
جسکی بات ہے اوس سے نہین کہتا عبست و تولیت یعنے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ترش روئی کی
تونے منھ پھیر لیا تونے نہ کہا بلکہ فرمایا عبس و تولی یعنے ترش روئی کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے منھ پھیر لیا

اپنا اوس فقیر سے اس غائب کر کر بات کہتے ہین جیسے چھپی ہوئی ناخوشی کی اشارت ہو سمجھنے والے اس رمز کو سمجھتے ہین جو اپنے محبوب کے ساتھ کسطرح بات فرمائی پھر کلام مین التفات مہربانی فرمائی حاضر کر کے خطاب فرمایا وَمَا یُدْرِیْكَ اور کس چیز نے بتایا تجھکو کیا جانتا ہو تو یا محمد لَعَلَّهٗ یَزَّكّٰۤی شاید وہ اندھا بہت پاک ہووے پاکیزہ ہووے تم نصیحت کرو ہدایت کی راہ بتاؤ وہ قبول کرے تمہارے کہنے کے موافق عمل کرے سب گناہون سے پاک ہووے بڑی قبولیت کے لائق ہو جاوے اَوْ یَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰی یا پند لیوے نصیحت قبول کرے پھر نفع کرے اوسکو نصیحت کرنی تمہارے کہنے کے موافق کام کرے عمل کرے قبولیت پاوے مقبول ہو جاوے اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی اور وہ شخص جو دولتمند ہو دنیا کا مالدار ہو ایمان لانے سے پرواہ نہین رکھتا مغرور ہو مسلمان ہونے سے بے نیازی کرتا پھر تو اے محمد اوسکے واسطے اوسکی طرف منھ کرتا ہو اوسکو ایمان لانے کی توقع کر کے اوسکی طرف متوجہ ہوتا ہو اسکی بات سننے کے واسطے مشغول ہوتا ہے کان رکھتا ہو وَمَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزَّكّٰی اور کیا ہو تیرے اوپر یا محمد جو وہ مالدار بے پرواہ پاک نہووے ایمان نہ لاوے کفر کی شرک کی نجاست مین پڑا رہے تیرے اوپر کچھ گناہ نہین تجھ کو حکم ہو پہنچا دینا ہو چاہیے اتنا مشغول ہونا اوسکی طرف کچھ درکار نہین وہ بے پروائی کرتا ہو ایمان کی دولت اوسکو ملنے والی نہین وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰی اور وہ شخص وہ آدمی جو آیا تیرے پاس شتابی دین کے علم سیکھنے کے واسطے دوڑا ہوا شوق سے اخلاص سے عبد اللہ ابن ام مکتوم وَهُوَ یَخْشٰی اور وہ ڈرتا ہو خدا تعالی سے فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰی پھر تو یا محمد اوسکی طرف سے منھ پھیرتا ہو اسکے جواب دینے مین اوسکی تسلی کرنے مین مشغول نہین ہوتا اور دنکی طرف مشغول ہوتا ہو اون مالدارون کی طرف منھ کرتا ہو کَلَّاۤ ایسا نچاہیے تجھ کو یا محمد جو تو نے اب کیا پھر ایسا نہ کیا چاہیے اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ تحقیق سچ یہ سورۃ یہ آیتین قرآن کی یہ تمام قرآن نصیحت نامہ ہو تمام خلق کیواسطے فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ پھر جو کوئی چاہے یاد کرے اس صورت کو ان آیتون کو اور یہ آیتین سب خطاب ہین حاضر کر کے باتین فرمائین یہ سب مہربانی کی نصیحتین ہین اپنے محبوب کے واسطے اور ارشاد ہو پھر اس حاضر کر کے بات کہنے مین

اس غائب کر کے بات کہنے کے پیچھے اشارت ہو جو وہ ناخوشی دوست کی ناخوشی تھی نصیحت کیواسطے
جو پھر ایسی بات نہووے اور تمھاری امت کے واسطے نصیحت ہے جب حضرت جبرئیل نے یہ آیتین پڑھین حضرت نبی
صاحب کو سنائین حضرت نے اوسیوقت سنکر معلوم کیا جو یہ عتاب ہو عبداللہ کے واسطے کہ اوسکے سوال کا
جواب نہ دیا اللہ تعالے کو پسند نہ آیا حضرت اسبات کو معلوم کر کے بیتاب ہو کر اوٹھے اوسکے منانے
کے واسطے خاطرداری کے واسطے مسجد سے باہر نکلے اونکے پیچھے شتابی سے چلے اور اللہ تعالے کے
خوف سے اور اوس ناخوشی کی ہیبت مین حضرت کا ایسا دل ہوا جو اونکی آنکھون کے آگے اندھیرا آگیا
اور نزدیک تھا جو حضرت کے مبارک سر کو ایک دیوار سے لگ کر چوٹ لگی پھر اونکو راہ مین پایا
اونسے بہت عذر کیا خاطرداری کی ہاتھ پکڑ کے اپنے ساتھ لیکر اپنے پاس بٹھلایا اور اونکے بیٹھنے کے
واسطے چادر اپنی بچھادی جو کچھ پوچھنے کا تھا پوچھا جو کچھ فرمانا تھا فرمایا اور کہا جبتک مین جیتا
اور تو جیتا ہی تیرا کھانا پہننا میرے ذمہ ہو اور اونکو بہت خاطرداری کر کے رخصت کیا پھر اس بات
کے بعد جب وے خدمت مین آتے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اونکو دیکھتے ہی خوش ہوتے
اور فرماتے مَرْحَبًا بِالَّذِیْ عَاتَبَنِیْ فِیْهِ یعنے خوشی ہو جیو اوس شخص کو جو عتاب کیا اوسکے
واسطے میرے تین پروردگار نے میرے کہتے اچھا بندہ ہو تو جو کچھ حاجت ہو تیری کچھ عرض ہو کچھ کام
تیرا جو مین کرون حاجت روائی اور بہت مہربانی کرتے اور حضرت نبی صاحب جب مدینے سے جہاد
کے واسطے مشرکون و کافرون کی تنبیہ کے واسطے باہر نکلتے یا کہین کا سفر کرتے عبداللہ ابن ام مکتوم کو
مدینے مین خلیفہ کر جاتے پھر اللہ تعالے اس بات کو بیان کر کے ارشاد فرماتا ہی جو کوئی سعادت کیا چاہے
سعادتمند ہوا چاہے ان آیتون کو یاد رکھے نہ بھولے ان آیتون کے فائدون کو ذکر کرے مذکور
کرے نصیحت لیوے بوجھے سمجھے ان آیتون کے فائدے کیسے فائدے ہین جو کوئی سمجھے گا ایمان
لاوے گا اللہ تعالے کی خوشنودی کے واسطے کام کرے گا دولت سعادت پاوے گا اور جو
کوئی رضامندی کا کام نہ کرے گا بے دولت بے سعادت رہیگا تمام قرآن فائدون سے معمور
ہی ہر طرح کے فائدے دنیا آخرت کی خیر کے فائدے اللہ تعالے کے کلام مین جو دنیا

اور اس تمام سورت میں بہت فائدے ہیں نصیحتیں ہیں اندان آیتوں میں جو مذکور ہوئیں کتنے فائدے ہیں اور تیسرا وان فائدہ یہ ہے ان آیتوں سے اس مذکور سے فقیروں درویشوں کا شرف دنیا داروں مالداروں کے اوپر ثابت ہوا فقیر کی ہدایت کو آگے کیا مالداروں کی ہدایت کو پیچھے کر دیا اون دنیا داروں کے درمیان میں اور حضرت نبی صاحب کے درمیان میں پردہ کروایا اونسے منھ پھیر نیکا حکم کیا اور اس فقیر کی طرف منھ لانے کو فرمایا اور چوتھا وان فائدہ یہ ہے جو اللہ تعالے کے نزدیک اپنے طالبوں و مخلصوں کی بہت بڑی قدر ہے بہت بڑا مرتبہ ہے ایک غریب فقیر اندھے کیواسطے جو خلق تھا طالب تھا اپنے محبوب کو جو دونو جہان میں ایسا بڑا بندہ کوئی نہیں یہ خطاب فرمایا اپنے ایسے بڑے دوست کے اوپر عتاب کیا جو تمام عالم کے اوپر معلوم ہووے کہ مخلصوں کی اللہ تعالے کے طالبوں کی ایسی بڑی قدر ہے ایسا بڑا مرتبہ ہے اور پندرھوان فائدہ یہ ہے جو کوئی دین کے علم اپنے آخرت کے بھلا کا طالب ہے اوسکی خاطرداری اللہ تعالے کے نزدیک بہت ہے اور اللہ کے رسول کے پاس بھی بہت ہے ایک فقیر علم کے طالب ہیں رسول خدا کی خدمت میں آیا تھا اوسوقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کام میں تھے وہ بھی ضروری کام تھا بے ہدایتوں کو ہدایت کرنے میں مشغول تھے اوسکے جواب دینے کی طرف توجہ نکیا وہ وقت نرپا کر اوٹھ چلا اتنی بات پر اللہ تعالے نے اوسکی یہ خاطرداری کی جو اپنے نبی کے اوپر یہ آیتیں بھیجیں اور حضرت نبی صاحب نے یہ خاطرداری کی جو اونکے پیچھے آپ اوٹھ کر دوڑے اونکا آنچل پکڑ کر لائے اپنی چادر مبارک اونکے واسطے بچھادی اوسکے اوپر بٹھالیا اور بہت عذر کیا خوش کر کے رخصت کیا اس سلوک سے اللہ تعالے کے رسول نے اوس فقیر علم دین کے طالب کو پس سب مسلمانوں کو لازم ہے کہ دین کے علم کے سیکھنے والی کی خاطرداری کرتے رہیں طالب علم کی رعایت کرتے رہیں اور اسمیں اللہ و رسول کی خوشنودی جانیں اور طالب علم کی ناخوشی میں اللہ و رسول کی ناخوشی بوجھیں سولھوان فائدہ یہ ہے جو اس معاملت سے اوستادوں و پیروں کو ہدایت کرنیوالوں کو بڑی تنبیہ ہوئی اوسچے طالبوں کے حق میں سفارش کی اب چاہیے جو سچے طالبوں کی ہدایت کرانکی راہ بتانے و سکھانے کو سب کاموں کے اوپر

مقدم رکھین پہلے اونکا کام کرین پیچھے اور کام کرین اونکی خاطرداری کو ضرور جانین خدا تعالے کی
خوشنودی بوجھین دنیا کے طالبون مین اور دین کے طالبون مین تفاوت کرین دین کے طالبون کی
بہت خاطرداری کرین اوسکی خاطر نشان کردیوین جھوٹون سچونکا فرق بوجھتے رہین اس تفاوت
کے موافق ہر ایک سے معاملہ کرتے رہین اور ستر حوان فائدہ یہ ہے کہ ہر ایک مسلمان کو چاہیے
جو اللہ تعالے کا خوف ڈر ہمیشہ اپنے دل مین رکھے اور آپ کو گنہگار جانتا رہے اور کیسے ہی بڑے مرتبہ
مین پہونچا ہووے آپ کو تقصیروار بوجھتا رہے کبھی نہ سمجھین کہ مین خطاؤن سے پاک ہو چکا ہون
اب مجھ کو کچھ پرواہ نہین حضرت نبی صاحب سے کوئی بندہ نہ بڑا ہوا ہے نہ ہووے گا وے ایک کام
مین تھے وے کام بھی ہدایت کا کام تھا اللہ تعالے کے حکم کے موافق تھا اوسوقت حضرت نے
ایک پوچھنے والے کا جواب نہ دیا اتنی بات کے اوپر اللہ تعالی کیطرف سے عتاب آیا پھر دوسرا
کونسا ہے جو آپ کو خطا سے پاک جانے بیخوف ہوکر بیٹھے کچھ ڈر خدا کا دل مین نہ رکھے مسلمان کو ہر حال
مین خوف ڈر پاک پروردگار کا اپنے دل مین رکھنا لازم ہے ضرور ہے فرض ہے غرض آپ کو ہر حال مین
تقصیروار سمجھتا رہے اور خوف کو دل سے جدا نہ کرے خیر کی راہ یہی ہے پھر اس سورت مین اللہ تعالے
یہ خطاب نبی صاحب کے اوپر کرکے قرآن کی بزرگی کا بیان فرماتا ہے فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ یہ کتاب بزرگ
کتابون مین کی گئی ہے مَّرْفُوْعَةٍ بلند کیا گیا ہے لوح محفوظ مین لکھا گیا ہے لوح محفوظ ایک تختہ ہے ایک
موتی کے دانے کا مشرق سے مغرب تک ساتوین آسمان کے اوپر پانسو برس کی راہ مین سب
طرح کے علم سب کتابین اسمین لکھی ہین قرآن مجید بھی اسمین بڑی بڑائی سے ایک ایک حرف قرآن کا
اس لوح مین کوہ قاف کے برابر ہے کوہ قاف ایک پہاڑ ہے زمرد کا ساری دنیا کے گرداگرد آسمان پر
اور ایک گھر ہے چوتھے آسمان مین اوس گھر کا بیت العزت نام ہے اوس گھر مین بھی قرآن کو لکھا ہے
مُّطَهَّرَةٍ پاک کیا گیا ہے قرآن کو دروغ سے خلاف سے قرآن مین جو بات ہے وہ سب سچ ہے جھوٹی
ناپاک بات نہین ناپاک چیز کا اس پاک قرآن مین کیا کام ہے تفاوت کی بات قرآن مین نہین جو بات
ہے پروردگار خداوند نے فرمایا ہے ٹھیک ہے بہشت کی پیغمبر نے خبر دی ہے بہشت کی راہ دوزخ کی راہ

جتائی ہے اگلے پچھلے زمانے کی باتین بندون کی چوڑائی ہین بے تفاوت اسی طرح سے ہین بایدی سفرۃ ہاتھون سے لکھنے والون کے کرام بررۃ سردار ہین بزرگ بندے ہین نیک بندے ہین وے فرشتے جو قرآن مجید کو لوح محفوظ سے نقل کرتے ہین لکھتے ہین کتابون مین لاتے ہین اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب یاد نے قرآن کو حضرت نبی صاحب سے سنکر کاغذون مین لکھ لیا یاد کرلیا دلون مین نقش کرلیا ہے قرآن کے حکم احکام کے اوپر عمل کرتے ہین قرآن کے احکام قرآن کے بھید سب امتون کو خلق کو سمجھاتے ہین اور جو کوئی قرآن و قرآن کی صورتون کو ادب سے کاغذون پر لکھتا ہے اپنے دل مین ادب سے شوق سے یاد کرتا ہے قرآن کی آیتون و بھیدون کو سمجھتا ہے اپنے دل پر نقش کرتا ہے یہ سب اچھے بندے ہین اللہ تعالے کے نزدیک بزرگ ہین نیکوکار ہین مقبول ہین حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہے الماہر بالقرآن مع الکرام البررۃ یعنے جو کوئی قرآن مجید کا ماہر ہے قرآن کے حکم کے احکام کا قرآن کے بھیدون کا واقف ہے دانا ہے خبردار ہے وہ آدمی مقرب فرشتون کا ساتھ ہے وے فرشتے اچھے بندے ہین کرام بررہ جنکا نام ہے اونکے ساتھ ہے اوسکو بھی اللہ تعالے کا قرب نیکی بزرگی برائی نصیب ہے قتل الانسان ما اکفرہ مارا جاوے لعنت کیا جاوے آدمی کو کس چیز نے کافر کیا اوسکو لعنت ہوئی کافر ندکی رحمت سے دور پڑا کافر کو کس چیز نے کہ بات نہ اوسکو کافر کیا کافر اور رسول پر ایمان نہ لایا آخرت کو سچ نہ جانا کیا سمجھا اپنے دل مین کیا سمجھین کس بات مین مغرور رہا نہ جانا مرد بھید کافر من ای شیء خلقہ کس چیز سے خدا نے پیدا کیا ہے آدمی کو من نطفۃ بات منی سے پیدا کیا ہے اپنے باپ کے پیشاب کی راہ سے جو پانی نکلتا ہے اس پانی سے پیدا کیا ہے کیا غرور کرتا ہے خدا و رسول کے حکم سے سر کھینچتا ہے آپ کو بہت بڑا جانتا ہے کسی بہت بڑی چیز سے نہین پیدا ہوا ایک گندے پانی سے پیدا ہے خلقہ پیدا کیا خدا نے آدمی کو فقدرہ پھر اوسکی پیدائش کا اندازہ کیا ایک طرح مقرر کی چالیس دن تک اپنی ماں کے پیٹ مین پانی رہتا ہے پھر چالیس دن تک وہ پانی لہو ہو جاتا ہے جما ہوا لہو رہتا ہے پھر چالیس دن تک گوشت کا ٹکڑا رہتا ہے پھر ہاتھ آنکھ کان اس گوشت سے پیدا ہوتا ہے چار مہینے مین تمام تن ٹھیک ہوتا ہے

پھر چار مہینے کے بعد حکم سے خدا تعالے کے روح اس مین دم ہوتی ہے پیٹ مین حرکت کرتا ہے
پھر کتنا ہی دن تازہ ہوتا ہے جب نو مہینے پورے ہوتے ہین تمام ہوتے ہین باہر نکلنے کا حکم
ہوتا ہے ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ پھر راہ نکلنے کی پیٹ سے اللہ تعالے نے اوسکے اوپر آسان کردی
پس آدمی اپنے دل مین اللہ تعالے کی قدرت اور اوسکے فضل پر ایمان لاوے شکر
کرے جو مین پیٹ مین تھا تنگی مین تھا اور راہ بھی اسکے نکلنے کی تنگ تھی کیا حکمت سے آسانی
سے اوسکو ماں کے پیٹ مین رکھا پھر کیا حکمت سے ایسی تنگ راہ سے آسانی سے باہر نکالا پھر اوسکے
اوپر سب طرح کی راہ آسان کردی اول تو وہانسے نکلکر قوت کے پیدا کرنے کی قدرت نہ تھی اور
تنگی مین تھا کہ نہ عقل تھی نہ شعور تھا نہ زور تھا نہ قوت تھی جو اپنی قوت سے اپنا قوت پیدا کرتا پھر
ماں کے دلون مین پیار شفقت ڈالدی ماں کی چھاتی مین دودھ پیدا کردیا ماں باپ نے
محنت و خدمت کرکے پالا قوت کی راہ بولنے کی راہ سمجھنے کی راہ آسان کردی جو ایک راہ
بھی ان راہون سے آسان نہوتی تو ہمیشہ ایک طرح کی تنگی مین رہتا اس سبب سے خواری
مین رہتا جو دیکھنے کی راہ آسان نہوتی تو اندھا بنکے اندھیرے کے بندیخانے مین پھنسا ہوا
رہتا ہزارون رنگ کی صورت حسن و جمال گل پھول لاکھون تماشون سے محروم رہتا ہزارون
لاکھون فائدون سے بیخبر رہتا اور سننے کی راہ جو آسان نہوتی بہرا ہوتا تو ہزارون لاکھون
فائدون سے بیخبر رہتا اور سمجھنے کی راہ جو آسان نہوتی سب بولنے کی راہ بھی نہ کھلتی زبان کسی بات مین چل نسکتی گونگا ہوتا
آدمی نہوتا حیوان جانورون کی طرح رہتا دونون جہان مین خوار رہتا نہ دنیا کا فائدہ لے سکتا
نہ آخرت کا فائدہ پا سکتا دنیا مین جو کوئی گونگا بہرا ہوا ہے وہ ماں کے پیٹ ہی سے بھرا پیدا
ہوا ہے نہ کچھ سن سکتا نہ سمجھ سکتا نہ بول سکتا جسکو اللہ تعالے نے عقل دی ہے وہ بہرون گونگون
اندھون کے حال کو دیکھتا ہوا اللہ تعالے کی نعمتون پر جو کچھ اسکو بخشی ہین اپنے دل سے
جان سے شکر کرتا ہے اپنے ایمان کو محکم کرتا ہے بندگی مین قائم ہوتا ہے پھر اللہ تعالے نے آدمی
کے اوپر سمجھنے کی راہ عقل کی راہ آسان کی جون جون بڑا ہوتا جاتا ہے سمجھ پیدا ہوتی جاتی ہے

دنیا کی معاش کی تدبیرین آگے آتی جاتی ہین مثلاً جب دودھ پینے سے چھوٹا کھانا پینا آگے آیا
دنیا کے مرنوکی چیزونکی خبر ہوئی اون مرنوکی چیزونکی تلاش مین بندہ پڑا پھر مقصدون کے پیدا کرکے
کے واسطے بھی سب طرح کی راہ آسانکی اونکی قوم کی عادت پر اونکی راہ و رسم پر کام سکھایا
نوکری چاکری کھیتی تجارت لوہار بڑھئی کا کام کسب جولاہے کا پیشہ اور طرح طرح کے سب
کسب پیشے دنیا مین پیدا کردیے ہر ایک کے اوپر ایک ایک طرح کی راہ آسان کردی جونسی راہ چاہی
اوس راہ مین آسانی سے چلے اپنا مقصود حاصل کرے اور جس راہ کو اللہ تعالے نے جسکی مشکل
کردی اس راہ مین قدرت نہین جو قدم رکھ سکے پھر دنیا مین زمین پر خشکی کی راہ تری مین دریاؤنکی
راہ آسان کردی خشکی مین چلنے کے واسطے پاؤن مین قوت دی اور جو تھکے نہ چل سکے تو ہاتھی
گھوڑا اونٹ خچر بیل تھ گاڑی چھکڑا پیدا کردیا دریاؤن مین ناؤ نواڑے بنا دیے جہان چاہتا ہے
وہان جاتا ہے اپنے اپنے مقصدون کو حاصل کرتا ہے پھر اس پاک خداوند نے دنیا کی راہون کو آسان
کرکے آخرت کی راہون کو آسان کردیا آدمی کو کچھ خبر تھی کچھ نہ جانتا تھا دنیا کی ہزارون مقصدون
اور ہزارون طرح کی راہون مین چلا جاتا تھا ایک اور فضل کیا رحمت کا دروازہ کھولا پیغمبر اپنی
طرف سے بھیجے اونکے اوپر اپنے کلام بھیجے کتابین بھیجین اور ان کتابون مین آخرت کی سب
خبر دی مرنے کے بعد جو حقیقت ہووے گی جو حال آدمیون کے اوپر آویگا آخرت کا احوال اس
جہان کی بات سب مردون کا جینا حساب کتاب ترازو پل صراط دوزخ بہشت کافرون کا
کھانا بڑے بھلے جگہ عذاب خواری عزت دکھ سکھ ناخوشی بیماری آرام ہمیشہ کا جینا برے اور
بھلے حال مین رہنا کہدیا اور بتا دیا دنیا مین جیسا کوئی کام کریگا آخرت مین ویسا ہی وہ پاوے گا
برے کامون کی بری جزا ہے اچھے کامون کی اچھی جزا ہے برے نعلون کا برا بدلا ہے اچھے نعلون کا اچھا
بدلا ہے پھر برے کام اچھے کام سب طرح سے بتا دیے سب راہ آسان کردی جو کوئی جس راہ مین
اپنے اختیار سے اپنے شوق سے چاہے چلا جاوے اچھی راہ کے بتانے والے لیجانیوالے
پیغمبر اور ولی مشائخ عالم فاضل پیدا کردیے اسباب سامان تیار کردیے اسی طرح بدراہ کی بھی راہ

بتانے والے بھجانے والے شیطان نفس دنیا میں پیدا کر دیے اسباب سامان اسکا تیار کر دیا سب طرح کی
بات بتادی سنا دی سکھا دی پھر آدمی جس راہ کو اختیار کرتا ہو شوق کرتا ہو اسی راہ میں آخر عمر
تک آسانی سے چلا جاتا ہو بہت بہت راہیں جو اللہ تعالے نے آدمی کے اوپر آسان کر دیں
اگر ان اہوں کا بیان کرے تو دفتر تیار ہووین کتابیں لکھی جاوین اس بات کو جاننا چاہیے آدمی
سمجھے اپنے دل میں بوجھے جس خاوند نے اوسکو بنایا ایک قطرہ پانی سے منی کے بنا کر اس
درجے میں پہونچایا یعنی تین بخشیں کیسی کیسی راہ مشکل کی آسان کی ایسے خاوند سے دور رہنا
ہو سکے اوپر ایمان نہ لاوے اوسکی بندگی اخلاص سے نکرنا بہت بری بات ہو لعنت کی جگہ ہو بدبختی
بدبختی کی نشانی ہو جانا چاہیے سمجھ کر جو کافر ہو ایمان لاوے مشرک نہ رہے اللہ کو ایک ہی جانے دل سے
مسلمان ہووے اوسکے فرمانے کو سر اور آنکھوں پر رکھے بندگی کی راہ میں حکم کے ماننے
میں مضبوط ہو دے محکم ہووے بیفرمانی سے دور بھاگے بری راہ کو پیٹھ دیوے دنیا میں آخرت
میں ہمیشہ ہمیشہ کی خیر خوبی دولت پاوے سب کام اللہ تعالی نے آدمی کے درمیان میں پورے
کر دیے سب راہ آسان کر دی ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ پھر مارا آدمی کو مردہ کیا روح کو تن سے
جدا کر دیا پھر گور میں رکھوایا تفسیروں میں لکھا ہو جو آدمی مرے تو اوسکے بدن کو لیکر قبر میں زمین کو
کھود کر داب دیوے بند کر دیوے اس بات میں جو اللہ تعالے نے آدمی کی موت کی اور گور کی بات
فرمائی کئی باتیں ہیں ایک بات یہ ہو ہر آدمی کو چاہیے اپنے دل میں سمجھے اس دنیا کے جینے کا
کچھ اعتبار نہیں کچھ بھروسا نہیں آخر مرنا ہو جب یہ بات بوجھے تو چاہیے کہ دنیا کی کسی بات پر
کسی چیز پر مغرور نہووے دنیا کے مزوں میں پڑکر آخرت کو بھول نجاوے اللہ تعالی کی بندگی
سے سر نہ کھینچے یاد سے غافل نہ ہے کئی دن دنیا میں جی کر ہزاروں محنتوں کے ساتھ جھوٹے
مزے لیکر اللہ تعالی کے اوپر ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنے والا کی بندگی نہ کر کے حکم اوس خاوند کا
قبول نہ کر کے کافر مرکر آخر مر کر دنیا کے مال کو دنیا کے مزوں کو چھوڑ کر چلا جاوے حسرت و غم
دنیا کی جدائی کا اپنے ساتھ لیجاوے آخرت کی دولت سے ہمیشہ کی مراد سے محروم رہے

اور ہمیشہ حسرت کی آگ مین جلتا رہے دوسری بات یہ ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ اپنے دل مین سمجھا اللہ تعالے نے اپنی حکمت سے آدمی کو منی سے پیدا کیا ہے ہاتھ پاؤن آنکھ کان دیکر اوسکی مان کے پیٹ سے باہر نکالا پھر پرورش کروادی ماں باپ کے ہاتھون سے پالا پلوایا پھر عقل شعور دیکر ہر بات کی ہر مقصد کے بانی کی اوسکے اوپر راہ آسان کردی لائق بنادیا مرنے تک اوسکو اچھے بُرے کام کرنیکا اختیار دیا اچھے بُرے کام کی خبر دی بھلے بُری راہ کی باتین اوسکو سنائین اپنے شوق سے اختیار سے جو چاہے سو کرے جہان چاہے چلا جاوے تمصد حاصل کرے الا موت کو اللہ تعالے نے اپنے ہاتھ مین اپنے حکم مین رکھا ہے اسمین آدمی کو اختیار نہین دیا اسمین لاچار ہے جو موت بھی آدمی کے اختیار مین ہوتی تو آپ کو ہرگز مرنے نہ دیتا ہزارون طرح کے فساد کرتا ہر کوئی خدائی کے دعوے کرتا دنیا کی لذت لینے مین پڑا رہتا کافر رہتا بے فرمان رہتا سرکش رہتا دنیا کے جینے ہی کو جینا جانتا دنیا سے باہر نکلنے کو دل اوسکا نچاہتا آخرت کو کچھ نہ جانتا آخرت مین اس جہان سے نہ پہونچتا ہمیشگی کی دولت سے محروم رہتا اون حکمتون کیواسطے اللہ تعالے نے آدمی کی موت اپنے حکم مین رکھی ہر آدمی کی مقرر کی ہر آدمی کی موت کا وقت اپنی حکمت کے موافق ٹھہرا دیا پروردگار تعالے جسوقت جس آدمی کا مرنا چاہتا ہے اوسکی جان لینے کا حکم کرتا ہے وہ آدمی اوسیوقت مرتا ہے پھر کسی حکیم طبیب کی دانا عقلمند کی کچھ تدبیرین کام نہین آتین ہزارون طرح کی ہزارون دارین حکمت کرین منتر جنتر کرین کچھ کام نہین آتا اس واسطے سب لاچار بے اختیار اپنے اپنے وقت مین آخرت کیطرف چلے جاتے ہین قافلے کے قافلے اسی راہ سے اس جہان مین گذرتے ہین سفر کرتے ہین جو کوئی غور کرے سمجھ بوجھے اس دنیا کے کسی کام کا کسی بات کا کچھ اعتبار نہین کفر سے کافر سے بیزار ہووے ایمان لاوے مسلمانی کی دولت پیدا کرے اچھا کام کرے اچھا عمل کرے وہ عمل کرے جو آخرت مین کام آوین اون کامون کے سبب آخرت کی ہمیشہ کی دولت ہاتھ آوے

اور تیسری بات یہ ہے اللہ تعالے نے اس آیت مین امانہ کے پیچھے فاقبرہ فرمایا اس بات مین یہ فائدہ ہے جو آدمی اللہ تعالے کے کرم فضل مہربانی کے اوپر نظر کرے دیکھے آدمی مرتا ہے اور راہیہ کو لوگون کو

اوسکے گاڑنے کی زمین مین دابنے کی شتابی فکر پڑتی ہی ہر طرح سے اوسکو اول منزل کو پہونچاتے ہین یہ
طرح اللہ تعالے نے بندون کو سکھلائی حکم فرمایا مردے کو غسل دیوین کفن پہناوین خوشبو لگاوین جنازہ
کی نماز پڑھین عزت حرمت سے قبر مین رکھین پردہ پوشی کرین اور حیوانون کی طرح آدمی کے مردے کو خوار
نہ کیا جو قبر بنانے کی راہ معلوم نہوتی حکم نہوتا تو آدمی کا مردہ اسکا بدن خوار ہوتا کلتا شر تا بدبو ہوتی ہوتی
کتے گیدڑ کھا جاتے بڑی بیعزتی ہوتی ان باتون پر بھی نظر کرکے پروردگار کا احسان ہر طرح اپنے اوپر
دیکھ کر ایمان لاوے شکر کرے حکم بجالاوے دونو جہان مین خیر خوبی پاوے اور یہ فائدہ ہی جو اس آیت
مین مرنے کی بات اور قبر کی بات سنا دی آدمی کو چاہیے کہ یہ بات سنکر اپنے مرنے پر نظر کرے اوسکی
فکر کرے کیونکہ مرنا ہووے گا کس حال مین مرنا ہوگا آسانی سے یا سختی سے اور دنیا سے دل اوٹھاوے
اللہ تعالی کی بندگی مین دل لگاوے اور قبر کی حقیقت پر غور کرے بوجھے ایکدن ایسا آوے گا
جو یہ بے اختیار لاچار ہوکر اوسدن گور مین جاتا ہی گور کیسی وحشت کی تنہائی کی جگہ ہی تنگ تاریک
اندھیری کوٹھری ہی کیڑون کا چیونٹون کا گھر ہی منکر نکیر سے سوال و جواب ہین ان باتون کو سوچکر جو کافر ہووے
تو چاہیے ایمان لاوے اور مسلمان ہووے پھر مسلمانی کے وہ کام کرے جن کا مون سے قبر کی تنگی جاتی
رہے کشادہ ہوجاوے اندھیرا نہ رہے روشنی آوے جواب سوال مین منکر نکیر کے آسانی پاوے خبر مین
قبر کا احوال بہت آیا ہی حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی حدیث کی کتابون مین مذکور ہی یہان حدیثون کا
یہ ہی جس وقت کوئی ایک بندہ ایماندار سچا مسلمان اللہ کا پیارا اور مقبول اس حال مین پہونچتا ہی
جو دنیا کو چھوڑے آخرت کی طرف جاوے اس جہان سے کوچ کرے اوس جہان مین پہونچے مرنے کے
وقت آسمان سے فرشتے اللہ تعالے کے حکم سے اوترتے ہین اس نیک بندے کی جان لیجانے کے
واسطے بہت خوبصورت آفتاب سا منھ چمکتا ہوا انکے دیکھنے سے خوشی پیدا ہوتی ہی بہشت کے خاصے
کپڑے ہوتے ہین اونکے ساتھ کفن ہوتے ہین اور بہشت کی خوشبوئی سے خوشبوئیان اونکے ساتھ ہوتی ہین آکر
اس بندے کے سامنے جہانتک نظر اوسکی پہونچتی ہی بیٹھتے ہین پھر ملک الموت یعنے حضرت عزرائیل
علیہ السلام آتے ہین اوسکے سر کے پاس بیٹھتے ہین اور اوسکی روح سے کہتے ہین اے پاک جان

خوشوقت ہوکر نکل تو اس دنیا سے کفر سے کافری سے شرک سے گناہون سے اللہ تعالیٰ کی
بے فرمانی سے جھوٹ سے بدخوئیون سے اور جو باتین نہ چاہین اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کے لائق نہ
تھین ان سب باتون سے اے نیکبخت آدمی تو پاک تھا سچا مسلمان تھا خوشحالی ہو تیرا اچھا حال ہو
تیرا اے پاک روح خوشحالی مین آپ کو اپنے تن سے جدا کر اللہ تعالیٰ کی مغفرت بخشائش کیطرف چل
اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہے رضا کے گھر مین خوشحالی کے محل مین رضوان کی جگہ بہشت مین آ
خوشخبری سنکر وہ جان مین سے اس طرح سہج آسانی سے نکلتی ہے جسطرح بوند پانی کی مشک سے
ٹپکتی ہے پھر اس جان کو ملک الموت اپنے ہاتھ مین لیتے ہین پھر شتاب اوسیوقت اوسکے ہاتھ سے
اور فرشتے اپنے ہاتھ مین لیتے ہین اور وہ کفن بہشت کا کپڑا اوسکو پہناکر بہشت کی خوشبو میان اوسکے
اوپر لگاتے ہین ایسی خوشبو کی اسمین پیدا ہوتی ہے جو ساری دنیا کی خوشبوؤن سے زیادہ ہے اور اس
روح کو سیطرح سے بناسنوار کر کہتے ہین پھر سب فرشتے جو آسمان زمین کے درمیان مین ہین
اور جتنے فرشتے آسمانون مین ہین سب اوسکے اوپر نماز پڑھتے ہین مغفرت اوسکی
چاہتے ہین اوسکے اوپر رحمت کرتے ہین بخشائش کی دعا کرتے ہین پھر اس کام کے
پیچھے اوسکو آسمان کی طرف لے چلتے ہین راہ مین جس مجلس کی طرف اون فرشتون کا
گزر ہوتا ہے ہر ایک مجلس کے فرشتے پوچھتے ہین کہتے ہین کیا خوب ہے یہ روح پاک کون آدمی ہے
فرشتے بتاتے ہین فلانا آدمی ہے بزرگی سے بڑائی سے نام لیتے ہین کہتے ہین حضرت میان فلانے
صاحب ہین پیر صاحب ہین مولوی صاحب ہین مولانا صاحب ہین جو دنیا مین لوگ بہتر سے بہتر
اسکا نام لیتے تھے وہی فرشتے لیتے ہین اسیطرح سے بڑائی کرتے ہوے ادب سے لیجاتے ہین
یہانتک جو پہلے آسمان کے دنیا کے آسمان کے دروازون کے پاس پہونچاتے ہین یہ دروازے
آسمان کے کھلواتے ہین دروازے کی رکھوالی دربان فرشتے دروازے کھولدیتے ہین اور سب
دروازے آسمان کے کھلجاتے ہین اور سب دروازون کے فرشتے اللہ تعالے سے دعا مانگتے
ہین جو یہ پاک روح اس دروازے سے داخل ہووے پھر ایک دروازے سے داخل کرتے ہین

پھر آسمان کے سردار فرشتے مقرب فرشتے اور اونکے ساتھ ہزارون فرشتے اوس روح کو پیچھے اور ساتھ ہوکر دوسرے آسمان تک اپنے حد تک پہونچاتے ہین دوسرے آسمان کا دروازہ کھلواتے ہین پھر دوسرے آسمان کے فرشتے اوس مومن کی روح کا استقبال کرکے ساتھ ہوکر تیسرے آسمان تک پہونچاتے ہین اسیطرح ہر ایک آسمان کے فرشتے اپنی اپنی حدون تک متابعت کرتے ہین ساتھ ساتھ جاتے ہین پیچھے ہوتے ہین پہونچاتے ہین ساتوین آسمان تک پھر اللہ تعالے کے حضور مین لیجاتے ہین وہان اس پاک بندے کے اوپر قبولیت کی نظر ہوتی ہی پھر پروردگار فضل و کرم مہربانی فرماکر فرشتون سے حکم کرتا ہی لکھو میرے اس بندے کی کتاب علیین مین علیین ایک محل ہر جگہ ہی دفتر خاص ہی جہانتک اللہ تعالے کے اچھے بندے خاص بندے پاک بندے ہین اون بندون کے اچھے عمل اچھے کام جو دنیا مین اخلاص سے اللہ تعالے کی رضا لیئے کیے ہین کرتے ہین کرینگے نہان لکھے جاتے ہین پاک بندون کے نام اسمین لکھے جاتے ہین ہر ایک کی ساری عمر کے کامون کا دفتر جدا ہوتا ہی اوسوقت پھر اللہ تعالے اس بندے کے خوش ہونے کے واسطے خوشخبری پانے کے واسطے حکم فرماتا ہی کہ میرے اس بندے کی کتاب علیین مین لکھو یہ میرا دوست ہی خاص بندون مین سے مقربون مین خاصون مین میرے اوسکا بھی نام داخل کردینے قبول کیا اوسکو اپنی رحمت مین فضل مین داخل کیا پھر حکم ہوتا ہی اب اس بندے کو زمین کیطرف قبر مین لیجاؤ مینے اوسکو زمین سے خاک سے پیدا کیا ہے زمین مین پھر پہونچاتا ہون زمین ہی سے خاک ہی سے پیدا کرونگا دوسری بار قیامت کے دن جلاؤنگا پھر وہان سے وے فرشتے اللہ تعالے کے حکم کے موافق اوس روح کو قبر مین لاکر اوسکے بدن مین داخل کردیتے ہین اس بات کے پیچھے اوسیوقت اور دو فرشتے آتے ہین اوسکو اوٹھا کر بٹھا لیتے ہین یہ سب کچھ باتین اور معاملے اوسوقت تک ہوچکتے ہین جبوقت تک آدمی مردون کو گورمین رکھکر قبر کو بناکر فارغ ہوجاتے ہین اور اپنے اپنے گھرون کو چلتے ہین مردے کے کان مین اونکے چلنے کی جوتیون کی آواز آتی ہی سنتا ہی جانتا ہی وہ جو یہ آدمی لاش کو قبر مین رکھکر اپنے گھرون کو چلے پھر وے دونون فرشتے جو آکر اوسکو اوٹھا کر بٹھاتے ہین یہ پوچھتے ہین

سوال کرتے ہین تیرا پروردگار پیدا کرنے والا کون ہی دنیا مین تو کسکی بندگی کرتا تھا تب وہ بندہ جسنے
کہ فضل سے وہ پاک بندہ کہتا ہی میرا پروردگار پالنے والا اللہ تعالی ہی مبعوث برحق وہی خاوند جسنے
آسمان زمین اور تمام خلق کو پیدا کیا مینے اسی خاوند کی بندگی کی ہی وہی پاک پروردگار اکیلا ہی
اور کوئی اوسکا شریک نہین پھر پوچھتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین تو رہتا تھا وہ کہتا ہی دین میرا
اسلام ہی مسلمانی کا دین مین رہتا تھا مسلمان کا دین کے کام کیا کرتا تھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی بات پوچھتے ہین پیغمبر تیرا کون ہی کسنے تجھے راہ بتائی تھی تو وہ کہتا ہی پیغمبر میرا محمد رسول اللہ
ہین وہ پیغمبر برحق ہین پھر پوچھتے ہین پیغمبر نے تیرے تئین کیا سکھایا ہی تجھکو کیا بتایا ہی کسطرح
کس دلیل سے تو جانتا ہی جو وہ پیغمبر برحق ہین کہتا ہی مینے اللہ تعالی کی کتاب پڑھی اونہون نے
مجھکو اللہ تعالے کے کلام سکھائے بتائے قرآن پڑھایا مین سمجھا بوجھا ایمان لایا مینے قرآن مجید کے
اوپر یقین کیا اوسے مینے سچ جانا اپنے دل مین یقین کیا کہ قرآن خدا تعالی کا کلام ہی کسی بندے کی
قدرت طاقت نہین جو ایسا کلام کہے اسکی یہی دلیل ہی گواہ ہی پیغمبر کے سچا کرنے اور سچا ماننے مین
میرے دل مین سوچ ہوا یہی دلیل مجکو بس ہی کفایت اور مومن ہون مینے اپنے صدق سے
مسلمانی کی راہ قبول کی ہی یہ جواب جب وہ کہہ چکتا ہی آسمان سے آواز آتی ہی اللہ تعالے
کیطرف سے خطاب ہوتا ہی کہ سچ کہا میرے اس بندے نے اس کہنے مین یہ سچا ہی اب اوسکو واسطے
قبر مین بہشت کا فرش کرو بہشت کا بچھونا بچھواؤ اور میرے اس بندے کو بہشت کیطرف دروازے
کھولدو اوس حکم سے اوسیوقت دروازہ بہشت کا کھلجاتا ہے قبر مین بہشت کی ہوا بہشت کی
خوشبوئیان چلی آتی ہین قبر تمام بہشت ہوجاتی ہی اور جہانتک نظر پہونچے وہانتک قبر کشادہ
ہوجاتی ہی کھل جاتی ہی باغ و بہار ہوجاتی ہی پہروے فرشتے اوسکا جواب سنکر خوش ہوکر چلے جاتے
ہین پھر ایک اور آدمی آتا ہی بہت خوبصورت اچھے خوب کپڑے پہنے ہوے بہشت کی
خوشبوئی سے بسے وہ آکر اوسکے پاس بیٹھکر اوسکو خوشخبری دیتا ہی کہتا ہی تو ہمیشہ خوشحالی مین رہ
یہ وہ دن ہے جو اللہ تعالی نے وعدہ کیا تھا جو کوئی دنیا مین اچھا کام کرکر آوے قبر مین مرنے کے

پیچھے خوبیان پاوے وہ وعدہ تیرا پورا ہوا اب تو خوشیان کر خوشحالی مین رہ یہ بات سنکر وہ بندہ
پاک بہت خوش ہوجاتا ہے اس سے پوچھتا ہے تو عجب شخص ہے تیرا منھ بہت پیارا منھ ہے حسن و جمال مین
تو کامل ہے تیرے دیکھنے مین تیری بات مین خوبی پائی جاتی ہے خوشی پیدا ہوتی ہے جان تازہ
ہوتی ہے دل خوش ہوتا ہے آرام پاتا ہے کون ہے تو کیا ہے نام تیرا وہ شیرین زبان سے کہتا ہے اور کوئی
نہین مین تیرا نیک عمل ہون وے کام عمل جو دنیا مین تو نے خدا کیواسطے اخلاص سے محبت سے
کیے تھے اون عملون کو اون کامون کو تیرے خدا تعالے نے قبول کیا اون عملون کی صورت دی
جو تو دیکھتا اب مین ہوں ہمیشہ تیرا رفیق ہون تیرا ساتھی ہون کبھی تو ناخوش نہو ریگا خوشی مزے
مین رہیگا یہ بات سنکر وہ بندہ نہایت خوش ہوجاتا ہے بے اختیار خوشی سے کہتا ہے الٰہی
مجھ کو جلا کر دنیا مین بھیج کہ مین اپنے اہل و عیال گھر بار مین پہونچون پھر تیری بندگی بجا لاؤن اچھے
عمل کرون تن بدن جان مال تیری راہ مین فدا کرون جو اور اس سے زیادہ خوبیان ثواب
پاؤن الٰہی قیامت شتاب پیدا کر قیامت کا دن شتاب ظاہر کر جو اپنے ہمیشہ کے گھر مین
بہشت مین پہونچون بہشت کی حقیقت سب کچھ میرے اوپر ظاہر ہوگئی ایسی ایسی بڑی نعمتون کا
تو ہی دینے والا ہے اللہ تعالے نے تمامتر خوبیان اپنے فضل سے اس گنہگار عاجز بندے کو
اچھے بندون کی برکت سے بخشے اور سب مومنون کو بخشے آمین آمین یہ حقیقت اور بہت حقیقتین
ایسی حدیثون مین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آئی ہین یہ کامل مومن کا حال ہے پورے
مسلمانون کی بات ہے وے مومن مسلمان جو کفر کی شرک کی ناپاکیون سے پاک ہوکر نفاق سے
ریا سے پاک ہوے ہین پھر تن بدن جگہ ناپاکیون سے پاک رکھتے ہین وضو غسل نہانا دھونا
شریعت کے احکام کے موافق کرتے ہین حرام نہین کھاتے زنا سے حرام کھانے سے حرام بولنے
سے پاک ہین غیبت نہین کرتے جھوٹ نہین بولتے آنکھ کان زبان ہاتھ پاؤن کو بری باتون
برے سننے سے برے دیکھنے سے برے کام سے پاک رکھتے ہین اپنے نفس کو صغیرہ کبیرہ
گناہون سے تقوی کے توبہ کے پانی سے پاک صاف کیا ہے تکبر حسد کینہ دشمنی حرص مکر فریب

آپکو دور رکھا ہو سب بری خصلتوں سے اپنی جان کو محنت کر کے چھڑایا ہو ہر ایک کا حق پہچانتے ہیں ہر طرح کا آداب بجالاتے ہیں ہر ایک سے اچھی معاملہ رکھتے ہیں پھر دل کو اپنے بڑے خطرہ سے بری خیالوں سے بری فکروں سے دنیا کی دوستی سے دنیا کے لوگوں کی محبت سے صاف کیا ہو اللہ تعالیٰ کی بندگی میں صدق سے اخلاص سے رہتے ہیں اللہ کی یاد میں اخلاص میں طلب میں شوق میں ذوق میں تڑپ پیغمبر محمد رسول اللہ علیہ وسلم کی متابعت میں ظاہر باطن کی پیروی میں رہتے ہیں آخر عمر تک ایسے کاموں میں ہیں اور کسی کام سے کام نہیں رکھتے ایسے پاک بندوں کے واسطے سب طرح کی خوبیاں نعمتیں سنے کے پیچھے اللہ تعالیٰ کے رسول کے وعدے کے موافق تیار ہیں موجود ہیں اور جس مسلمان میں جتنا تفاوت ہو ظاہر و باطن میں پیغمبر صاحب کی پیروی میں خلل ہو جس بدن کی پاکی تن نفس کی دل کی روح کی پاکیوں میں اسکی خوبیوں میں اتنا ہی تفاضل ہو عذاب بیخواری بدخرابی ہو اس سب لاکھوں ہزاروں احوال میں حقیقتیں ہیں مسلمانوں کی قبر میں جو دیکھیں گے پاویں گے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے سب مومنوں مسلمانوں کو توفیق بخشے دنیا ہی میں سب ناپاکیوں سے پاک کر کے اوس جہان میں لیجاوے آمین آمین اور جو آدمی دنیا میں آخر عمر تک ناپاکیوں میں رہا کافر رہا مشرک رہا منافق رہا ظالم رہا بری باتوں میں بڑے کاموں میں اگر رہا دنیا کی دوستی دنیا کے لوگوں کی محبت میں غیر کی یاد میں رہا اللہ تعالیٰ کی یاد سے اخلاص سے محبت سے بیخبر رہا بندگی کی ایمان نہ لایا مسلمان نہ ہوا ایسے لوگوں کی حقیقت حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اسطرح فرمایا ہو یعنی حدیث کا اسطرح ہو جسوقت کافر بندہ بے ایمان نامسلمان اس حال میں پہنچتا ہو جو دنیا کو چھوڑے آخرت کو اوس جہان کو چلے موے کے حال میں پہونچے اوسوقت میں اسکے جان لینے کے واسطے آسمان سے فرشتے اترتے ہیں بری صورتوں میں ڈراونی صورتوں میں سیاہ رو کالے منھ اونکے ہاتھوں میں ٹاٹ کے کالے بڑے لمبے کپڑے لپٹے ہوتے ہیں اوسکے سامنے جہانتک اوسکی نظر پڑتی ہو بیٹھتے ہیں پھر اونکے پیچھے ملک الموت آکر اوسکے سر کے پاس بیٹھتے ہیں ملک الموت کہتے ہیں اے ناپاک جان اس بدن سے نکل اللہ کے غضب میں غصے میں چل

ایسی خواری ایسی خرابی مین پہونچ یہ بات اوسکو فرشتہ غصے سے کہتا ہی وہ روح یہ بات سنکر کانپتی ہی ڈرتی ہی تمام بدن مین بدبو ہو جاتی ہی بال بال ذرہ ذرہ بدن مین چھپتا اور چمٹتا ہی بدن سے نکلنا بہت بُرا نکلنا ہی کڑوا نکلنا ہی تب ملک الموت روح کو پکڑ کر بدن سے بڑی سختی سے بڑے عذاب سے نکالتا ہی اسیطرح روح کو بدن سے کھینچتا ہی جیسے نان بائی لوہے کی سیخ مین کباب بھونتا ہے کیا بونکا گوشت سیخ مین لگ رہتا ہی کباب نکال کر اوس گوشت کو چھڑانے کے واسطے کمل کے ٹکڑے کو تر کر کے بھگو کر سختی سے اوس سیخ کو کمل سے پکڑ کر چھڑاتا ہی اوسکے پیچھے وہ گوشت اچھی طرح سے نہین چھوٹتا ہی چمٹ رہتا ہی پھر اس خواری سے جب جان کو نکال کر اپنے ہاتھ مین لیتا ہی اور فرشتے شتاب اوسکے پاس سے اپنے ہاتھ مین لیکر وہ گندہ ٹاٹ اوسکو پہنا دیتے ہین اس حال مین اوس ناپاک جان سے اون کپڑون کے پہنانے سے ایسی بدبو چھوٹتی ہے کہ دنیا کی ساری بدبوؤن سے زیادہ بدبو ہے اور اوس بدبو سے روح گھبلجاتی ہی پھر اوپر آسمان کو لیچلتے ہین پھر زمین سے آسمان تک جس مجلس مین فرشتون کی راہ پر گذرتے ہین وہی فرشتے اون فرشتون سے پوچھتے ہین کہتے ہین کسکی ہی یہ ناپاک جان اس گندی بلا بدبوئی کا کیا نام ہی کہتے ہین جواب دیتے ہین فلانا شخص ہے فلانے کا بیٹا اس بُرے نام سے اوسکو بتاتے ہین دنیا مین لوگ اوسکو اس نام سے بُرا کہتے تھے حرام زادہ اور قرم ساق بھڑوا جھوٹا دغاباز ظالم ٹھگ چکار پھر اسیطرح سے اوسکو خوار رسوا کرتے ہوے اہانت سے لیجاتے ہین پھر جو فرشتے ہین آسمان زمین کے بیچ اور جو فرشتے آسمان مین ہین سب اوسکے اوپر لعنت کرتے ہین آسمان کے دروازے سب بند ہو جاتے ہین اور جو دروازہ آسمان کا ہی اوسکے دربان فرشتے دعا کرتے ہین کہ اسطرف سے اس ناپاک روح کو نہ لاوین پھر وے فرشتے لیجانے والے اوسکو پہلے آسمان تک پہونچاتے ہین دروازے کھلواتے ہین دربان آسمان کے دروازون کے اوسکے واسطے دروازہ نہین کھولتے ہین اس حقیقت کو حضرت نبی صاحب نے دروازہ نہ کھلنے کی بات کہکر قرآن کی آیت پڑھی لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۝ یعنے نہین کھلتے ہین اونکے واسطے دروازے آسمانون کے حکم نہین

فرشتون کو دروازے کھولنے کا اور داخل نہونگے یہ کافر مشرک منافق بے ایمان بہشت مین جبتک
داخل ہووے اونٹ سوراخ مین سوئی کے نہ اونٹ سوئی کے ناکے مین کبھی داخل ہوسکیگا نہ بہشت
مین داخل ہوسکینگے مطلب یہ ہے کہ اون بدبختون کو بہشت سے کبھی کچھ نصیب نہیگا نہیں ہر جب
دروازہ نہ کھلا راہ نہائی فرشتون نے ماہ اوپر کی ندی حکم اللہ تعالے کا آتا ہے لکھو لیسکی جگہہ
سجین مین سجین ایک جگہہ ہے ساتوین زمین کے نیچے جہان ایسے لوگون کے روزنامچون کے نام لکھتے ہین
اس ایسی ناپاک کی آسمان کے اوپر جگہہ نہین دور کردگار دوہ فرشتے اس حکم سے اس روح کو خوار
سے زمین مین پھینکدیتے ہین پٹک مارتے ہین اور فرشتے عذاب کے اس روح کو لیکر قبر مین لاکر
تن مین اوسکے ڈالدیتے ہین دو فرشتے منکر نکیر بڑی ہیبت ناک ڈرانی صورت مین آکر اوسکو اوٹھاکر
بٹھاتے ہین سوال کرتے ہین کہ کون تیرا پروردگار ہے پیدا کرنیوالا بڑی دہشت اوسکے دل مین ہوتی ہے
ہوش حواس بجا نہین رہ سکتے اور دنیا مین دنیا ہی کو جانتا تھا اور کچھہ نہ بوجھا نہ سمجھا تھا اوسوقت
بے اختیار ہوکر کہتا ہے ہاے ہاے مین کچھہ نہین جانتا پھر پوچھتے ہین دین تیرا کیا ہے اور تو کس دین مین
رہا تھا پھر وہی کہتا ہے ہاے ہاے مین کچھہ نہین جانتا پھر پوچھتے ہین کسکے دین مین تو تھا پیغمبر تیرا
کون ہے پھر اسیطرح کہتا ہے ہاے ہاے مین کچھہ نہین جانتا مجھہ کو کچھہ معلوم نہین پھر آسمان سے آواز آتی
ہے جھوٹا ہے یہ دنیا مین جھوٹے کامون مین رہا جھوٹ ہی باتین سیکھین تب ہی جھوٹا تھا اب بھی
جھوٹا ہے اب آگ کا بچھونا اوسکی گور مین اوسکے واسطے بچھادو اوسکی قبر سے اوسکے واسطے دوزخ
کی آگ کیطرف دروازہ کھولدو پھر دروازہ کھل جاتا ہے دوزخ کی آگ قبر مین آجاتی ہے شعلے آپہونچتے ہین
جلانے والی ہوا ہمیشہ آتی رہتی ہے وہ قبر دوزخ کا ایک گڑھا ہوجاتا ہے پھر قبر اوسکو پکڑتی ہے غصے سے
دابتی ہے اوسکے اوپر ایسی تنگ ہوتی ہے کہ داہنی طرف کی پسلیان بائین ہوجاتی ہین اور بائین کی داہنی طرف سے
نکلجاتی ہین ایسے حال مین ایک شخص اوسکے پاس آتا ہے بری صورت کا کالا منہ ڈرانی شکل
برے کپڑے گندے بدبو کے پہنے ہوے وہ آنے والا اوسکے نزدیک آکر کہتا ہے اس طرح سے
برا کہکے خوشخبری سے تو اوس بات کی جو تجھ کو ناخوشی مین ڈالے تیرے غم کو بڑہاتی رہے

آج تیرا وہ دن ہے جو وعدہ تھا کافر منافق سے کہ مرنے کے پیچھے بڑی خواری میں پڑے گا بڑے
بلا میں گرفتار ہوگا یہ وہ دن ہے پھر یہ گورڈالا جب اس سے ایسی وحشت کی غم کی بات سنتا ہے بہت
غمگین ہو کر اس آنے والے سے کہتا ہے تو کون ہے تیرے منہ سے پریشانی غم وحشت چلی
آتی ہے وہ آنے والا کہتا ہے میں وہی تیرا ناپاک عمل ہوں جو دنیا میں تو کرتا تھا میں اب تیرے ساتھ
ہوں تیرا رفیق ہوں میرے ہاتھ سے تو اب چھوٹنے والا نہیں تب وہ یہ حال دیکھ کے سخت بے اختیار
کہیگا اے پروردگار قیامت کا دن قائم نکردہ دن مت پیدا کر یہ بات اس واسطے کہتا ہے جو اوسکی
اوپر حقیقت آگے کی سب کچھ کھل گئی ہے معلوم ہوتی ہے اب جو دن اوسکے اوپر آویگا خوار خراب
بلا زیادہ ہوتی جاوے گی غصہ غم عذاب ہی بڑھتا جاویگا اور قیامت کے دن بہت سی بلاؤں
غم میں دوزخ میں پڑے گا پھر عذاب کا ایک فرشتہ اوسکے اوپر سوکل ہوتا ہے اسد عاء اوسکو ایک
گرز لوہے کا اوسکے ہاتھ میں ہوتا ہے ایسا بھاری گرز ہے اور ایسی چوٹ ہے اوسکی جو پہاڑ پر مارے
تو خاک ہو جاوے اوسی گرز سے اوسی چوٹ سے اوسکو مارتا رہتا ہے اور وہ کافر اسطرح سے
چلاکر روتا ہے جو مشرق مغرب کی خلق تمام سنتی ہے سوائے آدمی اور جن کے پھر
اوس مارنے سے وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے پھر چلاتے ہیں غرض فرشتہ دم بدم مارتا رہتا ہے
وہ اسد عاء آنکھیں نہیں کھتا ہے جو اوسکی عاجزی کے حال کو دیکھ کر اوسکے اوپر رحم کرے اور وہ
بھاری کان نہیں کھتا ہے جو اوسکی فریاد سنے اور گونگا ہے زبان نہیں رکھتا ہے جو اس سے کچھ بات کہہ سکے
غرض یہ ہے جو کافر کے اوپر قبر میں ننانوے ایک کم سو سانپ لپٹتے ہیں کاٹتے رہتے ہیں
اوسکو قیامت تک ایسا سہ ہر ایک سانپوں میں جو ایک سانپ لاکھ من کا دنیا میں اگر ہو تو سارے
تو ساری دنیا میں اوسکے زہر سے ایک گھاس بھی نہ رہے اللہ تعالیٰ اپنی پناہ میں رکھے اس سے
مومن مسلمان کو یہ حقیقت ہو کافر کی شرک کی منافق کی سزا سے ایمان کی اور بہت باتیں ہیں قبر کے
احوال کی جو مومن اور کافر ان کے اوپر گذرتی ہیں اتنی بات مومن مسلمان کے سمجھنے کیواسطے
بہت ہے پھر اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے موت کی خبر قبر کی بات فرما کر قیامت کی بات فرمائی

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ پھر جب قدرت اور جب چاہیگا اللہ تعالےٰ جلاویگا اوسکو قیامت کے
دنمین قادر ہی وہ پروردگار ہر چیز پر جیسے اول پیدا کیا ہی دنیا مین کھا مارا قبر مین پہونچایا ایسی ہی
آخر کو پھر زندہ کردیوے گا جو آدمی اس بات کو سنے سمجھے بوجھے اللہ تعالےٰ نے اوسکو ایک
پانی کی بوند سے کس حکمت سے پیدا کیا ماں کے پیٹ سے باہر نکالا سب طرح کی راہ آسان کی دنیا
مین سب کام کرنے کے لائق کیا پھر دنیا مین ہمیشہ کوئی نہین رہتا ہر کوئی حکم سے خدا تعالےٰ کے
قبر مین جاتا ہی مرتا ہی پھر قبر مین ہمیشہ نہین رہتا آخر ایکدن پھر پروردگار کے حکم سے بیٹھے گا حضور
مین پہونچے گا دنیا کے سب کئے مون کا ساری عمر کے عملون کا ذرہ ذرہ حساب ہوویگا اچھے اچھے
کامون کا اچھا بدلا ہوویگا برے کامون کا برا بدلا ہوویگا اس بات کو سمجھکر جو کوئی کافر ہو تو چاہیے
کہ کفر کو چھوڑ دیوے ایمان لاوے منافق ہووے تو نفاق کو دور ڈالدیوے اخلاص پیدا کرے
اگر دین پر ہتا ہو تو توبہ کرے دنیا ہی مین اپنے کام کی اللہ تعالےٰ سے توفیق مانگ کر پورا کرے کہے
جو آخرت مین ثمر مند کرے نیاوے عذاب کی بلا مین پڑے اور جو دنیا ہی مین آدمی ہمیشہ رہتا موت سے
کبھی نہ مرتا یہی الزام سمجھا جاتے پیدا کرنے والے کو پہچانتا بندگی کرتا شکر بجالاتا اور زیادہ خوبی پاتا
پر سے آدمی اپنے نفس اور طبیعت کے تابع ہوکر ایسے بڑے سرکش ہوتے اللہ تعالےٰ کو موت کا
حکم اس مست ہاتھی کے اوپر نہ رکھتا اس حکمت سے اوسکو عاجز نکرتا تو ایسی ہی مستیان کرتا رہتا
جو ایمان اور توحید کی طرف کبھی نہ آتا اچھا کام ہرگز نہ کرتا برے کامون مین پلا جاتا کفر شرک ظلم ہی
مین تیار رہتا اگر مرنیکا ڈر نہوتا اپنی طبیعت کے موافق نفس کی خواہش کے کامون ہی مین اپنی بہتری
جانتا اپنا آرام سمجھتا اسی خرابی کے حال مین ہر عذاب کبھی کچھ جو آدمی کو موت ہوتی ہی آنکھین کھل
جاتی ہین نکر آجاتی ہی تو موت کے دیکھنے کا سبب ہوتا ہی سوا اسے اس حکمت کے سبب
اللہ تعالےٰ نے موت کو پیدا کیا پھر موت آدمی کے واسطے رحمت ہی رفع ہی طبیعت ہی اور جو یہ
آدمی نہ مرتا سو اسکو نہوتی اور ایمان نہ لاتا تو ایک بات ہوسکتی تھی جو ہو نہ سکتی بھی ہوتا اور مرنے
کے پیچھے گور ہی مین ہمیشہ رہتا پھر جینا زندہ ہونا نہ ہوتا حساب کتاب جواب سوال نہ ہوتا دوزخ

بہشت نہ ہوتی تو اچھے کا اچھا بدلا برے کا برا بدلا نہ ہوتا تو بھی اس دنیا میں آدمی کے کافر شکر گذار
رہنے کی بات تھی عذر تھا اب اس حال میں جو مرنا یقین ہوا موت مقرر ہو چکی تو اپنی آنکھوں سے
آدمی اور دوسروں کو مرتے دیکھتا ہے اپنے ہاتھوں سے گاڑتا ہے دابتا ہے قبر بناتا ہے اور آخرت کی بات
مرنے کے پیچھے جینے کی خبر اللہ تعالے نے اپنے کلام مجید میں فرمائی پیغمبروں کی زبان سے سب خلق کو اوپر سنائی
حجت اپنی پوری کر دی اب کافر ہے بے ایمان ہے آخرت کے کام سے بیفکر ہے بندگی نہ کرے بیفرمانی میں سب سے بڑھ جاوے
پھر تو احمق ہے سو احمق نادان کے اور کوئی ایسا کام نہیں کر سکتا اور جو کوئی دانا ہے اللہ تعالے نے اوسکو
عقل بخشی ہے دنیا ہی میں اپنا اس جہان کا کام تمام کر سکتا ہے اپنی طاقت کے موافق جتنا کچھ ہو سکتا ہے کرتا ہے
اور جو کچھ اللہ تعالے کا حق ہے ہر ایک آدمی کے اوپر اور جو کچھ نعمتیں آدمی کو بخشی ہیں اور جتنا کچھ احسان اور فضل
ہم کیوں ان عاجز بندوں پر اس حق کے موافق نہ کسی سے بدلا ہو سکتا ہے نہ اون نعمتوں کا کوئی شکر بجا لا سکتا ہے
نہ بندگی کا حق ادا کر سکتا ہے کافر مشرک منافق کی تو کیا بات ہے اسکو اللہ تعالے فرماتا ہے كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ
تحقیق بیچ نہیں ادا کیا نہیں بجا لایا آدمی جو کچھ اسکو اللہ تعالے نے فرمایا ہے جس طرح سے اوسکو
پروردگار نے کام کرنیکو بتایا ہے نہ کر سکا کافر مشرک منافق بے ایمان اتنی دلیلیں دیکھ کر پروردگار کی
قدرت حکمتیں ہزاروں لاکھوں آسمان زمین میں اپنے تن بدن میں پاکر پیغمبروں کی ہدایتیں اللہ تعالے
کا کلام اور پیغمبروں کے معجزے اور مرنے جینے کو دیکھکر سن کے جو ایمان نہ لایا مسلمان نہوا
اچھا کام نہ کیا سب طرح سے اپنی خرابی آپ خریدی اپنے واسطے تیار کر رکھی اور جو کوئی آدمی ایمان
لایا ہے مسلمان ہوا اچھا کام کرتا ہے کامل وہ آدمی بھی خداوندی کا حق ادا نہیں کر سکتا
ہر آدمی کو چاہیے کہ اپنے مقدور کے موافق اللہ تعالے کی بندگی میں قائم رہے بیفرمانی میں قدم
نہ رکھے جان و دل سے تن بدن اور مال سے پروردگار کے حق ادا کرنے میں قصور نہ کرے ہمیشہ
ہمیشہ کرتا رہے تن سے جان سے مال سے زبان سے شکر نعمتوں کو بجا لاتا رہے ادا کرتا رہے اور سب کچھ
بندگی شکر سب طرح سے کرکے آپکو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے اور اپنے دل میں ہمیشہ بوجھتا رہے ہزاروں لاکھوں
نعمتیں ہیں جو اللہ تعالے کیطرف سے میرے اوپر ہیں ایک نعمت کا بھی حق ادا نہ کر سکونگا پھر اللہ تعالے

اپنی نعمتوں کا بیان فرماتا ہے وے نعمتیں جو سب کسی کے واسطے کا فر ہوں کیے اور پر عام ہیں فلینظر
الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِہٖ پھر چاہیے آدمی نظر کرے اپنے طعام کیطرف عبرت کی آنکھوں سے اپنی قوت
دیکھے سمجھے کس طرح سے کس حکمت سے پیدا کیا ہمنے اوسے اوسی نظر سے فائدہ اوٹھاوے
ایمان زیادہ کرے پھر اس حکمت کو بیان فرمایا اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا تحقیق ہمنے گرایا برسایا
پانی کو آسمان سے بادل سے اچھا گرانا فائدہ دن کا برسانا اس بات کی طرف غور کرے آدمی تمام خوبیاں
سب نعمتیں دولتیں کھانا پینا لباس کاروبار بادشاہیاں سرداریاں ایک مینھ کے اوپر بند ہیں
جو مینھ نہ برسے تو عالم کے تمام کاروبار سب بند ہو جاویں بیزبیز پکارتے رہیں اور بہت برسے تو
بھی خرابی ہووے تھوڑا برسے تو بھی کچھ فائدہ نہووے فصل فصل میں وقت پر جتنا جہاں درکار ہوتا ہے
حکم سے اوتنا وہاں برستا ہے سب کچھ پیدا ہوتا ہے ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا پھر پھاڑا زمین کو ہمنے
پھاڑنا زمین کو اس لائق پیدا کیا جس طرح سے چاہیں اس طرح سے اوسکو کھودیں پھر وہ بیج میں سخت ہو جاتی ہے
پانی برسنے سے بل چلاتی ہیں حکم ہے اوس پانی کو زمین قبول کرتی ہے پھر جو تنا زمین کا آدمیوں کو سکھلا دیا اسباب
جوتنے کا پیدا کر دیا لوہا لکڑی پیدا کر دیا یہ سب کچھ اللہ کیطرف سے پیدا ہوئے پھر جو بیج ڈالتی ہیں دانے گیہوں
جو وہاں خاک مٹی میں ملا دیتی ہیں آگے یہ کسیکا کچھ نہیں چلتا کچھ کسیکا اختیار نہیں جو کسیطرح سے دانے کو
زمین سے باہر نکالیں گھاس میں نہ پیدا کریں کچھ سوچا کریں ہمارے حکم کے تابع ہووے جاہیں جو ایک گیہوں پیدا
کریں ایک انگھاس سے باہر نکالیں عاجز آدمی کچھ نہوسکے جو یہ بات بھی آدمیوں کے حوالے ہوتی
ساری عمر اسی کام میں ہر کوئی رہتا اور جو کچھ کمال علم کا عمل کا درکار ہے چاہیے نہ حاصل کر سکتا یہ بھی بڑا
فضل و کرم ہے اللہ تعالے کا اور بڑی رحمت ہے پروردگار کی جو یہ گھاسوں کا زمین سے جمانا کھیتوں کا
پیدا کرنا دانے کا نکالنا کچے سے پکا کرنا اپنے حکم میں رکھا ہے آدمی کو یہ کام نہیں فرمایا نہیں تو بڑی
مشکل ہوتی کسیکو ان کاموں سے چھٹی نہ ملتی اب سب طرح کی باتیں اور سب کام آسان ہو گئے ہیں
اس رحمت کی کچھ نہایت نہیں فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا پھر پیدا کیا جاوے یا ہمنے اپنے حکم سے زمین میں
دانا جو تمہاری قوت ہے گیہوں جو اور سب طرح کا اناج غلہ دھنیا اور انگور پیدا کیا جو تمہارا سالن ہو سکتا ہے

بہت مزیدار میوہ ہے بہت فائدے اوسمین کہے ہین قوت بھی ہے مزہ بھی ہے وَّقَضْبًا اور ہر طرح کی گھاس اور رطبہ ہین بوٹیان جنمین ہزارون طرح کے فائدے نفع آدمیون کے واسطے ہے اور گاے بیل بکری اونٹ گھوڑون کی قوت ہوتی ہے خوراک ہوتا ہے وَّزَيْتُوْنًا اور زیتون پیدا کیا اوسمین ایسا تیل پیدا ہوتا ہے جو خوشبو ہے جہان پیدا ہوتا ہے وہان کے لوگ اس تیل کو گھی کی جگہ کھاتے ہین اور دواؤن مین بھی پڑتا ہے بہت فائدے اوس سے حاصل ہوتے ہین وَّنَخْلًا اور خرمے کے درخت پیدا کیے زمین سے وہ بڑے فائدون کا میوہ ہے بڑی لذت کی بڑی قوت کی چیز ہے بہت اچھی نعمت ہے وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا اور باغ پیدا کیے بہت بہت طرح طرح کے درختون کے ساتھ باغ بنائے دکھاوے کے بڑی بڑی چار دیواریان بناتے ہین اونکے اندر درخت لگاتے ہین باغ تیار ہو جاتے ہین اون باغون سے ہر طرح کے فائدے اٹھاتے ہین میوے کھاتے ہین وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا اور میوے پیدا کیے طرح طرح کے ترمیوے خشک میوے طرح طرح کے جدا جدا مزون کے ساتھ فائدون کے ساتھ مَّتَاعًا لَّكُمْ تمہارے فائدے لینے کے واسطے پیدا کیں ہمنے یہ سب کچھ نعمتین جو آدمیون کی قوت ہووے اس سے قوت پاوین ہر طرح کے مزون کو معلوم کرین وَلِاَنْعَامِكُمْ اور تمہارے جانورون کے فائدے لینے کے واسطے جو کچھ اونکی خوراک وہ بھی پیدا کی طرح طرح کی گھاس چرنے کی چیزین پیدا کردین یہ جانور بھی آدمیون کے فائدے لینے کے واسطے پیدا کر دیے آدمی جو اون سب نعمتون سے ہر طرح کا فائدہ لیتا ہے اور نفع اوٹھاتا ہے اون خوبیون کو دیکھتا ہے سنتا ہے کھاتا ہے ہر طرح کا مزہ لیتا ہے چاہیے کہ اپنے دل مین سمجھے یقین کرے جس خاوند نے یہ سب احسان کیے ہین خوبیان نعمتین منت بخشی ہین اوسی خاوند پر ایمان لانا لازم ہے اوسکی بندگی کرنی یاد کرنی لائق ہے اوسکو دل اپنا دینا سزا وار ہے اوس سے محبت کرنی اخلاص کرنا ضرور ہے جسنے بغیر بندگی بغیر کچھ کام کیے یہ سب کچھ احسان کیے ہین اب جو کوئی سچے دل اور اخلاص سے اوسکی بندگی مین رہیگا تو وہ کسی طرح کی کیسی بڑی مہربانی کریگا اور چاہیے کہ سوائے اوس خاوند کے جس کیسے ساتھ اخلاص محبت رکھتا ہے دل لگاتا ہے اوس بات کو بیفائدہ جانے موقوف کرے دل کو اپنے

اوس سے اوٹھا لیوے اور مقرر جانے اپنے دل مین جو سوائے اوس پاک پروردگار کے اور کے ساتھ
اوسکے غیر کے ساتھ دوستی کرنی کچھ کام نہین آنیوالی ہر سب دوستیان محبتین جھوٹی ہین بیفائدہ ہین
کوئی کیسکے کام بغیر حکم اوس خاوند کے نہین آتا اور جو دنیا مین کچھ جھوٹی دوستیان آپسمین ہوتی
ہین آخرت مین وہ کوئی دوستی نہ رہے گی سب دوست دشمن ہو جاوینگے سوائے اللہ تعالے کے
اللہ تعالے کی یا جو کیسکی اللہ تعالے کے واسطے دوستی تھی یہی دوستی کام آویگی اور بس آخرت مین خدا
کے دوست خوشحال ہوین گے مزے مین ہونگے اور دنیا کے دوست غمگین ہوین گے خرابی مین
رہینگے اس بعد کو اللہ تعالے فرماتا ہے فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ پھر جبوقت آویگی آواز بھرا کرنے والی عقل
لیجانے والی جب اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پھونکینگے ایسی سخت آواز ہووے گی جو اوسکی سختی
سے کان بہرے ہو جاوینگے عقلین جاتی رہینگی بڑی سختی گذرے گی آسمان زمین ٹوٹنے اور پھٹنے
لگینگے پہاڑ سب اڑنے لگینگے سب کوئی نیست و نابود ہو جاوینگے قیامت قائم ہوویگی
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ قیامت کا دن ایسا دن ہو جو اوسدن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے
وَاُمِّهٖ اور اپنی ماں سے وَاَبِيْهِ اور اپنے باپ سے وَصَاحِبَتِهٖ اور اپنی جورو سے وَبَنِيْهِ اور
اپنے بیٹون سے لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ہر ایک آدمی کو اون لوگونسے
قیامت کے دن مین ایک کام ہووے گا اور سے مشغول کر دیویگا وہ کام اور سے بے پرواہ کر دیگا
کیسکو کسی سے کچھ کام نہووے گا کوئی کسی کی طرف نہ بلاویگا کیسکی طرف نہ دیکھے گا کوئی کیسکی بات نہ سنے گا
کیسکو کیسکے اوپر رحم نہ آویگا بھائی بھائی کو دنیا مین اپنی قوت بازو جانتا تھا ماں بیٹے پر جان فدا
کرتی تھی باپ بیٹے بغیرہ سکتا تھا جورو خاوند سے بدائی نکر سکتی تھی خاوند جورو سے جدا نہو سکتا
تھا آپسمین اخلاص پیار تھا الفت تھی محبت تھی اوسدن قیامت کے دن یہ سب آپسمین ایکدوسرے
سے دور بھاگے گا ناخوش ہووے گا کوئی کیسکی بات نہ سنے گا ہر ایک کو اپنی اپنی فکر پڑ جاوے گی
ہر ایک کہے گا مین کسطرح دوزخ سے بچ رہون میرے بدلے اور ہی کوئی جاوے تو اچھا ہو وے ماں
باپ بچون کو فدا کرنا چاہینگے بچہ ماں باپ کو بدلہ دینا چاہے گا دنیا کی دوستیان دشمنیان ہو جاوینگی

یہ حال اون لوگون کا ہی جو دنیا مین کافر تھے بے ایمان تھے خدا تعالی کی دوستی محبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متابعت دوستی اپنے دل مین کچھ نہ رکھتے تھے پیغمبر کی آل کی دوستی اصحابون کی دوستی اونمین نہ تھی دین کی دوستی دین کے لوگونکی دوستی خدا کے واسطے کی دین کے عالمون سے فاضلون سے پیرون سے مرشدون سے راہ بتانے والون سے کچھ نہ تھی اور مومنون مسلمانون سے ایمان کے زیادہ کرنے کے واسطے مسلمانی کے سبب خدا کے واسطے اخلاص محبت نہ رکھتے تھے یعنے تمام دوستی اونکی آپسمین دنیا ہی کے واسطے تھی مال کی چاہ دنیا کی لذتون ہی کے واسطے تھی اور بسبب اس سبب دوے سب دوستیان آخر کو دشمنیان ہوجاوینگی آپسمین ہر ایک دوسرے سے دور بھاگے گا اور مومن مسلمان ایماندار جو دنیا مین خدا تعالے کیواسطے اپنے ایمان کے زیادہ کرنے کے خاطر مسلمانی کی دوستی مین آپسمین دوستی رکھتے تھے اونکی دوستیان قیامت کے دن بہت زیادہ ہوجاوینگی محبتین بڑھ جاوینگی اونکی دوستیان آپسمین بہت کام آوینگی ایک دوسرے کی شفاعت کرے گا جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گنہگارون کی شفاعت کرین گے اور جن مومنون کی دوستیان خدا و رسول سے ٹھیک تھین سچے مسلمان تھے اور آپسمین خدا ہی کے واسطے اونکی دوستی تھی للہ فی اللہ محبتین رکھتے تھے اوسدن قیامت کے دن وے سب آپسمین خوش ہوینگے خوشیان کرینگے اور دنیا کی اون دوستون اخلاصمندون کا اوسوقت حال دیکھکر ایک دوسرے کا دشمن جان ہوجاویگا اور بھاگے گا بیزاری کریگا یہ تماشا دیکھکر مومن مسلمان اپنے حال مین بہت خوشوقت ہوینگے شکر کرینگے وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ بعضے منہ ہوینگے اوسدن روشن نورانی ضَاحِكَةٌ ہنسنے والے خوشدل مُّسْتَبْشِرَةٌ خوشوقت خوشی پانے والے یہ حال مومنون کا ہی جو سچے مومن مسلمان تھے اللہ تعالے کے حکمون کو دل و جان سے قبول کیے تھے رسول اللہ کی پیروی مین قائم تھے اچھے عمل کرتے تھے بُرے کامون سے پرہیز رکھتے تھے صدق کی راہ اخلاص کی راہ چلتے تھے اون لوگون کے منہ اوسدن روشن ہوینگے اور جلے ہوینگے وضو کی برکت سے اور اوس گرد خاک کی برکت سے جو مسجد کو جاتے ہوے جہاد کو جاتے ہوے اون لوگون کے

منہ پر پڑی ہی اور سدن مین اون صورتون کے اوپر ہی گرد خاک نور ہو جاوے گی منہ صفائی سے
چاند سورج کیطرح چمکنے لگین گے خوشخبریان سنتے رہین گے خوشیان کرتے رہین گے وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
اور بعضے منہ ہونگے اوسدن قیامت کے دن مین عَلَيْهَا غَبَرَةٌ اونکے اوپر گرد غبار پڑا ہوے گا
خاک پڑی ہوئی ہوے گی تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ڈھانپ لیوے گی چھپا لیوے گی اون دونون کے
منہ نکے تئین تاریکی اندھیاری پریشانی شرمندگی اس حال سے منہ کالے ہو جاوینگے اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ یہ لوگ جنکا یہ حال ہووے گا وے کافر ہین نابکار ہین فاجر ہین جو دنیا
مین بُری باتین کرتے تھے بُرے کام کرتے تھے بدچالی مین تھے اللہ اور رسول کے اوپر ایمان
نہ رکھتے تھے مسلمانون کی دولت سے اسلام کی نعمت سے محروم تھے جو کچھ کرتے تھے دنیا ہی
کے واسطے کرتے تھے یہ خرابی بدحالی آخرت مین ان باتون کا ایسے کاموں کا بدلا پاوینگے
اللہ تعالے سب مومنون مسلمانون کو اپنے دین مین مسلمانی مین سچا کرے بے ایمانی
نامسلمانی سے اپنی پناہ مین رکھے آمین آمین

سورۂ تکویر

مکی ہے اونتیس آیتین ایک سو چار کلمے چار سو چھتیس حرف ہین یہ سورہ قیامت کے حال
مین ہے حضرت عبداللہ حضرت عباس کے بیٹے رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہین کہ حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو کوئی چاہے قیامت کے دن کے تئین اپنی آنکھون سے دیکھے
اوس دن کی ہولون کو ہیبتون کو نظر کرے اچھی طرح سے جانے چاہیے اس سورہ کو پڑھے سمجھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جسوقت آفتاب پیچیدہ ہووے گا آسمان لپیٹا جاوے گا سورج کا نور بھی
اوسکی لپیٹ جاوے گا آفتاب جو دنیا مین ہمیشہ روشنی دیتا ہے بے نور ہو جاویگا وَاِذَا النُّجُوْمُ
انْكَدَرَتْ جسوقت آسمان کے تارے سب اندھیرے ہو جاوینگے روشنی اونمین نہ ہوگی

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۳ اور جسوقت سب پہاڑ دنیا کے اپنی جگہ سے اوکھڑ کر چلائے جاوینگے
اوڑنے لگینگے ناچیز ہوجاوینگے وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۴ اور جسوقت دس مہینے کی گابھن اونٹنیان
معطل ہوجاوینگی کوئی اونکو نہ پوچھے گا خبر نہ لیوے گا عرب کے لوگون مین یہ دستور ہے جو اپنی اونٹنیان
دس مہینے کی گابھن جب بچے کے دن پورے ہوچکتے ہین اوسکو بہت بڑا مال جانتے ہین
اوسکی بہت خبرداری کرتے ہین اچھی طرح رکھتے ہین جسدن صور پھونکنے لگینگے ساری دنیا مین
زلزلہ آجاوے گا ہول ہیبت پڑجاوے گا سب کام دنیا کے بھولجاوینگے دے کام جو بہت
ضرور جانتے ہین وے کام بھی یاد نرہین گے اون کامون کو بھی چھوڑ دینگے اپنے اچھے مال کی بھی
پروا نہ رکھینگے وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۵ اور جسوقت وحشی جانور جو باہر جنگلون مین رہتے ہین آدمیون
سے بھاگتے ہین جمع کیے جاوینگے ایسا ہول ان جانورون مین بھی پڑجاویگا جو شیر بھیڑیا گیدڑ
اکٹھا ہوجاوینگے ایک دوسرے سے کچھ بول نہ سکیگا ضرر نہ پہونچا سکیگا یہ حال ہول ہیبت کا
کانپنا اوسوقت ہوویگا جسوقت صور پھونکا جاوینگا جو حضرت اسرافیل علیہ السلام کے پاس ہے حکم سے خدا
کے پھونکنے لگے گا اوسکی آواز تمام زمین آسمان مین پھیل جاوے گی ہول سے آدمیون کے کان
بھرے ہوجاوینگے حمل والیون کے حمل گرنے لگینگے پھر جو جو نہ آواز سنی جاویگی ہول
زیادہ ہوتا جاویگا سب آدمی سب جانور مرجاوینگے پہاڑ اکھڑنے لگینگے اوڑنے لگینگے ذرہ ذرہ
ریزہ ریزہ ہوکر خاک ہول گرد وغبار ہوجاوینگے ناچیز ہوجاوینگے آسمان ٹوٹنے لگینگے وَاِذَا الْبِحَارُ
سُجِّرَتْ ۶ اور جسوقت دریا گرم کیے جاوینگے ساری دنیا کے دریا میٹھے کھاری سب اکٹھے ہوجاوینگے
پروردگار کے حکم سے گرم ہوجاوینگے آگ ہوجاوینگے دوزخیون کے پلانیکا پانی تیار ہوویگا اصل دوزخ
کے پانی سے جو ہمیشہ سے گرم ہوتا جاتا ہے یہ پانی پلایا جاویگا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اصحاب
حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے کہتے ہین یہ کتنی باتین قیامت سے پہلے ہونگی جسوقت دنیا کا
کارخانہ تمام ہونے لگے گا چاند سورج کالے سیاہ ہوجاوینگے ستارے گرجاوینگے ٹوٹکر گرپڑینگے پہاڑ
اوکھڑ جاوینگے نیست ونابود ہوجاوینگے زمین مین زلزلہ پڑجاویگا بڑا بھونچال آجاوے گا زمین ٹوٹکر

گے گی گھر بار قلعے حویلیاں سب ڈوبی جاوینگے خاک برابر ہوجاوینگے ساتوں زمینیں ٹوٹ جاوینگی یہ
ساتوں آسمان پھوٹ جاوینگے ایک طوفان ہوا کا پیدا ہوگا ہر چیز کو اڑانے مرگا سب جاندار
مرجاوینگے کچھ چیز باقی نہ رہیگی سوائے ذات پاک پروردگار کے اور جو چیز کو خداوند رکھنا چاہے گا
رہیگی جیسے عرش کرسی لوح قلم روح بہشت اور سوا اونکے جو کچھ اللہ تعالے کے ارادے میں ہے
خواہش میں ہو وہی چیز باقی رہیگی جب سب کچھ فانی ہوجاوینگے نیست و نابود ہوجاوینگے جبتک
خدا تعالی کی خواہش ہووے گی تمام عالم اس حال میں رہیگا پھر جب ارادہ اس پاک پروردگار کا
عالم کے پھر پیدا کرنے کی طرف تعلق پکڑے گا آخرت کو ظاہر کرنا چاہیگا ایک حکم سے آسمان و زمین پیدا
ہوجاوینگا آسمان سے زمین کے اوپر ایک قسم کا مینھ برسنے لگیگا تن میں سب آدمیوں کے جاندار وں کے زمین
سے مولی کی طرح جمنے لگے گا صورت شکل کرسی کی تیار ہوجاویگی پھر حضرت اسرافیل پیدا ہوینگے حکم سے عرش کے
نیچے سے صور کو ہاتھ میں لیوینگے ساری خلقت کی روحیں اس صور میں ہوینگی پھر حضرت اسرافیل علیہ السلام بہت خوبش
آوازی سے دوسرا صور دم کرینگے اور اوس آواز میں کہینگے اے ارواح تم سب اپنے اپنے بدنوں میں داخل ہوجاؤ سب
ارواحیں صور میں سے ٹڈی کی طرح نکلکر اوڑ کر اپنے اپنے بدنوں میں داخل ہوجاوینگی ترتیب سے اول آخر
کے مردے جی اوٹھینگے حشر کا دن ظاہر ہوویگا قیامت قائم ہوجاویگی اس حقیقت کو اللہ تعالے
نے فرمایا ہے وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ اور جب روحیں بدنوں کے ساتھ ملائی جاوینگی سب آدمی
زندہ ہوجاوینگے جی اوٹھینگے پھر اچھے لوگوں کو اچھے لوگوں کے ساتھ جمع کرینگے برے لوگوں کو برے لوگوں کے ساتھ جمع
کرینگے مومنوں کو مومنوں کے ساتھ کافروں کو کافروں کے ساتھ اسیطرح ہر جنس کو ہر جنس کے ساتھ ملاوینگے
بچوں کو بچوں کے ساتھ دوستوں کو دوستوں کے ساتھ دشمنوں کو دشمنوں کے ساتھ جھوٹوں کو جھوٹوں کے
ساتھ شاہوں کو شاہوں کے ساتھ چوروں کو چوروں کے ساتھ جیسا جو ہوگا ویسا اوسکے ساتھ اٹھاکرینگے
سبکی تفریق جمع ہوجاوے گی وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ اور جسوقت لڑکی جیتی گاڑی گئی زمین میں
قبر میں ڈالی گئی پوچھی جاوینگی بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ کس گناہ سے ماری گئی تھی جسوقت کہ کے
آدمی مشرک تھے جہالت میں تھے ایمان کی سلامتی کی بات کچھ جانتے تھے بھلے برے کام سے بیخبر

تھے اوسوقت مین بہت لوگونکو یہ عادت تھی جو بیٹا اونکے گھر مین پیدا ہوتا تو رکھتے پالتے اور جو بیٹی
اونکے یہان پیدا ہوتی تو اوسکو بھی رہنے دیتے جب پانچ برسکی ہوتی تب اوسکو جیتے ہی زمین
کھود کر گاڑ دیتے قبرون مین ڈھکیل دیتے گلا گھوٹ کر مار ڈالتے بعضے اسواسطے مارتے تھے جو وے
ڈرتے تھے بڑے ہونے سے بیاہ شادی کر دینا پڑیگا دان دہیز دینا پڑے گا پیسا اونکا مال دولت
خرچ ہوجاویگا فقیر ہوجاوینگے اس بات کے ڈر سے بیشتر ہی مار ڈالتے تھے اور بعضے عار کرتے تھے
تنگ رکھتے تھے کہ بیٹی جسکو دینی ہوویگی وہ داماد کہلاویگا جنوائی ہوویگا جسوقت اللہ تعالے
نے بندون کے اوپر اپنا فضل کیا رحم کیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر کیا اپنا کلام
بھیجا قرآن نازل کیا سب طرح کی ہدایتون کی راہ بتادی خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا سبکو
کہتے ہینے بھلی بری راہ پہونچادی معلوم کرادی جس کسیکو سعادت نصیب تھی دنیا آخرت مین
اونکا بھلا ہوا چاہتا تھا ایمان لاے مسلمان ہوے اچھے کام نیک عمل کرنے لگے اچھی راہ پر قائم ہوگئے
ہمیشہ کی نعمت دولت کو پہونچے اور جسکو شقاوت بدبختی نصیب تھی دنیا آخرت مین اوسکا برا ہوا
چاہتا تھا ایمان کی مسلمانی کی دولت سے محروم رہا اچھے کام کی بات نہ سنی نمانی بدعملون کو نچھوڑا
ان برے کامون مین قائم رہا شرک کی جہالت کے کام کرتا رہا اس بات کو اللہ تعالے فرماتا ہے ایسے
برے کامون کا سوال ہوویگا ان زیسون سے کہ اپنی بیٹیون کو جیتی گاڑ دیا ہے اور جو کوئی ایسا کام کریگا
ان سب سے سوال ہوویگا ماں باپ ان لڑکیون کے پوچھے جاوینگے کیا گناہ تھا تمھارا ان بیگناہون
کی کیا تقصیر دیکھی تھی تمنے اُن معصومون سے جو اونکو مار ڈالتے تھے اون ماں باپ کے اوپر عذاب
ہوویگا دوزخ مین جلینگے غضب مین پڑینگے اور جو عورتین پیٹ گراتی ہین حمل اپنا ضائع کرتی ہین
وے بھی بہت برا کام کرتی ہین اونسے بھی سوال ہوویگا پوچھی جاوینگی برے کام کا بدلا پاوینگی
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اور جسوقت نامے عملون کے کھولے جاوینگے ہر ایک آدمی کے عمل فرات
کے ساری عمر کے اچھے برے دنکے دنمین آنکی رات مین اچھے عملنامے مسلمانون کے علیین مین
لکھے جاتے ہین برے عملنامے سجین مین پھر جب آدمی مرتا ہے وے سب نامے اچھے برے عملون کے

لپیٹ رکھتے ہین پھر جب قیامت قائم ہووے گی سب نامے عملون کے فرشتے حکم سے لاوینگے
اور سب نامے کھولکر ہر ایک کے ہاتھ مین دیوین گے اچھے لوگ اپنے اچھے عملنامے دیکھکر خوش ہوینگے
برے لوگ اپنے برے عملنامے دیکھ کر ناخوش ہوینگے غمگین ہوینگے خرابی کا حال نظر آجاوے گا
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۸ اور جسوقت آسمان اوکھڑ جاوے گا لپیٹ دیوین گے آگے سے
اوٹھ جاویگا نہ رہیگا وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۹ اور جسوقت دوزخ گرم کیجاویگی اللہ تعالے کے نہ کی
غضب کی آگ مین دہکنے لگے گی دہکائی جاویگی وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۱۰ اور جسوقت بہشت نزدیک
کیجاویگی پہنچے مومنون مسلمانون کے پاس آرہے گی اللہ تعالے کے دوست بہشت کا اپنے پاس دیکھکر
خوشحال ہوینگے اوسوقت مین اوس حال مین یہ بات ہووے گی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۱۱
جانیگا ہر ایک آدمی ہر کوئی جو کچھ حاضر کیا ہوگا اچھا عمل برا عمل اوسوقت یہ باتین ظاہر ہوینگی دنیا سے
چھ باتین دنیا مین ہونگی سورج سیاہ ہوجاویگا ستارے گرجاوینگے پہاڑ اوکھڑ جاوینگے تمام آدمی اپنے کام بھول جاوینگے
وحشی جانور آپسمین ایک ہوجاوینگے دریا سب گرم ہوجاوینگے اور چھ باتین آخرت مین ہوینگے
مردے سب جی اوٹھین گے ہر کوئی اپنی اپنی جنس مین جا ملیگا برے کامون کا سوال ہوویگا پرسش
ہووے گی نامے عملون کے کھولین گے ہر ایک کے ہاتھ مین دیوین گے آسمانون کو لپیٹ دیوینگے
اوٹھ جاویگا کچھ نہ رہیگا دوزخ کی گرمی زیادہ ہوجاوے گی دوزخیون کے واسطے غصے مین دہکے گی
اوسکی آگ بھڑکے گی شعلے اوٹھنے لگین گے بہشت مومنون سے نزدیک ہوجاویگی نظر آنے لگے گی
جب سب باتین ہوجاوینگی تب آدمی جانیگا دنیا مین کیا کیا تھا کیا کام کیا تھا اچھا کیا تھا یا برا کیا
تھا جبتک یہ باتین نہووینگی تبتک ان حقیقتون کو تمام آدمی اپنی آنکھون سے نہین دیکھین گے
اچھے برے کام کی قدر اور بے قدری نجان سکینگے جب یہ باتین ظاہر ہوینگی لوگ اپنی آنکھون سے
دیکھین گے ہر ایک خیر کے ساتھ اچھے کام کے برابر اللہ تعالے کی طرف سے نعمتین خوبیان و تحسین
موجود ہین اور ہر ایک شر کے ساتھ برے کام کی برابر خواری خرابی لعنت ملامت بلا رنج تیار ہے
تب ہر ایک کو نیک کامون پر اچھے عملون کے اوپر خبردار ہووے گا معلوم کرے گا جانے گا

یعنی نماز روزہ حج زکوۃ دعا تسبیح ذکر فکر اور جو کچھ اچھے عمل اللہ تعالے اور رسول نے فرمائے تھے تن کے مال کے دل کے جان کے عمل ہر ایک طرح کی بندگی کیا بڑی دولتین تھین کیا بڑی نعمتین تھین کہ جو بہتر کام تھا کیا ہی اچھی بات تھی اور اوسوقت ہر کوئی بڑے کام کی بڑی باتون کی حقیقت سچ پاویگا جانیگا سستی نماز روزہ مین جھوٹھ چوری غضب زنا مکر فریب دغا حسد کینہ تکبر دشمنی اور جو کچھ برے برے کام ہین اللہ تعالے اور رسول نے اون کامون کو منع کیا تھا کیا بڑی بلائین تھین کس خرابی کا گھر تھا اون کامون کے سبب آج کس خواری مین کیسی بلا مین پڑ گئے اوسوقت ہر کوئی نیک کام دے اچھے عمل والے اونکے اوپر حسرت کرینگے غم کھاوینگے اپنے دل مین کہینگے ہمنے کیون دنیا مین ایسے کام زیادہ نہ کیے بہت آسانی سے دھان ہو سکتے تھے سب اسباب اون اچھے کامون کے واسطے اللہ تعالے نے پیدا کر دیے تھے ہر ہر افسوس ایسی نعمتون کی ہمنے کچھ قدر نہ کی بہت ہی تھوڑا کیا جو کچھ آج کے دن کے لائق تھا نہ کیا اور بد کامون کے اوپر جس کسی نے جتنا کچھ بڑا کیا تھا اوسوقت غم کریگا غمگین ہوگا نادم ہوگا روویگا کہیگا بیوقوفی کا کام ہمنے کیا اللہ و رسول کا کہا نہ مانا عالم فاضلون کی بات نہ سنی ہدایت کرنے والونکی ہدایت نیک نصیحت کسیکی نہ سنی اپنی طبیعت کے تابع رہی شیطان کا نفس کا کہنا قبول کیا اللہ تعالے کی بندگی چھوڑ دی شیطان کی بندگی قبول کی ہر ہر افسوس آج کیسی بڑی بلا مین آپڑی ہاے کیا کیا کیسا کیا پھر اوسوقت غم کھانا رونا کچھ کام نہ آویگا کچھ فائدہ نہ دیویگا آج دنیا ہی مین جس کسی نے جو کچھ کر لیا اچھا یا برا بہت یا تھوڑا وہی آگے آویگا زیادہ کچھ نہ ہوویگا اب مسلمانون کو چاہیے اس دنیا کی زندگی کو بہت غنیمت جانین جو کچھ اچھا کام اونسے ہو سکے سو کر لیوین آج محنت کر لیوین جو کل ہزارون لاکھون طرح کی محنت سے چھوٹ جاوین سستی غفلت کو زہر جانین ہر حال مین اچھے کامون کے اوپر چست و چالاک رہین یہ سعادت اور بہتری کی نشانی ہو اللہ تعالے سب مسلمانون کو مومنون کو توفیق بخشے جب یہ خبرین قیامت کی اللہ تعالے نے اس صورت مین فرمائین مشرکون نے کافرون نے سنین اپنی بیوقوفی سے آپسمین کہنے لگے یہ کلام خدا کیطرف سے نہین یہ باتین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دروغ کہتے ہین اپنی طرف سے

نئی نئی باتیں کرتے ہیں ماں باپ اوروں کا دین راہ و رسم چھوڑ دی ہے اپنی طرف سے کچھ باتیں جو لاتے ہیں یہ دیوانوں کی سی باتیں کرتے ہیں یا کوئی شیطان اونکا دوست ہوا ہے وہ کہدیتا ہے حق تعالےٰ نے اون احمقوں کے اس گمان کو دور کرنیکے واسطے سوگند یاد کی اور فرمایا یہ کلام حق ہے سچ ہے میرا ہی کلام ہے جبرئیل نے میرے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر میرے حکم سے پہونچایا ہے وہ میرا پیغمبر دیوانہ نہیں جو آپسے ایسی باتیں کہے جبرئیل کو اپنی آنکھوں سے دیکھا پیغام سُنا تمہارے اوپر پہونچایا فرماتا ہے اللہ تعالےٰ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ یہ بات نہیں جو کافر مشرک سمجھتے ہیں قسم کھاتا ہوں میں ستاروں کی جو چھپ جانے والے ہیں دن میں الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ چلنے والے ہیں جاری ہیں مشرق سے مغرب کی طرف چلے جاتے ہیں پھر آتے ہیں جاتے ہیں نکلتے ہیں ڈوبتے ہیں پھر پھر آتے ہیں وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ اور قسم ہے رات کی جو تاریک ہوتی ہے اندھیاری ہوتی ہے وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ اور قسم ہے صبح کی جسوقت دم مارتی ہے فجر طلوع کرتی ہے سفید اظاہر ہوتا ہے اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ تحقیق قرآن کلام ہے خدا تعالےٰ کا پڑھتا ہے اس کلام کو لاتا ہے پیغام پہونچانے والا بزرگ خدا کی طرف سے اس کلام کو لاتا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر پڑھتا ہے جبرئیل ذِىْ قُوَّةٍ صاحب قوت ہے وہ بزرگوار عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۙ نزدیک صاحب عرش کے بڑا مرتبہ رکھتا ہے عرش کے پیدا کرنے والے کے پاس اللہ تعالےٰ کے پاس جبرئیل کا بڑا مرتبہ ہے مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۙ اور فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہیں فرمانبردار ہیں آسمانوں میں امانت دار ہیں یہ تعریفیں اور صفتیں اللہ تعالےٰ نے جبرئیل کی فرمائیں جبرئیل سب فرشتوں میں اللہ تعالےٰ کے بڑے مقرب فرشتے ہیں اونکو وحی پہونچانے کی خدمت ہے سب پیغمبروں کے پاس اللہ تعالےٰ کا پیغام پہونچاتے ہیں کلام اللہ تعالےٰ کا سنکر پیغمبروں سے کہتے ہیں کلام پڑھتے ہیں سب کتابیں خدا کیطرف سے پیغمبروں کے اوپر حضرت جبرئیل کی معرفت اُتری ہیں علم کے خزانے کے خزانچی ہیں جیسا اللہ تعالےٰ کے نزدیک علم کے برابر کسی چیز کا مرتبہ نہیں ویسے ہی عالم کے برابر صاحب علم کے برابر کسی چیز کا درجہ نہیں اس سبب جبرئیل کو بزرگ بزرگوار فرمایا ہر کوئی جانے علم کے برابر اور عالم کے برابر

کسیکا رتبہ زیادہ نہیں اور جبرئیلؑ کو ذی قوت فرمایا ہے صاحب قوت ہے جبرئیل تو معلوم ہووے
جو علم بڑی قوت ہے جو کوئی صاحب قوت ہے پھر جتنا جتنا علم زیادہ ہووے اتنا ہی اتنا اوسکو وہاتی
قوت زیادہ ہووے جو بہت بڑا علم والا ہے وہ بہت بڑا قوت والا ہے حضرت جبرئیلؑ کو اللہ تعالے
نے ہدایت کے علم کا خزانچی کیا ہے سب پیغمبرون کے اوپر کلام پہونچانے کا علم انیکا واسطہ کیا
کتابین توریت حضرات موسیٰ کے اوپر انجیل حضرت عیسیٰ کے اوپر زبور حضرت داؤدؑ کے اوپر قرآن مجید
حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر اونھین کے واسطے سے وساطت سے اللہ تعالے
نے نازل کیا اور اولیاؤن کے اوپر ہزارون لاکھون طرح کے بھیدون کا الہام واسرار کا کشف
حقیقتون کا معلوم ہو جانا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی کے واسطے سے ہے اس سبب سے حضرت جبرئیل
علیہ السلام کو صاحب قوت فرمایا یہ باطن کی قوت کا اونکی بیان ہے اور ظاہر کی بھی قوت حضرت جبرئیل
کی ایسی ہے جو اونکے چھ سو پر ہین جسوقت اللہ تعالے نے حضرت لوط پیغمبر کی امت کے اوپر اپنا غضب
نازل کرنا چاہا حضرت جبرئیلؑ کو حکم کیا جو اون لوگونکی زمین کو اوکھاڑ کر اولٹ دیوے حضرت جبرئیل
حکم سے اوس جگہ مین آکر اپنے ایک چھوٹے پر کو اوس زمین کے کنارے مین گاڑ کر سات شہر تھے
سو تنکات نام تھا اون شہرون کو اوٹھالیا آسمان کے نزدیک لیجاکر وہانسے اولٹ دیے اور ثمود
ایک قوم تھی کافر تھے وے لوگ بے فرمان تھے حضرت صالح پیغمبر کا حکم نہ مانا حضرت جبرئیلؑ کو حکم ہوا
اونکے مارنے کا ہزارون خلق تھی جبرئیلؑ نے آکر اونکے اوپر ایک ہانک ماری ایک آواز کی دے
سب آدمی اوسی ایک آواز مین مر گئے اور عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ فرماکر اللہ تعالے نے جبرئیل کی
صفت کی فرمایا عرش کے صاحب کے پاس مرتبہ رکھتا ہے مقرب ہے اپنی صفت اللہ تعالے نے
اسطرح سے کی اپکو عرش کا صاحب عرش کا پیدا کرنے والا فرمایا اس عالم مین ساری مخلوقات مین عرش
کے برابر جسم مین تن مین کوئی چیز بڑی نہین پہلا آسمان کہ ساتون زمین اور دریا اور پہاڑ سب
ملک دوسرے آسمان اور آگے ایسے ہین جیسے ایک حلقہ انگوٹھی کا ایک بڑے میدان مین جنگل
مین پڑا ہوا ہے اسیطرح پہلے آسمان اور دوسرے آسمان تیسرے آسمان کے آگے پھر اسیطرح ساتون

آسمان تک پھر ساتوں آسمان اور جو کچھ اوسکے اندر ہی سب ملکر کرسی کے آگے ایسے چھوٹے ہین
جیسے ایک چھلا بڑے بیابان مین پڑا ہووے پھر کرسی اور ساتوں آسمان اور ساتوں زمین اور سب
عرش کے آگے ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا بڑے بیابان مین پڑا ہووے اور یہ باتین ہین
عرش کی بڑائی کی پھر وہ پروردگار جسنے ایسی بڑی بڑی چیزین پیدا کی ہین اوسکی بزرگی کی نہایت نہین
کچھ حد نہین ایسے بڑے صاحب کے پاس جبرئیل کا بڑا مرتبہ ہی بڑے قرب کا درجہ رکھتا ہی یہ بڑا درجہ
علم کے سبب جبرئیل علیہ السلام کو بخشا ہی اور جبرئیل کو مطلع فرمایا سب فرشتے جبرئیل کی اطاعت
کرتے ہین فرمانبرداری مین ہین سب آدمی کہتے ہین یہ بزرگی علم کی برکت سے جبرئیل کو ملی ہی اس بات
مین اشارت ہی جو کوئی صاحب علم ہی اللہ تعالے کے حکم سے ہر کوئی اوسکی فرمانبرداری کرتا ہی اطاعت
مین رہتا ہی اور اوسکی متابعت کرنی فرمان مین رہنا ہر کسیکو لازم ہی ضرور ہی اور خدا تعالی کی درگاہ کا
مقرب بھی وہی بندہ ہی جو عالم ہی دنیا کا اور جبرئیل کو امین فرمایا جو کچھ اللہ تعالے کا کلام اپنا فرماتا ہی
اونکو سپرد کرتا ہی سو پہنچاتا ہی اپنے رسول کے پاس پہونچا دینے کیواسطے جبرئیل کے تئیں پیغام بھیجا ہی
جبرئیل علیہ السلام اس کلام مین کچھ خیانت نہین کرتے ایک حرف بھی ایک ذرہ تفاوت نہین
کرتے بجنسہ پہونچاتے ہین جو کچھ وحی خدائے تعالے کی طرف سے پیغام خدا کا کلام اللہ تعالے
کیطرف سے پیغمبرون کے اوپر لاتے ہین پڑھتے ہین غلطی کو راہ نہین سچ ہی قرآن مجید بے تفاوت
کلام خدا تعالے کا ہی جبرئیل علیہ السلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اکثر پڑھتے
ہین وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ اور قسم ہی اون چیزونکی جو اوپر بیان ہوئی ہین نہین ہی یار تمہارا
صاحب تمہارا پیغمبر تمہارا دیوانہ بیہودہ کہنے والا جو کچھ کہتا ہی سچ کہتا ہی راست کہتا ہی بے تفاوت
کہتا ہی محمد رسول اللہ سچا رسول ہی ساری دنیا کے عقلمندون سے زیادہ تر عقلمند بیہودہ بات بیفائدہ
بات کو اوسکے پاس کیا دخل نہ کیا کام ہی جو کوئی پیغمبر کو ایسا سمجھے وہی دیوانہ ہی بیوقوف ہی وَلَقَدْ
رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝ اور تحقیق مقرر دیکھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو آسمان کے کنارے جسطرف
سے سورج نکلتا ہی اوسکی اصلی صورت مین دیکھا نہایت خوبصورت مرصع کرسی کے اوپر بیٹھا ہوا آسمان

کے درمیان میں پھر نزدیک آکر اللہ تعالے کا پیغام پہنچا دیا اور جو کچھ کہنا تھا سمجھا دیا اور کہا میں جبرئیل ہوں اللہ تعالے کا میں تمہاری طرف پیغام لایا ہوں یہ کلام خدا تعالے کا ہے سنو سمجھو یاد رکھو سب لوگوں کو سناؤ سکھاؤ راہ بتاؤ ہدایت کرو یہ پہلے دونوں کی بات ہے جن دنوں میں حضرت نبی صاحب دنیا میں خدا تعالے نے اپنا پیغمبر کیا پیغمبری کا خلعت بخشا پھر تیئس برس تک حضرت جبرئیل آتے رہے پیغام لاتے رہے آیت آیت سورت سورت کرکے تیئس برس میں قرآن نازل ہوا جو کچھ آیت اوتری جو کچھ چیز پائی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت سے خبر دی بیان فرمائی کچھ بخل نکیا اس بات کو اللہ تعالے فرماتا ہے وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ ۲۵ اور قسم ہے نہیں ہے وہ محمد غیب کی باتوں میں غیب کی خبر دینے میں بخیل جو کچھ چھپی باتیں غیب سے خدا کی طرف سے محمد کے اوپر آتی ہیں وے باتیں جو تم اور سب کوئی آپ سے آپ اپنی عقل سے نہ پا سکے وے باتیں نہ جان سکتے جو احوال آخر کی خبریں ہیں اچھی راہ کی ان میں سوچ ہے دنیا کی آخرت کی بہتری خوبی دولت نعمت پانے کی راہ ان باتوں سے اس کلام سے معلوم ہوتا ہے محمد ہمارا رسول تمہارے اوپر ظاہر کرتا ہے کہتا ہے سکھاتا ہے ایسی بڑی نعمت کے دینے میں تمسے کچھ بخل نہیں کرتا ہم تم سیکھو محمد علیہ السلام کا احسان مانو دل سے جان سے شوق سے اس نعمت کو قبول کرو شکر کرو دلوں سے شکر کرتے ہو یہ بہت بری بات ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں جھوٹ بولنے کا گمان کرتے ہو دیوانے پن کا خیال کرتے ہے کچھ لالچ کا گمان کرتے ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان باتوں سے پاک ہیں غرض بے لالچ بے تفاوت تمہاری بہتری کے واسطے تمہاری ہدایت کرتا ہے ثواب اوذکا خدا تعالے کے اوپر ہے وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ اور قسم ہے نہیں ہے قرآن قول شیطان ملعون کا فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝ پھر کہاں جاتے ہو تم مشرکو کا ذو کہاں بھٹکتے ہو کیا سمجھتے ہو یہ بہت بری سمجھ ہے تمہاری یہ سمجھ تمکو خوار کرے گی ہمیشہ کی خواری خرابی میں ڈال دیوے گی کہاں جا بھٹکتے جاتے ہو بیچارے مشرکوں کا جو کہتے ہیں کوئی جن کہدیتا ہے شیطان کہدیتا ہے غلط ہے جھوٹ کہتے ہیں جن کو شیطان کو سارے آدمی کو ہرگز قدرت نہیں جو ایسا کلام کہہ سکیں بول سکیں بڑے بڑے عقلمندوں نے اچھے

بولنے والون نے بہت فکرین کین بہت باتین بنائین قرآن کی برابری کرنا چاہی کچھ نہ کرسکے آپ ہی آپ شرمندہ ہورہے خفیف ہورہے آخر سب نے یقین کیا سچ جانا کہ یہ کلام سوائے خدا کے اور کسیکا نہین ہوسکتا ہے یہ تحقیق ہے جن شیطان دیوپری اس کلام پڑھنے سے دور بھاگتے ہین اور جو کوئی قرآن کے پڑھنے سے قرآن کے سننے سے قرآن کی باتین سمجھنے سے قرآن کے بھید دل کو بوجھنے سے قرآن کے موافق عمل کرنے سے دور بھاگتا ہے اداس ہوتا ہے سست رہتا ہے وہ بھی شیطان ہے شیطان کی خصلت رکھتا ہے اون دور بھاگنے والون سے خطاب ہے تم اس قرآن سے قرآن کی حقیقت سے کہان بھاگتے ہو کیون بھاگتے ہو شیطان کی خصلت مین کیون چلے جاتے ہو شیطان کے پیچھے کیون بھٹکتے ہو کیون بہکتے ہو بڑی بیوقوفی بڑی جہالت ہے کمال نادانی ہے قرآن کو خدا تعالے کے کلام کو پیغمبرون کے سردار کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر شیطان کے پیچھے چلے جانے والے گمراہ ہوتے ہو شتاب پھرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت مین پیروی مین آؤ قرآن کی بات سنو قرآن پڑھو قرآن کے معنے سمجھو قرآن کے بھید جانو ہدایت مین پہونچو سعادت

پاؤ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ لانہین ہے قرآن سوائے نصیحت ساری خلق عالم آدمی جن پری کو سوائے

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝ جو کوئی چاہے تم مین سے اچھی راہ کے اوپر قائم ہووے قرآن مجید وعظ

ہے نصیحت ہے حکمت ہے نور ہے ہدایت ہے اس کلام کے پڑھنے سے سمجھنے سے بوجھنے سے اچھی راہ کا بری راہ کا سوچ پڑتا ہے اچھی راہ کے اوپر قائم ہونے سے خدا کے رسول کے فرمان حکم بجالانے سے دنیا مین آخرت مین خیر خوبی ملتی ہے دنیا مین جان کی مال کی تن کی بدن کی سلامتی ہے آرام ہے خوشی ہے امن ہے چین ہے آخرت مین ہر طرح خوشی ہے آرام ہے بے نہایت لذتین نعمتین ہین ہمیشہ کی دولت ہے بادشاہی ہے بری راہ مین جانے سے گمراہ ہونے سے خدا اور رسول کا حکم نہ ماننے سے دنیا مین آخرت مین ہزارون لاکھون طرح کی خرابیان ہین خواریان ہین پریشانیان ہین غم ہین عذاب ہے دوزخ کی آگ مین ہمیشہ جلنا ہے یہ بہت بڑی رحمت ہے اللہ تعالے کی جو اس آخر زمانہ کے لوگون کے اوپر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیغمبر کیا سب کچھ خیر کی باتین سکھادین قرآن

بھیجا اپنا کلام بھیجا سب طرح کی بہتری کی باتین نصیحتین قرآن مین فرمادین تمام عالم کی خیر و آسین ہوا اور نفع فائدہ وہی آدمی اوس قرآن سے لیتا ہی پاتا ہی جو چاہے خواہش رکھے کہ اچھی راہ پر قائم ہوجاوے ہمیشہ کی دولت کو پہونچے اور جس آدمی نے یہ خواہش نہ رکھی اس بہتر راہ پر قائم ہونا نچاہا قرآن سے کچھ کام نہ رکھا نصیحت قرآن کی نہ مانی بدبخت رہا شیطان کے ساتھ چلا گیا سب نعمتون سے محروم رہا اس دولت کی محرومی اللہ تعالے کسی مسلمان کو نصیب نہ کرے یہ سب باتین جو کچھ اللہ تعالے نے فرمائین سچ ہین حق ہین ان باتون کے سچ ہونے کی اللہ تعالے نے قسم کھائی اپنی قدرت کی نشانیون کی ستارون کی رات کی صبح کی اور چیزون کی قسم یاد کرتے ہین بہت بھید ہین سوائے اوس پاک پروردگار کے کون جان سکتا ہی اور جو کوئی کچھ بھید بیان کریگا اپنی عقل اپنی سمجھ کے موافق کہیگا ایک بات یہ ہی اپنی قدرت کی نشانیون کی قسم یاد کی تو جس کسیکو عقل ہی شعور ہوجاتا ہی بوجھے کہ جس کسیکو یہ قدرت ہی کہ ستارون کو پیدا کیا ہر دن رات مین ستارے کو ظاہر کرتا ہی چھپا دیتا ہی طلوع کرتا ہی غروب کرتا ہی رات پیدا کی دن پیدا کیا اوسکو قدرت ہی جو اپنے ایک خاص بندے کو رسول کرے پیغمبر کرے ہدایت کا سب طرح کا علم سکھادے اپنا کلام اوسکے اوپر اتارے سچی راہ دکھادیوے سچی راہ مین قائم کردیوے تعجب کرنیکی کیا بات ہی اور اون چیزون کی قسم یاد کی جو سب کوئی ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتا ہی کچھ شک نہین رہتا اسمین اشارہ ہی سننے والون کو چاہیے جانین جیسے دن رات کے ہونے مین کچھ شک نہین اور سب جانتے ہین کہ اوسکا پیدا کرنے والا ایک خاوند ہی ہر چیز کے اوپر قادر ہی جو کچھ چاہے سو کرے جو کچھ چاہا سو کیا اسیطرح سے قرآن کے اوترنے مین جو اللہ تعالا کی طرف سے جبرئیل کی وساطت مین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اللہ تعالے کا کلام آیا ہی کچھ شک نہ لاوے جس خاوند نے اپنے کلام کی سچی باتین بھی فرمائین جو کچھ اس جہان کی خلق کا حال اس جہان مین آخرت مین ہووے گا کہدیا شک کرنیوالا نہ ماننے والا احمق ہی بیوقوف ہی اور ستارون کی قسم کھانے مین یہ بات ہی جیسے اندھیری رات مین ستارون کی پہچان سے مسافر خشکی کی راہ چلنے والے جہازون کے چلنے والے دریا کی راہ چلنے والے اپنی سیدھی راہ پاتے ہین چلے جاتے ہین

اسیطرح سے یہ جہان دنیا کی اندھیری رات کا وقت ہے ہر طرح کی تاریکیاں اندھیریاں جہالت کی نادانی کی کفر کی شرک کی نفاق کی بے ایمانی کی نامسلمانی کی چھارہی ہین ہمیں ان سب تاریکیون مین اندھیریون مین ایسی رات مین سارے آدمی مسافر ہین چلے جاتے ہین ہر طرح کی اندھیاریان جمع ہین اس اندھیاری رات مین چاند کی چاندنی چاہیے اور ستارے چاہیے تو اوس چاندنی سے اور ستارون سے مقصود کی راہ کیطرف معلوم کرین سیدھی راہ مین آرام سے چلے جاوین اپنے مقصود کو پہونچین صبح کے وقت فجر کے وقت کا وعدہ ہے اس دنیا کی اندھیاری رات مین چودھوین رات کا چاند پورا کامل تمام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اور ستارے اوسکے ساتھ آئین سورتین قرآن مجید کی ہین جو نجم نجم آیت آیت سورت سورت اوتری گئین راہ پانے کی ہدایت کی راہ کی دلیلین ہوئین نشانیان ہوئین جنھون نے اپنی آنکھون سے پردہ اوٹھالیا غفلت جہالت دور کی آنکھین اپنی کھولین حضرت محمد رسول اللہ کے اوپر ایمان لایا دل سے ساتھ رسول اللہ کی قبول کی ایمان کے نور مین مسلمانی کی چاندنی مین آیا قرآن کی آیتون کے ستارون سے ہدایت کی راہ پائی مقصود کے منزل کیطرف معلوم کی خوبی سے سیدھے رستے کے اوپر چلا کل کے دن قیامت کی صبح مین بے خطر بے وسواس اپنے مقصود کو پہونچ جاوے گا اور جس کمبخت نے اپنے منھ کا پردہ دور نکیا آنکھین نہ کھولین جہالت کی کفر و شرک کی اندھیاریون مین رہگیا چاندنی مین نہ آیا ستارون کو نہ دیکھا راہ نہ پہچانی گمراہی مین پڑا راہ سے دور ہوا اندھیاریون مین بھٹکا اولٹی راہ مین بھٹکا مقصود کی منزل سے دور گیا خواری کے گڑھون مین ڈوبا کل کے دن مین قیامت کے فجر مین ہزارون بندمین لاکھون قیدون مین آپکو بندپاوے گا ہر طرف سے بلادن کے دریا مین دوزخ کی آگ مین عذاب مین ڈوبے گا اللہ تعالے مومنون مسلمانون کو اپنی پناہ مین رکھے یہ ایک بھید ہے جو اللہ تعالے نے قسم یا کی ان باتون کے اوپر جو بیان ہوئین اور سوائے اسکے اپنے کلام کے بھید اللہ تعالے کے معلوم ہین تفسیرون مین قرآن کی لکھا ہے جب اس سورت کی یہ آیت اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ نازل ہوئی ابوجہل نے سنکر کہا

اس راہ پر قائم ہونا ہماری خواہش کے اوپر موقوف ہے ہماری چاہ میں ہے جو وقت چاہیں گے ہم قائم ہو دینگے جب نہ چاہیں گے نہو دینگے سب کچھ ہماری خواہش پر ہے اس بات کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور تمہیں چاہتے تم اور نہیں چاہتے تم اور نہیں چاہیگے تو اچھی راہ کے اوپر قائم ہونا اچھے کام کی خواہش کرنی مگر جو چاہے اللہ تعالیٰ پروردگار سب عالم کا اس آیت میں دو طرح کا بیان ہے ایک بیان یہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سب بندوں کی طرف سے سب بات میں عاجز ہو تمہارے ہاتھ میں کچھ نہیں تمہارا چاہنا خدا کے چاہنے پر موقوف ہے خدا چاہے تو چاہو نہ چاہے تو نہ چاہو تم کام کرنے کی قوت نہیں رکھتے جو کچھ کام کیا چاہو خدا کی قوت دینے پر موقوف ہے خدا قوت دیوے تمکو تو کر سکتے ہو قوت نہ دیوے تو کچھ نہیں کر سکتے خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے بندگی کرنے کی خواہش بخشے طاعت کرنیکی قوت بخشے تو طاعت بندگی کر سکتے ہو اور جو وہ خواہش قوت نہ بخشے تو کچھ نہ کر سکو گے تم سے کچھ نہو سکے گمراہی میں کفر میں شرک میں گناہوں میں پڑے رہو غافل رہو خراب حال رہو تمہارے ہاتھ میں کیا ہے نیکی بدی کے اوپر تمہارا کیا اختیار ہے جو ایسی باتیں ہے اوسکی دوسرا بیان اوس آیت کا پہلے بیان کا بھید ہے بہت چھپی ہوئی بات ہے باریک بات ہے ہر کوئی نہیں جانتا نادر بات ہے خوب طرح غور کر کے سمجھا چاہیے اس بات سے بہت باتیں معلوم ہو جاوینگی وہ بات یہ ہے سب آدمیوں کیطرف خطاب ہے وہ یہ ہے سب کسی سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں چاہتے تم جو کچھ کام کیا چاہتے ہو مگر یہ جو چاہتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا یہ کچھ خواہش کر سکتے تھے نیک کام کو نہ کسی بات کو چاہ سکتے تھے نہ اچھا برا کچھ کام کر سکتے تھے اللہ تعالیٰ نے چاہا تمکو ہر طرح کا چاہنا ہر کام کرنے کی خواہش بخشی اچھی بری راہ کی باتیں تمکو سنائیں کلام اپنا قرآن مجید اپنے پیغمبر کے اوپر بھیجا پیغمبر بھلا برا سب طرح کی بات تمکو سناتا ہے اچھے کام اچھی راہ کے اوپر قائم ہونیکی خواہش کرو گے خدا تمہاری خواہش کو زیادہ کر دیوے گا تمکو قوت بخشیگا راہ آسان کر دیگا راہ پر قائم ہو جاوگے اچھے کام کرتے رہو گے ثواب پاؤ گے اور جو ایمان کی مسلمانی کے کاموں کے

خواہش نہ کروگے دین کی راہ تمہارے اوپر زیادہ مشکل ہوجاویگی بھٹکتے اور گمراہ ہوکر برے کام کرتے رہوگے
آخر کو عذاب مین پڑوگے آگ مین جلوگے خراب ہوجاؤگے یہ بات حق ہے سچ ہے اس بیان مین پورا
جواب ہے ابوجہل کا اور جو کوئی جہالت سے نادانی سے ایسی بات کہے اپنی خواہش کے اوپر مغرور
ہووے اور کہے مین جسوقت جو کچھ چاہونگا سو کرونگا جیسے بہتیرے لوگ مسلمان ہین گناہون مین غفلت مین
مین پڑے رہتے ہین اور جو کوئی مسلمان دیندار مسلمانی کی راہ سے خیرخواہی سے نصیحت کرے تو ہم کہتا ہے
تو بری راہ مین ہے ہم اچھی راہ مین ہے برے کامون کو چھوڑدے اچھے کام کر دنیا آخرت مین خوبی پاویگا
تو وہ اوسکے جواب مین کہتا ہے ابھی مین جوان ہون قوت رکھتا ہون بوڑھا نہین ہون جب بوڑھا
ہوجاؤنگا ضعیف ہونگا تب آخر کو توبہ کرونگا یہ بری بات ہے ابوجہل کی سی بات ہے جو اوسنے کہا تھا
دین پر اچھی راہ پر جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہین قائم ہونا ہماری خواہش پر موقوف ہے جب ہم چاہینگے
تب قائم ہوجاوینگے ابھی کیا شتابی ہے تمامی بات کا جواب دیا اللہ تعالے نے فرمایا خدا نے چاہا ہے جو
تم مین یہ خواہش نیک و بد کی پیدا ہوئی ہے اوس خواہش کے اوپر مغرور ہونا یہ موقوف ہے جو وہ قادر
پروردگار چاہے تو سب سے اس خواہش کو چھین لیوے کوئی کچھ نہ چاہ سکے کسی سے کچھ نہو سکے اور جس
کسی سے جب چاہے اوسکی خواہش کو دور کرے اس بات مین کسیکا کچھ اختیار نہین یہ خواہش
سب آدمیون کو دی ہے بخشی ہے امتحان ہے آزمائش ہے جو کوئی اچھی خواہش اچھی راہ کی خواہش کریگا
سعادت پاویگا ثواب پاویگا اور جو کوئی بری خواہش بری راہ کی خواہش کرے گا شیطان کے
حوالے ہوویگا خواہش سے آپ خراب ہووے گا عذاب مین پڑیگا آپ ہی اپنے اوپر الزام دیویگا
تو نہ سکیگا میرا کچھ اختیار نہ تھا اللہ تعالے کے اوپر الزام نہ دے سکیگا الزام اوسکے اوپر قائم رہیگا قیامت
کے دن اللہ تعالے خطاب فرماویگا جسنے تجھ کو خواہش دی تھی اختیار دیا تھا تونے اپنے اختیار کو
اپنی خواہش سے اچھی راہ چھوڑدی بری راہ مین پڑا اب عذاب دوزخ کو چکھتا رہ حسرت کھیتا رہ
غم کھاتا رہ اور اوس خواہش بخشنے مین ایک بھید یہ ہے جس سبکدوش پاک پروردگار کو دیکھتا ہے کہ اوسکو
بدراہ کی خواہش ہے اور سکی خواہش کے ساتھ چھوڑ دیتا ہے وہ اپنی خواہش سے آپ گمراہ ہوتا ہے اور

جس کسیکو دیکھتا ہو کہ اوسکو اچھی راہ کی خواہش ہوئی ہو اوسکو اپنے فضل وکرم سے زیادہ قوت بخشتا ہو اچھے کام کی زیادہ خواہش کر دیتا ہو ہدایت کے اسباب مہیا کر دیتا ہو یہ ہدایت کی حقیقتین ہین یہ حکمتین ہین اللہ تعالے کی سب کوئی اوس خداوند تعالے کی ہدایت کا محتاج ہو بندون کو چاہیے اپنی خواہش پر مغرور نہوین عاجزی کرتے رہین دین کی راہ ہمیشہ مانگتے رہین جو کچھ بدی برائی ہوئی اپنے نفس کی جانین اپنی تقصیر بوجھین اور جو کچھ کار خیر کا کام ہوتا آپسے یا دین اللہ تعالے کا رحم وفضل جانین نعمت بوجھین شکر کرین توفیق اچھی راہ چلنے کی ہمیشہ دعا کر کے عاجزی سے مانگتے رہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قائم رہنا اوس راہ مین چلنا اللہ تعالے سے چاہتے رہین قبول کرنیوالا وہی پاک پروردگار ہو اوسی کے فضل وکرم سے سب مقصود حاصل ہوتے ہین یا بار الٰہ مجھ کو اور تمامی مومنون مسلمانون کو نیکی کی خواہش بخشں اپنے فضل وکرم سے آمین

سورہ انفطار

مکی ہو اونیس ۱۹ آیتین اسکی کلمے تین سو چونتیس ۳۳۴ حرف ہین اس مین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ جسوقت آسمان پھٹ جاوینگے حکم سے ٹوٹ جاوینگے اللہ تعالے نے سب اس دنیا کو عالم کو پیدا کیا اول سب چیز سے زمین کو پیدا کیا زمین کے پیچھے آسمان پیدا کیے پھر سب اوس کارخانے کو پیدا کیا پھر زمین کو آسمانون کے پیچھے کشادہ کیا اور جب اس کارخانے کو دنیا کے خراب کرنا چاہیگا اول آسمان ٹوٹینگے پیچھے زمین ٹوٹے گی اسی قاعدے کے اوپر دنیا مین جو کوئی محل بنایا چاہتا ہو اول چھت کی نیو رکھتا ہو پھر عقب سے چھت بناتا ہو پھر جب حویلی کو گرایا چاہتا ہو اول چھت کو گراتا ہو پیچھے نیو اوکھاڑتا ہو یہ عالم بھی اسیطرح پیدا ہوا ہو اسیطرح پھر خراب ہوویگا دوسرے جہان کی بنا تیار ہووے آخرت کا جہان ظاہر ہووے گا وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ اور جسوقت تارے بکھر جاوینگے گرینگے آسمان سے کھلے جاوینگے وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ اور جسوقت

دریا چلائے جاوینگے ایکدوسرے مین ملائے جاوین گے سب دریا مکر ایک دریا ہوجاویگا پھر تمام آگ
ہوجاویگا دوزخیون کے پلانے کے واسطے عذاب کے واسطے اوٹھنے لگیگا یہ سب باتین قیامت کے
اوائل مین ہوینگی پھر قیامت قائم ہوویگی مردے اپنی اپنی قبرون سے زندگانی حیات پاکر جی اوٹھینگے
وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۵ اور جسوقت قبرین زیر و زبر ہوویگی خاک درہم برہم ہوویگی
اول آخر کے مردے اپنی حیات پاوینگے زندہ ہوکر اوٹھین گے تن بدن سب کے تیار ہوجاوینگے جب
یہ باتین پیدا ہوویگی یہ حقیقت ظاہر ہوجاویگی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۵ جانیگا ہر ایک آدمی
اوسدن قیامت کے روز کیا آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا اس بات کا بیان یہ ہے اللہ تعالے نے آدمیون کو
دنیا مین پیدا کیا سب طرح کی نعمتین خوبیان آدمیو کو بخشین یہ نعمتین ایسی ہین جو سب کسیکو دی ہین
مومن کافر اونمین برابر ہین وے عام نعمتین ہین بعضے اون عام نعمتون مین خاص ہین بعضون کو
بہت دی ہین بہتونکو کم دین یہ سب نعمتین عام ہین جو سب کو دی ہین ہاتھ پاؤن آنکھ کان منھ
زبان تن بدن دل جان عقل فہم یہ سب کچھ آدمی کے اندر ہین اور وے نعمتین جو عام مین خاص
ہین کسیکو زیادہ ہین کسیکو کم ہین جیسے مال دولت زمین باغ حویلی جورو لڑکا گاے بیل اونٹ گھوڑا
اور بہت کچھ ان نعمتون مین تفاوت ہین پھر یہ سب نعمتین دیکر اپنے فضل و کرم سے اور ایک رحمت کا
دروازہ کھولا اپنی خاص رحمت دینے کے اسباب پیدا کیے اونھین آدمیون کے درمیان سے
بعضے بندون کو خاص کیا اپنی دوستی کی خلعت بخشی پیغمبر کیا رسول کیا اونکے اوپر وحی بھیجی اپنا کلام
بھیجا ہدایت کا علم سکھایا حکم کیا کہ میری طرف سے سب بندون کو خبر دو کہ پروردگار نے تم سب
کیکو دنیا مین پیدا کیا ہے سب نعمتین تمکو بخشی ہین دنیا مین رہنے کے واسطے نہین پیدا کیا اور ایک
جہان مین تمکو جانا ہے دنیا کو ایک دن آخر کرونگا فانی کرونگا دنیا کے تمام کارخانے دور کرونگا
آخرت کو پیدا کرونگا قیامت کا ایک دن ظاہر کرونگا سب مردون کو اول آخر کے جلاؤنگا زندہ
کرونگا ایک ایک آدمی سے ساری عمر کا اوسکی ذرہ ذرہ حساب کرونگا کیا عمل کیے کیسے کام
کیے تھے جو کوئی دنیا مین بُرا کام کریگا اوسکو آخرت مین عذاب کرونگا دوزخ کی آگ مین جلاؤنگا

اور جو کوئی دنیا میں اچھا کام کریگا اوسکو آخرت میں خوشحال کرونگا ثواب دونگا بہشت میں داخل کرونگا ہزارون طرح کی نعمتیں بخشونگا ہمیشہ ہزارون طرح کی خوشوقتیون میں رکھونگا اللہ تعالے نے یہ پیغام اور بہت اسطرح کے پیغام پیغمبرون کی وساطت سے خلق کے اوپر بھیجے بہت پیغمبر بڑے بڑے پیغمبر ہر زمانے میں ہر وقت کے لوگونکی طرف بھیجے حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت موسی حضرت عیسی اور بہت پیغمبر علیہم السلام کو بھیجا بہت لوگ ایمان لائے بہت لوگ کافر رہے پھر آخر کو اس آخر زمانے مین حضرت محمد مصطفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری کا خلعت بخشا اول آخر کا بڑا کیا سب پیغمبرون مین بڑا پیغمبر کیا بہت بڑی بڑی دونون جہان مین بخشی سب طرح کے علم ہدایت کے اونکو سکھلا دیے اپنا کلام بھیجا سب کتابون مین بہتر کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی بھلی باتین اس پاک کتاب مین فرما دین سب طرح کی اچھی راہ اچھے کام فرما دیے جن کامون کے کرنیکا حکم کیا اون کامون کے اوپر ثواب کا وعدہ کیا اور سب طرح کی بری راہ بیہے کام بیان کردیے سمجھا دیے برے کام کرنے کو منع کیا فرمایا جو کوئی یہ کام کریگا دوزخ سے بچیگا نجات پاویگا اور جو کوئی یہ برے کام کریگا حکم نا مانیگا آگ مین جلیگا خراب ہوویگا اور باتون کا جو ہدایت کی باتین ہین خلاصہ یہ ہے فرمایا یہ سب نعمتین جو دنیا مین ہمنے اون سب آدمیون کو بخشین جو کوئی اون نعمتون کو ہمارے بلا حکم ہماری بغیر مرضی بے فرمانی مین خرچ کریگا برا بدلا پاویگا جس کسی نے اپنے تن کو ہماری بندگی مین رکھا زبان سے ہمارا ذکر کیا ہماری باتین لوگون کو سنائین آنکھون سے قرآن کو دیکھا ہدایت کی راہ دیکھی کانون سے قرآن سنا قرآن کے بھید رسول کی زبان سے مرشدون کی زبان سے سنے پیغمبر کی حدیث مرشدون کا کلام خیر کی باتین سنین اسیطرح ہاتھ پاؤن ہماری راہ مین خرچ کیے اپنے دل کو ہماری یاد مین رکھا اپنی جان مین ہماری محبت دوستی رکھی اپنے مال کو ہماری راہ مین ہمارے واسطے ہمارے حکم مین خرچ کیا یہ سب اچھے کام ہین جن لوگون نے یہ سب اچھے کام کیے تمام عمر انھین کامون مین خرچ کی اونھون نے اس دنیا سے دولت خوبی توشہ خزانہ اپنے واسطے اس جہان مین آخرت مین بھیجا اپنے واسطے سب کچھ اچھا وہان پاویگا کچھ نقصان نہوویگا

اور بہت زیادہ زیادہ بادیگا اور جن لوگون نے اوسکا اولٹا کیا بے فرمانی کی راہ چلے اپنے تن بدن کو غیر کی بندگی مین مصروف رکھا اور دونکی خدمت کرتا رہا ہماری بندگی نکی زبان سے اور رہی باتین کرتا رہا جھوٹھ بولا غیبت کی عداوت کی بہتان کیا تہمت لگائی چغلی کھائی گالی دی فحش بیہودہ بیفائدہ باتین کرتا رہا ہمارا ذکر نہ کیا اچھی باتین خیر کی باتین نہ کین بیگانی بُری باتین سُنتا رہا ہدایت کی باتین نہ سُنی آنکھون سے حرام دیکھا کانون سے نہ سننے کی بات سُنی ہاتھون سے نیک کرنے کے کام کیے پاؤن سے براہ مین چلا دل مین ہماری یاد نرکھی اور دونکو یاد کرتا رہا اپنے جاننے والونکی دوستی مین دنیا کے لوگون کی دوستی مین اور اپنے مال کو حرام مین خرچ کیا یہ سب بُرے کام ہین جس آدمی نے یہ سب بُرے کام کیے ساری عمر اپنی اسی کام مین کھوئی اپنی دولت خوبی دنیا ہی مین کھودی اوس جہان مین اپنے واسطے کچھ خزانہ ذخیرہ نہ بھیجا خرابی بھیجی خواہی بھیجی یہ حقیقت یہ باتین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کیطرف سے سب سے فرما دین کہدین پھر جو کوئی بدبخت بے ہدایت تھا نمانی دُنیا سے اس جہان مین آگے سے کچھ نہ بھیجا آخرت مین خالی ہاتھ گیا ساری خوبیون کو اپنے ہاتھون سے خاک مین ملایا اور جو کچھ اس جہان سے بھیجا سب خرابی بھیجی آگ بھیجی عذاب بھیجا اور پیچھے خرابی چھوڑی رہے ہمیشہ پیچھے رہین گے بہرحال کافرون کا شکر گزارون کا ساتھیون کا ہی اور جو کوئی سعادتمند طالع ورتھا اور ہی اور ہوویگا یہ باتین ہدایت کی سنین قرآن کی بات حدیث کی بات نصیحت کرنے والون کی باتین سنین اور قبول کین ایمان لایا کلمہ پڑھا مسلمان ہوا مسلمانی کے کام دل و جان سے کرنے لگا پھر مومنون مسلمانون مین درجون کا بہت تفاوت ہے ہزارون درجے ہین بعضون نے دین کے علم مین دل دیا سب کچھ سیکھا ہر ایک بات کی حقیقت جانی ظاہر باطن کے علم سے خبردار ہوے سب طرح کے شک شبہہ دور کیے سب طرح یقین کو اپنے پورا کیا ایمان کو کامل کیا ظاہر باطن کے عمل شریعت کے طریقت کے سب شرطون کو ساتھ جسطرح حکم ہوا ہے اسیطور سے بجالائے سب گناہون سے پاک رہے حرام کھانے سے بدکاری سے ظلم سے جھوٹھ سے دغابازی سے مکر و فریب تکبر بخل غضب حرص ریاکاری بدخوئی

اور جو کچھ ظاہر و باطن کی ناپاکیان ہین اللہ تعالے و رسول نے منع کی ہین اون سب باتون سے
اون سب بلاؤن سے پاک و صاف رہے اور کچھ خطا تقصیر ہوگئی اس سے توبہ کرتے رہے
ہمیشہ اچھے کام کرتے رہے اپکو تقصیروار جانتے رہے ہمیشہ اللہ تعالے کی بخشش چاہتے رہے تن بدن
جان و مال کو اللہ تعالی کی رضامندی مین خرچ کرتے رہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی
مین متابعت مین مشغول رہے اپنے دل و جان کو اللہ تعالی کی یاد مین ذکر مین فکر مین محبت مین فنا
فانی کیا سب طرح کی معرفت مین جو کچھ درکار تھی حقیقت کے درجون مین پہونچے ہر حال مین کمال
حاصل کیا ہدایت کی راہ کو پورا کیا اور دون کو ہدایت کی ہدایت کے سلسلے اونسے جاری ہوے
اپنے دین کے گھر کو تمام کیا سنوارا زیب و زینت بخشی ایسا کچھ کیا جو اونکے بہت لوگ مرید ہوے
تابع ہوے قیامت تک اسی راہ مین چلے اپنے دین کے گھر کو محکم کرتے رہے پھر اور دنکو ہدایت کرتے
رہے خیرخواہی کی راہ بتلاتے رہے یہ سب آدمی کامل مومن ہین اون لوگون نے دنیا سے اپنی
زندگانی مین ہزارون خزانے ذخیرے توشے خیر و خوبی اور خوشحالی اور خوشوقتی کے اس جہان
مین آگے بھیجے اور ہزارون لاکھون خزانے ذخیرے پیچھے چھوڑے جو قیامت تک اونکے مرنے کے بعد
اونکو پہونچتے رہینگے اپنے کامون کا ثواب پایا اور اونکے کامون کا بھی ثواب پاتے رہینگے یہ وہ لوگ
ہین جنھون نے پہلے سے بہت کچھ خوبیان سمجھین اور بعد سو خوبیان چھوڑین خوبیان اگلی جہان
پہونچتی رہینگی پھر اونکے پیچھے وے لوگ ہین جو دین کے علم پڑھے ایمان مین کامل ہوے مسلمانی
کے کام ظاہر اور باطن کے اچھے کیے آگے اچھا کچھ بھیجا مگر ان کی ہدایت کا درجہ نپایا پیچھے کچھ
اچھا چھوڑا نہ برا پھر اونکے پیچھے کے درجے بہت کم ہین جنھون نے کام مین منھون نے کوتاہی کی علم کے
سیکھنے مین قصور کیا ایمان کے درجون مین نہ پہونچے مسلمانی کے کامون مین سستی کی کچھ کام کیے کچھ نہ کیے اس سبب
ہزارون طرح تفاوت ہوگئی کسی نے کونسا علم دین کا پڑھا ایمان کے تفصیل کی کونسی بات جانی کونسی بات نہ جانی کونسا
عمل دین کا کیا کونسا نہ کیا مسلمان بھی ہین شراب بھی پیتے ہین جھوٹھ بھی بولتے ہین
حرام بھی کرتے ہین ظلم کرتے ہین بعضے آدمی دو طرح کے کام کرتے ہین کچھ مسلمانی کی باتین

مسلمانی کے کام کرتے ہین کچھ نامسلمانی کی باتین نامسلمانی کے کام کرتے ہین بہتون نے مسلمانی کے
ظاہر کے کام کیے باطن کے کام چھوڑ دیے بہتون نے کچھ باطن کے کام کیے ظاہر کے کام چھوڑ دیے
بہت آدمی جہالت کی نادانی کے بلا مین پھنس گئے کسی کے اوپر شیطان غالب آیا نفس کے
فریب مین پھنس گیا یار آشنا ؤن کی محبتون نے بُری راہون مین ڈالدیا کسی کے اوپر دنیا کی
محبت غالب آئی بہت لوگ بُری عادتون مین دنیا کے عرف مین رسم و رسوم مین دنیا کی
چلن مین گرفتار ہوے ان تفاوتون کا حساب دنیا مین کسیکو معلوم نہین ہوسکتا ہر ایک آدمی
کی ساری عمر کے کامون کا حساب دم بدم ذرہ ذرہ کا حساب اللہ تعالے کے حکم سے فرشتے
لکھتے رہتے ہین دن دن کے نامے عملون کے تیار ہوتے جاتے ہین جمع ہوتے ہین قیامت کے
دن جب سب خلق کے نامے عملون کے بٹین گے قسمت ہوویگی ہر ایک آدمی کے نامے نیکی بدی کے
ہاتھ مین دینگے ہر عمل کا بدلا ہر کام کی جزا ہر ایک کے سامنے آکر کھڑی ہوویگی ذرہ ذرہ نیکی بدی کی
حقیقت آگے آوے گی فرشتے سمجھا دیوین گے اوسوقت سب سوچ ہووے گی دنیا مین کیا کیا
اور کیا اچھا بُرا کیا آگے کیا بھیجا کیا نہ بھیجا کن کن کامون مین دین کے جو فرض تھے واجب تھے کرنا
اسکا بہت ضرور تھا ان کامون مین تقصیر کی وے کام نہ کیے پیچھے ڈالے تب ہر کسیکو حسرت
ہوویگی ہر کوئی ہاے ہاے کریگا خواہ بھلا آدمی خواہ بُرا آدمی بھلا آدمی غم کھاویگا بھلے کام دنیا مین کیون نہ
زیادہ کیے جو آج کے دن مین زیادہ فائدہ پاتا اور جو اچھے کام چھوٹ گئے تھے اون کامون کے
کرنے مین سستی کرتے رہتے تھے حسرت کریگا کیون سستی کی مینے کیون تقصیر ہوئی مجھ سے اور
بُرا آدمی بہت بے نہایت غم کھاویگا کہیگا مینے کیون دنیا مین ایسے بُرے کام کیے اچھے کام کیون
نہ کیے ہزارون حیف ہی ہزارون افسوس ہی ایسے لوگ ہزارون حیف کرینگے پیرون کو زمین پر
دے مارینگے حسرت کی آگ مین جلنے لگین گے بیحد بے نہایت غم کے ساتھ رونے لگین گے
یہ بات ہی یہ حقیقت ہی جو اللہ تعالے فرماتا ہی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۵ پھر وے لوگ کہ
اونھون نے پہلے اچھا کچھ نہین بھیجا جو کچھ بھیجا سو بُرا ہی بھیجا جیسے کافر مشرک منافق اور وے لوگ

جنھون نے برائیان بہت بھیجین اور خوبیان تھوڑی بھیجین سب اوسدن بڑی حسرت کرینگے
بہت غم کھاوینگے تب حق تعالی کیطرف سے بخطاب ہوویگا یہ کلام اونکے اوپر ہر ایک کی طرف
آویگا یاایھا الانسان ما غرک بربک الکریم الذی خلقک فسوک فعدلک ہ
فی ای صورۃ ما شاء رکبک ہ اے آدمی نادان کس چیز نے تجھ کو مغرور کیا تھا اپنے پروردگار
کریم کے ساتھ وہ کریم جس نے پیدا کیا تجھ کو پھر ٹھیک کیا راست کیا تجھ کو پھر برابر کیا تجھ کو جس صورت
مین جیسا کہ چاہا ترکیب دی تجھ کو اور یہ خطاب عام ہر کافرون کی طرف بھی ہر مسلمین اگی گناہگارون کی
طرف بھی اوسدن قیامت کے دل مین کہی ہوگا اور اب بھی یہ خطاب ہر کسی کی طرف ہوسکتا
تفسیر کرتا ہو کہ دل مین جانا ہو جب سے یہ خطاب چلا آتا ہو کوئی پوچھے یا مجھے کوئی سمجھے
یا نہ سمجھے اے آدمی اے کافر مشرک منافق اے آدمی گنہگار کس چیز نے کس بات نے تجھ کو
فریفتہ کیا بھلایا کیا تجھ کو کس چیز نے تجھ کو کفر و شرک مین ڈالا کس بات نے تجھ کو مغرور کیا کہ تو
مین گناہ مین پڑا اور اپنے پیدا کرنے والے خالق مالک کے حکم کو ایک طرف ڈالدیا کیا تجھ کو
شیطان کا حکم مانا اپنے نفس کے کہنے مین چلا کیا اپنی جہالت مین پڑا فانی مین پھنس گیا دنیا کے
دیکھنے کی محبت و دوستی نے تجھ کو فریب مین ڈالا اپنے کریم کی خاوند کی بندگی چھوڑ دی تو نے اپنی جان
خاوند کی یاد محبت ایک طرف ڈالدی وہ کریم ایسا خاوند پالنے والا ہو جس نے تجھ کو نیست سے
ہست کیا کہین تیرا نام نشان نتھا تجھ کو دنیا مین پیدا کیا نام نشان بخشا ایک وقت تو اپنی ماں کے
پیٹ مین نطفہ ہو کر پڑا تھا علقہ کیا مضغہ کیا تیرے تمام تن بدن کو اپنی قدرت سے درست کیا
درست کیا ہاتھ پاؤن آنکھ کان سب کچھ تیرا ٹھیک کر دیا پھر تیری قد و قامت کو سیدھا کیا اور
حیوان کیطرف دیکھ سب کا کبڑا تیرا ٹھاقد بنایا تیری صورت سب کی صورتون سے اچھی بنادی تیرے
مزاج کو تبدیل کیا حیوانون کے مزاج سے انسانیت کیطرف پھیر دیا جیسی جیسی صورتون مین
چاہا نئی نئی صورتون مین ہر طرح کی تجھ کو بنایا ہر ایک کے پھر ایک طرح کی ترکیب دی سب طرح سے
تجھ کو اچھا بنایا سنوارا جس خاوند نے تیرے اوپر ایسا کرم کیا ہو مہربانی کی ایسے مہربان خاوند نے

پھر کافر بننا شرک کرنا ایسے کریم کا ایسے رحیم کا حکم ماننا کیسی بات ہے کس طرح کی بات ہے اپنے دل میں تو خوب سمجھ کر دیکھ غور کر تامل کر فکر کر تو نے اپنے جی میں بیوقوفی نادانی سے کسکو چھوڑ رہے کسکو لیا ہے اس خاوند کی بندگی چھوڑ کر شیطان کی خلق کی دنیا کی مال کی بندگی میں عمر کھوئی ایسے پالنے والے کی یاد چھوڑ کر دنیا کی خلق کی یاد میں رہا ایسے روزی دینے والے کی دوستی محبت دل سے اوٹھا کر دنیا کے لوگوں کے مال کی دوستی محبت میں ڈوبا رہا کیا کیا تو نے کیا کرتا ہے تو آپ ہی اپنے دل میں انصاف کر کیا سزا ہے تیری کیسی عذاب کے لائق ہے تو كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ نہ چاہیے ایسی بات بلکہ تم جھٹلاتے ہو قیامت کو لائق نہیں کسی بندے کو جو اپنے پروردگار کی سچا کرنے والے کی بندگی چھوڑ کر اپنے نفس کی شیطان کی خلق کی دنیا کی مال کی جورو کی لڑکوں کی بندگی میں رہا کرے حق کو چھوڑے باطل کو پکڑے سچی راہ میں نہ آوے جھوٹی راہ جاوے سزاوار نہیں کسی آدمی کو جو اپنے معبود برحق سچے خاوند کی یاد محبت دل میں نہ رکھے اوسکے حکم کو پیچھے ڈالے اور دنکی دوستی میں ہاتھ سے جاتے رہنے والوں کی یاد میں محبت میں رہا کرے اور اونکو اپنا صاحب جانے اونکا حکم مانتا رہے یہ بہت بری باتیں ہیں برے کام ہیں اے کافرو اے منکرو اے منافقو اے بیدینو خدا کے کلام کو پیغمبروں کی باتوں کو انکی نصیحتوں کو سچ نہیں جانتے ہو جھٹلاتے ہو پیغمبروں کو جھٹلاتے ہو قیامت کے ہونے پر بھلے برے کا بدلا پانے پر ایمان نہیں رکھتے ایمان نہیں لاتے جو زبان سے سچ مانتے ہو تو دل میں کچھ شک رکھتے ہو دوزخ بہشت کے اوپر تمہارا یقین ثابت نہیں اس سبب سے جو کچھ چاہتے ہو خاطر جمعی سے کیا کرتے ہو گمان کیا کرتے ہو پھرنے کے پیچھے جینا نہ ہوویگا حساب کتاب عذاب ثواب نہ ہوویگا اسلئے بے وسواس اپنے نفس کے کام شیطان کے حکم کے کام کرتے رہتے ہو کچھ فکر اندیشہ نہیں رکھتے اور ہم تمہارے اون برے کاموں سے بے خبر نہیں وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ تحقیق تمہارے اوپر البتہ نگہبان ہیں فرشتے کراماً کاتبین بزرگوار لکھنے والے يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ جانتے ہیں وے جو کچھ کرتے ہو بھلا کام برا کام نیکی بدی

سب کچھ لکھ لیتے ہین خبرون مین آیا ہی ہر آدمی کے اوپر اللہ تعالے نے فرشتے نگہبان رکھے ہین
دو فرشتے اون مین صبح سے شام تک جو کچھ آدمی کام کرتا ہی اچھا برا کچھ بات کہتا ہی نیک سب
لکھ لیتے ہین اور دو فرشتے رات مین شام سے صبح تک جو کچھ کہتا ہی کرتا ہی لکھ لیتے ہین کچھ بات کوئی
کام چھوڑتے نہین نیکی لکھنے کے فرشتے داہنی طرف رہتے ہین اور بدی لکھنے کے فرشتے بائین طرف
رہتے ہین ہر وقت اونکا قلم جاری رہتا ہی پر تین قسم کے آدمیون سے قلم اوٹھا لیتے ہین کچھ نہین
لکھتے ایک سوتا ہوا جبتک دوسرے دوسرا دیوانہ جبتک ہوش مین نہ آوے تیسرا لڑکا جبتک
بالغ نہووے اور سوائے اونکے سب کام سب کی باتین رات دن کی لکھتے رہتے ہین جو بندہ
نیک کام کرتا ہی اچھی باتین کرتا ہی خوش ہوتے ہین اور جو برے کام کرتا ہی بری باتین کہتا ہی غمگین
ہوتے ہین دن کے فرشتے شام کو جدا ہوتے ہین رات کے فرشتے صبح کے وقت جدا ہوتے ہین
اور ہر بندے کے عملنامون کو لیجاکر حق تعالے کی درگاہ مین عرض کرتے ہین حکم ہوتا ہی
کہ اون عملنامون کو ہمارے لوح محفوظ سے مقابل کرو لوح محفوظ جو ساتوین آسمان کے
اوپر ایک سفید تختہ ہی ایک موتی کے دانے کا پانسو برس کی راہ مین عرض طول ہے
اوسکا اوسمین تمام بندون کے سب طرح کے عمل بھلے برے ذرہ ذرہ لکھے ہین جب
آسمان زمین چاند سورج جن پری آدمی کچھ پیدا نہوا تھا تب سے سب کچھ آگے ہی اللہ تعالے
نے اپنی قدرت سے اس لوح محفوظ مین لکھ رکھا ہی پھر جب فرشتے ہر رات دن کے عملنامے
اوپر لیجاتے ہین اور لوح محفوظ کے لکھنے سے مقابلہ کرتے ہین بال برابر کم زیادہ
نہین پاتے پھر حکم کے موافق بھلے برے کام لکھ رکھتے ہین اور جو کچھ مباح کے
کام لکھ رہتے ہین اون کامون کو محو کر دیتے ہین گناہ نافرمانی کے عملنامے سجین
مین اور طاعتون بندگیون کے عملنامے علیین مین سونپ دیتے ہین اس حقیقت کی خبر اللہ تعالے
نے اسواسطے دی جو بندے اس بات کو سمجھ بوجھ کر برے کامون مین نہ جاوین بری باتون سے
پرہیز کرین شرم کرتے رہین دل مین اپنے جانین اللہ تعالے حاضر و ناظر ہی سبکی حقیقتون کو

ظاہر باطن کی جانتا ہی سب عمل اوسکے نظر مین ہین اور دو فرشتون کو اللہ تعالے نے رات دن ہر آدمی کے اوپر نگہبان کر دیا ہی اچھے برے کام دیکھتے ہین لکھتے ہین نیکون کو بدون سے جدا کرتے رہتے ہین پھر نیکون کی حقیقت بدون کی حالتین جو کچھ آخرت مین ہوتی ہین اللہ تعالے فرماتا ہی اِنَّ الْاَبْرَارَ تحقیق وے لوگ جو نیک کام کرنے والے مومن ہین فرمانبردار ہین لَفِیْ نَعِیْمٍ بہشت مین رہنے والے ہین آرام خوبیون نعمتون مین خوشوقت ہونے والے ہین وَاِنَّ الْفُجَّارَ اور بیشک وے لوگ جو بدکار ہین بے ایمان ہین جھوٹے ہین قیامت سے منکر ہین بیفرمان لَفِیْ جَحِیْمٍ البتہ دوزخ مین دوزخ کے عذاب مین رہنے والے ہین دکھ کھینچنے والے ہین یَصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ داخل ہونگے یہ بدکار دوزخ کی آگ قیامت کے روز وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ اور نہونگے یہ بے ایمان دوزخ سے غائب ہونے والے کافر مشرک منافق کبھی دوزخ سے نکل سکین گے ہمیشہ عذاب مین رہنگے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ اور کس چیزنے دانا کیا تجھ کو کیا جانتا ہی تو اے سننے والے کیا بڑا ہی جزا کا دن کیسا بھاری ہی قیامت کا روز ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ پھر کس چیزنے خبردی ہی تجھ کو کیا جانتا ہی تو کیا سختی کا دن ہی قیامت کا دن کیسے عاجز ہونگے اوس دن مین وہ لوگ جو دنیا مین بڑے سرکش تھے بڑے مغرور تھے اللہ تعالے کے حضور مین کسی کا کچھ بس نہ چلے گا سب کوئی عاجز فقیر درماندہ ہوجاوینگے یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْـًٔا اوس دن مالک نہووے گا کوئی کسی شخص کے واسطے کسی چیز کا یعنے عذاب سے نہ چھڑا سکے گا باپ بیٹے کو بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو دوست دوست کو اوس دن کچھ نفع نہوے گی سرداری بادشاہی حکومت سب فقیر عاجز ہوجاوینگے قوت قدرت کسی کی نہ رہے گی وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ اور حکم اوسدن مین خدا تعالے کا ہی جس کسیکو چاہیگا پروردگار اوسکو درجہ شفاعت کا بخشے گا جسکو جتنی قدرت چاہے گا بخشیگا ہر کوئی محتاج رہے گا جو آدمی دنیا مین سر اوٹھاتا ہی سرکشی کرتا ہے کہتا ہے

مین بادشاہون کوئی کہتا ہے مین سردار ہون میرا حکم ہے میری حکومت ہو میرے برابر
دوسرا نہین کل قیامت کے دن یہ سب باتین خاک مین ملجاوینگی سب کو اوسدن
ظاہر ہووے گا سب کوئی جانین گے ہم کچھ چیز نہین ہمارے ہاتھ مین کچھ نہین سب قوتین
قدرتین اللہ ہی کے ہاتھ مین ہین اور بس

سورۂ تطفیف

مدنی ہے وہی سورتین جو مدینے مین نازل ہوئی ہین اوسکی ایک سورت یہ ہے چھتیس آیتین ایک سو چھبیس
کلمے اور سات سو اٹھاون حرف ہین خبر مین آیا ہے مدینہ منورہ کے رہنے والے مسلمانی سے پہلے حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کرنے سے تشریف لیجانے سے پہلے اس عادت مین گرفتار
تھے جو سودا کرتے تو دینے مین کم تولتے تھے اور لینے مین زیادہ تلواتے تھے کم دیتے تھے زیادہ
لیتے تھے اور اس عادت مین مشہور تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینے مین
جاتے تھے راہ مین یہ سورت اللہ کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام لائے اور یہ خبر دی پھر حضرت
جب مدینے مین داخل ہوے اون لوگون کو ہدایت فرمائی سبھون نے قبول کیا اس سے
اور سب بری خوبون سے توبہ کی پاک ہوگئے فرماتا ہے اللہ تعالے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ ویل ایک کلمہ ہے جہانتک خواریان عذاب درد دکھ حسرتین پریشانیان
سختیان محنتین دنیا مین آخرت مین ہین یہ سب اوس ویل کے معنے مین داخل ہین اور دوزخ کے
درمیان ایک میدان ہے آگ کا بنا ہوا جو کچھ پیپ دوزخیون کے بدن سے بسبب مار کے نکلتی ہے
اس میدان مین آکر جمع ہوتی ہے اور سانپ بچھو اسمین بہت پیدا ہوتے ہین جیسے گندے پانی مین
کیڑے پیدا ہوتے ہین وہ پانی دوزخیون کو پلاتے ہین اس میدان مین اس پانی مین دوزخیون کو ڈالینگے
وہ گندہ پانی بدبو آگ ہو رہا ہے اسمین عذاب کرتے ہین یہ ویل ہے اللہ تعالے فرماتا ہے وائے ہو

ہلاکی ہو خرابی ہو خواری ہو عذاب ہو کم تول کرنے والون کے واسطے جو ناپنے مین تول مین
وزن مین کمی کرتے ہین الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ جو لوگ جسوقت لیتے ہین
پیمانون مین کچھ سودا اپنے واسطے اور آدمیون سے تمام بھر لیتے ہین پورا بھروا لیتے ہین
کچھ چھوڑتے نہین وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ اور جسوقت ناپتے ہین یا اپنی چیز کو
کپڑا دانہ غلہ اور جو کچھ خرید فروخت کی چیز ہو اورون کے واسطے بیچنے مین یا تولنے ہین اور اونکے
حق کو ترازو مین کم دیتے ہین گھٹاتے ہین اورون کا نقصان کرتے ہین لوگون کو زیان پہونچاتے ہین
خبر مین آیا ہو وہ لوگ جو زیادہ لیتے ہین کم دیتے ہین ناپنے مین تولنے مین خیانت کرتے ہین قیامت کے
دن اونکو دوزخ مین آگ کے دو پہاڑون مین بٹھا کر فرشتے عذاب کے اونسے کہینگے اون
دونون پہاڑون کی ناپو تولو وہ لوگ اون پہاڑون کی آگ تولتے رہینگے جلتے رہینگے لَهَا كَلِفُونَ ۝
أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ کیا نہین جانتے یقین نہین رکھتے یہ لوگ جو لوگ خرید فروخت
مین کم دیتے ہین زیادہ لیتے ہین یہ بات نہین سمجھتے جو مقرر ہے سب مرنے کے پیچھے زندہ ہونینگے
جلائے جاوینگے حساب کیواسطے اچھے برے عمل کا بدلا پانیکے واسطے ایک بڑے دن مین قیامت کے دن مین
جو بہت بڑا سخت دن ہو پہاڑ سا دن ہو يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وہ دن ہو قیامت کا کہ
زندہ ہوینگے سب آدمی اٹھ کھڑے ہوینگے پروردگار کے حکم سے وہ پروردگار جو اٹھارہ ہزار عالم کو
پیدا کرنیوالا ہو پالنے والا ہو اوسکے حکم سے سب ہی اٹھینگے اوٹھ کر کھڑے رہینگے کسیکو قدرت بیٹھنے کی
نہوویگی کوئی مجال بیٹھنے کی نہ ہوویگا جبتک جسکو حکم نہوویگا بیٹھ نہ سکیگا یہ حقیقت ہیبت کے مقام مین
ہوویگی جسوقت آدمی سب اللہ تعالےٰ کے حکم سے جینگے اپنی قبرون سے اوٹھ کھڑے ہوینگے
اوسوقت ہیبت کی تجلی ہوویگی بڑی دہشت اوپر پڑیگی ایک بڑا ڈر سب کے اوپر آجاویگا ایک
تاریکی ہوجاویگی ایک دھوان ایسا پھیلا سب کے اوپر گھر جاویگا ہر کوئی اپنے احوال کے اوپر نظر
کریگا اگلے پچھلے کی بات نظرون مین آجاویگی اپنے عملون کیواوپر حسرت کرینگے ندامت کھینچینگے
شرم کے عرق مین ہو چلینگے ہر کوئی اپنے عرق کے پانی مین عملون کے موافق ڈوبیگا کوئی گھٹنے تک

کوئی زانو تک کوئی کمر تک کوئی گلے تک اور سبکو آپسمین ایک دوسرے سے بات کہنے کی مجال نہوگی
کوئی دم نہ مار سکیگا تین سو برس تک یہ حال رہیگا تب آخر کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
شفاعت کرواکر سب خلق کو اوس ہیبت کے مقام سے باہر نکال کر حساب گاہ مین سب کیسکا
جہان حساب ہوویگا لیجاوینگے یہ بڑی شفاعت ہوویگی اوسکا نام شفاعت کبرے ہے پھر حساب کے
میدان مین نیک و بد جدا ہوونگے نیکون کی بہشت کی طرف راہ پڑے گی اور بدون کی دوزخ
کی طرف راہ پڑے گی اسواسطے قیامت کا دن مقرر ہوا ہے جو بھلے برے کا بدلا ظاہر ہووے بھلا برا جدا
ہووے نیک و بد مین تفاوت آوے ہر ایک کو اپنی قدر معلوم ہووے پھر یہ بات جتا کر اللہ تعالا نے
مطففین کے حق مین فرمائی ہے یہ ہدایت نصیحت جو کم دینے والون کو زیادہ لینے والون کو کی ہے
عقلمندون کو چاہیے اپنے دل مین سمجھین یہ بات نصیحت اونھین لوگون کو نہین جو خرید فروخت مین
ایسا کرتے ہین بلکہ سب کسی کے واسطے ہے جو آدمی اچھے ہین مسلمان ہین دین کے علم سے خبردار ہین
اللہ تعالے سے ڈرتے ہین سرور عالم کی پیروی مین ہین اپنے بیگانے کا ہر طرح حق پہچانتے ہین
ظاہر باطن مین شرع کے موافق کام کرتے ہین یہ سب اچھے ہین خوب ہین اللہ تعالے کی نصیحت پر قائم
ہین اور سوائے اوسکے ہر کوئی ہر طرح کی معاملے مین جو آپسمین کرتے ہین نظر کرکے دیکھین تو جانین اس
خصلت سے بہت لوگ خالی نہین اپنے حق لینے مین بڑی سختی جھگڑا تقاضہ کرتے ہین اور کسی حق
دینے مین قصور کرتے ہین اوسکا حق دبا رکھتے ہین نفس کی خوشی ہے جھگڑون سے قضیون سے قاضی کے
حکم سے مفتی کے کہنے سے بھی دینے کو دل نہین چاہتا جب کوئی حاکم زبردستی کرکے دلادے تب دیوین
نہین تو دبا رکھین یا لیے بیٹھے بتاتے ہین اور یہ بات ہے بہت لوگ اپنے کاموں کے واسطے مزدور
کرتے ہین اون سے کام خوب طرح سے لیتے ہین بہت تاکید کرتے ہین پھر مزدوری دینے مین قصور
کرتے ہین کم دیتے ہین اور بہت لوگ آدمیون کو نوکر رکھتے ہین چاکر کرتے ہین نوکری چاکری کے کام خوب
کرواتے ہین خدمت بہت لیتے ہین پھر نوکر کے حق مین کمی کرتے ہین دبا رکھتے ہین نہین دیتے اور
بہت لوگ مزدوری کرتے ہین نوکری کا حق بجا نہین لاتے لیکن پھر مزدوری لینے مین ملہ ہیں

تمام بھر دالیتے ہین پورا لیتے ہین اسیطرح سے بہت معاملات جو آپسمین خلق کے درمیان مین آتی ہین مسلمانون کو چاہیے آپسکی معاملتون مین گھٹتی بڑھتی بات کا ملاحظہ کرتے رہین حدیث قدسی مین آیا ہے اللہ تعالے فرماتا ہے اے بنی آدم جب تو دوست رکھتا ہے چاہتا ہے کہ تیرا حق پورا ملے تمام بھر دیوین اسیطرح تو اورون کا بھی حق تمام بھر دے پورا کردے اور جیسے تو چاہتا ہے تیرے کام مین عدل کا انصاف کا حکم ہووے تو بھی اورونکے کام مین عدالت کر انصاف کر اور بات یہ ہے کہ ہر کوئی آپ کو اچھا جانتا ہے اورکو بُرا جانتا ہے بہت لوگ اورون کے عیبون کے اوپر اچھی طرح نظر کرتے ہین خوب طرح دیکھتے ہین اپنے عیبون کے اوپر کچھ نظر نہین کرتے اپنی بڑائیان کچھ نہین بوجھتے اورون کے بُرا کہنے مین کچھ پرواہ نہین کرتے ہین آپسمین خوشی کرتے ہین اور کوئی جاونکو بُرا کہے تو بہت بڑے ناخوش ہوتے لڑنے کو تیار ہو جاوین اسیطرح بہت بہت معاملات مین سمجھنے والے کو اتنی بات کفایت کرتی ہے پھر بہت لوگونکی خدا تعالے کے ساتھ بھی یہی معاملت ہووے خزانے نعمتون کے جو پاک پروردگار نے ہر ایک کو بخشے ہین آنکھ کان تن بدن ہاتھ پاؤن عقل وشعور کھانا پینا اور سب کچھ آدمی کے واسطے پیدا کیا ہے ہزارون لاکھون نعمتین ہر ایک آدمی کے واسطے تیار کردی ہین تیار رکھی ہین بخشی ہین پھر اون سب نعمتون سے آنکھین بند کرکے اللہ تعالے کے احسان کو کچھ نہین سمجھ کر اپنے نفس کے بندے ہوئے ہین جورو بیٹا بیٹی کی بندگی مین مال کی دنیا کی یار کی آشنا کی خاطرداری مین رہتے ہین اللہ تعالے کی بندگی کی طرف رغبت نہین کرتے اور جو کوئی روزہ نماز کچھ کرتا ہے کچھ عمل کرتا ہے اپنا بڑا احسان جتاتا ہے جانتا ہے مینے بہت بڑا کام کیا جو کچھ میرے اوپر فرض واجب تھا سب ادا کیا اور جو انصاف کی نظر سے دیکھے تو جانے جو کچھ پروردگار کا حق ہے کسی بندے سے ادا نہین سکتا جو کوئی اول عمر سے لیکر آخر عمر تک سوائے بندگی کے اور کچھ نکرے ایک دم غافل نرہے تو بھی ہزارون نعمتون سے اللہ تعالے کی جو ہر ایک بندے کو بخشی ہین ایک نعمت کا حق ادا نکر سکے ہر ایک بندے کو چاہیے جو کچھ بندگی کرے تھوڑی ہے بہت دے سپر عجب نکرے مغرور نہووے بہت نجانے بہت تھوڑا جانے آپ کو ہمیشہ تقصیر وار جانتا رہے عاجزی کرتا رہے پروردگار کی نعمتون کو اپنے اوپر بوجھتا رہے دیکھتا رہے

شکر کرتا رہے اور شکر کرنے سے بھی کبھو عاجز تقصیر مند بوجھتا رہے اس طریق مین اللہ تعالے کی قبولیت کا امیدوار رہے اور نہین تو مطففین مین داخل ہووے گا بہت لینے والون تھوڑے دینے والون مین شمار کیا جاوے اور ایسے لوگون مین گنا جاوے گا کلا نہ چاہیے کسی مسلمان کو جو ایسا کام کرے کہ دیوے بہت لیوے ایک دوسرے کو اسمین ضرر پہونچاوے نقصان دیوے جو کوئی ایسا کام کرتا ہووے چاہیے توبہ کرے ایسے کام سے باز رہے اور جو کوئی توبہ نکریگا باز نہ رہیگا ایسے بدکام کو حلال جانیگا حرام نہ جانیگا کافر ہووے گا جگہ اوسکی دوزخ ہووے گی اوسکا عملنامہ سجین مین نہین ہیگا ارشاد کو اللہ تعالے فرماتا ہے ان کتاب الفجار لفی سجین تحقیق نامہ اعمال کافرون کے بدکارون کے مقرر سجین مین ہین جسمین آیا ہے نامہ اعمال بدکارون کے کراماً کاتبین آسمان کو لیجاتے ہین دروازے آسمان کے فرشتے جو وہان ہین نہین کھولتے اون اعمالنامے کو نہین اوپر آنے دیتے پھر وہان سے پھیر لاتے ہین زمین کے فرشتے بھی قبول نہین کرتے دوسری زمین کو لیجاتے ہین وہان بھی کوئی قبول نہین کرتا اسیطرح ساتوین زمین تک کوئی جگہ قبول نہین کرتی پھر ساتوین زمین کے نیچے ایک ٹھکانا ہے بڑی تنگی اور تاریکی اس جگہ مین ہے اور وہی جگہ شیطان کی اور شیطان کے لشکر کے رہنے کی ہے وہان اعمالنامون کو اسجگہ مین سپرد کرتے ہین وہان رکھتے ہین اور اسیطرح کافرون کی جانون کے تئین اور منکرون اور منافقون کی جانون کو جب بدن سے نکال کر فرشتے اوپر لیجاتے ہین آسمان کے دروازے نہین کھلتے وہان سے روکر کے زمین مین لاتے ہین قبول نہین ہوتی پھر ایک زمین سے دوسری زمین تک اسی طرح ساتوین زمین تک کہین جگہ نہین ملتی تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین اون جانون کو بند کر دیتے ہین شیطان کے ٹھکانے مین رکھ کر تنگی مین تاریکی مین ڈال دیتے ہین وہی قبر ہوتی ہے اونکی وہ سجین عذاب پاتے رہتے ہین وما ادرٰک ما سجین تجھکو کیا معلوم کیا جاتا ہے سجین سننے والے کیا بڑی جول کی ہے بہت کی ڈسکی جگہ ہے سجین کتاب مرقوم ایک کتاب ہے لکھی ہوئی وہ اعمالنامے کافرون کے ہر ایک کافر کا نام ایک لکھی ہوئی کتاب ہے ایسی کتاب وہ جو کبھی محو نہووے مٹ نہ سکے جو کوئی دیکھے

دیکھنے والا جان لیوے اسمین کچھ خیر کا نام نہین تمام ہول سے ہیبت سے عذاب سے بھرا ہے
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ وای ہو افسوس ہو اوسدن مین قیامت کے دن مین جھٹلانوالون کو
الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وہ لوگ جن لوگون نے قیامت کے دن کو
سچ نجانا پیغمبرون کے کہنے کو تمانا قرآن کے اوپر خدا تعالے کے کلام کے ایمان نہ لائے قیامت کے
ہونے کو عذاب ثواب نیک بد کی جزا کو بدلا پانے کو جھٹلایا جھوٹ جانا خاطر جمع سے برے کام
کرتے رہے نفس کے فریب مین شیطان کے فریب مین پڑے برے برے کام کرتے رہے کوئی اچھا
کام نکیا وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ اور انہین جھٹلاتا اوسدن کو وہی نہین جانتا قیامت کردن کو اَكُلُّ
مُعْتَدٍ اَثِيمٍ ہر حد سے گذرنے والے کار کے وہ آدمی وہ لوگ جو بدکار ہین ہمیشہ
بدکاری مین لگے رہتے ہین پڑے رہتے ہین حرامزادگی ظلم مین بڑی دلیری سے ہین اوسمین خوش ہین آرام پاتے ہین اچھی
بات سے اچھے کام سے دور بھاگتے ہین صحبت سے ناخوش ہوتے ہین یہی لوگ آدمیت کی
حد سے گذر گئے ہین یہ انہون کے رتبے مین پہونچ گئے ہین کھانا پینا شہوت کرنا ہی سوجھتا ہے اور
کچھ نہین نظر آتا دنیا ہی کی اتنی دن لوگون کو خوش آتی ہین آخرت کے بھلے کی جو کوئی اونسے
بات کہے تو بیزاری کرتے ہین بلا مانتے ہین اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
جسوقت پڑھی جاتی ہین اوس آدمی کے اوپر کہ حد سے گذر گیا ہو آتین ہماری قرآن کی تو کہتا ہے
وہ کافر بدکار یہ کہانیان ہین اگلے لوگون کی ایسے حد سے گذر گئے ہین یہ لوگ ایسی آدمیت کی
جاتی رہی حیوانیت غالب آئی ہے جو اچھی بات کہے کام کی بات دنیا آخرت کے بھلے کی بات
اونکو بری ہی لگتی ہے قرآن مجید کی نصیحت اللہ تعالے کے کلام کی بھی نہین مانتے جب پیغمبر سا
پڑھنے والا خدا کے کلام سنانے والا اونکے تئین قرآن سناتا ہے سمجھاتا ہے اور فرماتا ہے تم ایمان لاؤ
خدا تعالے کے فرمانی کو قبول کرو اس جہان مین اوس جہان مین تمھارا بھلا ہوگا نہین تو تم دونو جہان مین خوار
ہو جاؤ گے عذاب مین پڑو گے جیسے اگلی امتین جس کسی نے اپنے پیغمبر کا کہنا نہ مانا اللہ تعالے کے
حکم پر ایمان نہ لایا خراب ہوا خوار ہوا ہلاک ہوا جسطرح نمرود شداد فرعون قارون اور حضرت ہود اور

حضرت صالح پیغمبر اور حضرت شعیب پیغمبر اور حضرت لوط پیغمبر اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام امت جو کوئی اونکے اوپر ایمان نہ لایا کافر رہا آخر کو مارا گیا خوار ہوا دین دنیا سے گیا ان باتوں کو سنکے اپنے حال کے اوپر نظر نہیں کرتے اپنی خواری کے سب حال نہیں دیکھتے اپنے حال پر حسرت نہیں کرتے ایمان نہیں لاتے نہایت بیوقوفی سے کہتے ہیں یہ پہلے لوگوں کے قصے ہیں کہانیاں ہیں ان نصیحتوں کو ہنسی سے کہانیاں جانتے ہیں کلا نہیں یہ بات جو یہ احمق کہتے ہیں ایسے بیسے فائدوں کے کلام کو فسانہ کہانیاں من ہزاروں طرح کے فائدوں سے جو اس پاک کلام کے پڑھنے سمجھنے سے ملتے ہیں یہ احمق لوگ محروم رہتے ہیں وہ جان کی بہتری سے خوبی سے دور پڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کا کلام قصہ نہیں کہانی نہیں تمام حکمت ہے تمام آیتیں قرآن کی رہنمائیں نعمتیں ہیں اندھوں کے واسطے آنکھیں ہیں بے روشنی ہے نور ہیں خیر کی راہ بوجھیں سمجھیں جو کوئی قبول کے کانوں سے کانوں سے سنے ادب سے لیوے اپنے دل کو قرآن کے بھیدوں فائدوں کے پانے لگاوے تب ہزاروں نعمتیں فائدے اٹھاوے اور یہ احمق کافر مشرک جو ان نعمتوں سے محروم رہتے ہیں اس محرومی کا اور کچھ سبب نہیں اور کچھ واسطہ نہیں بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ بلکہ سبب ہے پردہ ہو گیا ہے زنگار بندھ گیا ہے اونکے دلوں کے اوپر جو کچھ کرتے تھے کماتے تھے انکے عملوں کی شامت نے دلوں کو انکے گھیر لیا ہے برے کاموں کی تہ نے دلوں پر اونکے زنگار باندھ دی ہے پرے غرور کی غفلت کے پڑ گئے ہیں دل سب سیاہ ہو گئے ہیں قبولیت کے کان بھرے ہو گئے ہیں خیر خوبی کی بصیرت کی آنکھیں پھوٹ گئی ہیں اس سبب قرآن کی نصیحت سننے سے گذر گئے ہیں خیر خوبی کی راہ سوجھنے کی قابلیت نہیں رکھتے حق کو قبول نہیں کرتے ایمان نہیں لاتے خبر میں آیا ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے ایک سیاہ نقطہ اوسکے دل پر پیدا ہوتا ہے جو اوسیوقت توبہ کرے اس گناہ سے شرمندہ ہو وہ سیاہی کا نقطہ دل کے اوپر سے اوسکے صاف ہو جاتا ہے اور جو اس گناہ سے توبہ نہ کرے گناہ پر گناہ کیے جاوے نقطہ سیاہی کا پھیل کر آہستہ آہستہ دل کو گھیر لیتا ہے تمام دل سیاہ ہو جاتا ہے ہدایت کی راہ سے اندھا ہو جاتا ہے پھر جتنا جتنا گناہ زیادہ

کرتا جاتا ہو بندگی کی راہ سے خیر کے گھر سے دور پڑتا جاتا ہو سیاہی بڑھتی جاتی ہو آخر کو دل پر لعنت کی مہر ہوتی ہو دنیا سے بے ایمان اوٹھتا ہو خدا تعالیٰ مومنون مسلمانون کو اس بلا سے اپنی پناہ مین رکھے ان بات کے پیچھے اللہ تعالےٰ کافرون کے حال کی خبر دیتا ہو كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝ حق ہو تحقیق وہ سچ ہو مقرر ہو یہ کافر مشرک اپنے پروردگار سے اوس دن مین البتہ حجاب مین پڑے ہوئے ہونے والے ہین وہ آدمی جو ایمان نہین لاتے قیامت کے دن اور حساب کتاب اور فرع بہشت عذاب ثواب کی باتین جھوٹھ جانتے ہین پیغمبرون کی دلیلون کی عالمون فاضلون مرشدون کی بات نہین مانتے اللہ تعالےٰ کے کلام کو کہانیون کی بات بوجھتے ہین اپنی جہالت مین مغرور ہین طبیعت کی خواہشون کے پابند دنیا کے مال کی محبت مین ڈوبے رہتے ہین ایسے لوگ قیامت کے دن اپنے پروردگار کی رحمت سے ناامید ہونے والے ہین ہمیشہ کی نعمتون سے بے نصیب بہشت کی بڑی نعمت پروردگار تعالےٰ کا دیدار ہو اس نعمت سے ایسے محروم رہین گے ہمیشہ ہمیشہ دی حسرت افسوس کی آگ مین جلتے رہین گے ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝ پھر تحقیق وہ لوگ مقرر داخل ہونیوالے ہین دوزخ کے اندر دوزخ کی آگ سے جلنے والے ہین ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ پھر کہا جاویگا یہ وہی ہو جو تم اوسکو جھٹلاتے تھے جب یہ دوزخی آگ مین جاوین گے جلنے لگین گے نالہ فریاد کرینگے واویلا پڑے گی تب فرشتے عذاب کے اونکے زیادہ جلانیکے واسطے کہین گے اب اچھی طرح سے جلتے رہو یہ وہی عذاب ہو جو دنیا مین تم اوسکو نہ مانتے تھے جھوٹھ جانتے تھے پیغمبرون کو اس عذاب کی خبر مین جھٹلاتے تھے اب اس سچ کو جھوٹھ جانتے رہو عذاب چکھتے رہو پھر اللہ تعالیٰ اون کافرون فاجرون غافلون کی حقیقت کو بیان کرکے نیک کام کرنے والون کی حقیقت بیان فرماتا ہو كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ تحقیق مقرر اعمالنامے نیک کارون کے علیین مین رہین گے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ اور کون چیز نے بتایا ہے تجھکو اے سننے والے کیا چیز ہو علیین کیا خوب جگہ ہو کیا اچھی خوشی کا مکان ہو علیین كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ ایک کتاب ہو لکھی ہوئی يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ حاضر ہوتے ہین گواہ ہوتے ہین اوس کتاب کے اوپر فرشتے مقرب خبر مین آیا ہو علیون ایک تختہ ہو

سبز زمرد کا عرش کے نیچے ساتوین آسمان کے اوپر سدرۃ المنتہیٰ کے پاس عشت کے نزدیک جب
مومنون مسلمانون کے عمل دے لوگ جو اچھے کام کرنے والے ہین اخلاص سے کام کرتے ہین سچے کام خدا
ورسول کے حکم کے موافق کرتے ہین اونکے عملون کو فرشتے کراماً کاتبین لکھ کر لیجاتے ہین ہر آسمان کے فرشتے
اون عملنامون کا ادب کرتے ہین خوش ہوتے ہین ایک آسمان کے فرشتے دوسرے آسمان تک
اپنی صدہین پہونچا دیتے ہین ساتون آسمان کے فرشتے اون عملنامون کو دیکھتے ہین پسند کرتے ہین
قیامت مین مومن کے ایمان پر گواہی دینگے پھر اون عملنامون کو وہان کے فرشتون کے
حوالے کر دیتے ہین اور علیین ایسا خوب محل ہی جو کوئی اس محل کو دیکھے بے اختیار خوش ہووے
دل اور جان اوسکی دسمین راحت پاوے اور ویسے لوگ جو اچھے مسلمان ہین مرنے کے بعد اونکی
جانین بھی علیین کے مقام کو پہونچتی ہین ہر ایک کے واسطے اچھے عملون کے مناسب جدا جدا
محل ہین کھانے ہین ہمیشہ خوشحالی آرام مین خوشوقتی مین رہتے ہین یہ اس بات کو اللہ تعالےٰ فرماتا ہی
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝ تحقیق ابرار اچھے کام کرنے والے مقرر بہشت کے درمیان نعمتون آرام
خوبیون مین رہنے والے ہین عَلَی الْاَرَآئِكِ یَنْظُرُوْنَ ۝ تختون کے اوپر بیٹھکر نظر کرین گے بہشت کی
نعمتون کے اوپر خبر مین آیا ہی بہشتیون کے بیٹھنے کے واسطے بڑے بڑے تخت ہونگے روپا سونے
کے مرصع جڑاؤ لعل یاقوت موتی اونمین قدرت سے جڑے ہوے ہین اور ہر طرح کے تخت لعل یاقوت
زمرد موتی کے جس تخت کے اوپر دل چاہیگا بیٹھین گے اور وے تخت ہر طرح کی زیب وزینت
سے بہت ہی سنوارے ہوے ہین فرش مسند تکیے طرح طرح کے انمین لعل موتی جواہر لگے ہوے
ہین اور ایسے بڑے ہین جو اونکے اوپر موتیون کے لعل کے یاقوت کے خیمے کھڑے ہین بھانت بھانت کی
بیٹھکین تیار ہین ہر ایک خیمے مین ہر ایک بیٹھک مین حورین طرح طرح کی بناؤ کیے ہوے سر سے
پانو تک موتیون لعل جواہر مین ڈوبی ہوئی موجود ہین جس خیمہ مین بہشتیون کا دل چاہیگا وہان بیٹھکر
تماشے قدرت کے دیکھین گے اور خبر مین آیا ہی کہ ہر بہشتی کا ملک گھوڑا باغ ہزار دن برس کی راہ
مین ہوینگے اور بہشتی جو سب بہشتیون سے بڑھچون مین اوسکا درجہ کم ہووے گا اوسکے درجے سے

بہشت مین کسی ادنی درجہ کے کم نہوویگا اس ادنی درجے والے کا ملک بہشت مین ہزار برس کی راہ مین ہووے گا اس ملک مین ہزارون للکون حویلیان محل باغ گلزار بہارین ہوونگی اور یہ سب سونے روپے لعل یاقوت موتیون کے کارخانے ہین ہر طرح کے تماشے اور بہارین حوض فوارے تیار ہین اور وے تخت ایسے بلند اونچے ہین جو سو برس دو سو برس کی راہ مین اونکی بلندیان ہین جب بہشتی اون تختون کے اوپر بیٹھا چاہین گے وے تخت نیچے مین سے لگا دین گے سب بیٹھنے والے بیٹھ جاوینگے وے تخت پھر اونچے بلند ہو جاوینگے پھر اون تختون کے اوپر بیٹھ کر سب طرح کے تماشے اپنے ملک کی سب بہارین دیکھین گے خوشیان کرینگے تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ پہچان لیگا تو اے دیکھنے والے بہشتیون کے منہ سے تازگی نعمتون کی جو آدمی دنیا مین خوشحال ہوتا ہے اوسکے پاس مال روپے اشرفیان بٹیا بیٹی کھانا پینا بہت سا ہوتا ہے اوسکے منہ کی چمک روشنی تازگی کچھ اور ہی ہوتی ہے جو کوئی ایسے دولتمند کے منہ پر نظر کرے اوسکی خوشوقتی خوشحالی چہرہ ہی دیکھکر معلوم کرے اسیطرح بہشتیون کی حقیقت ہے سب مومن مسلمان بہشت مین ایسے دولتمند ہونگے ایسے خوشحالیون مین نعمتون مین رہین گے کہ اونکے منہ کے دیکھتے ہی معلوم ہو جائیگا یہ بڑے دولتمند ہین بڑی نعمتین پائی ہین بعضون کے منہ ایسے روشن ہوین گے جیسے بڑے روشن ستارے دنیا مین آسمان سے نظر آتے ہین بعضون کے منہ ایسے ہونگے جیسے چودھوین رات کا چاند اور بعضے مومن مسلمان کا منہ ایسا چمکا روشن ہوویگا جیسا دنیا مین آفتاب چمکتا ہے آرام مین آسائش مین رہین گے اچھی نعمتین کھاوینگے قوتین پاوینگے حسن و جمال بڑھیگا يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ اور پلائی جاویگی ایک شراب سے جو خالص ہے مہر کی ہوئی اوسکی بوشک کی ہے مومن جو ابرار ہین اچھے کام کرنے والے دنیا مین برا کام کچھ نہین کرتے جب بہشت مین اپنے گھر مین وے تخت کے اوپر آرام سے بیٹھین گے حوروں کے ساتھ خوشیان کرینگے سب طرح کی نعمتین موجود ہوونگی غلمان جو خوبصورت لڑکے ہین خدمت کو واسطے پھرتے ہین ہر ایک کام اونکے کرتے ہین شراب پینے کے واسطے لاوینگے وہ بہشت کی شراب ہوویگی نہایت خوشبو عمدہ مزیدار جسکے پیتے ہی ایک خوشی خاطر کے

برابر ہوجاوے ضرر نقصان عقل کا اوس شراب مین نہین خوشی لذت قوت ہر طرح کی اس شراب
مین زیادہ سے زیادہ پاوینگے اور اس شراب کے باسنون کے منھون کے اوپر مشک کی مہرین
ہوونگی اللہ تعالے کے حکم سے ان شیشون صراحیون کے اوپر مہرین ہورہی ہین اون مہرون کو کوئی
کھول نہین سکتا کسی کو حکم نہین اون مہرون کے توڑنے کا جب مومن بہشت مین پہونچین گے اپنے اپنے
گھرون مین داخل ہوونگے ہر کوئی جو وقت چاہیگا جس جس باسن کی مہر چاہیگا اپنے ہاتھ سے توڑیگا
وہ شراب پیویگا اون شرابون کی بہت بڑی عزت ہے جو اس طرح سے مہر کرکے رکھی ہے اور وہ شراب
ایسی نعمت ہے جو دنیا مین اس شراب کا ایک قطرہ گرے تو سب مردے دنیا کے جی اٹھین سارے
غم پریشانیان بھول جائین ایسی بڑی نعمت ہے جو اللہ تعالے فرماتا ہے وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
الْمُتَنَافِسُونَ ۲۶ اور ایسی بڑی نعمتون کی رغبت کرین رغبت کرنے والے ان نعمتون کو طلب کرنے والے ہین
ایسی خوبیون کو چاہتے رہین ڈھونڈھتے رہین دنیا مین وے کام کرین جن کامون کے سبب آخرت
مین بہشت مین ایسی دولت پاوین اس آیت مین تین اشارے ہین ایک اشارہ اس شراب کی
تعریف مین ہے سمجھنے والے کو چاہیے اپنے دل مین سمجھے بوجھے جس نعمت کے حق مین اللہ تعالے
مومنون کو فرماتا ہے سمجھاتا ہے دوڑنے والے رغبت کرنے والے اپنی خواہشون کی طرف جو ہر ایک
کام مین دنیا کی ہر ایک خواہش مین دوڑتے ہین چاہیے ان نعمتون کو طلب کرین اون دولتون کے
پانے مین دوڑین اس بات سے معلوم ہوتا ہے جو وہ شراب بہت بڑی سی بڑی نعمت ہے جسکو
طلب کرنے مین اللہ تعالے رغبت دیتا ہے لالچ دلاتا ہے اور کونسی بڑی نعمت اس سے زیادہ ہوگی
ایسی لذتین خوبیان اس شراب مین ہین جو ایسی شراب کے شیشون کے اوپر مشک کی مہر کرکے
رکھی ہے اور کیسی وہ بھید معلوم نہین ہوسکتا ہے جب مومن بہشت مین داخل ہوونگے اور وہ شراب
غلامون کے ہاتھون مین دیوین گے اوسوقت وہ مہر توڑ کر پیوین گے تب اس شراب کا نفع
اور قدر اور خوبی اور لذت جانین گے دنیا مین اوسکی حقیقت کو کون بوجھ سکتا ہے اور دوسرا اشارہ
یہ ہے حکم کرتا ہے پروردگار اوس شراب کے طلب کرنیکا مومن کو چاہیے جو کچھ اچھے عمل اور اچھے

کام اللہ تعالےٰ اور رسول نے فرمائے ہین بجالاوے اور جو کچھ برے کام برے عمل منع کیے ہین ہرگز نہ کرے اور جو کچھ بشریت کی راہ سے خطا ہووے تو توبہ کرے بخششین مانگے اپنے تن کو بدن کو مال کو جان کو اللہ تعالیٰ کی رضامندی مین خرچ کرے خدا کی راہ مین نثار کر دیوے تو مقرر اس دولت کو پاوے اور تیسرا اشارہ یہ ہے اللہ تعالےٰ دنیا کے طلب کرنے والون کو نفس کی خواہشون کے ڈھونڈھنے والون کو منع کرتا ہے اور تم دنیا ہی ڈھونڈھنے مین لگے رہتے ہو دنیا کے مال کو طلب کرتے ہو دنیا کے واسطے ایک دوسرے پر حسد کرتے ہو آپسمین خون خرابی کرتے ہو دنیا کے مال حاصل کرنے کے واسطے دور دور کا سفر کرتے ہو رنج اور محنتون مین پڑتے ہو بہت بڑی محنتون سے جو مال کو ہاتھون مین لاتے ہو آخر کو چھوڑ کر مر جاتے ہو اوس مال کو وارث کھاتے ہین پھر اوس مال فانی کے پیچھے آپسمین لڑتے ہو کہتے ہو دوسرے سے دولت مین مال مین ہم بڑھ جاوین آخر کو کسی کے پاس کچھ نہین رہنے والا ایسی چیز کی طلب مین کیون عمر اپنی کھوتے ہو ایسی چیز کو طلب کرو جو ہمیشہ رہے اوسکا فائدہ لذت پاتے رہو ہمیشہ خوشوقتیان بڑھتی رہین وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ اور ملاوٹ اوس شراب کا جو ابرار نیک کار پیوین گے اوس شراب کا نام رحیق مختوم ہے اوسکا ملاؤ تسنیم کا ہوگا عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ وہ تسنیم ایک چشمہ ہے ندی ہے بہشت مین تسنیم اوسکا نام ہے اوسکا پانی مقرب لوگ پیوین گے یہ چشمہ تسنیم کا عرش کے نیچے سے آتا ہے بہشت مین مقربون کی حویلیون مین جاری ہے تسنیم کے پانی کے برابر بہشت مین کوئی پانی نہین شیرینی مین خوشبوئی مین مزے مین نفع مین قوت مین سب پانیون سے بہشت کے زیادہ ہے اور یہ پانی خاص مقربون کو نصیب ہوگا اور بہشتیون کے پانی مین اوس پانی کا ملاؤ کر دیتے ہین جیسے دنیا مین شربت کے درمیان خوشبوئی کے واسطے گلاب ملاتے ہین عرق بید مشک ملاتے ہین اور مقربے سے لوگ ہین جو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے اونکو اپنی درگاہ کا تقرب بخشا ہے سب کمال اونکو آپ اوسنے بخشدیا ہے جیسے پیغمبر ہین صدیق ہین بعضے بڑے ولی ہین اور ابرار سب مومن مسلمان ہین اپنی محنت سے حکم کر موافق کام کیے راہ چلے کمال کو پہونچے مقربون کا بہت بڑا درجہ ہے جسکو حق تعالےٰ نے آپ

کمال استواری مین پہونچایا انکی سب طرح کی بندگی مین کام کرنے مین سوائے رضامندی خدا یتعالے
کے اور کچھ غرض نہین تھی جو کام کیا جو عمل بجالائے تیری محبت اور اخلاص سے بجالائے اس سبب
اونکے پینے کا پانی بہشت مین تسنیم مقرر ہوا ہی جس پانی کے مزے کی اور خوبی کی کچھ تعریف بیان
مین کسی آدمی کے نہین آسکتی اور ابرار جو اپنی محنت سے سعی سے اللہ کی توفیق سے راہ چلے
اچھے کام کیے کمال کے درجون کو پہونچے مرتبے پائے اونکے عمل کرنے مین کچھ اپنے دل کی خواہش
بھی ملی ہوئی ہوتی ہی دفترخ سے چھوٹنے کی غرض ہی بہشت مین پہونچنے کی غرض ہی اور اخلاص اور محبت
غرضون مین ملا ہوا ہوتا ہی خدا یتعالی کی رضامندی بھی چاہتے ہین اور اور بھی غرضین رکھتے ہین
اس سبب سے اونکے واسطے رحیق مقرر ہوا اور اومین تسنیم کے پانی کا ملا دیوے گا اسی واسطے فرمایا
کہ سعی کرنے والے کو چاہیے رحیق کے پانی کی سعی کرین بخشت کرین جس پانی مین تسنیم کا پانی ملا ہوا ہی
محنت کرنے سے مل سکتا ہی اور تسنیم کا پانی نرے فضل وکرم پر موقوف ہی اومین محنت سے
کیسکو راہ نہین اور اومین تسنیم کی تعریف بیان سے باہر ہی خبر مین آیا ہی مکے کے سردار مشرک جو
ایمان نہین لائے ابوجہل ولید بن مغیرہ اور عاص بن وائل اور جاوکے ساتھی تھے جب حضرت
رسول اللہ کے بعضے اصحابون کو دیکھتے وے اصحاب جو فقیر نادار تھے حضرت عمار بن یاسر حضرت بلال
حضرت صہیب رضی اللہ تعالے عنہم کو دیکھ کر ہنستے ٹھٹے کرتے اس سورت مین یہ آیتین
اللہ تعالے نے اس حقیقت کے بیان مین بھیجین اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا تحقیق وے آدمی جو شرک
ہین گناہون کے درمیان ڈوب رہے ہین کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ ۝ اون لوگون سے
جو ایمان لائے ہین ہنستے ٹھٹھا کرتے ہین وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ ۝ اور جب گذرتے ہین مشرک
مومنون کے اوپر غمزہ کرتے ہین آنکھون سے اور سے اشارہ کرتے ہین ٹھٹھا کرتے ہین مسخراپن کرتے
ہین وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝ اور جب یہ کافر اپنے اہل کے پاس جاتے
ہین اپنے گھرون مین پھرتے ہین مومنون کے اوپر ٹھٹھے کرکے کافرون کے پاس جاتے ہین ہنستے ہوے
پھرتے ہین اور یارون سے ملکر مومنون کے اوپر ہنسیان کرتے ہین خوش ہوتے ہین

وَاِذَا رَاَوْهُمْ اور جبوقت یہ کافرمنافق مومنون کو دیکھتے ہین قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝ کہتے ہین یہ کافرمنافق مشرک مومنون کو دیکھ کر یہ لوگ تحقیق گمراہ ہین باپ دادون کی راہ چھوڑ دی ہین اپنی گمراہی کو مومنون کے اوپر ثابت کرتے ہین پھر اللہ تعالا فرماتا ہے اون کافرون منافقون کے حق مین وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝ اور یہ کافر نہین بھیجے گئے اون مومنون پر نگہبان اون کافرون کج مومنون کا رکھوالا مقرر کرکے نہین بھیجا جو اونکی نیکی بدی کو دیکھتے رہین اپنی راہ چلا دین اور سیدھی راہ بتا دین دنیا مین یہ لوگ جو کچھ ٹھٹھے مسخری پن کی باتین کرتے ہین کرلیون آخرت مین کیا کرینگے اونکی حقیقت اللہ تعالے فرماتا ہے فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝ پھر اوسدن یعنی قیامت کے روز وے لوگ جو مومن ہین اللہ ورسول کے حکم پر ایمان لائے ہین کافرون کے حال دیکھ کے ہنسینگے عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ تختون کے اوپر وے تخت جو جواہر سے جڑے ہین خیمون مین یاقوت کے موتیون کے بیٹھکر مومن نظر کرینگے دوزخیون کے احوال کو دیکھ کر جبوقت آگ مین دوزخ کی جلین گے زنجیرون مین باندھے ہونگے عذاب کے فرشتون کے ہاتھ کی مار کھاوینگے ذلیل ہوینگے اوسوقت مومن خوش ہوینگے آپسمین بیٹھکر ہنسیان کرینگے اور خبر مین آیا ہے وہ کافر جو دنیا مین مسلمانون کے اوپر ٹھٹھا کرتے تھے ہنستے تھے دوزخ مین پڑینگے آگ مین جلین گے فرشتے ایک دروازہ بہشت کی طرف سے کھول دینگے اور اون دوزخیون کو کہین گے آؤ شتاب آؤ بہشت مین چلو پھر وہ دوزخی بہت محنت کرکے خرابی سے دروازے تک پہونچین گے اوسی وقت فرشتے دروازہ بہشت کا بند کرلیوین گے یہ کافر مشرک شرمندہ ہوکر رہ جاوینگے بہت غم کرینگے اور دوزخ کے فرشتے اونکو گھسیٹ کر برے حال سے دوزخ مین ڈالدیوین گے اس حال کو دیکھ کر مومن شکر کرین گے دنیا کی باتون کو یاد کرینگے دوزخیون کو یاد دلاوین گے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ تحقیق بدلا پایا کافرون نے اون کامون کا جو دنیا مین کرتے تھے یعنے ٹھٹھے مسلمانون کے ساتھ دنیا مین مسلمانون کو غمگین کرتے تھے ناخوش کرتے تھے برے مین اللہ تعالے نے اون لوگون سے وہی معاملہ کیا کہ مسلمان اونپر ہمیشہ ہنسا کرین گے کفار ہمیشہ عذاب کھینچتے رہین گے اور مسلمانون کو

جو غم کھاتے تھے صبر کرتے تھے اپنے ایمان مین زیادہ قائم ہوتے تھے آخرت مین بہت خوشوقت کیا ہمیشہ وہ خوش رہین گے مسلمان کو چاہیے جو اس آیت کی نصیحت کو سنکر اپنے دل مین جگہ دیوین اور خدا کے کسی بندے کے ساتھ ٹھٹھا مسخرہ پن نہ کرین کسیکو حقیر نہ جانین غرور و تکبر نہ کرین ہر طرح کے اچھے برے عمل کی جزا بدلا آخر کو ہر کوئی پاویگا ایک ذرہ تفاوت نہین ہووے گا اللہ تعالی اسب مسلمانون کو اپنے فضل و کرم سے اچھے کامون کی توفیق بخشے برے کامون سے بچا رکھے آمین

سورہ انشقاق

کی ہر پچیس آیتین ہین ایک سو آٹھ کلمہ چار سو اڑتالیس حرف ہین کافر پوچھتے تھے قیامت کس طرح ہووے گی کب ہووے گی قیامت کے ہونے مین کیا کچھ ہووے گا اللہ تعالے خبر دیتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۱ جسوقت آسمان پھٹ جاوینگے پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگی صور کے پھونکنے سے اوس دن کی ہیبت سے فرشتون کے اوترنے کے واسطے جو ہر ایک آسمان ٹوٹیگا اس آسمان کے فرشتے اوتر کر حشر کے میدان مین سب آدمیون کو اللہ تعالے کے حکم سے گھیر کر کھڑے ہوین گے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا اور سنے گا آسمان اللہ تعالے کے حکم کو اور ٹوٹ جاوے گا وَحُقَّتْ ۲ اور سزاوار ہے آسمان کو حکم خدا تعالی کا قبول کرے حکم کے تابع ہووے وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۳ اور جب زمین بڑھائی جاوے گی اول آخر کی خلق جمع ہووے گی اگلے پچھلے مردے سب جیونگے ان سب کے کھڑے ہونے کے واسطے لمبا چوڑا زمین کا بہت بڑھ جاویگا جس طرح چمڑے کو کھینچ کر بڑھاتے ہین اسی طرح فرشتے اللہ تعالے کے حکم سے زمین کو کھینچ کر بڑھاوین گے مشرق سے مغرب تک زمین مین اونچا نیچا کچھ نہ رہیگا پہاڑ اوکھڑ جاوین گے دریا خشک ہو جاوینگے گڑھا خندق اسمین کچھ نہ رہیگا تمام زمین ہموار ہو جاوے گی وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۴ اور باہر نکال ڈالے گی

زمین جو کچھ زمین کے اندر ہے خزانے اور مردے زمین سے نکلیں گے اور زمین خالی ہووے گی
زمین کے اندر کچھ نہ رہے گا سب جی اوٹھیں گے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنے گی زمین خدا کے حکم کو
جو کچھ زمین کو حکم ہووے گا بجا لاوے گی اور لائق ہے زمین کو جو حکم خدائے تعالے کا بجا لاوے جب
حقیقتین ظاہر ہو دینگی جب قیامت قائم ہووے گی سب کوئی نئے سرے زندہ ہو دینگے ہر ایک کا حساب
ہو دیگا کافر مشرک بدکار دوزخ مین پڑین گے عذاب مین گرینگے اور مومن مسلمان نیک کار بہشت مین
داخل ہو دینگے ثواب پاوینگے اور یہ بات جو اللہ تعالے نے زمین آسمان کے حق مین فرمائی وَاَذِنَتْ
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ سزاوار ہے لائق ہے آسمان زمین کو حکم کے تابع رہنے اسمین اشارہ ہے جو زمین آسمان
اللہ تعالے کے حکم کے باندھے ہوئے کھڑے ہین جبتک حکم ہے قائم رہو قائم ہین جب حکم ہووے گا
ٹوٹ جاؤ ٹوٹ جاوینگے اور اسی طرح ہر چیز دریا پہاڑ درخت آگ پانی سب پیدائش ذرہ ذرہ
اللہ تعالے کے حکم سے قائم ہین ایک بال برابر تفاوت کرنے کی کسیکو قدرت نہین جس کام مین جسکو
حکم ہوا ہے بے اختیار کرتا ہے آسمان چاند سورج ستارون کو حکم ہے پھرتے رہو پھرتے ہین کبھی آرام نہین
کر سکتے ایکدم نہین ٹھہرتے زمین پہاڑون درختون کو حکم ہوا ہے کھڑے رہو حرکت مت کرو کھڑے
ہین حرکت نہین کر سکتے اسی طرح ذرہ ذرہ جس کام مین ہے اوسی کام مین قائم ہے پر آدمی نافرمانی کرتا ہے
حکم نہین مانتا جس کام کو فرمایا ہے نہین کرتا اوسکا اولٹا کرتا ہے جس کام کو منع کیا ہے وہی کرتا ہے یہ تمام
سبب اختیار کا ہے کسی چیز کو اللہ تعالے نے کسی کام کا اختیار نہین بخشا ہر ایک چیز کو جو کام
فرمایا ہے اوس کام کی قدرت بخشی ہے اور کام کی اوسکو قدرت نہین بخشی اسواسطے بغیر اختیار وہی
کام کرتا ہے اور کام نہین کر سکتا آدمی کے تئین سب طرح کی قدرت بخشی ہے جو کام چاہے سو کرے
جو نہ چاہے سو نہ کرے جہان چاہے وہان جاوے جہان چاہے وہان بیٹھے نقصان کی طرف جاوے
کمال کی طرف جاوے نیکی بدی کی راہ اوسکے اوپر کھول دیتے ہین نقصان کے کمال کے اسباب
کے کچھ تیار کر دیتے ہین ہر ایک کام کا مختار کر دیا ہے پھر آدمی جو اپنے دل مین سمجھے تو جانے اللہ تعالے
نے آدمی کے اوپر بہت بڑا فضل کیا ہے بڑا احسان کیا ہے یہ اختیار کی نعمت بخشی ہے جو چیز کسی کو

اوسکی پیدائش مین بخشی بھی آدمی کو بخشی ہر کام کرنے مین اوسکے ہاتھ پاؤن کھول دیے اسی واسطے
اوسکے اوپر اپنی طرف سے پیغمبر بھیجے اپنے کلام بھیجے اچھی بری راہ کی خبر دی بھلا برا اوسکو سمجھا دیا سنا دیا
پہلے برے کام بتا دیے اور اس اختیار دینے کے سبب اوسکے اوپر آپ زبردستی نہ کی جبر نہین کیا جو
وہ خاوند جبر کرنا چاہتا اختیار نہین لیتا ایک راہ مین لگا دیتا بے اختیار اوسی کام مین چلا جاتا کچھ عذاب
ثواب نہ پاتا اسی واسطے تمام خلقت اور فرشتون کو اختیار نہین دیا عذاب ثواب بھی اونکو نہین ہوتا
پر آدمی کو اختیار دیا ہے عذاب ثواب بھی اسکے واسطے رکھا ہے دوزخ بہشت بھی اسی کے واسطے پیدا
کی ہے فرمایا ہے سب اسباب تمھارے واسطے پیدا کر دیے ہین جو کوئی اچھا کام کریگا اچھا بدلا پاویگا برا
کام کریگا برا بدلا پاویگا آدمی کو چاہیے اس نعمت کی قدر بوجھے شکر احسان کا بجا لاوے اور اپنی
قدرت کو اپنے اختیار کو اللہ کی مرضی مین رضا مین خرچ کرے جو کام فرمایا ہے وہی کام بجا لاوے اپنا
اختیار خاوند کے اختیار مین دیوے تب اپنے کمال کو پہونچے دین و دنیا کی سعادت خوبی پاوے
پھر اس درجہ کو پانا ایسی بڑی دولت کو پہونچنا بہت بھاری کام ہے بہت طرح کے علم حاصل کیا چاہیے
بہت کام کیا چاہیے تب اللہ کے فضل سے اس مرتبہ کو پہونچے پھر یہ محنت کرنی جو آدمی کو درکار ہے اسکا سبب
یہ کہ آدمی اسفل السافلین مین حیوانیت کے درجے مین پڑا ہوا ہے اس دنیا کے گھروندے مین ڈوبا ہوا ہے دنیا ہی
کے کام کرنے جانتا ہے دنیا ہی کی باتین اوسکی نظر مین آتی ہین ہزارون طرح کے خیال خطرون مین گرفتار ہے
اچھا کھانا اچھا پینا اچھا گھر ہزارون طرح کی نعمتین بے نہایت چاندی سونے کے حاصل کرنے مین پھنسا ہوا ہے اپنے
اختیار کو دنیا کی خوبیون کے واسطے خرچ کرتا ہے آخرت سے بھول رہا ہے اپنے ہمیشہ کی خوبی ہمیشگی کی دولت
کی راہ چھوڑ دی ہے ہمیشگی کی بادشاہی پانے کے کام نہین جانتا اور جو کوئی دانا اس نادان آدمی کو وہ راہ بتا دے
وے کام سکھا دے تو نہین سنتا نہین سیکھتا اور جو سنے اور سیکھے تو بھی یہ دنیا کے کامون مین گھرا
رہتا ہے وے کام جو آخرت کے پانے کے کام ہین نہین کرتا ان کامون کو بڑی محنت جانتا ہے
مشکل بوجھتا ہے اور جو کوئی کرتا ہے تو بڑی سختی سے کرتا ہے اور اس بات کو نہین جانتا جو بغیر اس محنت
کے کیے بغیر اس سختی کے اوٹھائے آخرت کی ہمیشگی کی دولت نہ پاوے گا اوسکو لازم ہے یہ کام کرے

اس راہ میں اپنے اوپر سختی اوٹھاوے اس بات کو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ اے آدمی تحقیق تو سختی سے کام کرنے والا ہے اپنے پروردگار کی طرف محنت کا سختی کا کام کرتا ہے پھر ملاقات کرنے والا ہے تو اپنے کام کے بدلے کو دیکھنے والا تو ہے کاموں کی مزدوری کو اے آدمی ناداں کیوں بھول رہا ہے اس فانی دنیا میں سات دن دمبدم یہ دنیا تیرے ہاتھ سے چلی جاتی ہے اور اسی دنیا کے کام میں لگا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف منھ کر اور بندگی میں چست ہو جا الک ہو حکم کے بجا لانے میں بحکم ہوشیار مت کر تجھکو لازم ہے اپنے روزی دینے والے کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے کوشش اور سعی کر تجھ کو ضرور ہے اچھے کاموں میں محنت کرنی اللہ تعالےٰ کی خوشنودی پانے میں بہت سختی اختیار کرنی اپنے نفس کی خواہشوں سے جن خواہشوں کا حکم نہیں دور بھاگنا اون خواہشوں کی طرف نجانا اور اللہ تعالےٰ کے حکم بجا لانے میں اپنے تن و بدن مال اور جان کو خرچ کرنا دل کو حکم میں لگانا یہ محنت دنیا میں تجھ کو کیا چاہیے آخر کو آخرت میں پروردگار کے حضور میں پہونچنے والا ہے اپنے عملوں سے جو کچھ سعی دنیا میں کی تھی اپنے کاموں کی جزا سے ملاقات کرنے والا ہے مزدوری پانے والا ہے جیسا کریگا ویسا پاویگا جو وقت بندوں کا حساب ہونے لگیگا ناسا عمال ہر ایک کے ہاتھ میں دیے جاوینگے سب باتیں بھولی ہوئی یاد آوینگی اچھے لوگوں کے نامے داہنے ہاتھ میں دیوینگے اور گناہگاروں کے نامے بائیں ہاتھ میں فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا پھر جسے دی جاوے گی کتاب اوسکے داہنے ہاتھ میں پھر شتاب حساب کیا جاویگا اوسکا آسان حساب وَّیَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا اور پھیرے گا اپنے اہل کی طرف خوشوقت سے لوگ جو سچے مومن مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ کی رضامندی اونکو حاصل ہوتی ہے دنیا میں اچھے کام کرتے رہتے ہیں اور جو کچھ گناہ تقصیر بھول چوک سستی اونسے ہوگئی ہے توبہ کرتے رہے اللہ تعالیٰ اونکے اوپر مہربان ہووے گا قیامت کے دن حساب کے وقت اول اونکی بدیوں کو اونسے اس طرح سے چھپا کر دکھاوینگے جو اوروں کی نظر اوسکے اوپر نہ پڑسکے بدیاں اپنی دیکھیں گے ڈر جاوینگے پھر خطاب ہووے گا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر ایک بندے مومن کو اے بندے

تو نے دنیا میں ایسے ایسے گناہ کیے تھے فلانا گناہ فلانے دن فلانی جگہ وہ گناہ اوس دن میں اسجگہ میں کیا تھا پھر ڈرا خوف تھا تیرے دل میں ہم سے توڑتا تھا توبہ کرتا تھا شرمندہ ہوتا تھا اپنے گناہوں پر رحم کرتا تھا جسنے تیرے اس گناہ کو دیکھ کر پردہ ڈالدیا کسی کے آگے تیرا پردہ نہ پھاڑا ان بخشدیے تھے سب تقصیریں معاف کردیں تیرے تئیں بخشا پھر اس مہربانی سے خوش ہوجائیگا تب نیکیوں کے اچھے کاموں کے نامے ظاہر کرکے اوسکے داہنے ہاتھ میں دیوینگے سب کے روبرو پڑھیگا بہت خوش ہووے گا لوگوں سے کہیگا خوشی سے آؤ میرے عملناموں کو پڑھو دیکھو میرے اعمال اللہ تعالےٰ نے قبول کیے ہیں اوس سے حکم ہوویگا عرش کی داہنی طرف جاویگا تب خوشحال خوشوقت بہشتیوں میں اپنے بھائی بند خویش و اقربا یاروں کی شناؤں سچے مومنوں سے ملاقاتوں میں بڑا خوشیاں کرے گا یہ وہ لوگ ہیں جنکا حساب آسان ہوویگا آسانی سے چھوٹ جاوینگے اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے فرشتے کچھ جھگڑا تھا نہیں انکے ساتھ نکرینگے وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا اور جسے دی جاویگی کتاب اوسکی پیٹھ کے پیچھے سے اوسکی پھر شتاب ہی جوآرزو کرے گا اپنے ہلاک کی اور درآوے گا دوزخ میں جلتی ہوئی آگ میں یہ وہ لوگ ہیں جو کافر تھے مشرک تھے منافق تھے مرکش تھے مغرور تھے اللہ و رسول کی رضامندی حاصل کرنیکا انکو کچھ فکر نہ تھا آخرت کا کچھ اندیشہ نہ تھا دنیا کے لوگوں کی رضامندی حاصل کرنے میں عمر اپنی کھوئی دنیا ہی کے کام میں ہمیشہ رہے اچھا کام کچھ نہ کیا اون لوگوں کے بائیں ہاتھ میں اونکے اعمالنامے دیوینگے بری طرح سے خواری سے فرشتے داہنے ہاتھ کو اونکی گردنوں کے اوپر بند کردیوینگے گردنوں اور کندھوں کو اونکی پیٹھ کی طرف کردیوینگے بائیں ہاتھ کو اونکے توڑ کر پیٹھ کو پھاڑ کر پھر اوسکو چھاتی کے اندر سے پیٹھ کی طرف نکال کر بدیوں کے نامے اونکے ہاتھ میں دیوینگے ہر ایک کافر مشرک بد دین اپنے اعمالنامے کو دیکھیگا معلوم کرے گا آخر بدیوں کی حقیقت اپنی پاویگا فرشتے اس سے ہر کام میں جھگڑا کرینگے یہ کام وہ کام کیوں کیا تھا ایسا برا حال حساب میں کرینگے ایسی سختی حساب کی ہوویگی

جو اوس وقت بے اختیار ہو کر اپنا مرنا چاہے گا موت مانگے گا ہائی کی آرزو کریگا
اپنے دل مین کہیگا پھر دوسرے بار جینا نہوتا ہمیشہ مرا ہوا رہتا تو خوب ہوتا بھلا ہوتا اب بھی کسی طرح
مر جاؤن تو بہتر ہووے مرنا گرتا ہوا دوزخ کی آگ مین داخل ہووے گا فرشتے اوسکو مارتے ہوئے
دوزخ مین جلتی آگ مین ڈال دیوینگے پھر یہ سختی یہ خواری یہ بلا جو کافر مشرک بے ایمان کے
اوپر اوسدن مین آوے گی وہ سب اللہ تعالےٰ بیان فرماتا ہے اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝
تحقیق وہ کافر دنیا مین اپنی قوم کے اپنے لوگون کے درمیان خوشحال تھا دنیا کا مال و دولت حرام
کی پاکر اپنے نفس کی خواہش مین اوڑاتا تھا مال مین ناز کرتا تھا مغرور تھا اچھے اچھے کمانون کپڑون
فخر کرتا تھا اترا تا تھا نفس کا بندہ تھا حرام حلال کے اوپر کچھ نظر نہین تھی اپنی شہوت کا تابع تھا اپنے
گھر بار نوکر چاکر لوگ لشکر باغ حویلی مین یار آشنا جو کافر مشرک تھے اونمین خوشیان کرتا تھا ناچ رنگ
ہنسی ٹھٹھے مین بے فائدہ کامون مین عمر کو کھوتا تھا اللہ تعالےٰ سے اور اوسکے رسول سے
کچھ اوسکو کام نہین تھا خدا کا کچھ ڈر نہین تھا اللہ و رسول کے حکم کی کچھ پرواہ نہین تھی شریعت سے کچھ
غرض نہ رکھتا تھا آخرت کا کچھ ڈر نہین تھا جو کچھ چاہتا تھا سو کرتا تھا اور دنکا مال ملک مین باغ باڑی
چھینتا تھا ظلم کرتا تھا ناحق خون کرتا تھا حرامکاریون مین رہتا تھا اونھین کامون مین اونھین باتون مین
خوش رہتا تھا اور مومن مسلمان ہمیشہ غمگین رہتا تھا اللہ تعالےٰ سے ڈرتا تھا اللہ رسول کے حق مین
چلتا تھا جو کام کرتا تھا سمجھ کر کرتا تھا جو دونون جہان مین دنیا آخرت کی خیر خوبی پاوے دنیا کو فانی
جانتا تھا آخرت کو باقی جانتا تھا دنیا کی زیادتی کمی کے اوپر خوشی ناخوشی نہین تھی اپنے ایمان کے
نقصان مین غم کھاتا تھا ایمان کی زیادتی مین اچھے کام کرنے مین خوش ہوتا تھا ان باتون کے سبب
مومنون کو آخرت مین ہمیشہ کی دولت اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ہاتھ آوے گی اور اون
برے کامون کی بری باتون کے سبب کافر مشرک بے ایمان ہمیشہ کے غم مین پڑین گے حسرت
کرین گے اور سب اون کافرون کی خواری عذاب کا ہے اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝ تحقیق وہ کافر
دنیا مین گمان کرتا تھا جو مرنے کے پیچھے ہرگز پھر نہ جیا نہین کسی ٹھکانے مین بازگشت ہرگز نہین ہوگی

خدائے تعالے کی طرف رجوع نہ کرے گا اور وہ کافر بے ایمان کو یقین نہ تھا کہ ایکبار مر کر دوسری بار پھر کوئی نہیں جیتا گا قیامت حساب دوزخ بہشت سب کا منکر تھا آخرت کو سچ نہ جانتا تھا اپنے دل مین کہتا تھا مین ہرگز مر کر پھر نہین جیون گا دنیا مین جو کچھ مسکون سو لے لون حرام حلال کیا بات ہی کہاوت کی بات ہی پھر کون پوچھنے والا ہی دل کی ہوس ابھی نہ جاوے گی تو کب جاویگی ایسے گمان مین رہتا تھا اس سبب اچھے کام کچھ نہ کر سکا ساری عمر برے ہی کامون مین گذاری اِنَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا وہان جمع کر ناسچ ہی مرنے کے بعد جیتا ہووے گا تحقیق پیدا کرنیوالا اور کا بالنے والا اور کا اس کا فرمشرک کے کامون کا دیکھنے والا ہی وہ کافر برا کام کرتا تھا حرام کاریون مین ڈوبا ہوا تھا دل مین کہتا تھا میرے ان کامون کو کون دیکھتا ہی اور جو کوئی بے ایمانی کی راہ سے ایسی بات کہے یا دل مین اپنے ایسی بات کا گمان رکھے قیامت مین پھر کر دوسری بار جینے کو حساب کتاب کو نہ مانے اور اور برے کام چھپ کے کرتا رہے اور دل مین جانے ان کامون کو میرے کوئی نہین دیکھتا نہین جانتا ایسا گمان کو اللہ تعالے اپنے اس کلام سے دور فرماتا ہی قیامت ہووے گی حساب کتاب ذرہ ذرہ کا ہووے گا جو کوئی جیسا کام کرتا ہی نیک بد اوسکا پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا اوسکے سب کامون کو ذرہ ذرہ دیکھتا ہی کسی کی کوئی بات اوس پاک خاوند کے آگے چھپی نہین اس سبب رتبہ فرمایا رب پالنے والے کو روزی دینے والے کو کہتے ہین جو جانتا نہین تو روزی کس طرح سے دیتا ہی کس طرح سے پرورش کرتا ہی ہر دن رات مین وہ پاک پروردگار اٹھارہ ہزار عالم کو روزی پہونچاتا ہی مچھر چیونٹی مکھی تک کسیکو بے روزی نہین رکھا کسی بندے کے حال سے وہ خاوند بے خبر نہین سب کچھ دیکھتا ہی سب کچھ جانتا ہی پھر اس بات کے اوپر قسم کھاتا ہی پروردگار تعالے جو ایک طرح کی بات کا جاننا کیا ہی تمھاری اگلی پچھلی سب طرح کی حقیقتین دیکھتا ہے جانتا ہے

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ لاچھ بد گمانیان کافرون کی اچھی نہین قیامت کے منکر ہین اپنے حال سے اپنے کامون سے پروردگار کو بیخبر بوجھتے ہین قسم کھاتا ہون مین شفق کی شفق کی لالی کا نام ہی جو صبح شام کے وقت نکلے ہوے ڈوبتے ہوے آسمان کے کنارے مین پیدا ہوتی ہی وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ اور

قسم کھاتا ہون ین رات کی اور جو کچھ رات نے اوسکو جمع کیا ہو رات کی اور اس چیز کی جو جمع کرے
اور ڈھانپ لیوے رات اور چیز کو اپنی تاریکی مین وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝ اور سوگند ہو چاند کی
جسوقت جمع ہووے نور اوسکا اور تمام ہووے اور کامل ہووے چودھوین رات کا چاند ہووے
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ البتہ البتہ سوار چڑھوگے تم ایک حال سے ایک حال موت کا حال منکر و نکیر کا
سوال پھر حشر کا حساب پھر گذرنا صراط پر پھر دوزخ بہشت کا حال ان آیتون مین اللہ تعالے نے
آدمیون کے احوال کی گردش پر قسم کھائی شفق اور رات کی اور چاند کی اس قسم کی حکمتین اللہ تعالے کو
معلوم ہین یا اللہ کے رسول کو معلوم ہونگی جتنا علم اللہ تعالے نے چاہا بخشا ہو اپنے رسول کو اور رسول
کے طفیل سے امت کے لوگون کو ہر ایک کو حوصلے کے موافق وہ خاوند کچھ بھید حکمتین اپنے کلام کی
بتا دیتا ہو ایک بھید یہ ہو شفق کی قسم کھائی شفق اوس سرخی کا نام ہو جو شام کو سورج ڈوبنے کے پیچھے
مغرب کی طرف آسمان مین ظاہر ہوتی ہو ایک گھڑی کم و زیادہ رہتی ہو پھر غائب ہو جاتی ہو اوسمین
اشارت ہو جو آدمی اپنے احوال کو دیکھے تو ویسا ہی پاوے کوئی حال اوسکا قائم نہین خوشی
ناخوشی صحت بیماری تونگری فقیری دوستی دشمنی اچھا حال برا حال کوئی قائم نہین دنیا مین کسی حال کو
آدمی کے قرار نہین ایک حال ایک وقت مین نظر آتا ہو جاتا ہو اسی حال مین ہمیشہ رہوگا پھر دیکھتا
وہ حال نہ رہا جاتا رہا آدمی کو چاہیے اپنے کسی حال کے اوپر بھروسا نہ کرے دولت جوانی قوت
مغرور نہووے پیسے ٹکے پر نہ بھولے جو کچھ اچھا کام کرنا ہووے سو کر لیوے فرصت کے وقت
کو غنیمت جانے جب وقت جاتا رہے گا افسوس کرتا رہے گا پھر کچھ ہاتھ نہ آویگا اور اللہ تعالے
نے رات کی قسم کھائی اور اوس چیز کی قسم کھائی جو رات اپنی اندھیری مین تاریکی مین اوسے گھیر لیتی
ڈھانپ لیتی ہو مشرق سے مغرب تک سب خلق عالم اوسکے اندھیرے مین گھر جاتا ہو کار و بار
دنیا کے چھوٹ جاتے ہین سب کوئی سو رہتے ہین اس سوگند مین کافرون مشرکون کی حقیقت
اشارت ہو جو اونکی روحین اونکی جانین اونکی عقلین ایسی اندھیاری مین ہین جیسے آدمی رات
اندھیاری مین سو جاتے ہین آخرت کے کام اچھے عمل اونسے اس طرح چھوٹتے ہین جس طرح

رات کے سونے والون سے دنیا کے کاروبار چھوٹ جاتے ہین دل کے اندھے ہین جہل کی اور گمراہی کی تاریکی نے اونکے دلون کو گھیر رکھا ہی بے ایمانی کی اندھیاری نے اندھا کر رکھا ہی عقلین اونکی آخرت کے عمل سے بے خبر ہین بے نور ہین دنیا مین اندھے رہے اندھیاری مین ہی آخرت مین بھی اندھے اوٹھین گے دوزخ کی اندھیاری مین چلے جاوین گے اور چاند کی سوگند کھائی جسوقت نور اوسکا پورا ہوتا ہی کامل ہوتا ہی اوسمین اون سونون کی حقیقت پر اشارہ ہے جسوقت آدمی کے دل مین ایمان اور مسلمانی کا نور آتا ہی اللہ اور رسول کی خبرون کو سچ جانتا ہی یقین کرتا ہی حکم احکام کو قبول کرتا ہی دل اوسکا اوس نور سے روشن ہوتا ہی اول ایسا روشن ہوتا ہی جیسا پہلی رات کا چاند جون جون دین کا علم سیکھا جاتا ہی یقین کا نور زیادہ ہوتا جاتا ہی مسلمانی کے ظاہر باطن کا کام کرتا جاتا ہی دل کی روشنی بڑھتی جاتی ہی جب ایمان اور مسلمانی مین پورا ہو چکتا ہی تمام دل روشن ہو جاتا ہی چودھوین رات کے چاند سا ہو جاتا ہی جو آدمی ایماندار ہی پورا مسلمان ہی دنیا مین بھی روشن ہوا آخرت مین بھی روشن ہوگا ایمان کی روشنی مین آسانی سے بہشت مین پہونچ جاویگا پھر اللہ تعالے نے آدمیون کے احوال پر قسمین کھائین آدمی ہمیشہ ایک حال پر نہین ہر کوئی ایک حال سے اور حال مین گردش کھاتا جاتا ہی کچھ سے کچھ ہوتا جاتا ہی اچھا حال ہووے یا بُرا حال ہووے اور وہ پاک پروردگار ہر حال پر آدمی کے خبردار ہی سب حال کو دیکھتا ہی کوئی حال کسیکا ہووے اوس خداوند سے چھپا نہین اول آخر کا احوال ذرہ ذرہ نکتہ نکتہ معلوم ہی ایک وقت نطفہ تھا پھر علقہ ہوا لہو بند تھا پھر مضغہ ہوا گوشت کا ٹکڑا ہوا پھر ہاتھ پاؤن آنکھ کان پیدا ہووے سارے بدن کی صورت تیار ہوئی پھر روح حکم سے تن مین پڑی پھر بچہ ہوا دنیا مین آیا دودھ پیتا رہا پروردگار نے اوسے ماں کے ہاتھ دایون کی ہاتھ پرورش کروایا پلوایا پھر لڑکپن کے حال مین آیا کھیلتا رہا کھاتا پیتا رہا پھر جوان ہوا ہر کام کے لائق ہوا قوت زیادہ ہوئی قوت کی روزی کے پیدا کرنے کی راہ سیکھی نوکری چاکری سوداگری کھیتی کام کسب کرتا رہا پھر ادھیڑ ہوا آخر کو بوڑھا ہوا یہانتک کہ بہت بوڑھا ہوا ضعف کی سستی کی حالت آئی مرنیکے

حال مین ہوچکا آخر کو مرگیا اسحال تک مومن کا فر برابر ہین سب کسی کے اوپر یہی حال گذرتے ہین
پھر قبر مین اور قیامت کے روز کافر کے اوپر جدے احوال آتے ہین مومن کے اوپر جدے احوال
آتے ہین پہلے مومن کے اوپر قبر مین ایمان کی برکت سے اچھے عملون کے سبب اچھے اچھے حال
آتے ہین خوشیان آتی ہین پھر قیامت مین اچھی صورت ہوکر اوٹھے گا حساب کی آسانیان ہونگی
نامے عملون کے داہنے ہاتھ مین آوینگے نیکی کا پلا ترازو کا بھاری ہووے گا پل صراط سے آسانی
سے گذر جاویگا دوزخ نظرون سے مومن کے چھپی رہے گی حوض کوثر کا پانی پیوے گا اور
سب طرح کی خوبیان اور خوشیان آرام دیکھتا ہوا بہشت مین داخل ہویگا ہر ساعت ہر دن
نئی نئی طرح کی خوشیان آرام لذتین خوبیان ہمیشہ پاتا رہیگا اور کافر مشرک بے ایمان قبر مین بے ایمانی
کے سبب خرابیون کے احوال آتے رہین گے ایک حال سے دوسرا حال زیادہ خواری کا غذاب
ہووے گا قبر کی تنگی وحشت اندھیارا گرزون کا لگنا سانپون کا بچھوؤن کا کاٹنا آگ مین جلنا ہر طرح کی
بلاؤن مین گرفتار ہر ایک صورت مین جیسی جیسی بری خصلتین دنیا مین تھین اونھین خصلتون کے
موافق ہوجانا کتے کی بلی کی چوہے کی گدھے کی سور کی صورت مین ہونا اور اور حیوانون کی صورت مین
ہونا حرص تکبر فساد شہوت مکر فریب غصہ حسد کینے کے سبب اور سوائے ان خصلتون کے
جیسی خصلت جس حیوان کی جس کسی مین غالب ہوگی ویسی ہی صورت اوسکی اوسی حیوان کی
ہوجاوے گی اور ویسی صورت مین عذاب پاویگا پھر قیامت کے دن بھی اوسی حیوان کی صورت
ہوکر اوٹھے گا پھر قیامت کی ہول کی سختیون مین پڑیگا پچاس ہزار برس کے دن مین کھڑا رہنا
بھوکھ پیاس کھینچنا آفتاب کا نزدیک ہونا دھوپ مین اسکی جلنا اور ہزارون طرح کی محنتین
سختیان کھینچکر دوزخ مین پڑنا پھر ہمیشہ عذاب مین گرفتار رہنا اور دوزخ مین بھی ایک طبقے سے
دوسرے طبقے مین زیادہ عذاب مین چلے جانا کافرون مشرکون کے اوپر یہ احوال آنے والے
ہین اللہ تعالے مومنون مسلمانون کو اپنی پناہ مین رکھے ان سب برے حال سے نجات بخشے
جو آدمی سمجھے بوجھے ایمان اور مسلمانی مین کیا بڑی دولت ہے تو واجب ہے کہ اپنے مال اور جان کو

ایمان اور مسلمانی مین فرماکر دل اور جان سے ایمان کو قبول کرے اسواسطے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے
فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ پھر کیا ہوا ہے اون کافرون کے تئین جو ایمان نہین لاتے کیا بلا ہوئی ہے
کس بدبختی نے گھیر لیا ہے اون کافرون مشرکون بے ایمانون کو جو ایمان اور مسلمانی کی دولت سے
منہ پھیر لیتے ہین اللہ و رسول کے حکم احکام قبول نہین کرتے آخرت سے کچھ غرض نہین رکھتے
مرنے کے بعد جو کچھ احوال گذرینگے ان احوالون کی کچھ فکر نہین کرتے اللہ تعالےٰ کے کلام قرآن
سے نفرت کو اور محمد کی ہدایت کو نہین مانتے نہین لیتے سرکشی کرتے ہین وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ
لَا يَسْجُدُوْنَ ۝ اور جسوقت پڑھا جاتا ہے اونکے اوپر قرآن سجدہ نہین کرتے اللہ تعالےٰ کے کلام
کی تعظیم نہین بجالاتے قرآن سنکر زمین کو سر نہین لگاتے مسلمانی کے حکم احکام مین گردن نہین
رکھتے نماز نہین پڑھتے اپنے پیدا کرنے والے کی روزی دینے والے کی بندگی بجا نہین لاتے
یہ کبر غرور بہت بری باتین ہین ان مغرورون کا بہت برا بدلا ہے بہت برے حالون مین پڑینگے
مومنون کو لازم ہے تلاوت کرنے مین جب اس سورہ مین اس آیت کو پڑھے یا سنے سجدہ کرے
یہ قرآن مین تیرھوان سجدہ ہے پھر اللہ تعالےٰ اون بے ایمانون کی حقیقت فرماتا ہے جو ایمان نہین لاتے
شرک و کفر مین مرینگے بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝ نہین بلکہ وہ آدمی جو کافر ہین جھٹلاتے ہین پیغمبر کو
اور دغلو کہتے ہین اللہ تعالیٰ کے کلام پر جھوٹھ کی تہمت لگاتے ہین یہ بڑی بدبختی کی بات ہے ایسی
بدبختی کی شامت سے ایمان کی دولت کس طرح سے نصیب ہووے وے آدمی جاہل ہے ناواقف ہے
اگر اللہ کے کلام اور اسکے کانون مین پڑین رسول کی حدیث سنے اول آخر کی بات سمجھے تو امید ہے
ایمان لاوے مسلمان ہووے اللہ و رسول کے حکم کو دل و جان سے قبول کرے اللہ کی بندگی
مین یاد مین اخلاص مین اپنے دین و دنیا کا بھلا جانے اچھا کام کرے برے کامون سے دور بھاگے
برے حالون سے نجات پاوے اچھے حالون مین ہمیشہ پہونچتا رہے اور جو آدمی اللہ و رسول کے
کلام کو سنے اور سنکے پیچھے ڈالے ان باتون مین کچھ تامل نکرے ہدایت کی باتین دل مین ٹھہراوے
اور جو سمجھے پھر سمجھ کر زبان مین دل مین خدا کے کلام کو رسول کی حدیث کو جھٹلاوے جھوٹ کی

تہمت لگاتا ہے بڑا کمبخت ہے اس سبب اللہ تعالے اوسکو ایمان کی نعمت نصیب نہین کرتا اسی واسطے
فرمایا ہے کافر ناواقف نادان نہین بلکہ واقف ہوکر جھٹلاتے ہین وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ اور
خدا تعالے دانا تر ہے بہت جانتا ہے ان شرارتون کو جو جھٹلاتے ہین اپنے دلون مین دین کی دشمنی اللہ
رسول سے بیزاری پوشیدہ رکھتے ایسون کے حق مین حکم ہوتا ہے فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ خبر
یا مژدہ خوشخبری سنا دو ان کافرون کو بڑے سخت عذاب کی اردکھ دینے والے عذاب کی کہو
ان کافرون سے کہ تم اپنے دلون مین دین سے دشمنی رکھتے ہو ہمیشہ کے عذاب مین پڑوگے
بری طرح آگ مین جلتے رہوگے اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ سوائے
ان لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے خاص کر ان لوگون کے واسطے ہے مزدوری
بے انتہا جو کم نہوسکے گی اس آیت مین مسلمانون کی دولت کا بیان فرمایا ہے جو آدمی پہلے
سے اللہ و رسول کے کلام کو سنکر ایمان لائے اچھے عمل کرنے لگے کچھ دشمنی انکار بیزاری انکی
دلون مین نہین ہے حضرت نبی صاحب کی ہدایت سنی سمجھے اپنے دل سے تابع ہوئے جو کچھ فرمایا
سو کرنے لگے اور جس کام کو منع کیا اوس کی طرف نہ گئے اور اون لوگون کی حقیقت کا بیان ہے جو
اول پہلی دعوت مین ایمان نہ لائے انکار کیا دشمنی دلون مین رکھی لڑائیان کین مومنون کو قتل کیا
مارا پھر آخر کو مسلمان ہوئے دین کا سچ اونکو معلوم ہوا یقین آگیا اپنے انکار و مخالفت سے
بیزار ہوگئے اپنے بے ادبیون پر افسوس کیا غم کھایا آخر کو دل سے ایمان لائے حکم کے تابع ہوئے
اخلاص سے اچھے عمل کرنے لگے اللہ تعالے نے اونکے اوپر فضل کیا اونکے ایمان کو قبول کیا
اونکے پچھلے سب گناہون کو معاف کردیا سچے مومنون مین داخل کیا اونکے اچھے عملون کا بدلا
اچھی مزدوری مقرر کی اونکو اون لوگون سے جو کافر رہے کافر مرے جدا کرلیا اس واسطے پہلی آیت
کے پیچھے اس آیت کو بھیجا اول فرمایا وہ لوگ جو کافر ہین قرآن کو پیغمبر کو جھٹلاتے ہین اللہ تعالے
خوب جانتا ہے جو کچھ اپنے دلون مین دشمنی رکھتے ہین اونکو دردناک عذاب کی خوشخبری دو
کہ ہمیشہ دوزخ مین جلتے رہینگے اس نافرمانی نے ناامیدی کی خبر دی جھٹلانے والون

دشمنی رکھنے والوں انکار کرنے والوں کو بہت مومن مسلمان ایسے تھے جو اول قرآن کو جھٹلاتے تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹا کہتے تھے دشمنی دلوں میں مسلمانی سے رکھتے تھے لڑتے تھے
مسلمانوں سے لڑائیاں کرتے تھے پھر ہدایت پاکر دل انکے روشن ہوگئے دین کا سچ انکے اوپر
ظاہر ہوگیا دل سے مسلمان ہوئے پھر اس آیت کے اترنے سے اپنی حقیقت کے اوپر نظر کی
دیکھا اول ہم بھی ان باتوں میں یہ بدبختی ہم سے ہوتی تھی ڈرے گمان کیا کہیں ہم بھی دن کافرون
میں نہ ہوئیں اون بے ایمانوں کے بدلے میں ہمارے اوپر یہ بھی ہمیشہ کا عذاب نہ پڑے غم کھانیکا
تھکانا نہ ہے اللہ تعالے نے آخر کی آیت کر پیچھے اس گمان کو اوسکے دور کیا اوتکی خاطر جمع کی انکو
جدا کر لیا فرمایا اس طرح کا عذاب ایسے کافروں کے واسطے ہے جو کفر پر انکار میں مرگئے سوائے
ان لوگوں کے جو ایمان لائے اچھے عمل کیے ایمان کی برکت سے اچھے کاموں کے بدلے میں
پچھلے سب گناہ اونکے معاف ہوئے ہمیشہ جنت میں رہینگے کہا اوسنے کبھی فرمایا

سورۃ بروج مکی

اکیس آیتیں ایک رکوع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والسماء ذات البروج ۱ قسم ہے آسمان کی جو صاحب برجوں کا ہے بارہ برج ہیں آسمان کے
سورج ہر برج میں مہینے بھر رہتا ہے ایک برس میں بارہ برج تمام کرتا ہے اور چاند قریب ڈھائی دن میں
ایک برج کو تمام کرتا ہے اور ایک مہینے میں بارہ برج آسمان کے پھر کر تمام کر لیتا ہے دن رات کا تفاوت
گھٹنا بڑھنا مہینوں کا برسوں کا شمار حساب چاند سورج کے پھرنے سے ان بارہ برجوں میں
معلوم ہوتا ہے اور ستارے آسمان کے اون برجوں میں پھرتے ہیں اور چاند سورج اور اون
ستاروں کی گردش میں ہزاروں طرح کے فائدے اور حکمتیں اللہ تعالے نے رکھی ہیں کمال
قدرت پروردگار کی اس کارخانہ میں ظاہر ہے اس سبب آسمان کی قسم کھائی جو رات دن مہینے

برس آسمان کی گردش مین چاند سورج کے پھرنے مین ہوتے جاتے ہین اور نے مانے مین لاکھون کروڑون کارخانے تماشے قدرت کے ہوتے جاتے ہین یہ سب کچھ دنیا کے کارخانے ہین

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝ اور قسم ہے قیامت کے دن کی جو وعدہ کیا گیا ہے اور سدن کے ظاہر کرنیکا اللہ تعالے نے وعدہ فرمایا بیشک وہ ایکدن پچاس ہزار برس کا ہووے گا اور اوس وعدے کے دن مین جسپر قسم کھائی تین اشارتین ہین ایک قیامت کا دن دوسرے جو ہر ہفتے مین حاضر ہوتا ہے جمعہ کا دن تیسرے عرفہ کا دن جس دن کو حاجی حاضر ہوتے ہین اور اس قیامت کے دن مین اپنے جزا سزا مقرر ہے وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝ اور سوگند ہے گواہ کی اور قسم ہے اوس چیز کی جسکے لیے گواہی دی گئی ہے شاہد کے لفظ کہنے مین اول اللہ تعالے نے اپنی ذات کی قسم کھاتا ہے وہ پاک پروردگار آپ گواہ ہے اول آخر کے سب خلق کے عمل دیکھتا ہے سب کے دلون کے بھید جانتا ہے اور مشہود سب خلق ہین اور سب کے کام اوپتین ہین اور مضمون بنے کہا ہے شاید ہمارے پیغمبر ہین حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مشہود حضرت کی امت ہے حضرت نبی صاحب قیامت مین اپنی امت کے اچھے کامون کی گواہی دینگے اور بعض کے نزدیک شاہد حضرت کی امت اور مشہود سب پیغمبرون کی امتین ہین جب قیامت کے دن حساب ہوویگا ہر امت سے سوال ہوویگا جن لوگون نے دنیا مین اچھے کام کیے تھے شکر ہو جاوینگے کہینگے ہمکو پیغمبرون نے خبر کیا آج کے دن کی بدی تھی ہمکو کچھ خبر نہین تبھی پیغمبرون کو حاضر کرینگے سوال ہوویگا مینے تمکو ان لوگون کی ہدایت کے واسطے بھیجا تھا اور اسدن کی خبر کو حکم دیا تھا سب کوئی سنیں اور اسدن کے واسطے کچھ کام کرین تمنے ان لوگون کو خبر دی یا نہ دی تب سب پیغمبر عرض کرینگے اے پروردگار تو جانتا ہی ہم نے سب طرح اونکو خبر دی تھی اچھی طرح سے سمجھا دیا تھا حکم ہووے گا مین سب کچھ جانتا ہون تم گواہ لاؤ پھر سب پیغمبر عرض کرینگے ہمارے گواہ شاہد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہے حضرت نبی کی امت کے نیک بندے حاضر ہوینگے سب پیغمبرون کے سچ پر اور نیک کارون کی نیکی پر بدکارون کی بدی پر گواہی دینگے اور یہ کہ شاہد عرفی کا دن ہے مشہود سب حج کرنے والے ہین قیامت کے دن مین عرفی کے دنون کی صورتین موجود ہوینگی ہر ایک عرفی کا

دن اپنے حج کرنے والون کے ایمان پر گواہی دیگا اور شاہد جمعے کا دن اور مشہود جمعے کی نماز پڑھنے والے ہین جمعے کا دن بھی نماز پڑھنے والون کے ایمان پر گواہی دیگا اور شاہد مسجدین ہین مشہود نماز پڑھنے والے ہین اون گواہیون سے حاجی مصلی نماز پڑھنے والے بہشت مین داخل ہونگے اور شاہد زمین ہے مشہود عمل کرنے والے ہین جیسے جو کام زمین پر کیا ہے اللہ تعالے کے حکم سے زمین اوسکی گواہی دے گی اور شاہد فرشتے کراماً کاتبین ہین مشہود سب بندے ہین ہر ایک بندے کے عملون کی گواہی دیوین گے اس شاہد مشہود کی قسم مین کئی قسمین ہین قسم کی اللہ نے اس قصے کے اوپر جو آگے بیان فرمایا امید ہا شاہد ہے کہ کافرون کا انجام برا اور ایمان والون کا اچھا ہے قصہ یہ ہے فرمایا قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ مارے گئے ہلاک کیے گئے اہل خندق گھاٹیان کھودنے والے گڑھے کھودنے والے آگ بھری ایندھن سے لعنت کیے گئے خدا کی رحمت سے نا امید ہوے خندق کے گڑھون کے یا چھپیون کی لکڑی کی جلتی ہوئی آگ کے یا اللہ کی رحمت سے دور پڑے ہلاک ہوے عذاب مین پڑے وے لوگ جنھون نے زمین مین گڑھے کھود کر بڑی آگ جلائی تھی لکڑیون کو آگ مین ڈال کر مومنون کو اون آگ مین ڈالتے تھے جلاتے تھے اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۙ جب کافر گڑھون کے کنارے کے پاس کنارون کے اوپر بیٹھے تھے بڑے بڑے سردار کافر تخت بچھا کر ان تختون کے اوپر بیٹھنے والے تھے وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۙ اون کافرون کام کے اوپر جو مومنون کے ساتھ کرتے تھے حاضر تھے دیکھنے والے تھے مومنون کو آگ مین جلاتے تھے عذاب کرتے تھے رحم نہ کرتے تھے اونکے جلنے مین خوش تھے مومنون کے جلنے کا تماشا دیکھتے تھے وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ اور عیب نہ پکڑا انکا کارنہ کیا ان کافرون نے مومنون سے سوائے اس بات کے جو وے مومن ایمان رکھتے اللہ تعالے کے اوپر وہ خاوند جو غالب ہے تعریف کے لائق ہے سو ہر حال اسی خاوند کو سزاوار ہے صفت کرنی جو خوبیون کے سزاوار ہے چاہیے اور ان مومنون مین اور کچھ عیب نہ تھا جسکے کافر دشمنی رکھتے اور کینہ اوسے نکالتے اور اونکو جلاتے سوائے اوسکے جو وے اللہ تعالے کے اوپر ایمان رکھتے تھے خدا کو ایک جانتے تھے دل وجان سے خدا کا

حکم قبول کیا تھا خدا کے حکم پر راضی تھے وہ خدا سب کے اوپر اوسکا حکم غالب ہے جو کچھ چاہے کرے
اوسکے غضب سے عذاب سے ڈرنا سب بندون کو لازم ہے اور سب طرح کی خوبیون کی تعریف کرنی
اوسی خاوند کو لازم ہے اس خاوند کے فضل کی رحمت کی مہربانی کی امید رکھنی چاہیے اَلَّذِیْ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ ایسا مالک اوسیکا ہے ملک آسمان و زمین کا بادشاہی آسمان زمین
کی اوسی پروردگار کی ہے وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۔ اور اللہ تعالےٰ ہر چیز کے اوپر گواہ ہے شاہد ہے
ہر حقیقت کو جانتا ہے جو کوئی کام کرتا ہے ذرہ ذرہ خبردار ہے واقف ہے جو کوئی جیسا کام کرے گا ویسا ہی
بدلا پاویگا جیسے اون کافرون نے مومنون کو عذاب کیا جلایا آگ میں ڈالا اللہ تعالےٰ اس حقیقت پر گواہ تھا
دانا تھا مومنون کا کچھ برا نہوا آگ کی راہ سے بہشت میں پہنچے کافر دنیا میں بھی آگ میں جلے اور اوسی آگ کی
راہ سے دوزخ میں چلے گئے بڑے سخت عذاب میں پڑے ۔ اصحاب الاخدود کا قصہ تاریخ کی کتابون میں تفسیرون میں
اس طرح سے ہے ایک بادشاہ تھا یہودی قوم میں ذونواس اوسکا نام تھا ظالم بت پرست تھا جس وقت
حضرت عیسیٰ پیغمبر کو اللہ تعالیٰ نے خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا اوسوقت یہودیون کا غلبہ تھا
یہود حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں تھے راہ و رسم یہود کی بھول گئے تھے سحر جادو کی طرف
لگے تھے بت پرستی کرتے تھے بدعتیں کرتے تھے دین کی راہ چھوڑ دی تھی جیسے اب اس زمانے میں
بہت لوگ مسلمان کہلاتے ہیں اپنے تئیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت جانتے ہیں لیکن
دین کے کام اونھون نے چھوڑ دیے ہیں قبرون کو سجدہ کرتے ہیں کافرون کی رسمیں بجا لاتے ہیں
ہولی دیوالی دسہرہ کرتے ہیں سیتلا چنڈی نند کالی مہادیوی بن بی اولالی بی لالی پری
شیخ سدو زین خان مانک پیر ست پیر وغیرہ کو پوجتے ہیں اونکی منت چڑھاتے ہیں اور بہت
باتیں ہیں جو مرد و عورت سب کرتے ہیں یہ نادانی کا سبب ہے دین کے علم سے جاہل ہیں بالکل
ہیں اسی طرح اوسوقت کے لوگ یہود حضرت موسیٰ کی امت جاہل ہو گئی تھی پھر جب حضرت
عیسیٰ پیغمبر کو اللہ تعالےٰ نے پیغمبری دیکر بھیجا اونھون نے خلق کی دعوت کی ہدایت کی طرف بلایا
معجزے دکھائے بہت لوگ ایمان لائے ہدایت پائی بہت لوگ کافر رہے تا دشمنی کرتے رہے

پھر بہت دن پیچھے دنیا مین حضرت عیسی علیہ السلام کا دین قائم ہوا جگہ جگہ پھیلا مشہور ہوا یہود یون نے
دشمنی مین کمر باندھی حضرت عیسی کے مارنے کی فکر مین ہوے ایک دن حضرت عیسی علیہ السلام کو اکیلا
ایک جگہ مین بہت لوگون نے پاکر گھیر لیا قید کیا ایک آدمی کو اپنے سرداون مین سے حضرت
عیسے کے پکڑنے کے واسطے اندر بھیجا اوسوقت اللہ تعالے نے حضرت عیسی کو فرشتے بھیجکر آسمان پر
بلالیا دوسرے آسمان مین اونکے رہنے کا مقام ہوا اور وہ آدمی جو حضرت عیسی کے پکڑنے کو واسطے
اوس گھر مین گیا تھا اللہ تعالے نے اوسکو حضرت عیسی کی صورت کردیا اوسنے اندر بیٹھکر ڈھونڈھا
کچھ نپایا کسیکو نہ دیکھا باہر نکلا اور اپنے یارون سے کہنے لگا اندر مین نے بہت ڈھونڈھا عیسی
کو نپایا اندر کوئی نہین سب لوگون نے دیکھکر کہا یہی آپ عیسی ہین مجکو دھوکا اور دغا دیتا ہے
سبھون نے اوسی کو پکڑکر سولی کے اوپر چڑھا دیا وہ کہتا رہا مین تمھارا فلانا یار ہون ابھی عیسی کے
ڈھونڈھنے کے واسطے گیا تھا مانا اونسکو نہ مانا آخر کو اوس یار کو بہت ڈھونڈھا نہ پایا تب
جانا افسوس کیا پھر اس قصے کے پیچھے حضرت عیسی کا دین بہت دنیا مین پھیلا اور خلیفہ قائم مقام
ہوے خلق کو ہدایت کرنے لگے اور یہود بھی بہت تھے اپنے ملکون مین مگر کافر تھے حضرت عیسی
کی امت کے لوگون سے نصاری سے دشمنی کرتے تھے اوسوقت مین اونکے ملک مین جو بادشاہ جبکا
ذوالنواس نام بادشاہی کرتا ظالم تھا اوسکا ایک وزیر کاہن تھا ساحر جادوگر جادو کے بہت بہت
طرح کے علم جانتا تھا اوس بادشاہ کے ملک کا کاروبار اوسکے ہاتھ مین تھا بادشاہ بغیر اوسکے
حکم کچھ نہ کرسکتا تھا سب لوگ اوسکے تابع تھے اوسکا حکم تمام ملک مین اوسکے جاری تھا جب
وہ بوڑھا ہوا ایک دن بادشاہ سے کہا مین بوڑھا ہوا ہون ضعف اور سستی میرے قوتون اور
حواس مین بتائی ہے دیکھنے سننے مین تفاوت ہوا ہے اب صلاح مصلحت یہ ہے کہ تم لوگون
مین سے کوئی ایک آدمی تجویز کر میرے حوالے کرو جوان ہووے قابل ہووے عقل و فہم خوب رکھتا
ہووے مین اوسکو ترتیب کرون اپنا علم اوسکو سکھاون میرے پیچھے وہ میرا خلیفہ ہووے
ملک کا کاروبار وہ کرتا رہے سب کارا اوسکے ہاتھ سے بندوبست پاوے بادشاہ کو یہ بات

پسند آئی جسطرح سے اوسکا دل چاہتا تھا ایک لڑکا جوان تلاش کرکے عقلمند تیز فہم اوسکو حوالے
کیا وہ ساحر خوش ہوا اوسکی تربیت مین مشغول ہوا اپنا علم اوسکو سکھانے لگا وہ جوان ہر روز سبق
لینے کے واسطے سیکھنے کے واسطے اپنے گھر سے اوسکے گھر جاتا اوسکا علم سیکھتا ایک دن اوسکے
گھر کو جاتا تھا راہ مین ایک مکان کا گھر نظر آیا ایک فقیر بزرگ حضرت عیسیٰ کے دین کا عالم تھا
مومن تھا اللہ تعالیٰ کی بندگی مین مشغول تھا اوسکی جگہ دیکھی لوگون سے اوسکی حقیقت پوچھی
اوسکے ملنے کو اوس جوان کا دل چاہا اوس بزرگ کی خدمت مین گیا فقیر نے باتین کین اوسکی
دینداری کی باتین اوسکو بہت خوش آئین ہر روز چھپ چھپ کر اوسکے گھر جانے لگا دینداری کا
اعتقاد اوسکے دل مین آگیا ایمان لایا دین قبول کیا بندگی اللہ تعالیٰ کی پسند آئی اسی بزرگ کا
طریق اختیار کیا اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنے لگا ساحر کے گھر بھی جاتا اس سے سحر کی باتین سیکھ
بھلا دیتا برا جانتا اوس بزرگ کے پاس چھپ کر ہمیشہ جاتا یہی راہ دین کی راہ سیکھتا رہتا دین کا
کام کرتا رہتا کتنے دنون تک اس بزرگ نے اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا اوسکو سکھلایا اوسنے محنت کی
قبول ہوا کامل ہوگیا ایسا ہوگیا جو دعا کرے سو قبول ہووے اور جو کچھ زبان سے کہے وہ ہو جاوے
اللہ تعالیٰ نے اپنے اسم اعظم اور اوسکے صدق اور اخلاص کی برکت سے یہ کرامت اوسکو
بخشی ایکدن بزرگ کے گھر سے اپنے گھر جاتا تھا راہ مین دیکھا بہت لوگ اوس راہ مین جمع ہین آگے
راہ مین کوئی قدم نہین رکھ سکتا لوگون سے پوچھا کیا سبب ہے جو تم کھڑے ہو رہے ہو لوگون نے
کہا ایک اژدہا راہ مین آیا ہوا ہے راہ گیر کو کھا ہے کسیکو قدرت نہین جو آگے جا سکے سب جیے ان
ہو رہے ہین وہ جوان اوس حقیقت کو سنکر بے وسواس آگے گیا اسم اعظم پڑھکر اوسپر اوسکی طرف
دم کیا اوسکی مٹھ کے اوپر ہاتھ پھیرا اور اوس اژدہے سے کہا راہ کو چھوڑ دی اپنے مقام پر پھر جا اپنے گھر کو
چلا جا وہ اژدھا سر نیچے ڈال کر چلا گیا سب آدمی نے یہ حقیقت دیکھی تعجب کیا تمام شہر مین یہ خبر
مشہور ہوئی اسیطرح سے ایک بار ایک اور مین شیر آکر راہ تھا راہ کو بند کیا تھا خلق اس راہ مین
آنے سے جانے سے بند ہو رہی تھی وہ جوان جاکر شیر کے پاس کھڑا ہوا اور اوسکے کان مین

کچھ بات کہی شہر بھی دس راہ سے اوٹھ گیا اس جوان کی بزرگی بڑائی کا بڑا شہرا ہوا اوسکی طرف خلق کی بڑی
جوع ہوئی حاجتمند غرضمند ہر طرف سے اوسکے پاس آنے لگے اوسکی دعا سے سب کی حاجتین
برآتی تھین بیمار صحت پاتے تھے ایک وزیر بادشاہ کا ایک بڑا امیر جو کہ اندھا ہو گیا تھا آنکھین اوسکی جاتی
رہی تھین وہ اوس جوان کے پاس آیا اپنا حال کہا دعا کرنا چاہا جوان نے اوس سے کہا اکیلے ہو کر
جو تو میری بات سے میرا تابع ہوئے مین جو کچھ کہون سو کرے اور بھید کو چھپاوے کسی سے نہ کہے
تو مین دعا کرون تیری آنکھین چنگی ہو جاوین روشن ہو جاوین اوس جوان امیر نے سب باتین قبول کین
جوان نے ایمان لانے کو کہا کلمہ پڑھایا دین کی راہ سکھائی پھر دعا کی اوسکی آنکھین چنگی ہو گئین پھر وہ
امیر خوش ہو کر بادشاہ کے پاس گیا سلام کیا بادشاہ نے دیکھ کر تعجب کیا کہا تو اندھا ہو گیا تھا آنکھین
تیری کس طرح سے اچھی ہو گئین کیا سبب ہوا اوس امیر کے کہنے سے بے اختیار نکلا خدا تعالے
نے مجھ کو صحت بخشی میری آنکھین چنگی کر دین دونون نے کہا تیرا خدا کون ہے امیر نے جواب مین کہا
اللہ الذی لا الہ الا ھو یعنے خدا وہ ہے کہ نہین کوئی معبود برحق سوائے اوسکے بادشاہ نے ایکدم
سے پوچھا یہ بات تو نے کسکے پاس سیکھی ہے کس نے تجھ کو یہ راہ بتائی ہے مجھ سے کہہ مین بھی یہ بات
اوس سے سیکھون اوسکا تابع ہو جاون امیر بہت خوش ہوا جانا کہ یہ سچ کہتا ہے بادشاہ بھی دین مین آوے
تو خوب ہووے قصہ جوان کا تمام بیان کیا سب حقیقت بادشاہ سے کہی بادشاہ سنکر بہت
ناخوش ہوا غصے ہوا جوان کو بلا بھیجا باتین پوچھین اوسنے بے دسواس جو سچ بات تھی
سو کہی یعنے اللہ تعالے کو جانا اللہ تعالے کے رسول کو پہچانا یقین کیا ایمان لایا کفر سحر جادو سے
بیزار ہوا بت پرستی سے اور سب برے کامون سے توبہ کی اللہ تعالے کا بندہ ہون بندگی مین
حاضر ہون اوسکے فضل کا امیدوار ہون یہی سچی راہ ہے تو بھی دین مین آ ایمان لا دوزخ سے چھوٹیگا بہشت
مین داخل ہووے گا دین دنیا مین آبرو پاویگا بادشاہ نے یہ بات سنکر غصے ہو کر اس سے کہا
تو اس راہ کو چھوڑ دے بت پرستی مین رہ جوان نے کہا تو احمق ہوا ہے مین سچی راہ چھوڑ کر جھوٹی راہ
مین کیونکر کس طرح پھر جاون تو اپنے جھوٹی راہ کو چھوڑ دے پھر اس صورت مین بہت ردوبدل ہوئی

بادشاہ نے بہت طیش کھایا اور بیکار غصہ کرکے مارنیکا حکم دیکھا کے کسی طرح سے بھی اوسکا کہا قبول کرے وہ جوان بڑا دین مین مضبوط تھا محکم تھا نہ پھرا اللہ تعالے کے فضل و کرم سے قائم رہا بات رہا بادشاہ نے جب دیکھا کہ یہ کسی طرح پھرنے کا نہین ناامید ہوا تب غصہ سے اپنے چاکرون کو حکم کیا کہ اوسکے ہاتھ پاؤن باندھ کر دریا مین لیجا کر ڈبو دو وہ پیادے اوسکو باندھ کر دریا کے اوپر لے گئے چاہتے تھے کہ ڈبو دین اوسنے دعا کی ایک ہوا چلی اون سب ڈبانے والون کو اوسنے ڈبو دیا اور اوسکے ہاتھ پاؤن کھل گئے سلامت پھر آیا بادشاہ کو خبر ہوئی پھر پکڑوا منگایا حکم کیا آگ جلاؤ دین اوسمین اوسکو جلا دیوین چاہتے تھے اوسکو آگ مین ڈال دیوین جلانے والے اس آگ مین جل گئے اوسکو کچھ ضرر نہ ہوا پھر حکم کیا پکڑ کر رسول کے اوپر چڑھا دو چڑھا دیا تیر باران کرنے لگے ایک تیر بھی کسیکا اوسکو نہ لگا سلامت رہا سب شرمندہ ہوے جوان نے بادشاہ سے کہا اے نادان تو نے ایسی قدرتین اللہ تعالی کی دیکھین اب بھی ایمان نہین لاتا بادشاہ نے غصہ سے کہا مجھ کو اور کچھ درکار نہین ہے تیرا قتل کرنا درکار ہے تجھ کو مارون تو خوش ہوون جوان نے کہا جو تجھ کو میرا مارنا ہی درکار ہے تو تو تیر کمان لیکر اور میرے مارنے کا نام لیکے تیر لگا تیرا مقصد حاصل ہوگا بادشاہ نے اسی طرح کیا اللہ تعالے کا نام لیکر تیر مارا اور کہا کہ اس جوان کے خدا کا نام لیکر تیر مارتا ہون وہ تیر اوسکو کاری لگا شہادت کا درجہ پایا شہید ہوا اوسوقت جتنی خلق یہ تماشا دیکھتی تھی سب لوگ یہ حال دیکھ کر ایکبارگی بے اختیا کہنے لگے اٰمَنَّا بِرَبِّ ھٰذَا الْغُلٰمِ یعنے ایمان لاے ہم اوس جوان کے پروردگار پر خدا ایسے کے اوپر یقین کیا جسنے بندگی کرنی اوسی پروردگار کی لائق ہے تون کی بندگی اور سب چیز کی بندگی سواے اللہ تعالے کے جھوٹھ ہے اوس بدبخت بادشاہ نے یہ حقیقت دیکھ کر غصے سے کہا زمین مین گڑھے کھودو بہت گڑھے کھدواے اون گڑھون مین لکڑیان ڈالین آگ جلائی اور اپنے لوگون کو بلا کر کہا جو کوئی اوس خدا پر ایمان لایا ہے ایک ایک سے پوچھتے جاؤ کسی کو مت چھوڑو اور ایک بت لاکر درمیان مین رکھا اور آپ تخت کے اوپر بیٹھا اور سب سردار اوسکے کرسیون کے اوپر بیٹھے کہا جو کوئی اس بت کو سجدہ کرے خدا کے ایمان سے پھرے اوسکو کچھ مت کہو چھوڑ دو

اور جو کوئی بت کو سجدہ کرے خدا پر ایمان رکھے اوسکو آگ مین جلاتے جاوین لوگون کو خدا تعالے نے ایمان نصیب کیا تھا اور اونکے دل مین یقین پورا آگیا تھا اپنے ایمان مین قائم رہے آگ مین جلنا قبول کیا ہزارون آدمی مومن آگ مین پڑتے تھے کافر مومنون کو جلاتے تھے اور وہ بادشاہ اور سردار تخت پر کرسیون پر بیٹھے تماشے دیکھتے تھے خوش ہوتے تھے ہنستے تھے مومن جلتے جاتے تھے پھر ایک بی بی تھی نیکبخت وہ بھی ایمان لائی تھی اوسکو پکڑ لائے اوسکے گود مین ایک لڑکا تھا اوسکو کہا تو بت کو سجدہ کر خدا پر ایمان نہ رکھ اوسنے کہا یہ بات مجھ سے ہرگز نہو سکے گی خدا کے غیر کو مین سجدہ نہین کرتی اون بدبختون نے اوسکے بیٹے کو اوسکی گود سے جدا کر کے آگ مین ڈالدیا لڑکا جلنے لگا اوسوقت اوسکی ماں ڈر گئی اور اوسکے دل مین آیا کہ ایمان سے پھر جاون وہ لڑکا آگ کے درمیان سے پکارا اوٹھا ای ماں خبردار کافر مت ہو جو یہان آگ نہین بلکہ تمام بہشت ہی باغ ہی بہار ہی گلزار ہی نہرین جاری ہین ایمان مین محکم رہ اس آگ مین چلی آ اوس بی بی نے سنکر ایمان کو دل مین محکم کیا اور اس آگ مین چلی گئی پھر جو مومن تھا اوسکا ایمان تقاضے کے حکم سے زیادہ ہو گیا کوئی اس کافر کے حکم مین نہ گیا اور وے کافر اس خندق سے اندھے تھے مومنون کو آگ مین ڈالتے جاتے تھے ستر ہزار آدمی کو آگ مین جلا دیا اللہ تعالے کے حکم سے وہ بہشت مین پہونچے پھر اللہ تعالے کا غضب ان کافرون کی طرف آیا آگ کو حکم ہوا بھڑکے سب گڑھون کی آگ چالیس گز بلند ہو گئی پھر اوس بادشاہ کو اور ان سب کافرون کو گھیر لیا اور جلا دیا گھرون کو حویلیون کو شہر کو آگ لگ گئی کوئی کافر نہ بچا سب کو جلا کر راکھ کر دیا اور مومنون کا ہر طرح بھلا ہوا اول و آخر کی دولت نعمت خوبی خوشی پائی اور کافرون کا ہر طرح برا ہوا اول بھی دنیا مین جلے گھر بار سے گئے عذاب پائے اور آخر کو بھی بڑے عذاب مین پڑین گے آگ مین فرق کے جلدی جاوینگے ہمیشہ جلتے ہی رہین گے یہ بات اللہ تعالے فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ تحقیق یہ لوگ جنھون نے عذاب کیا آگ مین ڈالا مومن مردون کو مومن عورتون کو ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا پھر اونھون نے توبہ نہ کی کفر سے گناہ سے نہ پھرے دین کو قبول نہ کیا

فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝ پھر خاص اسکے واسطے ہے عذاب دوزخ کا اور خاص
اون لوگون کے واسطے ہے عذاب جلانے والا جلتی آگ کا دنیا مین بھی اور آخرت مین بھی دنیا مین
جیسے اون کافرون کو آگ نے جلایا اگر مونون سے نکلکر حکم سے خدا تعالے کے بلند ہوئی سب کو
گھیر لیا جلاکر راکھ کر دیا پھر مومنون کی صفت اللہ تعالے بیان فرماتا ہے اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے لائق کام کیے ایمان مین محکم ہے کافرون کے
عذاب سے آگ مین جلنے سے خوف نہ کیا ڈرے نہین اپنے تن بدن کو خدا کے واسطے فدا کیا
آگ مین جلے ایمان نہ چھوڑا دی اللہ تعالے کے فضل کے امیدوار رہے اور جو مومن اپنے ایمان
کی قدر بوجھتے ہین ایمان مین محکم ہین اللہ تعالے کے حکم مین چلتے ہین وہی کام کرتے ہین جو اللہ
اور رسول نے فرمائے ہین اخلاص سے محبت سے لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خاص
انہین لوگون کے واسطے مقرر ہین بہشت باغ بہار ایسے باغ جنکے درختون کے نیچے نہر جاری
ہین ہر طرح کی خوبیان اون باغون مین اون درختون مین ہین ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ یہ دولت یہ نعمتین
جو مومنون کے واسطے بہشت مین مقرر ہوئی ہین بہت بڑی بزرگاری ہر طرح کے قید سے چھوٹنا
اس آیت مین اللہ تعالے مومنون کو بڑی دولت کی خبر دیتا ہے فرماتا ہے مومنون کو ہمیشہ کے قید
سے نجات ہوئے ہمیشہ بہشت مین ہر طرح کی خوبیون مین رہنے والے ہین کسی بات مین بند نہین
ہونیکے ہر طرح کے قید سے بہشت مین چھوٹ جاوینگے دنیا مین آدمی کیسی ہی دولت مین
بادشاہی مین نعمت مین ہووے ہزارون قیدون مین بند ہے بہت آرزوین کرتا ہے نہین
حاصل ہوتین مومن بہشت مین جو کچھ آرزو کریگا اوسی وقت وہ کام حاصل ہو جائیگا اگر چاہیگا
کہ موتیون کے محل یاقوت کی حویلیان سبز زمرد کے باغ جس طرح دل چاہیگا اوسی وقت اللہ تعالے
کے حکم سے پیدا ہو دیگا کسی آرزو سے بند نہ رہیگا یہ معنی ہین فوز کبیر کے اللہ تعالے مومنون کو
یہ نعمتین بخشے نصیب کرے اپنے نبی کے طفیل سے آمین آمین اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ
لَشَدِيدٌ تحقیق پکڑنا تیرے پروردگار کا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم البتہ سخت ہے جسکو کفر کے باعث عذاب مین

پکڑتا ہی پھر اوسکو ہرگز نجات نہین کبھی عذاب سے چھوٹنے کا نہین اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ۱۳
تحقیق وہ خدا پیدا کرتا ہی ظاہر کرتا ہی پھر آخر کو آخرت کے دن سب کو مرنے کے پیچھے زندہ کریگا
جلاویگا اول آخر کی خلق سب حکم سے جی اوٹھیگی اور وہی پروردگار عذاب کرتا ہی کافرون کو
دنیا مین پھر عذاب کرے گا ہمیشہ کا آخرت مین دوزخ مین وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۱۴ اور وہی
پاک پروردگار مغفرت کرنے والا ہی بخشنے والا ہی مومنون کا ایمانداروں کا اور مہربانی ہی اپنے
دوستون کے اوپر اور گناہ بخشنے والا ہی عاصیون توبہ کرنے والون کا دوست ہی مومنون کا اپنے
خاص بندون کا یہ مہربانی ہی فضل ہی اور وہ عذاب کافرون کے اوپر عدل ہی ذُو الْعَرْشِ
صاحب ہی عرش کا مالک ہی بادشاہ ہی ملک کا اس عالم مین عرش سے کوئی چیز بڑی نہین
ساتون آسمان اور زمین اور دریا اور پہاڑ کرسی و عرش کے بیچ مین ایسے ہین جیسے ایک
چھلا انگوٹھی کا بڑے میدان مین پڑا ہووے اَلْمَجِیْدُ ۱۵ بزرگ ہی بزرگ وار ہی اپنی ذات مین
اپنی صفات مین اوس پاک پروردگار کی ذات سے کوئی ذات ہی نہ اوسکی صفات کی برابر کسی کی
صفات ہی سب عاجز ہین بندے ہین وہ قادر ہی خاوند ہی فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ۱۶ کرنے والا ہے
ہر کام کا جو چاہے وہ کرے جو چاہے سو بخشے جس چیز کو چاہے منع کرے کسکو قدرت نہین جو دم
مارے کسے وہ خاوند ہی مختار ہی جو چاہے سو کرے چھوٹون کو بڑا کر دیا بڑون کو چھوٹا کر دیا
عاجزون کو غالب کر دیا بڑے بڑے بادشاہون کو کرشون و مغرورون کو خاک مین ملا دیا ہلاک
کر دیا ھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ ۱۷ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۱۸ تحقیق آئی تیرے اوپر یا محمد بات لشکرون
کی قصے فوجون کے فرعون کا لشکر لاکھوا آدمی ثمود کی قوم بڑی قوت والی جنھون نے نافرمانی
کی اونکے اوپر غضب آیا سب کو ہلاک کیا مار ڈالا کسی قوم کو دریا مین ڈبو دیا کسی قوم کے اوپر
ہوا کو حکم ہوا ہوا نے اونکو پہاڑون جیسے پتھرون سے ٹکرا ٹکرا کے ہلاک کر ڈالا جو کوئی نافرمانی مین ہی
پاوے کہ اپنے دل مین سمجھے بوجھے تکبر سے نافرمانی سے توبہ کرے بندگی کی راہ عاجزی کی راہ
اختیار کرے برے کامون سے باز آجاوے یہ کافر بے دین اس نصیحت کو سنتے نہین سمجھتے نہین

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍ بلکہ وے لوگ جو کافر ہین مغرور ہین اپنے قصون کے جھٹلانے مین پڑے ہین خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے جھوٹھ جانتے ہین وَّاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ ۲۰ اور خدا تعالے عالم ہو رہا ہے اون کافرون کے احوال کا اونکا ظاہر و باطن اللہ تعالے سے چھپا نہین خدا تعالے کی قدرت نے اون کافرون کے گرداگرد گھیر رکھا ہے قدرت کے احاطہ سے باہر نہین نکل سکتے جسوقت اللہ تعالے چاہیگا اوسی وقت اونکے اوپر عذاب آجاویگا ہلاک ہوجاوینگے خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے قرآن کے قصون کو نہین سنتے نہین بوجھتے قرآن کو کہتے ہین شعر ہے محمد کی بات ہے یہ کافر جھوٹھے ہین بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۲۱ بلکہ کیا کتاب قرآن ہے بزرگ ہے لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہے اس قرآن کی بزرگی اور بڑائی کی حد نہین ہے اون طرح کے بھید حکمتین فائدے دین کو دنیا کی خوبی پانیکے اسی کتاب مین ہین تمام عالم کے آدمی جن پری جمع ہوکر جو چاہین قرآن کی ایک سورہ کے برابر کہین ہرگز نہ کہہ سکین اور اسمین کسیکو تغیر تبدیل کرنے کی قدرت نہین کوئی چاہے ایک آیت ایک حرف ایک نقطے کا تفاوت اپنی طرف سے کم کرے زیادہ کرے وہ تفاوت ہرگز نہ ہے جاتا رہے لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہے اللہ تعالے کی حفظ حمایت مین نگہبانی مین ہے قرآن کی بزرگی بڑائی کی سبب شیطان اوس سے اوسکے پڑھنے والون کو اور سپر عمل کرنے والون سے دور بھاگتا رہتا ہے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما سے روایت ہے کہ لوح محفوظ مین تمام قرآن لکھا ہوا ہے اور جو کچھ ہوا ہے اور ہوسکے عالم کے درمیان قیامت تک سب کچھ اسمین لکھا ہوا ہے ایک موتی کے دانہ کا سفید تختہ ہے طول اوسکا لمبائی اوسکا آسمان سے زمین تک کا ہے اور عرض اوسکا چوڑائی اوسکا مشرق سے مغرب تک کا ہے کنارے اوسکے سرخ یاقوت کے ہین گرد و پیش اوسکا سب طرح کے جواہر سے جڑاؤ ہے اور لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہے اوس لکھنے مین کچھ تفاوت نہین ہوتا تغیر تبدیل نہین جو کچھ روز ازل مین اوس لوح مین لکھا ہے قدرت کا قلم اوسکے اوپر جاری ہوا ہے قیامت تک اسی طرح ہوتا چلا جاتا ہے ایک نقطہ کا تفاوت نہین اسمین اور حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ

لوح محفوظ کے سرے پر یہ عبارت لکھی ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ دِیْنُہُ اِسْلَامٌ مُحَمَّدٌ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ فَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَصَدَّقَ بِوَعْدِہٖ وَاتَّبَعَ رُسُوْلَہٗ اَدْخَلَہُ الْجَنَّۃَ نہیں کوئی معبود برحق سوائے اللہ تعالے کے جو ایک ہے وہ پاک ہے پروردگار سبطرح کی خوبیاں ہیں اسمیں شریک اوسکا کسی چیز میں کوئی نہیں دین اوسکا اسلام ہے مسلمانی ہے اور محمد بندہ ہے اوسکا اور رسول ہے اوسکا پھر جو کوئی ایمان لایا اللہ تعالے عزوجل کے اوپر اور حکم اوسکا قبول کیا اور اوسکے وعدوں کو سچ جانا اور اوسکے پیغمبروں کی پیروی کی خدا تعالے اوس بندے کو بہشت میں آرام کے گھر میں داخل کریگا خدا تعالے اس عاجز فقیر بندے محتاج سیہ دار کو اور سب مسلمانوں کو اپنے فضل وکرم سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں قائم رکھے اور اس دنیا سے ایمان کے ساتھ اوٹھاوے آمین آمین

سورہ طارق

مکی ہے اسمیں اونیس آیتیں اکسٹھ کلمے دو سو پچاس حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۱ قسم ہے آسمان کی اور قسم ہے ستاروں کی جو رات کو ظاہر ہوتے ہیں دن کو چھپ جاتے ہیں خبر میں آیا ہے کہ ایک رات حضرت نبی صاحب اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ ایک جگہ بیٹھے تھے جو ایک ستارہ روشن ہوا اور اوسکا شعاع اور اوسکی روشنی بہت ظاہر ہوئی ابو طالب نے پوچھا یہ کیا ہے حضرت نے فرمایا یہ ستارہ ہے اللہ کی قدرت سے پیدا ہوا ہے اوسی وقت جبرئیل آئے اس صورت کو اللہ کی طرف سے لائے طارق رات کو آنے کو تین کہتے ہیں طارق رات کا آنے والا ستاروں کو اسواسطے طارق کہا جو رات کو ظاہر ہوتے ہیں وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۲ کس چیز نے بتایا ہے تجھ کو یا محمد کیا جانتا ہے تو کیا ہے طارق النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۳ ستارے ہیں روشن رات کو چمکتے ہوئے اور وے ستارے ہیں عرش میں جنکو لکھا ہے کہ نجم الثاقب وے ستارے ہیں

جو آسمان سے چھوٹتے ہیں ایک طرف سے دوسرے طرف دوڑ جاتے ہیں آیا ہے حضرت نبی صاحب کے
زمانے سے پہلے جن شیطان آسمانوں کے اوپر جاتے تھے فرشتے لوح محفوظ کے پاس کے جو کچھ رات
دن میں قصے قضیے بھلا برا دنیا میں ہوا چاہتا تھا دیکھ کر آپس میں ایک دوسرے سے کہتے اور یہ جن
شیطان انسے سنکر بات کو چوراتے کاہنوں سے کہتے اور تو ہمیں میں بیچ کر کہتے اور ایک سچی بات
میں اور بہت باتیں جھوٹی اپنی طرف سے ملاتے لوگوں کو گمراہ کرتے پھر جب حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں پیدا ہوئے تب شیطان آسمان کے اوپر جانے سے بند ہوئے اوس وقت
سے جو کوئی جن دیو اوپر کو جاتا ہے فرشتے آگ کے گزاوں کے اوپر مارتے ہیں نہیں جانے دیتے جلا دیتے
ہیں اون ستاروں کا نام طارق ہے ان کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ط نہیں کوئی نفس نہیں کوئی تن
مگر اس تن کے اوپر نگہبان ہے جو بندہ ہے اوسکے اوپر اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتے نگہبان ہیں بعضے جو
ہر ایک بندے کے عملوں کے نگہبان ہیں جو کچھ کام کرتا ہے بھلا برا لکھ لیتے ہیں کچھ چھوڑتے نہیں
قیامت میں سب کچھ کیا کیا آدمی کا اول دمی سے آسکے لاد لینگے دکھا دینگے ہر ایک کام کا جیسا
تیسا بدلا پاویگا جسنے اس حقیقت کو نہیں سمجھا ہے اپنے دل میں یقین کرے یہ بات مقرر ہے
رات دن کے عمل ہم سے لکھے جاتے ہیں آخر کو ہر ایک کا بدلا پاویگا چاہیے سولے اچھی اچھی
بات کے اور کوئی بات نہ کہے اور سولے اچھے کام کے اور کام نہ کرے اور بعضے فرشتے ہیں جو
ہر ایک بندے کی محافظت کرتے ہیں ہماریان بلائیں اوسکے اوپر نہیں آنے دیتے ہیں ہماریان بلائیں
آدمی کے اوپاس طرح سے دوڑتی ہیں جس طرح نگہبان شہد کے اوپر فرشتے اونکو آدمی سے دور کرتے
رہتے ہیں جیسے کوئی شہد سے مکھیوں کو اوڑاتا ہے اور حدیث میں آیا ہے ہر ایک آدمی کے اوپر دو
فرشتے نگہبان ہیں محافظت کے واسطے اور بعضے حدیثوں میں خبر ہے پانچ فرشتے بعضی حدیثوں
میں خبر ہے سات فرشتے ہیں اور ایک حدیث میں ہے ہر ایک مومن کے اوپر ایکسو ساٹھ فرشتے نگہبانی
کے واسطے موکل ہیں جن بھوت دیو پری بلائیں ہماریاں دور کرتے رہتے ہیں اور جس ہماری کو
جس بلا کو جسکے اوپر جانیکا حکم ہوتا ہے منع نہیں کر سکتے ٹال نہیں سکتے یہ سب حدیثیں ہیں خبریں

ہیں کسیکے اوپر دو موکل ہیں کسی کے اوپر پانچ ہیں کسی کے اوپر سات ہیں مومنوں کے اوپر ایکسو ساٹھ ہیں ہر طرح کی نگہبانی کرتے ہیں ظاہر کی بھی محافظت کرتے ہیں باطن کی بھی محافظت کرتے ہیں خیال کے وہم کے عقل کے دل کے نگہبان ہیں بری صورتیں بُرے خطرے بُری سمجھ بُری خواہش شیطان کے وسوسے دلوں میں آنے نہیں دیتے بُری راہ کی طرف جانے نہیں دیتے جو کوئی مومن اس بات کو اپنے دل میں سمجھے یقین کرے جو خاوند اپنے بندوں کے اوپر ایسا مہربان ہو اس طرح سے محافظت کرتا ہو نگہبانی کرواتا ہو اوسکے بندگی کے سوا اور کوئی اچھا کام نہیں دنیا میں وہ کام کرتا رہے جسمیں اوس خاوند کی رضامندی حاصل ہووے اول بھی اسی پروردگار سے کام تھا آخر کو بھی اسی سے کام ہے آخرت کا آنا برحق ہے جو لوگ آخرت کا انکار رکھتے ہیں مرنے کے پیچھے پھر جینے کو مشکل جانتے ہیں اونکے سمجھانے کے واسطے فرماتا ہے پاک پروردگار فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ پھر چاہیے نظر کرے آدمی کس چیز سے پیدا ہوے ہیں وے لوگ جو قیامت کے ہونے کے اور زندہ ہونے کے بعد جمع ہونے کے اوپر تعجب رکھتے ہیں شک کرتے ہیں چاہیے کہ اپنی اصلی پیدائش کو دیکھیں اول دنیا میں کس چیز سے کاہے سے پیدا ہوے ہیں خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ پیدا کیے گئے ہیں ایک پانی سے جو اُچھل کر گرنے والا ہے رحم میں بچہ دان میں يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ نکلتا ہے وہ پانی پیٹھ سے مرد کی اور سینے کے ہڈیوں کے درمیان سے عورت کے جب حضرت حق سبحانہ تعالے چاہتا ہے کہ فرزند کسی بندہ کا پیدا کرے بندہ پیدا ہووے مرد اور جورو کو خواہش ہوتی ہے ملنے کی شہوت پیدا ہوتی ہے آپسمیں جمع ہوتے ہیں پھر اوسکو مرد کی پیٹھ سے اور عورت کے سینے سے پانی جدا ہوتا ہے دونوں پانی بچہ دان میں جمع ہوتے ہیں ایک ہو کر چالیس دن تک نطفہ ہو کر ٹھہرا رہتا ہے پھر چالیس دن تک بندھا ہوا لہو رہتا ہے پھر چالیس دن تک گوشت ہوتا ہے تمام ہاتھ پاؤں صورت تیار ہوتی ہے پھر حق تعالے ایک فرشتے کو بھیجتا ہے پیٹ میں پہنچ کر چار حکم اوس بچہ کی پیشانی کے اوپر حکم کے موافق لکھتا ہے احوال اوسکا عمل لکھتا ہے کام لکھتا ہے دنیا میں نکل کر کیسا کام کرے گا اچھا یا بُرا دوسرا اوسکی عمر لکھتا ہے کتنے دنوں تک جیے گا تیسرے اوسکی روزی

لکھتا ہی کیا کھاوے گا کیا بوے گا کیا پاوے گا کہان سے پاویگا کیا پہنے گا چوتھا بخت لکھتا ہی نیکبخت
ہویگا یا بدبخت اوسکے پیچھے اوسکے تن مین روح پھونکتے ہین زندہ ہوتا ہی پیٹ مین پھرتا ہی جب
دن پورے ہوتے ہین تو باہر دنیا مین اللہ تعالے کے حکم سے نکلتا ہی عقلمند کو چاہیے اپنے دل مین
سمجھے اپنی پیدائش کو اول سے آخر تک دیکھے کہان تھا کیا تھا کیا سے کہان آیا ہی کیا سے کیا
ہوا ہی پہلے ایک گندہ پانی تھا کہان سے نکلا کس ٹھکانے مین پڑا نہ آنکھ تھی نہ کان تھے نہ سر تھا
نہ پاؤن تھے نہ جان تھی جس خاوند کی ایسی قدرت ہی اوس گندے پانی کو کس درجہ مین پہونچایا
کیا کیا کچھ خوبیان آنکھ کان ہاتھ پاؤن دل جان اور ہزارون نعمتین بخشین اوسی خاوند کو قدرت
ہی جو سب کو مرنہ کرکے پھر دوسری بار زندہ کرکے قبرون سے اوٹھاوے اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ
تحقیق وہ پاک پروردگار آدمی کے پھرانے کے اوپر دوسری بار جلانے کے اوپر البتہ قادر ہی ایک
حکم سے سب کوئی اول و آخر کے مُردے جی اوٹھینگے چاہے تو ہر ایک آدمی کو بڑھاپے سے پھر
جوان کردے جوانی سے لڑکا کردے پھر گوشت کا ٹکڑا کردے لہو کردے نطفہ کردے پھر ہر ایک
پانی کو جدا جدا کرکے ہر ایک ٹھکانے مین پہونچا دے جیسے نہ اسطرف سے اوس طرف کو لانا اللہ تعالے
کی قدرت کے اوپر کچھ مشکل ہی ویسی ہی نہ اوس طرف سے اس طرف کو پہونچانا کچھ مشکل ہی اسی طرح
مردہ کرکے پھر جلانا بھی دوسری بار کچھ مشکل نہین یَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ جس دن آزمائش کیجاویگی
باطن آدمیون کے اوس دن مین سب کو زندہ کریگا پروردگار جس دن مین چھپے بھید ظاہر ہوجاوینگے
سب طرح کی حقیقت سب کیکی ذرہ ذرہ کرکے پیدا کی جاوے گی ہر ایک کے پوشیدہ کام جھپی
نیتین کھل جاوینگی جو لوگ کہتے تھے کچھ اور کرتے تھے کچھ اور وضو نہ کرتے تھے جنابت کا غسل
نہ کرتے تھے لوگون کو دکھا کر بے وضو نماز پڑھتے تھے روزہ نہ رکھتے تھے اور لوگون مین آپ
روزہ دار کہلاتے تھے اور مکر و فریب حیلہ دغا بازیان دلون مین چھپی تھین آپ کو مسلمانون مین
گنتے تھے اوس دن اونکا پردہ کھل جاویگا جھوٹھ سچ نکل آویگا جھوٹے رسوا ہوجاوینگے
سچے سرخرو ہوینگے عزت آبرو پاوینگے جھوٹون کا اوس دن حیلہ حوالہ مکر و فریب کچھ چل سکیگا نہین

فما لہ من قوۃ ولا ناصر ۔ پھر نہیں اوسکو قوت پھر نہووے گی اوسکو طاقت اور نہووے گا
یاری دینے والا اور نہ مددگار قیامت کے دن سب کی حقیقت کھل جاوے گی نیک و بد بھلے
برے جدا جدا ہو جاوینگے وہ لوگ کافر منافق جو دنیا مین مال کا جاہ کا ہر طرح کا زور رکھتے تھے
حق تعالے نے آزمائش کے واسطے اونکو قدرت دی تھی نوکر چاکر یار مددگار دیے تھے اوس
مال کے زور مین قوت مین جو چاہتے تھے سو کرتے تھے نکبر غرور سرکشی کرتے تھے ہدایت کی بات
نہ سنتے تھے ہدایت کرنے والون کو پیغمبرون کو مرشدون کو خاطر مین نہ لاتے تھے اللہ تعالی کی
بندگی سے دور بھاگتے تھے حکم کا خلاف کرتے تھے اولٰی کرتے تھے اوس دن عاجز ہو دینگے
اور درماندے ہو جاوینگے قوت قدرت اون کا فرون کی کچھ نہ رہیگی دوزخ کے عذاب سے نہ بچے
فرشتون کے ہاتھ سے آپکو چھڑا نہ سکین گے کوئی یار مددگار بھی اونکو نہ ملیگا جو اس بلا سے عذاب سے
چھڑا دیوے کوئی اونکی بات نہ پوچھے گا خرابی مین عذاب مین ہمیشہ پڑے رہین گے والسماء ذات الرجع
سوگند ہے آسمان کی جو رجوع کرنے والا ہے پھرنے والا ہے ہر فصل مین مینھ اس طرف سے پھر پھر آتا ہے
والارض ذات الصدع اور سوگند ہے زمین کی جو شگاف ہونے والی ہے جسمین سے ہر پھلواری زمین
ہل چلاتے ہین دانے اوسمین سے پیدا ہوتے ہین ہر طرح کی قوت نکلتی ہے گھاس جڑی بوٹی اس
نکلتی ہین درخت پیدا ہوتے ہین پانی کے چشمے اسمین سے ظاہر ہوتے ہین ہر طرح کے فائدے
پیدا ہوتے ہین اور قائم ہے برقرار ہے سب دنیا کے لوگون کا بوجھ اوٹھاتی ہے درخت حویلیان
قلعے پہاڑ سب کچھ زمین کی پیٹھ کے اوپر ہین پروردگار کے حکم سے کھڑے ہین آسمانون کو حکم کیا ہے
پاک پروردگار نے تو پھرتا رہے ہمیشہ پھرتا ہی رہتا ہے ایک ساعت اوسکو قرار نہین اور زمین کو فرمایا ہے
ٹھہر جا وہ ہمیشہ کھڑی ہے قائم ہے برقرار ہے اس قسم مین اشارہ ہے کہ جس خداوند کا ایسا حکم ہے وہ
جو کچھ چاہے سو کرے جو وعدے کیے ہین قیامت کا آنا دنیا کے تمام مردون کا جینا حساب
کتاب دوزخ بہشت سب وعدے اوسکے سچ ہین کچھ تفاوت نہین وہ سب چیز پر قادر ہے
جو کچھ حکم کیا ہے ہر وقت ہمیشہ اسی طرح ہو جائیگا اسی سبب سے قسم کی آسمانون کی زمین کی کہ یہ دونون

باتین سب کے اوپر ظاہر ہین دو طرح کے حکم دونون مین ظاہر ہین اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ حق تحقیق یہ قرآن خدا یتعالے کا کلام ہی سچی بات ہی حق اور باطل کو جدا کرنے والا ہی جھوٹے لوگون کا جھوٹا درسچے لوگون کا سچ قرآن سے معلوم ہوتا ہی کیسا ہی کوئی آپ کو بڑا کہلاوے اور لوگ اوسکو بڑا جانین کامل جانین وہ آپکو صاحب کمال جانے جو قرآن کی ہدایتون کے اثر اسمین نہین ایمان کی سمجھ مسلمانون کے عمل مسلمانون کی خصلتین شرم و حیا رحم و مروت کرم سخاوت عدل و انصاف اسمین نہین اچھی خوئین نہین بہ کھاصبہ وشکر خوف و رجا شوق ذوق محبت ذکر فکر اسمین معلوم نہین ہوتا وہ جھوٹا ہی ناقص ہی آخرت سے محروم ہی اور جسمین ایمان کی سمجھ مسلمانی کے کام ظاہر کی باطن کی اچھی خصلتین اچھے حال قرآن کے موافق ہین وہی سچا ہی کامل ہی اس جہان مین بڑی دولتون کو پہونچنے والا ہی اچھی بُری راہ کے بھلے بُرے آدمی کے پہچاننے کی قرآن ہی کسوٹی ہی اس کلام سے سب حقیقتین معلوم ہوتی ہین اور جو کچھ فرمایا ہی اللہ تعالے نے جس کلام کو فرمایا ہی جو کچھ خبر دی ہی اول کی آخر کی دنیا کی آخرت کی قیامت کا آنا سب کسیکا زندہ ہونا حساب کتاب وزن بہشت دوزخ کا ہونا بُرے بھلے کا بھلا جو کچھ وعدہ کیا ہی وہ سب کلام درست ہی لکھی ہوئی بات ہی یقین ہی کچھ شک شبہ کا ٹکاؤ نہین جو کچھ فرمایا ہی وہ بات ویسی ہی اعارت نہین جس کام کو اچھا کہا ہی وہی کام اچھا ہی اور جس کام کو بُرا کہا ہی وہی کام بُرا ہی نالائق ہی مومنون کے پسند سلمانون کو بہشت کا وعدہ کیا ہی سو مقرر اوسی طرح ہی کافرون کو بے دینون کو دوزخ کا حکم کیا ہی سو اوسی طرح ہی ایک بات مین دوسری بات کا ٹکاؤ نہین وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۚ اور نہین ہی یہ قرآن فضول بات بیہودہ آدمیون کی سی بات کہتے ہین کچھ کرتے ہین کچھ وعدے کرتے ہین پھر آپسمین پھراون وعدون کا خلاف کرتے ہین بڑے بڑے کام کرنے کو کہتے ہین ایسا کرینگے ویسا کرینگے پھر کچھ نہین کر سکتے یہ سب بیہودہ باتین ہین اللہ تعالے کا کلام ہرگز بیہودہ نہین اور بیفائدہ نہین دنیا کے لوگ ہزار دن آپسمین بیٹھکر آپ شپ کرتے ہین ہزار دن بے فائدہ باتین کہتے اٹھتے ہین اللہ تعالے کا کلام قرآن مجید اول سے آخر تک فائدہ ہی ہر ہر صورت مین ہر ہر آیت مین بہت بہت طرح کی حکمتین فائدے

بھرے ہوے ہین ایک بات بیفائدہ نہین جسکو عقل ہو سمجھ ہو بوجھتا ہو یقین کرتا ہو سچے دل سے
قرآن پر ایمان لاتا ہو مقرر جانتا ہو یہ کلام آدمی کے نہین ہو سکتے اللہ تعالے ہی کا کلام ہو بندون کو
کیا قدرت ہو کیا مجال ہو جو ایسا کلام کہہ سکین جو احمق لوگ ہین بیوقوف ہین نادان ہین اونھین
احمقون کو اس کلام مین شک و شبہ ہو اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا التحقیق یہ کافر بے ایمان مشرک
مکر کرتے ہین مکر کرنا قرآن کو شعر کہتے ہین سحر کہتے ہین آدمی کا قول کہتے ہین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا
کلام کہتے ہین قرآن کے برابر اور کچھ کلام کہہ لاتے ہین بہت سی تدبیرین کرتے ہین اندیشے فکرین
کرتے ہین مگر کچھ نہین ہو سکتا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کرنے مین ناخوش کرنے مین
رنج پہونچانے مین مکر کرتے ہین مصلحتین کرتے ہین اسپر اللہ تعالے فرماتا ہو وَاَکِیْدُ کَیْدًا
اور مکر کرتا ہون مین مکر کرنا جیسے یہ کلام نالائق کرتے ہین مین بھی ونکو ویسی ہی جزا دیتا ہون
آخرت مین ہر جگہ جیسی طرح کی جزا ہو دنیا مین کافرون کو مشرکون کو پروردگار مال دیتا ہو اولاد دیتا ہو
جو کچھ چاہتے ہین مرادین ونکی بر آتی ہین سوداگریون مین فائدے پاتے ہین دے جانتے ہین
یہ فائدے یہ نفع ہمکو بتون کے پوجنے سے ملتے ہین بڑا دہ زیادہ پوجتے ہین دینداری کی طرف
سے اونکے دلون کے اوپر پردے پڑتے جاتے ہین کفر مین شرک مین بدراہی مین برے کامون
مین چلے جاتے ہین گمراہیون کے کوچے مین بیٹھتے جاتے ہین راہ راہ ایمان کی طرف مسلمانی کی راہ
سے دور بھاگتے جاتے ہین اور آخر کو مرنے کے وقت سے لیکر ہمیشہ کے واسطے اپنے کو
سخت عذاب مین ڈالتے جاتے ہین ہزارون طرح کی بلاؤن مین دوزخ کی آگ مین گرتے جاتے
ہین فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ پھر مہلت دو ڈھیل دے یا محمد کافرون کو شتابی مت کرا ونکے
ہلاک ہونے کی اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ڈھیل دے اونکے تئین مہلت دے اونکو مہلت دینا
دنیا مین تھوڑے دن جہانتک جو کچھ کر سکین سو کر لیوین اپنی خوشیان حاصل کرین مکر فریب
کرتے رہین آخر کو اون مکرون فریبون کی حقیقت معلوم کرینگے دعا مت کر ابھی یا محمد اونکے
مارے جانے کی کوئی دن مین اونکا مکر اونھین کے اوپر پڑے گا مارے جاوینگے خوار ہوینگے عذاب

مین پڑینگے ابھی صبر کر و یا محمد اونکی بے ادبی کی برداشت کرو کوئی دن مین اونکے مارنے کا حکم بھیجونگا آخر کو غلبہ قیامت تک تمھارا ہی ہو تمھارا دین ہمیشہ تک رہیگا تمھارے تابع تمھاری امت کے لوگ ہمیشہ خوشحالی مین رہین گے مومن کو چاہیے جو حضرت نبی صاحب کی متابعت مین جو کوئی دشمنی کرے مکر کرے اونکی دشمنی اور مکر پر صبر کرے کسی کے اوپر بد دعا نہ کرے اور جو کسی کافر بے دین کو مال دولت وغیرہ زیادہ ملتا دیکھے اور آپ کو تنگی مین دیکھے تو غمگین نہووے دنیا کی دولت کافرون بیدینون کے واسطے مین اللہ تعالے کا اونکے ساتھ مکر ہے ہمیشہ کے عذاب مین ڈالے گا چند روز دنیا مین خوشی کر لینے دو آخر کو کچھ نہیں اور مومنون کو اللہ تعالے دنیا مین جس حال مین رکھے دن گذر جاوینگے آخر کو بہشت کی دولت خوشحالیان ملینگی اپنی دولت ایمان پر شکر کرتا رہے اللہ تعالے سے ہر حال مین راضی رہنے کا توفیق مانگتا رہے

سورۃ الاعلیٰ

مکی ہے اسمین انیس ۱۹ آیتین ستر کلمے اور دو سو ستانوے حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ پاکی مین یاد کر اے محمد اپنے خداوند پروردگار کو جو برتر ہو پاک جان تو اپنے پیدا کرنے والے کو جو سب عیبون سے سب نقصانون سے ماورا ہو تو ان نہین وہ سب چیز پر قادر ہو کسی چیز کا محتاج نہین غنی ہو بے نیاز ہو کوئی اوسکا شریک نہین کوئی اوسکا وزیر نہین کوئی اوسکا مانند نہین اوسکی ذات اور صفات کو حد اور نہایت نہین اوسکے پاک نام کی تسبیح کر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى کہہ وہ پاک پروردگار سب بات مین سب سے بالا ہو حکم اوسکا سب کے اوپر غالب ہو الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وہ خدا ہو جسنے پیدا کیا ہو سب خلق کو اٹھارہ ہزار عالم کو پھر ہر چیز کو ہر طرح سے جب چاہو ایسا بنایا سنوارا آسمان کو بنایا ایک صورت دی مین کو بنایا اور ہر طرح کی صورت دی چاند سورج تارے دریا اور پہاڑ درخت حیوان آدمی ہر ایک کو جدی جدی طرح طرح بنایا نئی نئی صورت بخشی جس چیز کو جو کچھ درکار تھا اپنی حکمت سے قدرت سے

اوسکو عنایت کیا ہر چیز کو ہر ایک طرح مین درست کر دیا آدمی کو ہاتھ پاؤن دیے آنکھ کان عقل و شعور اور ہزارون طرح کی نعمتین جو شمار مین نہ آسکین ہر آدمی کو یہ نعمتین عام بخشی اور اوس پاک پروردگار نے خاص نعمتین بھی پانے کے لائق کیا جو کوئی طلب کرے ڈھونڈے تو خدا تعالےٰ کے فضل سے پاوے وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی ۵ وہ خدا ہی جسنے اندازہ کیا پھر راہ بتائی وہ کریم رحیم پروردگار ہی جو اول اپنے علم مین تمام عالم کی پیدائش کا اندازہ کر کے پھر ہر چیز کو عدم سے وجود کی طرف نیستی سے ہستی کی طرف ناچیز سے چیز کی طرف لایا ہدایت کی راہ بتائی جو چیز ظاہر مین پیدا ہونی تھی جس وقت حکمت اللہ تعالےٰ کی مقرر ہوئی اوسی وقت مین پیدا ہوئی اور ہوتی جاتی ہے قدرت سے اور جس طرح ظاہر کرنا چاہا تھا اسی طرح ظاہر ہوتی جاتی ہے نیست سے ہست ہوتی جاتی ہے وہ خدا ہی جسنے خلق کو پیدا کیا اسکی روزی کا قوت کا اندازہ کیا ہر ایک کی قوت مقرر کی پھر ہر ایک کو اپنے قوت کے طلب کی ہدایت کی راہ بتائی ہر کوئی اپنی قوت کو ڈھونڈھتا ہے طلب کرنے کی ہدایت سکھائی ہر ایک بندہ کو قوت پہنچا رہا ہے کسب بے ہنر بتا دیے دلون مین الہام کر دیا ہزارون طرح کی حکمتین ظاہر کر دین کھیتی کرنی کسی کو پہاڑ نا بل جوتنا دانہ ڈالنا کاٹنا پھٹکنا بھوٹنا پکانا کھانا ہر ایک کام کسب ہے جو درکار ہے سب ہدایت کھول دیے پھر جسے تو کی بدن کی راہ بتائی اس طرح کی قوت دل کی جان کی قوت جو اوس جہان مین اس سے قوت پاوین ہمیشہ کی حیات پاوین پیغمبرون کے ہاتھ پیرون رشدون کے سبب ہدایت کی راہ دلون مین انوار ارادے خواہشین طلبین یہ کھ دین ہر کوئی اپنی قوت کو ظاہر کی باطن کی طلب کا ہی ڈھونڈھتا ہے وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۵ وہ خدا جسنے زمین سے چراگاہ کو باہر نکالا ایسی چیزین پیدا کین جو حیوان کھاوین گائے بکری بھینس اونٹ گھوڑے ہاتھی اور سب جانور کھائین چگین قوت پاوین ہر طرح کی سبزی گھاس نضعت ہرے تازے گل پھول طرح طرح کے فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۵ ط پھر کر دیا اس سبز گھاس کو خشک سیاہ جو ہر موسم مین جانورون کی قوت تیار ہے برسات مین ہری گھاس کھاوین جاڑون مین برف کے دنون مین سوکھا بھس سوکھی گھاس کھاوین ہر وقت مین

اپنی قوت پاوین اس حقیقت کے ظاہر کرنے سے جو ایک وقت سبز گھاس زمین سے نکلتی ہے
کئی دن سبز رہکر پھر سوکھ جاتی ہے خشک ہوتی ہے ریزہ ریزہ ہوکر نیست و نابود ہو جاتی ہے پھر حکم سے
خدا تعالے کے اپنے موسم مین سبز نکلتی ہے بہار کرتی ہے اور سیمین اون عقلمندون کو اشارہ ہے بیان ہے
پروردگار ہر سال ہر فصل مین تمام عالم کی زمین پر سبزی پیدا کرتا ہے بہارین کھاتا ہے پھر ان سبزیون کو
خشک کر دیتا ہے نیست و نابود کر دیتا ہے پھر اور فصل مین نئے سر سے تمام زمین مین سبزے پیدا کر دیتا ہے
ہمیشہ یہی کارخانہ چلا جاتا ہے اسی طرح آدمیون مین ایک خلقت پیدا ہوتی جاتی ہے ایک خلقت
لڑکپن سے جوانی مین آتی ہے ایک خلقت جوانی سے بڑھاپے کی طرف چلی جاتی ہے ایک خلقت
تمام ہوکر مر جاتی ہے اور ایک خلقت پیدا ہوتی ہے ہر ایک دن مین تمام عالم مین اسی طرح لاکھون
کروڑون پھیر بدل ہوتے ہین وہی خداوند اسی طرح پر بھی قادر ہے جو ایک دن ایک بار ہی سب
کچھ نیست و نابود کر دیگا پھر اپنی قدرت سے سب دل آخر کل خلقت کو پیدا کر کے کھڑا
کر دیگا اور سب پر پروردگار کے اوپر یہ نہ وہ بات مشکل ہے نہ یہ بات مشکل ہے اور ان جزون کے
پیدا ہوتے پھر جاتے رہنے مین اشارہ ہے چاہیے کہ کوئی عقلمند دنیا کی زندگانی جوانی عیش
خوبی پر بھروسا نہ کرے اعتماد نہ لاوے چند روز سبزون کی طرح تازگی دکھاتی ہین پھر سوکھی گھاس
کی طرح سب خوبیان دنیا کی مرجھا جاتی ہین کچھ نہین رہتا ہے حسرت ہی رہجاتی ہے اور جس آدمی
نے آگے ہی اس دنیا کی سب خوبیون سے دل اوٹھا کر اللہ تعالیٰ کی یاد مین لگایا ہے ہمیشہ کی
خوشحالی ویسے ہی بندون کے نصیب ہوگی خبر مین آیا ہے جب حضرت جبرئیل کوئی آیت
سورت اللہ تعالیٰ کی طرف سے لاتے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم بھی شتاب شتاب
پڑھنے لگتے اور جبرئیل تمام پڑھ نہ چکتے تو حضرت نبی صاحب پڑھنے لگتے اس ڈر سے کہ کوئی حرف
کوئی کلمہ بھول نجاوین حق تعالےٰ نے اس آیت کو بھیجا خاطر جمع کر دی بھول جانیکا خطرہ دور
کیا دل جمع ہوئی سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ہے جو پڑھین گے ہم تیرے اوپر یا محمد قرآن کو پھر
مت بھول وسکو ایسی قوت یاد داشت کی بخشین گے تجھ کو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پھر قرآن کو

کبھی بھولیگا قرآن کا حافظ کرینگے تمام قرآن تجھ کو یاد ہو جائیگا خبر میں آیا ہی جو حضرت جبرئیل
اللہ تعالے کے حکم سے ہر برس رمضان میں آکر حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام قرآن
سناتے تھے آیت آیت سورت سورت اور جس برس میں حضرت نبی صاحب کا وصال ہوا
اوس برس کے رمضان میں دو بار آکر قرآن سنایا حضرت کو تمام قرآن یاد تھا یہ بھی بڑا معجزہ ہی حضرت
نبی صاحب کا حضرت کبھی کسی سے کوئی کتاب کا غذ پڑھتے نہیں تھے اور قرآن تمام یاد تھا
پڑھتے تھے اور کسی آدمی کو قدرت نہیں جو بغیر کتاب کے بغیر دیکھے کسی کے بتائے آپ سے آپ
قرآن پڑھ سکے ہزار طرح کی باتیں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری کی سچی دلیلیں
گواہیاں ہیں ایک یہ بات بھی پیغمبری کے سچ پر بڑی دلیل ہی جو کوئی تامل کرکے دیکھے تو نصف
یقین کرے ایمان لاوے اور جو ایماندار ہیں انکا ہر ایک آیت میں قرآن کی ایمان اور یقین زیادہ ہی
زیادہ ہوتا جاتا ہی الحمد للہ شکر ہی خدا تعالی کی اس نعمت کے اوپر لَا مَا شَآءَ اللّٰهُ سوا اس کے
جو خدا چاہے بھلانا اسکا قرآن سے کچھ اور بات بھولنے کی نہیں اسی قدر بھولینگے جو خدا چاہے
اسکا بھلانا چاہیگا یا اس آیت کا پڑھنا منسوخ کردے گا منسوخ کا حکم آویگا بعضے آیتیں قرآن کی نازل
ہوئی تھیں پر حکم ہوا ان آیتوں کو کوئی نہ پڑھے اور بعضی آیتیں قرآن کی تھیں حضرت نبی صاحب اور
سب اصحاب حضرت کے اون آیتوں کو پڑھتے تھے جب اللہ تعالے نے چاہا جو اون آیتوں کو
بھلا دیوے ایک دن میں ایک جی کو اوٹھے سب کسی کے دل سے ایکبارگی جاتی رہیں پھر
ہو گئیں سب کوئی بھول گئے پھر کبھی یاد نہ آئیں یہ بھی ایک دلیل ہی قرآن کی اللہ رسول کی
صداقت کی اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ تحقیق خدا تعالے جانتا ہی ظاہر کو اور جو چھپی ہی اگر
سب طرح کے بھید اللہ تعالے کے اوپر ظاہر ہیں ظاہر کے جو کچھ احوال ہیں خلق کے وہ بھی
جو کچھ چھپی ہوئی باتیں دلوں میں ہیں وے بھی سب ظاہر ہیں کسی طرح کی بات کسیکی چھپی نہیں مصلحتیں
خلق کی اوسے معلوم ہیں جو کچھ قرآن سے سب خلق کے واسطے مصلحت جانتا ہی ثابت رکھتا ہی
اور جو کچھ چاہتا ہی بھلا دیتا ہی پڑھنے کو تلاوت کو منسوخ کرتا ہی اپنی حکمت کے موافق جو کچھ چاہتا ہی

سو کرتا ہو وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى اور آسان کردیوین گے ہم تیرے تئین کسی کے واسطے توفیق
دیوین گے ہم تیرے تئین آسان راہ چلنے کے واسطے قرآن کے یاد کرنے کا طریق آسان کردیوین گے
آسان دین کی طرف راہ بتادین گے شریعت کو تیرے اوپر آسان کردیوین گے ایسا فضل کرینگے
ہم تیرے اوپر جو اچھے عمل کرنے ہر طرح کے تیرے اوپر آسان ہوجاوینگے اس سبب بہشت کی راہ
آسان ہوجاوے گی اور دین سے تیرے جو آسان بات ہو اوسکو قائم رکھین گے ثابت رکھین گے اور جو
سخت ہووے گی اوسکو بھلا دیوین گے دور کرینگے فسوخ کردینگے اس سبب تجھ پر بہشت کی راہ
آسان ہوجاویگی یہ بہت بڑا فضل ہو جو مسلمان کا دین بہت آسان ہو اگلے زمانوان مین بڑی
سختیان تھین مسلمانی کے دین مین کچھ سختی نہین آسانی ہو وضو غسل کرنے کے واسطے جو پانی نہ
پاوے تو تیمم کرین اور نماز مین کھڑے رہنے کی طاقت نہو تو بیٹھ کر کرین لیٹ کر پڑھین اسی طرح
حکم مین آسانی ہو جو کوئی اس دین کے اوپر ہوا یہ راہ چلا سیدھا آسانی سے بہشت مین پہونچے گا
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى پھر نصیحت کر یا محمد وعظ کر قرآن کی شریعت کی باتین سکھا اگر نصیحت
فائدہ دیوے نصیحت کرنا تیرا لوگون کو اور اگر فائدہ نکرے کسی کے تئین کوئی نفع دیوے یا نہ دیوے
نصیحت کرنا ہدایت کرنا چھوڑ ہدایت کرنے سے فائدہ اوٹھاوے جو مومن ہین ایماندار ہین اونکو
نصیحت پذیر کہا تین فائدہ کرتی ہین مسلمان جو آدمی ان باتون سے فائدہ لیتے ہین ہدایت پاتے
ہین اور جو مسلمان نہین دشمن ہین نالائق ہین وہ فائدہ نہین لیوین گے اونکے اوپر حجت تمام ہوتی ہو
قیامت کے دن نہ کہین جو ہمکو کسی نے خبر نہین دی کسی نے باتین نہین سکھائین ہم جو عالم ہین دین کے
علم سے خبر رکھتے ہین اونکو بھی اس آیت کے حکم سے لازم ہو کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی پیروی مین نصیحت سب کسیکو کرتے رہین دین کی راہ کی باتین سکھاتے رہین جسکے مسلمان
فائدہ لیوین گے اور جھوٹے بیدین لوگ نہ سنین گے مگر ہدایت کرنیکا ثواب بہت بڑا ہو اللہ تعالےٰ
کی درگاہ سے مقرر پاوین گے چاہے کوئی سنے یا نہ سنے پھر اللہ تعالےٰ بیان فرماتا ہو نصیحت کرنا
کسیکو فائدہ کرتا ہو اور کسیکو فائدہ نہین کرتا ہو سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى شتاب ہو جو نصیحت

مان لیوے گا جو کوئی خدا سے ڈرتا ہی جانتا ہی کہ قیامت برحق ہو حساب کتاب سچ ہی بھلی
بری بات کا بھلے برے کا ذرہ ذرہ حساب ہو ویگا سوال و جواب ہو ویگا اچھے عمل قبول
ہو ویں گے اچھے کام کرنے والے بہشت مین آرام مین پہونچین گے برے عمل دہو ویںگے نبولیت
سے دور پڑین گے برے کام کرنے والے خوار ہو ویں گے دوزخ مین عذاب مین پڑینگے اس بات
کے اوپر جسکو یقین ہی اس سبب سے جو نصیحت وہ سنتا ہی دین کی اچھی بات پاتا ہی اچھی راہ یکبیا کو
قبول کرتا ہی دین کی راہ پر قائم ہو جاتا ہی بہشت مین اپنی جگہ کو جاتا ہی وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى الَّذِي
يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۱۵ اور دور جاتا ہی پرہیز کرتا ہی بھاگتا ہی نصیحت سننے سے
اچھی بات کے سمجھنے سے اچھی بات پر عمل کرنے سے کنارہ کرتا ہی وہ جو بڑا بدبخت کافر مشرک
منافق فاسق بدکار ہی در آویگا داخل ہو ویگا جلے گا بہت بڑی سخت آگ مین جو دوزخ ہی
حدیث مین آیا ہی جو یہ آگ دنیا کی تیزی مین جلانے مین ایک حصہ ہی ستر حصون کا دوزخ کی
اس سے وہ آگ دوزخ کی ستر حصہ دنیا کے آگ سے گرمی مین تیزی مین زیادہ ہی اور خبر مین آیا ہی نار کبری بڑی سخت
نیچے کے طبقہ مین ہی دوزخ کے سات طبقون سے وہ جگہ فرعون منافقون کی ہی اور ان لوگون کی جگہ ہی
جو حضرت عیسیٰ کے مائدے کے منکر تھے اور نار صغری چھوٹی آگ اوپر کے طبقہ مین ہی دوزخ کے سات طبقہ
سے وہ جگہ گنہگارون کی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لوگون کے واسطے جو بے ہدایت رہتے تھے
بدراہی مین چلے جاتے تھے بری صحبت مین بیٹھتے تھے برے کام کرتے تھے ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ
پھر اور نہ مرے گا دوزخ مین نہ جیے گا اور بڑا بدبخت جب دوزخ مین پڑیگا عذاب کی سختی سے
ایسے برے حال مین ہو ویگا جیسے کسی پر جانکندنی کا حال سخت گذرتا ہی نہ مرتا ہی جو عذاب سے
چھوٹ جاوے نہ جیتا ہی جو آرام پاوے اس جانکندنی کے حال سے ہزارون درجے اوس بدبخت کا
حال دوزخ مین زیادہ بدتر ہو ویگا نہ کبھی مریگا جو عذاب سے خلاص ہو جاوے نہ عذاب
سوقوف ہو گا جو چین سے جیے عذاب ہی مین ہمیشہ رہیگا یہ حقیقت ہی اوس بدبخت کی جو بدراہ
چلا اور اللہ کی ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نمانی نصیحت نہ سنی مرشدون کی

ارشاد کی بات اچھی قبول نہ کی سچا مومن مسلمان وہی ہے جو اچھی صحبت میں بیٹھے۔ اچھی نصیحت سنے سمجھے قبول کرے دین کی بات دین کا کام دین کے لوگوں سے سنتا رہے کرتا رہے اپنے دین کو پاک کرتا رہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى تحقیق نیک بخت ہوا عذاب سے چھوٹا وہ مومن مسلمان جس نے نصیحت سنی اچھی بات قبول کی اچھا کام کیا کفر شرک نفاق گناہوں بدخوئیوں سے پاک ہوا وضو کیا غسل کیا ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى اور خدا تعالےٰ کو یاد کیا اللہ تعالےٰ کا نام لیا زبان سے دل سے تکبیر کہی اللہ اکبر کہا پھر نماز پڑھی بندگی بجا لایا تحقیق مقراس سچے مسلمان نے فلاح پائی دنیا کے فتنوں سے شیطان کے مکروں سے نفس کی بدیوں سے چھوٹا اور آخرت کی سختیوں سے دوزخ کے عذاب سے قیامت کے ہولوں سے نجات پائی جن مومنوں نے ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی تن بدن کو پاک صاف کیا نجاست دور کی اپنے نفس کو گناہوں سے دل کو غفلت سے پاک کیا اور اللہ تعالےٰ کے ذکر کو زبان سے دل سے روح سے کرنے لگا ذکر کی ہمیشہ عادت کی پھر پاک ہو کر نماز پڑھی حضور کے مقام میں پہنچا قرب کا درجہ حاصل کیا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کر کے بہشت میں پہنچنے کے لائق ہوا یہ دولت مومنوں کے نصیب ہے سچے مسلمان کو ملتی ہے وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی نصیحت سنتے ہیں اور دین کے علم کی بات دین کے عالموں سے سنتے رہتے اچھے کام کرتے رہتے ہیں اور وہ بدبخت جو قرآن کے حکم نہیں بجا لاتے رسول کی حدیث نہیں سنتے وعظ و نصیحت نہیں قبول کرتے اپنی بدراہی میں چلے جاتے ہیں اونکو آخرت سے کچھ کام نہیں ایسے آدمیوں کو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا تم کو آخرت سے کچھ کام نہیں ہے بلکہ تم اختیار کرتے ہو پسند کرتے ہو دنیا کے جینے کو آخرت کے جینے کی قدر نہیں بوجھتے وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور حال یہ ہے ہو آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے آخرت کی زندگانی آخرت کا جینا دنیا کی زندگانی سے دنیا کے جینے سے بہت بہتر ہے دنیا جاتی رہے گی آخرت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے گی

بہشت کی دولت کبھی تمام ہونے کی نہیں وہان کی جوانی کو کبھی بڑھاپا نہیں وہان کی تندرستی کو کبھی ضعیفی نہیں گھٹاؤ نہیں وہان کے حسن و جمال کو کبھی تفاوت نہیں اسیطرح ہر چیز کو وہان کی بڑھاؤ ہے گھٹاؤ نہیں ایسی دولت کو خوبی کو دنیا کی دولت فانی سے کیا نسبت ہے جو کوئی دولت دنیا پر مغرور ہوا دنیا کی زندگانی کو اچھا جانا دنیا کے مال کی دوستی میں محبت میں آخرت کو بھولا رہا وہ بڑا بدبخت ہے موتی لعل یاقوت کے خزانے چھوڑ کر ٹھیکریاں سمیٹتا ہے اور ٹھیکریوں پر خوش ہوتا ہے اسی سبب سے خدائے تعالےٰ نے فرمایا دنیا کو اختیار کرنا آخرت کو چھوڑنا بہت بُرا ہے اور بیان فرمایا کفر کا سبب اور حق بات قبول نہ کرنیکا سبب بے نیا کی دوستی دنیا کے مال و جاہ کی محبت ہے اسی واسطے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ یعنی دنیا کی دوستی سب گناہوں کا سب بیوں کا سر ہے اور اسکی دوستی سے سب بلائیں سب خرابیاں دنیا کی آخرت کی اس دنیا کے دوست کے اوپر آتی ہیں دنیا ہی کی دوستی میں آخرت کی بھلی بات خوش نہیں آتی نصیحت کانوں میں نہیں پڑ سکتی دل میں کچھ بات اثر نہیں کرتی اللہ تعالےٰ مومنوں مسلمانوں کو اپنی محبت میں اپنے رسول کی دوستی میں پیروی میں خوش رکھے آمین آمین آمین اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی ۝ تحقیق یہ باتیں یہ نصیحتیں یہ دلیلیں اپنی واحدانیت کی حکایت آخرت کی بڑائی بھلے آدمیوں کی حقیقت بہشت و دوزخ کا احوال ہدایت کی راہ کا بیان اور اور بھید جو اس سورت میں مذکور ہوئے پہلی کتابوں میں مذکور ہیں وے کتابیں جو ابراہیم پیغمبر کے اوپر اتری ہیں صحیفے تھے اور وے صحیفے جو موسیٰ پیغمبر کے اوپر اترے تھے تو حضرت نبی مرد کی اللہ تعالےٰ نے آپ ان لوحوں کے اوپر اپنا کلام ہدایت کی باتیں لکھ کر بھیجی تھیں اس بات کے فرمانے میں اشارہ ہے جو یہ باتیں یہ نصیحتیں یہ خبریں دنیا کی نئی باتیں نہیں اور کوئی اپنے دل میں بوجھے جو ایسی باتیں پہلے کسی پیغمبر پر نہ اتری تھیں ان باتوں کی سیکو آگے خبر نہ پہنچی تھی پہلے بھی اسیطرح کی نصیحتیں نازل ہوئی ہیں یہ باتیں اتری ہیں

اون حقیقتون مین کچھ تفاوت نہین یہ باتین مقرر ہین شک شبہ کسیطرح کا ان باتون مین نہین
جس طرح اس سورت مین اور تمام قرآن مین فرمایا ہی اسی طرح ہو دیگا تفاوت کی بات نہین
سچی راہ تمام قرآن مین ہی ہر ہر سورت ہر ہر آیت مین سچی بات ہی سچی راہ کی بات ہی جسنے سمجھا اور
اوسی طرح عمل کیا وہ ہمیشہ کی دولت کو پاوے گا

سورۃ الغاشیہ

کی ہی اسمین چھبیس آیتین ترانوے کلمہ تین سو چوراسی حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ کیا آئی تیرے اوپر خبر قیامت کی تحقیق آئی تیرے اوپر ہماری
بات قیامت کی جو ڈھانپنے والی ہی قیامت کا ایک نام غاشیہ ہی غاشیہ اون چیز کو عربی مین
کہتے ہین جو چیز ڈھانپنے والی ہو کسی چیز کی قیامت کا دن بھی اپنے ہول مین سب کیسکو اول
و آخر کے لوگون کو ڈھانپ لیوے گا اوسکی ہیبت سب خلق کے اوپر پڑے گی چھوٹا بڑا اوسکی
ہیبت سے نہ چھوٹے گا اپنے ہول مین ہیبت مین سب کے ہوش و حواس کو چھپا لیوے گا اسی سبب سے
قیامت کا نام غاشیہ کہا ہی اور قرآن مین ہر ایک سورت مین جگہ جگہ قیامت کا مذکور ہوا
خوب طرح کھول کر فرمایا ہی سب کوئی اون دن کی بات معلوم کرین جانین وہ کام کرین جو اون دن
کام آوے وہ کام نہ کرین جو خواری مین پڑین وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ بہت منھ ہونگے
اوس دن خوار بعضے آدمیون کا حال اون دن ایسا ہو دیگا جو اونکے منھ کے اوپر خواری کی
نشانی ظاہر ہووے گی وہ آپ خوار پریشان ہو دینگے ذلیل ہو دینگے ڈرتے کانپتے شرمندہ بڑے
حال مین پڑینگے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ کام کرنے والے رنج کھینچنے والے محنت کرنے والے ہونگے
دنیا مین کچھ اچھا کام اللہ و رسول کے حکم پر نکیا تھا بندگی کرنے سے بھاگتے تھے نماز پڑھنی
روزہ رکھنا بہت بھاری جانتے تھے اور وہ لوگ جو دنیا مین بہت محنت کرتے تھے عمل

کرتے تھے پر خدا تعالیٰ کی رضامندی اونکو مقصود نہ تھی دنیا کی اپنی بڑائی چاہتے تھے اوس من دوزخ
مین عذاب کے فرشتے مار مار کر اونسے کام کرا دینگے بھاری بھاری طوق لوہے کے جلتے ہوے
آگ کے گلے مین اور بھاری بھاری زنجیرین پاؤن مین ڈال کر دوڑا دینگے صعود کے اوپر
چڑھا دینگے صعود ایک پہاڑ ہے دوزخ کی آگ کا بنا ہوا کئی ہزار برس کی راہ کی چڑھائی ہے اوس
پہاڑ کے اوپر دوزخیون کو فرشتے مار مار کر زنجیرون کے ساتھ چڑھا دین گے جب کئی ہزار برس
بڑی محنت کر کے اوپر چڑھین گے پہاڑ پر سے ڈھکیل دیوین گے اور پر سے قلابازیان کھاتے لڑھکتے ہوے
گرین گے پھر اوسی طرح اوپر چڑھا دینگے اسی طرح سے ہمیشہ چڑھا دینگے اور گرا دینگے ایکدم آرام
کرنے دینگے تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً داخل ہو دینگے وہ لوگ آگ مین دوزخ کی بہت سخت
جلتی ہوئی حدیث مین آیا ہے دوزخ کو ہزار برس عذاب کے فرشتون نے دھونکا تمام سرخ
ہو گئی پھر ہزار برس دھکایا تو زرد ہو گئی پھر ہزار برس تک دھونکا دھکایا تو سیاہ کالی ہو گئی پھر ہمیشہ
دھکاتے ہین سارا تن کالی ہوتی جاتی ہے ایسی بلا کی آگ مین پھینکے جلین گے گلین گے تُسْقٰى
مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ پلایا جاویگا دوزخیون کو کھولتا پانی گرم نہایت گرم دوزخ مین پانی کی ندیان
ہین جہان سے دوزخ کی آگ پیدا ہوتی ہے اوسی دن سے یہ ندیان دوزخ کی اوبلتی آتی ہین
جلتی ہین قیامت مین وہی گرم پانی دوزخیون کو پلاوینگے سو بھی جب برسون تک دیدگے
پیٹین گے پانی پانی پکارینگے منتین کرینگے تب مالک دوزخ کے داروغہ کو حکم ہو دیگا
اوس پانی کے پلانیکا جب وہ پانی اونکے منہ کے پاس لیجا دینگے گرمی کے سبب اونکے منہ کا
گوشت پوست گل کر پڑے گا پھر جب اونکے گلے مین وہ پانی ڈالین گے پیٹ کی آنتین
دل کا کلیجہ سب کچھ گل کر نیچے کی راہ سے نکل پڑیگا ایسی خواری سے وہ گرم پانی اونکو پلایا جاویگا
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ نہین ہے گا اونکے دوزخیون کے لئے طعام کھانا مگر ضریع سے
اوس گھاس کے جو تمام کانٹے ہین اسمین جب وہ گھاس سبز رہتی ہے تازہ ہوتی ہے اوسکا نام
شبرق ہے اونٹ اور جانور کھاتے ہین اور جب سوکھ جاتی ہے اوسکو ضریع کہتے ہین تب کوئی

جانور اوسے نہین کھا سکتا دوزخ مین وہ گھاس کانٹون کے ساتھ بجاے کھانے کے ہوگی کڑوی زہر اور جب یہ دوزخی بھوکے ہونگے اور بھوک کی آگ لگے گی پیٹ مین اور یہ بھی ایک طرح کا دوزخیون کے اوپر عذاب ہوگا پھر برسون تک بھوکے ہوکر پکارتے رہین گے کہتے رہین گے ہم بھوکے ہین ہمکو کچھ کھانے کو دو بہت برسون تک پکارینگے مدت کے پیچھے مالک فرشتے سے کہیگا اونکو ضریع کھانے کو دو جب اسی کانٹون کی گھاس کے نوالے اونکے حلقون مین ڈالین گے وہ گھاس جاکر گلون مین پھنسے گی حلق کو بند کردیوگی یہ بھی ایک سخت عذاب ہے پھر وہ گرم پانی اوپر سے پلادینگے ہر طرح کا عذاب چکھادینگے اور دوزخ کی گھاس ایسی زہردار ہے کہ تمام زہر حرچھ جاویگا اور وہ ایک طرح کی بلا اور عذاب ہوجاویگا جب یہ آیت نازل ہوئی اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو سنائی مومنون نے سنکر خوف کھایا ڈرے پناہ مانگی اور ابوجہل کافر نے سنکر کہا کیا ہوویگا جیسے ہمارے اونٹ اوس گھاس کو دنیا مین کھاکر موٹے ہوتے ہین ہم اوسکو کھاکر موٹے ہوینگے پیٹ بھرینگے اللہ تعالی نے اوسکے جواب مین یہ آیت بھیجی لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ نہ موٹا کریگا کسی دوزخی کو وہ دوزخ کا ضریع اور نہ بھوک سے بے پرواکرے گا کسی طرح کا اوس گھاس مین کچھ فائدہ نہین کھانا کھانے سے دو فائدے ہین بھوک جاوے پیٹ بھرے بدن فربہ ہووے تازہ ہووے اوس دوزخ کی گھاس مین کوئی فائدہ نفع نہین عذاب ہے اللہ تعالے مومن مسلمانون کو اپنی پناہ مین رکھے سب طرح کے عذاب سے دنیا مین آخرت مین پھر حقیقت دوزخیون کی بیان فرماکر بہشتیون کی حقیقت اللہ تعالے فرماتا ہے وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ لابست تھا اوس دن قیامت کے دن مین تازہ ہوینگے اللہ تعالے کی نعمتون کے اثر سے خوشو قیان اونکے چہرون سے ظاہر ہوینگی منھ اونکے روشن اجالے ہوینگے چودھوین رات کی طرح چمکین گے روشن ستارون کی طرح دمکین گے لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ اپنی سعی کیواسطے راضی ہوینگے دنیا مین عمل کام آوینگے جو دنیا مین اچھے کیے تھے جب اون عملون کی خوبیان اونکو ثواب یاد مین گے

خوش ہوویںگے خوشوقتی کہینگے فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۝ برتر عالی بہشتون مین رہین گے وے
باغ جو خوبیون کے بھرے ہوے ہین قدراون باغون کی بڑی ہے مرتبہ بلند ہے ایسے باغون مین
اون لوگون کے رہنے کی جگہ ہے لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً ۝ نہ سنے گا تو اوس عالی بہشت مین
بے معنی بات بہشت کے رہنے والے اپسمین ہووہ بات جھوٹی بیفائدہ باتین نہ کہین گے
نہ سنین گے جو بات ہوگی سو اچھی بات کہین گے فائدون کی بات کہین گے ہیچ باتین خوشوقتی
کی باتین اللہ تعالے کی تعریف حمد و شکر کی جو بات زبان سے نکالین گے سو اسی طرح
ہیچ ہوجاویگی جو کچھ کہین گے ویسا ہی ہوجاویگا بات جھوٹ نہووے گی فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ ۝
اس بہشت مین چشمے ہین رواں ندیان ہین جاری ہر قسم کی دودھ کی ندیان پانی کی شراب
کی شہد کی فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝ اوس بہشت مین تخت ہوینگے بیٹھنے کے واسطے بلند
سونے کے تخت ہین جڑاؤ موتی زمرد یاقوت اون تختون مین جڑے ہین بلندی مین ایسے
ہین جو اوپر سے اون تختون کے بیٹھ کر نیچے کو کچھ چیز ڈالین تو سو برس مین بہشت کی زمین پر
وہ چیز پہونچے جب بہشتی اوس تخت کے اوپر بیٹھا چاہین گے وہ تخت آپسے آپ زمین کے
برابر ہوجاوینگے جب بیٹھ چکین گے اوسی وقت بلند ہوجاوینگے اون تختون کے اوپر اپنے
تمام ملک کے تماشے بہارین خوبیان دیکھین گے ہزار برس دو ہزار برس کی راہ تک نظر
جاوے گی اللہ تعالے کی قدرت کے اون تختون کے اوپر بیٹھ کر تماشے دیکھین گے خوشیان کرینگے
حدیث مین آیا ہے دو مومن مسلمان جو آپسمین خدا تعالے کے واسطے دوستی رکھتے ہین آشنایان
ملاپ کرتے ہین اور دنیا کی کچھ غرض نہین رکھتے ایسے لوگ عالی بہشت مین بلند مکانون
مین رہین گے ایسے اونکے بلند مکان ہوینگے جو اور بہشتی اونکو اپنے گھرون سے اسطرح سے
دیکھین گے جس طرح دنیا کے لوگ زمین سے آسمان کے ستارون کو دیکھتے ہین وَّاَكْوَابٌ
مَّوْضُوْعَةٌ ۝ اور کوزے رکھے ہوے بہشت کی نہرون کے کنارون پر حوضون کے گرداگرد
کوزے آبخورے طرح طرح کے روپے کے سونے کے موتیون کے لعل کے یاقوت کے طرح طرح کی شرابون سے

شربتوں سے بھرے ہوے رکھے ہین اتنے بیشمار ہین جتنے آسمانون مین تارے بیشمار ہین اور شربت و شرابین جو انمین بھری ہوئی ہین بے نہایت خوش مزے کی ہین خوشبودار ہین ایسی نعمتین اونمین بھری ہین جو ایک قطرہ اون شربتون کا دنیا مین گرے تو خوشی اور خوشحالی سے تمام مردے جی اوٹھین ایسی خوبیون کے شربت شرابین بہشتی جسقدر چاہینگے پینگے خوشی پر خوشی بڑھتی رہیگی وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ اور بالش ہونگے تکیے ہونگے نیچے اوپر ہر رکابن مین ہر جگہ رکھے ہوے وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ اور فرش بچھے ہونگے رنگ برنگی فرش پردے قالین بچھونے سائبان طرح طرح کی مسندین تکیے نرم نازک رنگارنگ کے لال سبز زرد زربفت باولے کے موتیون کے مسلسل لگے ہوے لعل یاقوت جواہر لگے ہوے ہر ایک گھر مین ہر جگہ بہشت مین سب طرح کی تیاریان زیب زینتین ہر ایک محل کا بناؤ سنوار موجود ہے جس جس طرح سے بہشتی خوش ہونگے اونکا دل چاہے اسی طرح سے اللہ تعالے کے حکم سے بہشت کو تیار کر رکھا ہے اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اس بندے گنہگار کو اور اوسکے دوستون کو اور سب مومن مسلمانون کو نصیب کرے آمین آمین آمین خبر مین آیا ہے جب یہ آیت نازل ہوئی اور نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تختون کی بلندی اور بڑائیون کا بیان فرمایا تب کافر آپسمین کہنے لگے ایسے تخت کیونکر ہو سکینگے اور جو ہونگے تو بھی بلال کو صہیب کو اور اصحابون کا نام لیا اون تختون کے اوپر چڑھنے مین بڑی مشکل پڑے گی اتنی دور کیونکر چڑھ سکینگے حق تعالے نے یہ آیت بھیجی اَفَلَا يَنْظُرُونَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ کیون نہین دیکھتے یہ کافر منکر اونٹ کی طرف کس طرح ہماری قدرت سے پیدا ہوا ہے کیا کیا حکمتین فائدے اسمین رکھے من اونٹ اپنے قدمین آدمیون کے قد سے اونچا ہے بڑا ہے جو چاہے بغیر اسکے بیٹھے ہوے چڑھ سکے نہین چڑھ سکتا ہے ایسا اوسکو فرمانبردار کر دیا ہے جو ایک لڑکا چاہتا ہے تو نکیل پکڑ کر بٹھا دیتا ہے چڑھ جاتا ہے پھر وہ اونٹ کھڑا ہو جاتا ہے بلند ہو جاتا ہے رات دن دیکھتے ہو اوسپر تمکو تعجب نہین آتا بہشت کے بلند تختون کے اوپر

تعجب کرتے ہو اللہ تعالےٰ نے اونٹ کو اور جانورون کو تمھارے حکم مین کر دیا اسی پاک
پروردگار کو قدرت ہی جو بہشت کے بلند تختون کو بھی بہشتیون کے حکم مین کر دیوے جب
اوسکے اوپر بیٹھا جاہین زمین سے لگ جاوین جب بیٹھ چکین تب بلند ہو جاوین اسمین کیا تعجب ہی
اور کئی فائدے اونٹ مین ہین بہت بوجھ اوٹھاتا ہی سب کسیکا فرمانبردار ہی ایک لڑکے کا جاہے
تو اوسکی رسّی پکڑ کر لیجاوے تو چلا جاوے ایک آدمی ایک لڑکا سو دو سو اونٹ کو کھینچ
لیجاوے اور وہ ہر قسم کی گھانس کھاتا ہی پیاس مین صبر کرتا ہی دو دو روز تین تین روز راہ چلنے مین
اگر بنی نکلے تو کچھ بے صبری نہین کرتا چلا جاتا ہی یہ سب باتین اوس خاوند کے قدرت کی دلیلین
ہین وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ اور آسمان کی طرف نہین دیکھتے کیونکر کس طرح ہماری
قدرت سے بلند کیا گیا ہی حکمتین فائدے اوسمین رکھے آسمان اپنی بلندی اونچائی
مین دنیا کی سب چیزون سے بڑا ہی دنیا کی سب مخلوقات کے اوپر ہی اس بڑائی کے ساتھ
پروردگار تعالیٰ کے حکم سے گھومتے گھومتے کبھی نیچے آتا ہی آدمیون کے پاؤن کے تلے
آجاتا ہی اور اس آسمان کے تارے ستارے رنگا رنگ بہشت کے رنگا رنگ کے کوزون
کی طرح لٹکتے ہین پھر آسمان کے اس گھومنے سے تلے اوپر ہونے سے آدمی کبھی اپنی جگہ سے
حرکت نہین کرتا ہی اولٹ نہین جاتا ہی گر نہین پڑتا ہی رات دن دیکھتے جاتے ہو اسپر کچھ
تعجب نہین کرتے ہو پر بہشت کے تختون پر تعجب کرتے جاتے ہو دیکھو اللہ تعالےٰ نے آسمان کو
کس حکمت سے تمھارے فائدے تمھارے نفع کے واسطے بنا دیا ہی حکم سے گھومتا جاتا ہی
تلے اوپر ہوتا جاتا ہی رات دن اس گھومنے مین پیدا ہوتے ہین دن کو محنت مشقت کرتے ہو
اپنی قوت پیدا کر لیتے ہو رات کو آسائش کر لیتے ہو آرام پاتے ہو سو رہتے ہو اپنے دل مین فہم
سوچ سمجھو جس خاوند نے اس طرح سے ایسی چیز بنائی جو تم سب ہمیشہ رات دن دیکھتے جاتے ہو
پھر جو وہ بہشت کے تختون کو اونچا کرے اور اوسکو پھر نیچا کرے پست کرے اور اوسکی شرابون کو
شرابون کے کوزے جیسے کے تیسے رہین اپنی جگہ سے حرکت نہ کرین اولٹ نہ جاوین گر نہ پڑین

تو اوسکی قدرت کے نزدیک کیا مشکل ہو کیا تعجب کی بات ہو بڑی بات نہین بہت آسان بات ہو وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ ۵ وتفہ اور پہاڑون کی طرف نہین دیکھتے کیونکر ہماری حکمت سے قدرت سے گاڑے گئے ہین زمین پر قائم کیے گئے ہین پہاڑون کو بہشت کے تختون کے رنگ رنگ تکیون بالشون کی طرح زمین پر جگہہ جگہہ آدمیون کے فائدے کے واسطے رکھے ہین اور لوگ اسمین سے کیا کیا فائدہ اوٹھاتے ہین نفع لیتے ہین اور کبھی جھڑی آندھی مین بھونچال مین اسمین نقصان نہین آتا ہو ٹوٹ نہین جاتا ہو گرنہین پڑتا ہو تم ہمیشہ اس بات کو دیکھتے جاتے ہو اسمین تو کچھ تعجب نہین کرتے ہو اور بہشت کے بلند تختون پر اور اوسکے تکیون پر تعجب کرتے ہو خوب سوچ کے دیکھو جس خاوند قادر نے ایسی چیز اپنی حکمت سے قدرت سے بنائی ہو اوسکی حکمت قدرت کے پاس کیا بھاری بات ہو جو بہشت کے تختون کو اونچا کرے پھر نیچا کرے اور اوسکے تکیون مین نقصان نہ آوے گرنہ پڑین یہ کچھ ایسی بات نہین وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ ۵ وتفہ اور زمین پر دیکھتے زمین کی طرف کیونکر بچھائی گئی ہو پانی کے اوپر زمین سے بھاری چیز کو جو گول چوگانی صورت گولے کی طرح ہو کس طرح اللہ تعالے نے پانی کے اوپر اپنی قدرت سے کیسی حکمت سے بچھا دیا ہو پھر وہ ویسی ہی انڈے کی طرح پھنس رہی ہو اور حال یہ ہو کہ انڈے کی طرح سبک نہین سبک چیز اسمین بھری ہوئی نہین ہو بڑی وزنی ہو اس زمین کو جسقدر حکم ہوا ہو اوسی قدر ڈوبے ہی ہو اور باقی پھنس رہی ہو پھر کبھی بغیر حکم کے ہلتی نہین لرزتی نہین پھر جب حکم ہوتا ہو زمین کو لرزہ ہو جاوے بھونچال آجاوے تب ہی ہلتی ہو لرزتی ہو اسمین تو تمکو تعجب نہین آتا ہو پر بہشت کے تختون پر اور اوسکے فرشون بچھونون پر تعجب کرتے ہو خوب تامل کرکے دیکھو کہ اس خاوند نے ان چار چیزون کو کس کس حکمت سے بنا رکھا ہو یہ سب تعجب کرنے کا محل ہے پر اللہ تعالے قادر جلشانہ کی حکمت قدرت کے پاس کچھ تعجب کا محل نہین ویسی ہی بہشت اور بہشت کے تختون کا بلند ہونا اور اوسکا پست ہونا بھی کچھ تعجب کی جگہہ نہین پھر اللہ تعالے نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

خاطر مبارک کی تسلی دینے کیواسطے فرمایا ہے فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ پھر نصیحت کرتا رہ اے محمد سوائے
اوسکے نہیں کہ تو نصیحت کرنے والا ہے نصیحت کرنا تیرا کام ہے اوسکو چھوڑ مت جو کچھ خدا تعالے
کی طرف سے کلام اوترتا ہے حکم احکام آتا ہے آخرت کی خبر دوزخ بہشت کی حقیقت سب لوگوں کو
سناؤ خیر کی بات ہر ایک سے کہو ہدایت کرو خلق کے بھلے کی راہ بتاؤ تمہارا یہی کام ہے اسی واسطے
تمکو بھیجا ہے کسی کے ماننے نہ ماننے کی طرف نظر نہ کرو کوئی مانے یا نہ مانے ایمان لاوے یا نہ لاوے
تم کہے جاؤ اچھی بات کہدیتے ہو کہنے سے باز نہ آؤ جو کوئی ایمان لاویگا قبول کریگا اچھی
راہ پر چلیگا اپنا بھلا کریگا اور جو کوئی ایمان نہ لاویگا قبول نکریگا اپنا برا کریگا لَسْتَ عَلَيْهِمْ
بِمُصَيْطِرٍ تم نہیں ہو تو اے محمد اون کافروں پر داروغہ موکل تالیع جو خواہ مخواہ اونکو
ایمان مین مسلمانی مین لاناہی چاہیے دین اسلام مین لانا اللہ ہی کا کام ہے سوائے اللہ تعالے
کے اور کسیکا کام نہین بشر کی طاقت سے باہر ہے یہ آیت قتال کی آیت سے جہاد کی آیت
منسوخ ہوئی ہے پہلے یہی حکم تھا جو کوئی ایمان نہ لاوے مسلمان نہووے اوسپر زبردستی نکیا
چاہیے اوسکو قتل نکیا چاہیے ہر طرح سے نصیحت کرنا چاہیے جسکے نصیب مین ایمان ہے مسلمانی ہے
اوسے ایسی دولت ملتی ہے وہ آپ قبول کرے گا پھر حکم ہوا اللہ کی طرف سے جہاد کا لڑائی کا
یعنی جو کوئی ایمان لاوے کلمہ پڑھے مسلمان ہووے حق بات کو مان لیوے اوسکو چھوڑدو
اور جو کوئی سمجھاے پر بھی نہ سمجھے اور سرکشی کرے اور گمراہی مین پڑے اور لوگون کو گمراہ کرے
خرابی مین ڈالے شرارت پر کمر باندھے حق کو جاری ہونے نہ دے تو اوسکو مارو قتل کرو جسمین
لاکھون کا بھلا ہو اور یون بھی یعنی اس آیت کے کہتے ہین اے محمد تو اونکے اوپر نگہبان نہین
تجھ کو یہ حکم نہین ہوا اور یہ اختیار نہین دیا گیا کہ خواہ نخواہ تو اونکے دلون مین ایمان ڈالدے
یا اونکے دلون پر تصرف کرے مسلمانی کی طرف کھینچ لیوے باہن کے زور سے دل کی توجہ سے
اونکو مسلمان بناوے تجھ کو یہی حکم ہے جو راہ کی بات اونسے کہے ہر طرح سے نصیحت کرتا رہے
جو کوئی سعادتمند ہے اور اوسکے نصیب مین مسلمانی کی دولت ہے حق کو قبول کرلیوے گا

اور جو بے نصیب ہو وہ قبول نکریگا اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَكَفَرَ مگر جسنے منہ پھیرا اور کافر رہا بار بار نصیحت کرنے سے بھی جو کفر کی گمراہی کے کنوے میں بھنس رہا اور تیری پیغمبری کا انکار کیا پھر اوسکو بار بار نصیحت کرنی تیرے اوپر فرض نہیں جتنا فرض تھا حکم احکام اللہ تعالے کا پہونچانا ہمیشہ کے عذاب سے ڈرانا سو کر چکا اب اللہ تعالے سے اوسکا سروکار ہے اللہ تعالے اوس سے سمجھ لیگا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پھر عذاب کریگا اوسکو اللہ تعالے بڑا عذاب یہ ہمارے مسلمان لوگ کیسا ہی گناہ کبیرہ کریں بڑا گناہ کریں اور بغیر توبہ کیے مرجاویں اونکو اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سے بڑا عذاب نہیں ہونیکا قحط اور وبا اور بیماری کی صعوبت کیسی رنج اوٹھانا عذاب موت عذاب قبر بعضے کو اس سے بھی کچھ زیادہ یہی سب چھوٹے چھوٹے عذاب اللہ تعالے نے گنہگار مسلمانوں کے لیے جو بغیر توبہ کیے مرجاویں گناہوں کے کفارے کے واسطے مقرر فرمائے ہیں اور اسمیں کافر منکر بھی شریک ہیں اور وہ عذاب جو بڑا عذاب ہے دوزخ کا سخت عذاب ہے کافروں بیدینوں منکروں کے واسطے مقرر ہوا ہے اوس سے کافروں بیدینوں کو کبھی چھٹی نہیں خلاصی نہیں ہونے کی ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلتے رہیں گے عذاب چکھتے رہیں گے اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ بیشبہ ہمارے ہی طرف پھر آنا ہے ان کافروں کا مرنے کے پیچھے سبکی روح اس جہان میں عالم غیب میں پہونچتی ہے اور اسمیں اشارہ دوزخ کے احوال کا ہے ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ تحقیق پھر پیچھے چل کے ہر ایک کا ذرہ ذرہ حساب ہمارے اوپر لازم ہے ہر ایک سے سمجھ لیں گے دنیا میں جو کوئی چاہے سو کر لیوے چاہے ایمان لاوے چاہے کافر رہے جو کوئی ایمان لاوے گا مسلمان ہووے گا اچھا کام کر لیوے گا جنت میں پہونچیگا ہمیشہ آرام کے گھر میں رہیگا اور جو کوئی نصیحت نمانیگا ایمان نہ لاوے گا مسلمان نہ ہوویگا اچھا کام نکریگا آخر کو دوزخ کے عذاب میں پڑیگا خوار و ذلیل ہوویگا ہر ایک کی جزا ہر ایک کے کام کا ہمارے پاس موجود ہے اور اس آیت میں اشارہ قیامت کے احوال کا ہے جو آخر چل کے قیامت ہونے والی ہے اور اوسکے پہلے مرنا سبکا ہی سب ہے

سُوْرَۃُ الْفَجْرِ

اسمین تیس آیتین ایک سو تیس کلمہ پانسو پچاسی حرف ہین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْفَجْرِ ۝ سوگند ہے صبح کے وقت کی اللہ تعالےٰ نے فجر کے وقت کی قسم کھائی اصحابون حضرت نبی صاحبنے اور بڑے بزرگ آدمی جو امام تھے قرآن کی تفسیر کرنے والے ہر ایک نے ہر ایک طرح کی بات کہی بعضون نے کہا صبح کے وقت کی قسم کھائی وہ بڑے برکت کا وقت ہے دوستون کی مناجات کا وقت ہے دن کی روشنی صبح سے پیدا ہوتی ہے اندھیری رات کی دور ہوتی ہے جیسے کسی کے دل سے کفر و شرک کا اندھیرا دور ہووے ایمان کا نور روشن ہووے بعضون نے کہا یہ فجر کی نماز کی قسم کھائی ہے وہ بہت بڑی قبولیت کی نماز ہے بعضون نے کہا محرم کے مہینے کی پہلی تاریخ کی صبح کی قسم ہے کہ برس کی ابتدا اس تاریخ سے اوس وقت سے شروع ہوتی ہے بعضون نے کہا پہلی تاریخ ذیحجہ کی قسم ہے بعضون نے کہا ہر ایک جمعہ کی فجر کی سوگند ہے کہ وہ مومنون کے جمع ہونے کا دن ہے ہر جمعے کا ثواب حج کا پاتے ہین بعضون نے کہا عرفے کی فجر کی قسم ہے کہ وہ حاجیون کے حج کا دن ہے اوس دن دعائین قبول ہوتی ہین اللہ تعالےٰ کی رحمت مومنون کے اوپر حج کرنے والون کے اوپر اوترتی ہے بعضون نے کہا عید کی دن کی فجر کی قسم ہے وہ بڑی خوشی کا دن ہے مومنون کا بعضون نے کہا قیامت کے دن کی صبح کی قسم ہے قیامت کے دن کی بہت بڑی صبح ہے اوس دن سب امیدوار اپنی امید کو پہونچین گے مومنون کو ہمیشہ کی بادشاہی ملے گی کافرون کو ہمیشہ کی ہلاکی خواری ملے گی دوستون کا مقصود حاصل ہوگا دشمن ناامید ہو جائینگے بلکہ ہر ایک صبح دنیا کے پوچھنے والون کو قیامت کی صبح کو یاد دلاتی ہے کہ دنیا رات کی مثال ہے سونا موت کی مثال ہے جس طرح صبح کو سب جاگ اوٹھتے ہین اسی طرح قیامت کی فجر کو ہر کوئی اول آخر کی خلق جی اوٹھے گی فجر کی نماز حضور مین پہونچنے کی مثال ہے

جو اوسدن مومن اللہ تعالے کا دیدار پاوینگے اللہ تعالے کے کلام مین ایک ایک بات مین
سب طرح کی باتین ہین ایک فجر کے لفظ مین سب برکت کی فجر مین داخل ہوئی ہین دلیل عشرہ
اور قسم ہی اون راتون کی جو ذی الحجہ کے مہینے کے بقرعید کے دس دن مین جن دنون مین عرفہ داخل ہی
اون دس راتون کی بہت بڑائی ہی اون دس راتون مین بندگی عبادت کا بہت بڑا ثواب ہی
یا دس راتین پہلی تاریخ سے محرم کی لیکر عاشورہ کی رات تک یہ راتین بھی بہت بڑی بزرگی
کی راتین ہین یا دس راتین رمضان کے آخر مہینے کی ہین شب قدر اونمین راتون مین ہوتی ہی
یا دس راتین شعبان کے مہینے کے درمیان کی ہین شب برات جن مین داخل ہی یہ سب بزرگ
راتین ہین ثواب کی راتین ہین قسم ہی اون راتون کی بزرگی کی والشفع والوتر اور سوگند ہی
جفت کی اور طاق کی جوڑے جوڑے کی اور اکیلے کی جفت چار نمازین ہین فرض دوگانی
چارگانی اور طاق تین رکعتین ہین مغرب اور وتر کی نمازیا جفت چار عنصر ہین خاک پانی باد آگ
سب کسیکو اون چارون چیزون سے بنایا ہی اور طاق سات آسمان ہین یا جفت بارہ برج
ہین اور طاق آسمان کے سات ستارے ہین یا جفت آٹھ بہشتین ہین اور طاق سات دوزخین
یا جفت سب بندون کی صفتین ہین ضد کے ساتھ عزت ساتھ خواری کے اور قدرت ساتھ
عاجزی کے علم ساتھ جہل کے قوت ساتھ ضعف کے حیات ساتھ موت کے کسی بندے کی
صفت ایسی نہین جو اوسکے ساتھ ضد نہووے ہر ایک کمال کے ساتھ ایک نقصان بھی ہی
جو کوئی کچھ بھی جانتا ہی سمجھ جاتا ہی کہ بہت بات کی اوسے قدرت ہی بہت بات کی نہین اور طاق
سب اللہ تعالے کی صفاتین ہین اللہ تعالی کی حیات ایسی ہی جو اوسکے ساتھ موت نہین علم ہی
جہل نہین قوت ہی ضعیفی نہین قدرت ہی عاجزی نہین عزت ہی ذلت نہین جو صفت ہی اونمین
کمال ہی نقصان کا نام نشان نہین اور جفت تمام خلق ہی جو چیز ہی عالم مین اللہ تعالے نے جوڑا
جوڑا پیدا کیا ہی جو چیز ہی اوسکی ساتھ دوسری چیز کا لگاؤ ہی مرد جورو دیو پری آسمان زمین
مشرق مغرب دم شام مومن کافر بھلا برا دنیا آخرت بہشت دوزخ خوشی ناخوشی اور اسی طرح

ہزاروں باتین ہین اللہ تعالے فرماتا ہی مِن کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ یعنی تمامی کو پیدا کیا ہم نے جوڑا جوڑا
اور وہ طاق ایک ہی ایسا ایک ہی کہ مثل اوسکے دوسرا نہین اسکا وہ پاک پروردگار ہی
تمام عالم کا پیدا کرنے والا ہی وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ ۝ اور قسم ہی رات کی جسوقت سیر کرتی ہی روان
ہوتی ہی گذر جاوے شب قدر ہو جاوے پانے والے پالیوین رات کے چلنے والے رات کو اپنے
کام مین چلے جاوین اللہ کی یاد مین شوق مین جاگنے والے جاگتے رہین اس شوق مین اونکے اوپر
رات گذر جاوے سوگند ہی اس رات کی جس رات مین حج کرنے والے عرفات سے مزدلفہ کو
جاتے ہین اور وہ رات جس رات مین علم کے طلب کرنے والے علم دین کو حاصل کرتے ہین اور
عمل کرنے والے نماز پڑھتے ہین ذکر کرتے ہین ھَلْ فِیْ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ۝ آیا اس مقدمہ مین
سوگند معتبر ہی عقلمند کو جو اللہ تعالے سزا دینے والا ہی بندون کا اونکے عملون کے موافق تحقیق
اون چیزون مین جنکو عقلمند لوگ بہت بڑی سوگند ہی بھاری قسم ہی اون لوگون کے واسطے
جو عقلمند ہین دانا لوگ جانتے ہین جو یہ قسم پروردگار نے جن چیزون کی کھائی ہی بڑی قسم ہی
پیغمبرون کے بڑے بڑے دین کے عالمون کو معلوم ہی سمجھتے ہین کہ یہ بڑی قسمین ہین یہ سب چیزین
اللہ تعالی کی معرفت کی پہچان کی دلیلین ہین قدرت کی نشانیان ہین قسم ہی اوس بات کی
اوپر البتہ کافرون کو سنکرون کو جو سچی بات کو جھٹلاتے ہین عذاب کرینگے ہم دنیا مین اور آخرت
مین آخر کو وے دوزخ مین پڑینگے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ ۝ کیا نہین دیکھا تونے کیا
بنایا تونے اوپر دیکھنے والے سننے والے کیا نہین جانا تونے یا محمد کیسا کیا پروردگار نے
تیرے عادارم کے ساتھ کس طرح سے اونکو ہلاک کیا مارڈالا اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ ستونون کی خاوند
تھے ایسے بڑے بڑے قدتن وتوش تھے اونکے جو اونکے ہاتھ پاون بڑے بڑے ستونون کے
مانند تھے لمبے لمبے قد تھے الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۝ ایسی قوم تھی وہ عاد کی قوم جو اوسکی
مثال اون لوگون کی مانند اور شہرون مین پیدا نہین کیے گئے ایسے آدمیون کو کسی شہر مین پھر پیدا
نہین کیا خبر مین آیا ہی عاد دو تھے ایک عاد اولی تھا ایک عاد آخری تھا عاد اولی پہلا عاد تھا

اوسکو عاد ارم کہتے تھے ایک شخص تھا اسکا نام عاد تھا ارم کا بیٹا ارم عوص کا بیٹا عوص سام کا بیٹا
سام حضرت نوح پیغمبر کا بیٹا بعضون نے کہا ہو عاد عوص کا بیٹا عوص ارم کا بیٹا ارم سام کا بیٹا سام
حضرت نوح کا بیٹا پھر عاد کی بہت اولاد پیدا ہوئی بہت بڑی قوم ہوئی بڑے زبردست زور آور
لوگ تھے ہر ایک کا قد سو دو سو تین سو چار سو گز کا تھا جو کوئی اون لوگون مین بہت چھوٹا تھا
اوسکا ساٹھ گز کا قد تھا اور جو کوئی اون لوگون مین بہت بڑا تھا اوسکا سات سو گز کا قد تھا اور
زور اونکا ایسا تھا جو پہاڑون سے ایک آدمی ایک پتھر کو ایسا اکھاڑ لیتا تھا اوسکے نیچے ہزارون
آدمی دب جاویں اپنے زور مین کسیکو مانتے نہ تھے ایک پاؤن زمین مین مارتے تھے تو پانی نکل آتا تھا
بہت سرکشیان کرتے بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالے نے اونکی ہدایت کے واسطے حضرت
ہود پیغمبر کو بھیجا تھا اونھون نے نصیحتین کین بہت سمجھایا آخرت کی خبر دی دوزخ بہشت کا احوال کہا
اپنے غرور سے نمانا عمر بھی اون لوگون کی بہت تھی ہزار ہزار برس کی عمر کم زیادہ ہوتی تھی مغرور
اونمین سے تھوڑے ایمان لائے چار ہزار آدمی کم زیادہ حضرت ہود کے تابع ہوے باقی ہزارہا
آدمی کفر اور رہے کافر رہے بہت شرارتین شوخیان فساد کرتے تھے حضرت ہود نے کہا تمپر عذاب
آویگا ایمان لاؤ بچوگے اون لوگون نے جھوٹھ جانا حضرت ہود نے کہا تمھارے اوپر ہوا کا
طوفان آویگا تمکو ہلاک کریگا اونھون نے کہا ہوا سے ہم ڈرتے نہین ہوا ہمارا کیا کر سکتی ہے حضرت
ہود نے کہا غضب کی ہوا آویگی تمکو اڑا کر پہاڑون سے پہاڑون سے دیر مارے گی اونھون نے
کہا ہم آپسمین ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھا جوڑی کرینگے پاؤن اپنے زمین مین گاڑ دینگے
ہوا ہمارا کچھ نہ کر سکیگی حضرت ہود نے بہت سمجھایا نہ سمجھے آخر کو جب وعدہ اونکے عذاب کا
پورا ہوا حضرت ہود نے سب مومنون کو جمع کر کے کہا فلانے دن غضب کی ہوا آویگی تم سب
جمع ہو کر میرے پاس آؤ اللہ تعالے تمکو بچا لیوے گا اور سب کافر مارے جاوینگے سب مومن جمع
ہوے اوپر حضرت ہود کے پاس آئے حضرت ہود مومنون کو لیکر ایک طرف علحدہ تشریف لے گئے
اور سب کو ایک جگہ بٹھا کر تمام کے گرداگرد اس پاس خط کر دیا پھر وہ ہوا آئی پہلے آہستہ آہستہ

تو وہ کافر ہنس کے کہنے لگے اسی ہوا سے ہمکو بھی ڈراتا تھا پھر وہ ہوا بڑھنے لگی اونکی چیز بست کو
اڑانے لگی پھر اونکے اوپر زور کی ہوا چلنے لگی ہوا کا زور اونھون نے معلوم کیا پھر آپسمین اٹھا بیٹھی
کرکے قائم ہوے پھر ہوا نے بھی خدا تعالے کے حکم سے ایسا زور کیا جو اونکو اکٹھا ہی اکٹھا پچاس
پچاس سو سو آدمی کو اوٹھا کر زمین سے اوپر لیجاتی تھی اور دے دے پٹکتی تھی مر جاتے تھے ہاتھ
پاؤن چور چور ہو جاتے تھے اور اوٹھا اوٹھا کر پتھرون سے پہاڑون سے دے دے مارتی تھی سر اونکے
پھوٹ پھوٹ جاتے ٹوٹ جاتے تھے اس طرح سے وہ ہوا سات دن اور آٹھ رات رہی سبکو
مار ڈالا ایک کافر نہ بچا سب ہلاک ہو گئے اور وہی ہوا جب حضرت ہودؑ کے دائرے کے قریب
پہونچتی تو نرم ہو جاتی اللہ تعالے کے فضل سے سب مومن آرام مین تھے خوش تھے پھر سات
دن کے بعد ہوا جاتی رہی حضرت ہودؑ اور سب مومن اون دائرے سے باہر نکلے اللہ تعالے کا شکر
بجالائے اون سب کافرون کا مال و متاع سونا روپا جو کچھ تھا مومن اوسکے وارث ہوے اور
وہ کافر دنیا سے بھی گئے اور دین سے بھی گئے وہ قوت زور اونکا کچھ کام نہ آیا یہ معاملہ اللہ تعالے
نے پہلے عاد کے ساتھ کیا اس بات مین اس آیت مین عاد کا بیان فرمایا ہے اور دوسرے عاد سے
بھی ایک بڑی معاملت گذری اوسکا قصہ بھی اس آیت مین گذرا اس قصے کی طرف بھی اشارہ ہو گیا
اس قصے کا اشارہ کے موافق آیت کے معنی یہ ہین اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ
الْعِمَادِ یعنی کیا نہ دیکھا تو نے کیسا کیا تیرے پروردگار نے عاد سے جو صاحب ارم
تھا وہ ارم ہے صاحب ستونون کا تھا الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ یعنی وہ ارم
جو نہین بنایا گیا اوسکی مثال کوئی باغ کوئی مکان شہرون مین نہین اوسکا قصہ اس طرح سے ہے ارم
ایک شہر کا نام ہے عاد نے بنایا تھا وہ ایک شخص تھا پہلے عاد کے زمانے سے بہت پیچھے
دوسرا عاد پہلے عاد کی اولاد مین تھا اوسکے دو بیٹے تھے ایک کا نام شداد تھا دوسرے کا
نام شدید تھا وے دونون بھائی بڑے بادشاہ ہوے بہت ملک لیے بہت بادشاہون کے
اوپر غالب آئے فتح پائی مشرق مغرب کی بادشاہت پائی پھر شدید مر گیا اور شداد اکیلا رہا

بڑا بادشاہ ہوا سب بادشاہ اوسکے تابع ہوے تھے نوسو برس کی عمر اوسنے پائی تھی کافر ہوگیا
خدائی کا دعوی کیا خلق کو اپنی بندگی کرنے کو کہا مغرور ہوگیا اللہ تعالے نے اوسکی ہدایت کے
واسطے پیغمبر بھیجے پیغمبرون نے خدا تعالے کا پیغام پہونچایا نصیحتین کین پر اوسنے نہ سنین اونکا کہا
نہ مانا پیغمبرون سے پوچھا جو مین تمھارا کہا مانون تو تمھارا خدا مجھ کو کیا بڑی چیز دیوے گا جو میرے
پاس نہین پیغمبرون نے کہا جو تو ایمان لاوے تو تیرا یہ ملک اور بادشاہی جو اللہ نے تجھ کو بخشی ہے
تیرے اوپر برقرار رکھے اور آخرت مین تجھ کو بہشت مین داخل کرے شداد نے پیغمبرون سے
پوچھا بہشت کیا چیز ہے پیغمبرون نے بہشت کی تعریف کی اور بہشت مین سونے روپے کے
محل ہین باغ ہین حورین غلمان اور بہت باتین بہشت کی کہین شداد نے کہا یہ ملک اور بادشاہی
جو کچھ میرے پاس ہے سو میرے ہین اور ویسی بہشت مین بھی بنا سکتا ہون نو سو ساٹھ بادشاہ
اوسکے حکم مین تھے سب بادشاہون کو نامے فرمان بھیجے کہ جسکے پاس جو کچھ سونا روپا جواہر
لعل یاقوت مشک عنبر زعفران اور جو کچھ مصالح ہووے سو ہمارے پاس بھیجدیوے اور
سب ملکون مین لوگ محصل بھیجے جہان جہان سونا روپا موتی لعل یاقوت زمرد الماس سنگ یشب
پاوین جمع کرین بہت برسون تک سب طرح کے خزانے جمع کیے پھر یمن کے ملک مین عدن کے
شہر کے پاس ایک بڑا میدان تھا اوس زمین کی ہوا بہت خوب تھی وہان یہ سب اسباب جمع
کیے نو داروغہ مقرر کیے اس شہر کے بنانے کے واسطے ہر ایک داروغہ کے ساتھ ہزار آدمی تابع
کردیے لاکھ مزدور کام کرنے والے تھے سونے روپے کی اینٹین بنائین عقیق یمنی کی اینٹین بنائین
مشک و عنبر کا گارا بنایا اسی طرح سے تمام شہر کی دیوارین تیار کین اندر اوسکے ہزارون
محل بنائے سونے روپے کی دیوار ستون یاقوت سے زمرد سے جڑاو کیے ہر طرح کے بالاخانے
باغ تماشے بنائے نہرین حوض فوارے سب سونے روپے کے جڑاو تیار کیے باغون کے درخت
بھی جڑاو کیے زمین اوس شہر کی تمام روپے کی بنائی کیاریان جمنین سب جڑاو تیار کین پھول
لگائے زمین مین کنکر پتھر کی جگہ لعل یاقوت موتی بچھا دیے تین سو برس مین وہ شہر تیار ہوا

حوروں غلمان کی جگہ ہر جا سے خوبصورت لڑکیاں لڑکے ہزاروں منگا کر وہاں محلوں میں بسائے
تمام شہر کو آباد کیا وہاں کے رہنے والوں کو اچھے خوب طرح طرح کے لباس پوشاک مقرر کیے بہشت کا
نمونہ ایسا بنایا جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ یعنی ایسا شہر بنایا گیا تھا وہ ارم جو دنیا
میں ایسا اور شہر نہیں کسی نے بنایا جب اس خوبی کے ساتھ تین سو برس میں تیار ہو چکا تب
شداد نے آپ اس کے دیکھنے کا اشتیاق کیا سب بادشاہوں کو بلایا دعوت کی سب جمع ہوئے
بڑی خوشی سے بڑی دھوم سے بڑی شان سے بڑے تجمل سے بڑی تیاری سے سب بادشاہوں کو
اپنے ساتھ لیکر اپنے ملک ہوا اس شہر کو چلا لاکھوں آدمی اوسکے ساتھ تھے خوشیاں کرتے ہوئے
گاتے بجاتے چلے جاتے کوچ بکوچ منزل منزل جب اس شہر کے پاس پہنچے ایک دن کی راہ رہی
شداد اپنی بہشت پر فخر کرتا تھا غرور کرتا تھا اور سب لوگ اوسکی تعریف کرتے تھے
سب کوئی خوش تھے کہ کل چلکر اس بہشت کو آرام کی جگہ کو دیکھیں گے ایک منزل کا تفاوت
رہا جو اللہ تعالےٰ کا حکم ہوا ایک فرشتے کے تئیں اون سب کافروں کے اوپر ایک ہانک ماری
فرشتے نے آسمان سے ایسی ایک سخت زور کی آواز کی جو اون سب کافروں کے کلیجے پھٹ گئے
سب مر گئے اون ہزاروں لاکھوں آدمیوں سے ایک بھی نہ بچا اور اوس شہر کو آدمیوں کی نظر سے
چھپا ڈالا دنیا ہی میں اسی جگہ موجود ہے کسی کو نظر نہیں آتا مردود کیا نہ مقبول کیا بعض احمق
بیخبر جاہل کہتے ہیں کہ اوس شہر کو اللہ نے پسند کیا آسمان کے اوپر اوٹھا لیا آٹھویں بہشت میں ہے
یہ بات بڑی جھوٹی بات ہے ایسی بات بغیر جاہل کے جو بہشت کی خوبی کی خبر نہیں رکھتا ہے کوئی
نہیں کہتا اور وہ ارم کتنا مکان تھا کس قدر تھا کتنی جگہ تھی جو بہشت میں حاضر ہوتا تو
کسی ایک مومن کے گھر میں حاضر ہونے کے بھی لائق نہ ہوتا وہ ارم عادشداد کا سو کوس کی زمین
تھی تمام دنیا ہزاروں لاکھوں کوسوں کی راہ میں ہے ہر بہشت میں لاکھوں کروروں آدمی جمع
اصحاب پیرو ولی مومن مسلمان آخرت میں داخل ہونگے پیغمبروں کی دولت ملک اور سب
لوگوں کے ملک و دولت سے فراغ جو بیان محل خوبیاں نعمتیں ایسی ہیں اتنی ہیں جو بیان میں اور

شمار مین نہین آسکتین ادنے سے ادنے کم سے کم چھوٹون سے چھوٹا مسلمان جو سب مسلمانون سے
پیچھے بہشت مین داخل ہوویگا اوس بندہ کو اللہ تعالے اپنے فضل وکرم سے ایسا ملک دیویگا
جو ساری دنیا سے سوحصے زیادہ ہوویگا تمام دنیا اوسکے برابر نہووے گی حسین ہزارون محل باغ
نہرین حوض بہارین تماشے موجود ہین زمین دیوارین تمام سونے روپے کی جڑاو موتیون کی لعل
یاقوت کی ہین بہشت کا ادنی مکان کی یہ حقیقت ہے شداد کی کیا بہشت کیا بادشاہی ہے جو
ادنی بہشتی کے کسی چھوٹے گھر کی برابری کرسکے عاجز بندون کے کام کو قادر پروردگار کے کام
سے حکمت سے کیا نسبت ہے کیا برابری ہے وہ شداد وہ باغ دنیا ہی مین ہے خبر مین آیا ہے
تفسیر کی کتابون مین لکھا ہے کہ حضرت معاویہؓ کے وقت مین یمن کے ملک مین ایک شخص تھا اوسکا
نام عبداللہ بن قلابہ تھا ایک بار اوسکا اونٹ کھو گیا تھا وہ اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کیواسطے
شہر عدن کے جنگل مین پھرتا تھا ایک میدان مین چلا جاتا تھا آگے سے اوسکو ایک شہر
نظر آیا بڑی بڑی محکم دیوارین سونے روپے کی اینٹین لگی ہوئین اچھے اچھے محل ہر طرف بنے ہوے
آگے چلا گیا ایک بڑا دروازہ نظر آیا سونے کا جڑاو اچھی قیمتون کے جواہر اوسمین جڑے ہوے دیکھکر
حیران ہوا اور آدمی کوئی اوسمین نظر نہ آیا دروازے کے اندر بیٹھا شہر مین داخل ہوا ہر طرف
طرح طرح کے محل نظر آئے سونے روپے کے جڑاو بنے ہوے ستون جڑاو یاقوت زمرد کے
لگے ہین بازارون کے فرش بچھے ہین روزی سائبان پردے لگے ہین زمین روپے کی بنی ہے
کنکر پتھر کی جگہ یاقوت زمرد موتی بکھر رہے ہین نہرین سونے کی جڑاو ہر ایک محل مین بنی ہین اوسمین
پانی جاری ہے باغ تیار ہین پھل آرہے ہین پھول کھل رہے ہین بہار ہو رہی ہے ہر ہر جگہ
سونے کے درخت بنے ہین زمرد کے سبز پتے بہار کر رہے ہین روپے کے سفید پھول لگے ہین
لعل کے یاقوت کے میوے بنائے ہوے درختون مین پہلے ہین ہزارون تماشے ہو رہے ہین
عبداللہ نے ہر طرف سیر کی ہر طرح کے تماشے دیکھے بڑا تعجب کیا اپنے دل مین کہا اللہ تعالے
نے مومنون کو جو بہشت کا وعدہ کیا ہے یہ وہی بہشت ہووے پھر اس جگہ سے چلتے چلتے

موتی اوٹھا سکا باندھ کر وہان سے باہر نکلا پھر وہ شہر اوسکی نظر سے چھپ گیا مین مین آیا شہر کے لوگون نے جواہر اوسکے پاس دیکھکے حقیقت پوچھی اوسنے جو دیکھا تھا سو کہا لوگون نے بہت تعجب کیا ہر ایک جگہ اس بات کا مذکور ہونے لگا چرچا ہوا مشہور ہوتے ہوتے یہ خبر حضرت معاویہؓ کو شام کے ملک مین پہونچی حضرت معاویہؓ نے اوسکو مین سے بلا بھیجا اپنے کانون سے تمام قصہ اوسکی زبان سے سنا بہت تعجب کیا اپنی مجلس مین ایک جگہ بٹھلا کے کعب الاحبار کو بلایا کعب الاحبار ایک بڑے بزرگ تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت مین تھے احبار بڑے دانا تھے سب کتاب توریت انجیل زبور پڑھے ہوے بہت خبرین جانتے تھے اور حضرت عمرؓ کے وقت مین مسلمان ہوے تھے سب اصحابون سے ملے تھے قرآن حدیث کے عالم تھے سب اصحاب اوسے ہر طرح کی بات پوچھتے تھے حضرت معاویہؓ نے اونکو اپنے پاس رکھا تھا جب وے حضرت معاویہؓ کے پاس آئے اوسنے پوچھا کہ دنیا مین کوئی ایسا شہر بھی ہے جسمین ایسے تماشے ایسی خوبیان بیان ہین سونے روپے کا بنا ہوا موتی جواہر آمین لگے ہوے ہین کعب احبار نے کہا یہ وہی شہر ہے جسکا بیان اللہ تعالے نے قرآن مین فرمایا ہے اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ یعنی ایسا شہر عاد کے بیٹے شداد نے بنایا ہے تمام عالم کا سونا روپا موتی لعل جواہر مشک عنبر خرچ کرکے وہ شہر بہشت کا نمونہ بنایا ہے تین سو برس مین تیار ہوا شداد کو اوسکا دیکھنا نصیب نہوا پھر تمام قصہ اونھون نے بیان کیا اور کہا اس شہر کو اللہ تعالے نے خلق کی نظرون سے چھپا دیا ہے پھر یہ قصہ کہکر کہا مینے کتابون مین پڑھا ہے جو تیری خلافت مین تیری حکومت کے دنون مین ایک مرد مسلمان اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کے واسطے اوس میدان مین جاویگا وہ شہر اوسے نظر آویگا وہ اسمین داخل ہوویگا اوس جگہ کی خوبیان اور تماشے دیکھیگا تعجب کریگا اور اوس شہر سے جواہر موتی کچھ اوٹھا لاویگا اور اوس مسلمان کا قد چھوٹا ہوویگا رنگ اوسکا سرخ ہوویگا اور آنکھون مین سبزی ہووے گی اور منھ اور گردن کے اوپر اوسکے خال ہوونگے یہ علامت اوسکی ہے ایسا شخص اوس شہر مین پہونچیگا اوسکو دیکھے گا حضرت معاویہؓ نے یہ بات کعب احبار سے

سنکر ابن قلابی کی طرف نظر کی دیکھا تو سب جملے متین اسمین ہین معاویہؓ نے کہا واللہ قسم ہے خدا کی یہ وہی آدمی ہے کعب احبار کو دکھایا اوسکا قصہ جانیکا اور شہر کے دیکھنے کا بیان کیا کعب احبار نے بھی ابن قلابی کو دیکھ کر کہا مقرر یہ وہی آدمی ہے سبھون نے یہ حقیقت سنکر دیکھکر کعب احبار کے علم پر تعجب کیا اور اللہ تعالے کے کلام کے قرآن کی سچ ہونیکی شاہدی علوم کی سند والوں کا دیکھنے والون کا ایمان یقین زیادہ ہوجاتا کہ خدا یتعالے نے کافرون کے ساتھ اور عاد شداد کے ساتھ جسنے ارم بنایا تھا کیسا معاملہ کیا کس طرح سے اوسکو ہلاک کیا اور اوسکے شہر کو چھپا ڈالا یہ بڑے عبرت کی بات ہے جو وہ کافر مغرور اپنی بنائی ہوئی چیز کو دیکھنے نپایا ایسا غضب اوسکے اوپر پڑا خود اوسکا اور اوسکے گھر کا نام ونشان نرہا وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ اور کیا کیا تیرے خدا نے یا محمد ثمود کی قوم سے جو صالح پیغمبر کی قوم تھی کس طرح اونکو مارا ہلاک کیا وہ لوگ تھے جنھون نے وادی قریٰ مین پتھرون کو کاٹ کر اپنے رہنے کے واسطے گھر بنائے تھے وادی قریٰ لوگون نے بڑے بڑے سخت پتھر کاٹ کر گھر بنائے ثمود کی قوم تھی عاد کے بھائی کی اولاد تھی بڑی زور آور اور ایک ہزار سات سو شہر بنائے ہر ایک شہر مین ہزارون گھر تھے سب پتھرون کے سنگین محکم طرح طرح کی محل والان بالاخانے ایک بڑے میدان مین جسکا نام وادی قریٰ تھا ہزارون کوس کا میدان تھا مال ملک گھر بار مین محفوظ تھے جب اونھون نے حضرت صالح پیغمبر کی نافرمانی کی اونکی اونٹنی کو جو پتھر سے حضرت صالح پیغمبر کی دعا سے اللہ تعالے نے پیدا کی تھی مارا اور اونٹنی کے پاؤن کاٹ ڈالے اللہ تعالے کا غضب اونکے اوپر آیا سب مرگئے حضرت صالح اور جو مومن تھے وہی بچے فِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ اور نہ دیکھا نہ جانا کیا کیا کیسا کیا پروردگار نے تیرے فرعون کے ساتھ جو اوتاد کا خاوند تھا جسکا بڑا ملک تھا بڑا لشکر تھا محکم سپاہ تھی جب باہر نکلتا تھا اوسکے اور اوسکے لشکر کے لیے خیمے کھڑے ہوتے تھے بیشمار رستون خیمون مین لگتے تھے اپنی اس دنیا کی دولت مین مغرور تھا آدمیون کو چیخا کر کے مارتا تھا خبر مین آیا ہے فرعون کا ایک خزانچی تھا اوسکا نام خرقیل تھا فرعون سے چھپکر حضرت موسیٰ کے اوپر ایمان لایا تھا

کسیکو معلوم تھا اور جرواد سکی فرعون کی بیٹی کی مشاطہ تھی کنگھی چوٹی کرتی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی کسی طرح اون کمبخت لڑکی نے خبر پاکر اپنے باپ فرعون سے جاکر کہدیا فرعون غصہ ہوا اور اوسکو بلایا ایمان کی بات پوچھی اوسنے اقرار کیا کہا اپنے ایمان کو چھوڑدے کافر ہوجا موسی کو مت مان بہت کہا مارنے سے ڈرایا وہ بی بی اپنے ایمان کے اوپر محکم رہی نہ پھری فرعون سے کہا تو مارڈال خواہ کچھ کر میں اپنے ایمان سے پھرنے کی نہیں تیرا حکم دنیا میں چلتا ہے چند دن کی حکومت چلالے آخرت میں تیرا حکم کچھ چل نہ سکیگا فرعون نے کہا اوسکے چاروں ہاتھ پاؤں کو لوہے کی چار میخوں سے زمین میں ٹھوک دو ویسا ہی کیا اس ظلم سے اوس بی بی کو مارا اللہ تعالے نے اوسکو بہشت میں داخل کیا اور فرعون کی جورو بی بی آسیہ اونکا بھی بھید کھلا وہ بھی چھپکے حضرت موسی کے اوپر ایمان لائی تھیں اوس بی بی کو جو مشاطہ تھی مارتے ہوئے کہ کر بی بی آسیہ کو تو میں آیا فرعون سے کہا کیوں اسطرح مارتا ہے ظلم کرتا ہے فرعون نے غصہ ہوکر کہا کیا تو بھی موسی پر ایمان لائی ہے بی بی آسیہ نے کہا ہاں میں بھی ایمان لائی ہوں فرعون نے غصہ ہوکر کہا جو تو ایمان سے پھرتی ہے تو پھر نہیں تو تیرا بھی ایسا ہی حال کرونگا اللہ تعالے نے اوسکو بھی ایسی قوت بخشی کہ وہ اپنے ایمان پر محکم رہی خاوند کی بات نہ مانی بلکہ اوسکو بہت نصیحت کی کہا کیوں خوار ہوتا ہے عاجز بندہ ہوکر خدائی کا دعوی کرتا ہے تو خدا کے غضب سے نہیں ڈرتا ایسی ایسی باتیں کہیں جس پر فرعون نے بہت غصہ ہوکر اپنی شرم و حیا نگاہ ناموس کو دور کرکے لوگوں سے کہا اوس بی بی پاکدامن کو بھی زمین میں چت لٹا کے اسی طرح چار میخا کرکے ہاتھ پاؤں میں چار میخیں ٹھونک کر مارو اوسکی چھاتی کے اوپر چکی رکھو بھاری پتھر رکھو مارو بہت عذاب کیا تب بھی بی بی آسیہ نے اپنے ایمان کو نہ چھوڑا مرتے وقت اللہ تعالی کی درگاہ میں دعا کی الہی میرے واسطے بہشت میں گھر بنا اپنے پاس پہونچا اللہ تعالے نے اوسکی دعا قبول کی اسی وقت اس جگہ حضرت موسی حاضر ہوئے تھے اللہ تعالے کے حکم سے کہا ناظر رحیم رکھ نظر اوٹھا کر اوپر دیکھ بی بی آسیہ نے اوپر دیکھا درمیان سے پردہ اوٹھ گیا بہشت میں اپنی جگہ اپنا گھر دیکھا بہشت کی خوبیاں سب نظر آئیں شکر کیا اوسی خوشی میں اوسکی پاک روح بدن سے نکل گئی بہشت میں پہونچی اس طرح سے جو لوگوں کو فرعون چوبمیخا کرکے مارتا تھا

اسی واسطے اوسکو ذی الاوتاد فرمایا الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ وہ لوگ کہ نافرمانی کی اونھون نے شہرون مین یہ تینون گروہ عاد اور فرعون اور ثمود وہ لوگ تھے جو اپنی نادانی اور گمراہی کے سبب بندگی کی حد سے گذر گئے تھے شہرون مین نافرمانی کے کام کرتے تھے فَاَکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ پھر بہت کیے اون تینون گروہ نے اون شہرون مین فساد خرابیان ظلم لوٹ مار زبردستیان خواریان اللہ تعالے کا حکم نمانا پیغمبرون کے اوپر ایمان نہ لانے ہدایت کی باتون کو جھوٹ جانا بھلے کام بھلی راہ کو برا جانا برے کامون کو اچھا جانا خلق کے اوپر ظلم کیا ستم کیا فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ پھر ڈالا اون کافرون ظالمون کے اوپر تیرے پروردگار نے ایک دفعہ کوڑا غضب کا کوڑا عذاب کا ہر ایک کو ایک طرح کا عذاب کیا پہلے عاد کی قوم کو ہوا مین اڑا دیا دوسرے عاد کی قوم کو لاکھون آدمیون کو شداد کے ساتھ ایک غضب کی آواز سے مار ڈالا ہلاک کیا اور ثمود کی قوم کو بھی ایک سخت عذاب کی آواز سے آگ کے شعلے کے ساتھ جو آسمان سے آئی نیست نابود کر دیا اور فرعون کو فرعون کے ساتھ کے چھتیس لاکھ آدمیون کو دریا مین غرق کر دیا سب پانی مین ڈوب مرے ایک آدمی نہ بچا حویلیان گھر مکان محل خزانے باغ تماشے اون لوگون کے سب کچھ ایک ہی دن مین چھوٹ گئے رہ گئے یہ سب اون کافرون کو دنیا مین عذاب کیا اوس عذاب کے آگے جو آخرت مین ہوویگا ایسا ہی جیسے کوڑے کی مار اور آگ مین جلنا اور ہمیشہ کے عذاب مین رہنا ابھی باقی ہے ان آیتون مین نصیحت ہے ارشاد ہے تمام آدمیون کو چاہیے کہ ہمیشہ ڈرتے رہین ہومن مسلمان بندگی کرنے مین حکم بجا لانے مین چست چالاک رہین اور کافر مشرک بیدین انکار کرنے والے بیفرمان حکم نہ ماننے والے اپنے دلون مین سمجھین بوجھین جو پروردگار نے اگلے زمانے مین جن جن لوگون نے حکم نہ مانے تھے اور کیسے کیسے بڑے زور آور قوت والے تھے بڑی دولت دنیا مال خزانے لوگ لشکر رکھتے تھے اونکی بے ایمانی کے سبب کس طرح سے خراب ہو کر مارا ہے کس بھروسے کے اوپر ایمان نہین لاتے اپنے پیدا کرنے والے کا حکم نہین مانتے بندگی نہین کرتے اللہ و رسول کے

حکم کو قبول نہیں کرتے اللہ تعالے کے عذاب کو اور اللہ کو کیا دور ہو جہاں اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ
تحقیق پروردگار تیرا یا محمد مرصاد پر ہے مرصاد گذرگاہ کو کہتے ہیں جہاں اور راہ نہ ہووے ایک ہی
راہ ہووے تنگ اور جو کوئی جانیوالا ہووے مسافر راہ کا چلنے والا اسی راہ میں ہو کر نکلے اور
اس گذر کے سر سے اوپر جو گذربان بیٹھا ہے سب راہ چلنے والے اوسکے آگے ہو کر نکلتے
ہیں اس گھاٹ والے کو سب مسافروں کی خبر رہتی ہے ہر ایک پوچھتا ہے ٹھگ چور شاہ اس سے
چھپا نہیں رہتا ہر ایک سے اوسکے موافق سلوک کرتا ہے چور ٹھگ پکڑا جاتا ہے سچا صاف شاہ
آدمی خاطر جمع چلا جاتا ہے اسی مثال پر اللہ تعالے فرماتا ہے خبر دیتا ہے پروردگار اسی طرح سے ہے
سب خلق کے اوپر سب کی کے ساتھ سبکی نسبت مرصاد ہے کوئی بندہ اوسکے کیے سے کہیں
بھاگ نہیں سکتا ایک اوسکے سوا اور راہ نہیں دنیا سے آخرت کو سب کوئی چلا جاتا ہے آگے یا پیچھے
اور دنیا میں جو کوئی جو کچھ کام کرتا ہے بھلا برا اور جیسی نیت بھلی بری دل میں رکھتا ہے پروردگار
دیکھتا جانتا ہے اور جیسی جو کوئی بات کہتا ہے بھلا برا سنتا ہے وہ بات لکھی جاتی ہے کوئی کام کوئی نیت
کوئی بات اوس پروردگار سے چھپی نہیں دنیا میں جسکو چاہتا ہے پورے کام بری بات بری نیت کے
بدلے میں عذاب کرتا ہے خوار کرتا ہے ذلیل کرتا ہے اور آخرت میں کافروں مشرکوں بدینوں کو مقرر
عذاب کرتا ہے اور کریگا کافر ہمیشہ کے عذاب میں پڑے گا اور مسلمان گنہگاروں میں جسکو چاہیگا
عذاب کریگا جسکو چاہیگا نہ کرے گا اور دنیا میں جسکو چاہتا ہے اچھی بات اچھے کام اچھی نیت کے
بدلے میں ثواب دیتا ہے صحت عافیت خیر برکت خیر کی توفیق دین و ایمان کی رغبت بخشتا ہے اور
ہزاروں خوبیاں دیتا ہے عزت حرمت بخشتا ہے اور آخرت میں آخر کو مومنوں مسلمانوں کو بہشت
میں داخل کریگا سب کیسے مومن کافر سچے جھوٹے کو دنیا سے آخرت کی راہ میں چلکر قیامت میں
پروردگار کے حضور میں پہنچنا ہے جزا سزا ہر ایک کو ملے گی اور قیامت کے دن دوزخ کے اوپر پل صراط
کھڑا ہوویگا ہر کسیکو اوسی راہ پر گذرنا ضرور ہوویگا پل صراط بال سے باریک تر ہے تلوار سے تیز تر ہے
تیس ہزار برس کی اوسمیں راہ ہے سب کوئی اوسی راہ پر ہو کر چلے گا سچے مومن مسلمان آرام سے

خوشی سے شتابی سے چلے جاوینگے اور جھوٹے لوگ منافق مشرک کافر چل نہ سکینگے پاؤن
ہاتھ کٹ کٹ کر دوزخ مین گر پڑینگے اور فرشتے آگ کے گرز ہاتھون مین لیے ہوئے دونون طرف
سے پل کے کھڑے ہووینگے ہر کسیکی ایک طرح کی بات کا سوال کرینگے پوچھینگے اوس پل کے
اوپر سات مقام ہین جدا جدا سوال ہوگا جو کوئی ٹھیک جواب دیگا اچھی طرح چلا جاویگا اور
جو کوئی جس مقام مین جواب نہ دے سکیگا وہین کٹ کر دوزخ مین گر جاویگا اول مقام مین ایمان کا
سوال کرینگے پوچھینگے دنیا مین تو اللہ و رسول کے اوپر ایمان لایا تھا خدا یعنی والے کو ایک جانتا تھا
اوسکی بندگی مین اور کسیکو شریک کرتا تھا یا نہ کرتا تھا پھر جو کوئی دنیا مین بے ایمان تھا کافر
مشرک منافق تھا اس جگہ سوال مین اٹک جاویگا کلمہ نہ پڑھ سکیگا پانچ سات بتاویگا فرشتے
گزمار کر دوزخ مین ڈال دیوینگے اور مومن مسلمان اپنے ایمان کی خبر دیکر کلمہ پڑھ کر آگے چلا جاویگا
پھر دوسرے مقام مین نماز کا سوال ہوویگا پوچھینگے تو مسلمان تھا نماز پڑھتا تھا یا نہ پڑھتا تھا
اور جو پڑھتا تھا تو کس طرح پڑھتا تھا فرض واجب سنت مستحب قضا سدیکر وہ نماز کے ارکان احکام
کیا مین جو اچھی طرح سے جواب دے سکیگا اچھی طرح سے آگے چلا جاویگا اور جو جواب مین اٹک جاویگا
اور دنیا مین نماز نہ پڑھی تھی کچھ نہ کہہ سکیگا وہ بندیخانے مین پڑیگا بات بہت مشکل ہو پڑیگی
ایک ایک بات کے تفاوت سے ہزار ہزار برس قید مین پڑے گا پھر تیسرے مقام مین زکوۃ کا
سوال ہوویگا چوتھے مقام مین روزون کا سوال ہوویگا پانچوین جگہ مین صلہ رحم کی بات پوچھینگے
بہن بھانجی کا حق بجا لایا تھا اونکا حق تلف کیا تھا چھٹے مقام مین طہارت کا یعنی وضو غسل کی
پاکی کا سوال کرینگے ساتوین مقام مین ماں باپ کا حق خویش واقربا بھائی بند یار آشنا دوست
ہمسائے اون سبکا حق ادا کیا تھا یا نہ کیا تھا یہ سوال ہوویگا جو کوئی اون سوالون کا اچھا جواب
دیگا سب گرفتاریون سے فراغت کر چکے گا فارغ ہوویگا چھٹی پاویگا تب بہشت مین جاویگا
داخل ہوویگا اور جو کوئی اچھا جواب نہ دیویگا دوزخ مین گرے گا عذاب مین پڑے گا حقیقت
اس گذرگاہ کی ہر سب کسیکو اس اوپر جانا ہووے گا خواہ نخواہ البتہ گذرنا ہوویگا یہ سب

معاملات ہر ایک کے اوپر گذرینگے جیسا جیسا دنیا مین جس کسی نے کام کیا ہوگا ویسا ہی
ویسا پاویگا اللہ تعالے کے حکم سے فرشتے اس گذر مین منتظر ہین موجود ہین ہر ایک حال کے
موافق ہر ایک سے سلوک کرینگے کوئی اچھی طرح سے چلا جاویگا پار اور تر جاویگا کوئی بند مین
پڑ جاویگا مار کھاویگا عذاب مین پڑے گا یہ حقیقت ہے اس راہ کی مسلمانون کو چاہیے جو دنیا مین
اس حقیقت کو سنکر سمجھ بوجھ کر اچھی راہ مین قدم رکھے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی
مین محکم ہووے اللہ تعالے سے توفیق مانگے جو دین کی راہ مین اوسکا قدم ثابت کردیوے اور
کسی راہ مین نہ جا پڑے گمراہ نہووے جو صاحب علم ہووے آپ کتاب کا پڑھنے والا ہووے
تو دین کی کتابون سے قرآن مجید سے تفسیر سے حدیث سے دین کی راہ معلوم کرلیوے اوسکے
موافق کام کرے اور جو ان پڑھا ہووے تو طاقت کے موافق علم حاصل کرے پڑھے اور جو
پڑھنے کی طاقت نرکھتا ہووے تو پڑھون سے پوچھتا رہے ایمان کیا چیز ہے مسلمانی کیا چیز ہے
ایمان کے اعتقاد کی اصل کتنی ہین اللہ تعالے کی کون کون سی صفتین ہین قرآن مجید مین کیا کیا
فرمان ہین کیا کیا نصیحتین ہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے آخرت کی
کیسی حقیقت ہے سب خلق قیامت مین دوبارہ زندہ کیجاوینگی کیسے کیسے معاملات اونکے آگے آوینگے دوزخ کیسی ہے
اور کیا ہے اور بہشت کیسی ہے اور کیسی کیسی اوسمین نعمتین ہین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ
وسلم نے دنیا مین کیا کیا کام کیے کیسے کیسے کام کی ہدایت امت کو فرمائی کس طرح سے خدا تعالے
کی بندگی کی کس طرح نماز پڑھی روزہ رکھا خلق سے کیا معاملات کیے کس طرح اوٹھے کس طرح بیٹھے
کس طرح کھایا کس طرح پیا کیا عبادت تھی کیا عادت تھی یہ سب علم اور جو دین کے علم ہین سب
ضروری ہین لازم ہین جس کسی نیک بندے نے یہ راہ پائی اور اس راہ کے اوپر قائم ہوا بری
راہون سے دور ہوا دنیا مین بھی خوش رہا مرنے کے بعد بھی خوش ہوا اور آخرت مین بھی خوشی
سے اس گذرگاہ سے چلا جاویگا شتابی سے پل صراط کے اوپر سے گذر جاویگا بہشت مین
پہونچ جاویگا اور جس نے اوس راہ کو نہ بوجھا نہ سمجھا نہ پایا دین کی راہ مین نہ چلا دنیا مین آخرت مین

دونون جہان مین خوار ہووینگا کہین اوسکا ٹھکانا نہین اللہ تعالے سب مومنون مسلمانون کو جہل
نادانی سے گمراہی سے نافرمانی سے اپنی پناہ مین رکھے یہ حقیقت اچھی راہ کی یہ بات ہے عزت کی
جو کوئی اس اچھی راہ مین ہووین کی راہ مین چلا ظاہر باطن کے کام دین کی بہتری بہبودگی کو پہونچا دنیا مین آخرت
مین عزت آبرو پائی اور جسنے دین و ایمان اور مسلمانی کی راہ چھوڑ دی دونون جہان مین
خوار ہوا وہ دین کی راہ ہے اور یہ بے ایمانی کی راہ خواری کی راہ ہے آدمی کو چاہیے کہ اسمین فرق
کرے سوچ کر اچھی راہ اختیار کرے وہ لوگ جنکو ایمان نہین اللہ و رسول کو آخرت کو نہین پہچانتے
نہین جانتے وہ عزت و خواری اور نیکبختی اور بدبختی دنیا ہی مین بوجھتے ہین وہ بڑے نادان ہین یہ
حقیقت اللہ تعالے فرماتا ہے فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ
نَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝ پھر آدمی جبوقت آزمایا اوسکو پروردگار نے اوسکے پھر بزرگی
دی اوسکو اور نعمت دی اوسکو پھر کہتا ہے پروردگار نے میرے بزرگ کیا مجھے بڑا کیا مجھے
وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝ اور جب آزمایا آدمی کو
پروردگار نے پھر تنگ کیا اوسکے اوپر رزق کو وہ کہتا ہے پروردگار نے میرے حقارت کی
اہانت کی میری خوار کیا مجھ کو ایسے آدمی جو کافر ہین منافق بیدین ہین بے ایمان ہین اور دین مین سست
ہین آخرت کے اوپر یقین نہین رکھتے رات دن دنیا کے کام دنیا کی دوستی مین ڈوبے رہتے ہین
آخرت کے اوپر کچھ ایمان نہین رکھتے ایسے لوگون کے پاس بڑی بڑی عزت آبرو جو کچھ ہے سو
دنیا کے مال مین اسباب مین روپے اشرفی مین ہے اون لوگون کو اسی بڑائی کی فکر ہے اسی بڑائی کو ڈھونڈھتے
ہین اور اللہ تعالے سب بندون کو ہر طرح سے آزماتا ہے بہت لوگون کو دنیا کی فراغت جمعیت مال
دولت سے آزماتا ہے کہ نسابندہ یہ دولت نعمت پاکر شکر بجا لاویگا مال کو خدا کے تعالے
کے حکم مین خرچ کرے گا اچھے کام مین دین کے کام مین لگاویگا غریبون کی خبر لیویگا بھوکون کو کھلاویگا
ننگون کو پہناویگا حق پہچانیگا حق مین لیویگا حق مین دیویگا جو کوئی ایسا کرے گا آخرت کو ثواب پاویگا
اور کو نسابندہ اس دنیا کی نعمت دولت پاکر ناشکری کریگا مال کو حرام مین کھویگا تکبر غرور کریگا

گناہون مین اللہ تعالے کے حکم کو ٹالکر گیا اس سبب سے دوزخ کے عذاب کے لائق ہوجائیگا ہر ایک طرح کی آزمائش ہے اور بہت لوگون کو فقیری ناداری تصدیع تنگی مین آزماتا ہے کونسا بندہ اپنا ایمان رکھکر صبر کریگا اللہ تعالے کی تقدیر کے اوپر راضی رہیگا بہشت کے ثواب کے لائق ہوجاویگا اور کونسا بندہ بے صبری کریگا اللہ تعالے کا گلہ شکوہ کرتا رہیگا تقدیر سے ناخوش ہوجائیگا بدراہی مین جاویگا دوزخ مین گرنے کا سزاوار ہوکر آخر کو دونون جہان مین بدبخت ہوجاویگا اللہ تعالے مومنون مسلمانون کو اس بلا سے اپنی پناہ مین رکھے اسی طرح کی یہ آزمائش دنیا مین اللہ تعالے سب بندون کے ساتھ کرتا ہے جب اون آدمیون کو جو کافر مشرک منافق بیدین ہین اور وے لوگ جو دین مین سست ہین دنیا ہی طلب کرنے والے ہین وہ پاک پروردگار آزماتا ہے تو اونکو مال دنیا دولت اولاد مراد خوبیان نعمتین دیتا ہے وہ ایسے دنیا کے کاروبار مین مشغول ہوتے ہین جو کوئی اون کو ہدایت کرے آخرت کی راہ بتاوے آخرت کے بھلے کی باتین سناوے تو وہ اس ہدایت کو کچھ نہین سمجھتے خیر خوبی کی باتین کچھ نہین سنتے جو کوئی ان لوگون سے کہتا ہے تم دنیا مین مست مشغول ہوجاؤ دنیا کے مال کے اوپر مغرور مست ہو غافل مت ہو ظلم زیادتی گناہ مت کرو آخرت مین تمکو عذاب ہویگا دوزخ مین پڑوگے آگ مین جاوگے سمجھو بندگی کرو کفر شرک نفاق کو چھوڑو ایمان کے سلامتی کے کام مین سستی مت کرو تو وہ لوگ اوسکے جواب مین کہتے ہین ہمکو خدا نے بزرگی دی ہے مال دولت مین بڑا کردیا ہے ہمکو کیا پڑا ہے کچھ نہوویگا دنیا مین ہم بڑے ہین اور بڑے باپ کے بیٹے ہین آخرت مین بھی ہمکو بڑائی ملے گی پھر اتنی محنت کرنے سے ہمکو کیا کام ہے اور جب ایسے لوگون کو وہ خداوند پاک آزمائش کرتا ہے روزی رزق کو تنگ کرتا ہے فقیری ناداری مین آزماتا ہے بیٹا بیٹی اونکے مارڈالتا ہے تو یہ آدمی اللہ تعالی کی قضا سے سخت ناخوش ہوتے ہین ناراض ہوتے ہین گلہ کرتے ہین ہر وقت شکوہ کرتے ہین کہتے ہین ہمکو خدا نے خوار کیا ہماری اہانت کی ہمکو رسوا کیا ہمارا برا کیا ایسے آدمی یہ لوگ جنکو آخرت پر ایمان نہین آخرت کی خوبی کے اوپر یقین نہین رکھتے وے دنیا ہی کی دولت کو مال کو دنیا ہی کے جمعیت کو فراغت کو دنیا ہی کے اسباب کو اولاد مراد کو بہت بڑی بات بوجھتے ہین عزت

آپر دا پنی سب طرح کی اسی مین سمجھتے ہین اسی کی زیادتی مین خوش ہوتے ہین اور روزی کے کم
ہونے کو فقر و فاقہ کو بہت بُرا جانتے ہین دنیا کے مال و دولت اولاد ہونے کو اپنی رسوائی اپنی
اہانت اپنی خواری خرابی سمجھتے ہین اس سبب سے بہت ناخوش رہتے ہین گلہ شکوہ کرتے رہتے
ہین بہت آدمی ایسے ہین جو کافر ہین مشرک ہین اور دنیا کے دولتمند ہین اور اونکو کوئی ہدایت
کی بات کہے اچھے کامون کی طرف بلاوے بُرے کامون سے منع کرے تو ہرگز نہین مانتے
اور یہی بات کہتے ہین ہم اچھے ہین دنیا مین ہمارا بڑا مرتبہ ہو اور آخرت بھی ہووے گی تو ہمارا بھلا ہی
ہووے گا اور اگر فقیری مین ہووین تو بھی ایمان نہ لاوین اور کہین خدا نے ہمسے دنیا مین کیا بھلا کیا
جو آخرت مین بھلا کریگا خواری خرابی مین پڑے ہین اور ایسے لوگ جو منافق ہین اور اونکو اللہ تعالے
نے دنیا مین مال و دولت دیا ہو تو اپنے نفاق ہی کو زیادہ کرتے ہین ہدایت کی بات نہین مانتے
اپنے دل مین یہی کہتے ہین خدا نے ہمین اس طرح بے ایمانی مین دولت دی ہو تو یہی بات ہماری بھلی ہے
اور جو اونکو فقیر کرے نادار کرے تو بھی نفاق زیادہ کرتے ہین کہتے ہین مسلمانی سے ہمکو کیا فائدہ
ہوا ہو کلمہ پڑھنے سے ہمکو کیا نفع ہوا ہو جو کچھ مسلمانی کے کام کرین اس طرح وہ مسلمان بھی
جو اپنے ایمان مین سست ہین آخرت کی حقیقت خوبی اونکو کچھ معلوم نہین زیبا زینت جو دنیا ہی
کی دیکھتے ہین اسیکو بہت بڑی چیز جانتے ہین جب خدا تعالے ایسے لوگون کو دنیا کا مال و دولت
دیتا ہو آزمائش فرماتا ہو تو یہ لوگ اپنی اس دولت مین مغرور ہو جاتے ہین دین کے علم سے دین کے
کامون سے دینداری سے دین کے عالمون سے فاضلون سے بیزار رہتے ہین حقارت کرتے
ہین حقارت کی نظرون سے دین کے لوگون کو دیکھتے ہین انکو بہت بڑا جانتے ہین اپنے دل مین بوجھتے
ہین جو اس طرح ہمیشہ خوش رہینگے دل مین کبھی اپنے دنیا کے عیش مین خوشی مین دینداری
کے کامون کو بھولے رہتے ہین آخرت کی اپنے بھلے کی فکر نہین کرتے اور جو تنگی مین پڑین فقر و
فاقہ مین پروردگار اونکو آزمائش کرے تو اپنے دل مین بوجھتے ہین زبان سے کہتے ہین خدا تعالے
نے ہمکو خواری مین خرابی مین ڈالا ہے کیا ہمارا بھلا کیا نماز روزے سے کیا ہمکو فائدہ ہوا

اسلامی کے کاموں کا کیا اچھا بدلا دیا اسی طرح گلہ کرتے ہیں اللہ تعالے کی بندگی سے روزے
نماز سے دل میں اعتقاد کوست کرتے ہیں ایمان اور مسلمانی کے کاموں کی جزا اچھے عملوں کا بدلا
دنیا ہی کے مال و دولت کو سمجھتے ہیں یہ بات ایسا اعتقاد بہت بڑی جہالت ہے نادانی ہے
آخرت کی حقیقت سے بیخبری ہے اللہ تعالی نے جو کچھ مومنوں مسلمانوں کے واسطے اچھے کاموں کا
بدلا آخرت میں مقرر کیا ہے اس سے انکو بیخبری ہے بیہوشی ہے اور وہ آدمی جو سچے مومن مسلمان
ہیں یقین انکا کامل ہے انکے پاس دنیا کے مال و دولت کا ہونا نہونا برابر ہے مال و دولت کے
ہونے سے کچھ اپنی عزت حرمت نہیں سمجھتے اور اوسکے نہونے سے اپنی بیحرمتی نہیں سمجھتے عزت حرمت آبرو کرامت
اپنی آسی میں بوجھتے ہیں جو اللہ تعالے انکو جہل کی بلا سے نادانی کے گمراہی کے کنوے سے نکال کر فہم کے
ایمان کے درجے میں پہونچایا اسلام کی دولت بخشی اپنی بندگی کی توفیق عنایت کی زیادتی بڑائی بزرگی
اسمیں بوجھتے ہیں جو ایمان مسلمانی میں رہیں تقوی از ہد میں زیادہ توفیق پاتے جاویں اخلاق اچھے ہوتے
جاویں بد خصلتیں چھوٹتی جاویں نیک خصلتیں آتی جاویں اللہ رسول کی محبت زیادہ ہووے اللہ تعالے
کی یاد سے شوق سے دل معمور ہو جاوے رسول اللہ کی پیروی میں قائم ہو جاویں اللہ تعالے
کی بندگی میں محکم ہو جاویں خلق کے اوپر شفقت کرتے رہیں یتیموں کے اوپر مہربانی کرتے رہیں
اپنے مقدور سے بھوکوں کا پیٹ بھریں ننگوں کو کپڑے پہناویں ہر ایک پر احسان کرتے رہیں
سبکا بھلا چاہتے رہیں یہ باتیں اور اسی طرح کی بہت باتیں ہیں جو مومن اپنی بڑائی اسمیں بوجھتے
ہیں اور خواری خرابی ذلت حقارت کفر شرک نفاق بے ایمانی میں سمجھتے ہیں جس طرح
وہ شخص اون بلاؤں میں پھنسا ہے جہالت کفر شرک نفاق سے نکل نہیں سکتا ویسا ہی
بے ایمانی کی باتوں کو بھلا جانتا ہے اور ایمان اور مسلمانی کے کاموں کو برا جانتا ہے اس سبب سے
جو سچے مسلمان ہیں بوجھتے ہیں کہ یہ بہت بڑی خرابی اور اہانت ہے جو خدائے تعالے نے
اونکے اوپر ڈالی ہے خدائے تعالے سے پناہ مانگتے ہیں اور جب آپ میں دیکھتے ہیں کچھ غفلت
آگئی بندگی کی توفیق کم ہو گئی کوئی گناہ ہو گیا کسی فرض میں واجب میں خلل آگیا کوئی سنت ترک ہو گئی

کسی حرام کی خواہش نفس مین پیدا ہوئی دنیا کے مال کی دوستی دل مین آگئی امر نہی کے ادا کرنے مین
کچھ خلل آگیا تو ان باتون مین اپنی حقارت ذلت دیکھتے ہین ندامت کرتے ہین شرمندہ ہوتے
ہین توبہ کرتے ہین پھر اللہ تعالے اپنے فضل سے اونکو عزت کے درجون مین پہونچاتا ہے دنیا
کے کامون مین محکم کر دیتا ہے اور جسکو دیکھتے ہین کہ اللہ تعالے نے اسے دنیا کا مال دیا ہے
دولتمند کیا ہے اور توفیق نہین دی اوس مال کو خدا کی راہ مین خرچ کرنے مین بخیلی کرتا ہے دین کی
جگہہ مین نہین دیتا ہے نالائق کامون مین حرام باتون مین اوٹھاتا ہے یتیمون کی خبر نہین لیتا ہے
غریبون فقیرون مسکینون کو کھانے پینے مین یاد نہین کرتا اور صلہ رحم اور حق ہمسایون اور
مسافرون کا جو اوسکی گردن کے اوپر ہے نہین بجالاتا تو ان باتون مین ایسے کامون مین اہانت
حقارت بوجھتے ہین دنیا کے ہونے نہونے مین بڑائی چھوٹائی نہین بوجھتے اسی بات پر
اللہ تعالے فرماتا ہے کَلَّا یہ بات نہین جو تم گمان کرتے ہو اے کافرون مشرکون بے ایمانون
دنیا آزمائش کا گھر عمل کا گھر ہے جزا کی جگہہ نہین اکرام اور اہانت کی جگہہ عزت اور خواری کی گھر کا
جو عملون کے بدلے مین مقرر ہوا ہے آخرت ہے دنیا نہین دنیا مین عزت اس بات مین ہے جو خیر کے
کام کرو دنیا کے مال و دولت مین نہین ہے دنیا کی خواری خرابی اس بات مین ہے جو برے کام
کرو بری خصلتین تم مین ہو جاوین ناداری فقیری مین نہین بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ بلکہ
اہانت خواری تمھاری اسمین ہے جو یتیمون کے حال پر نیکی نہین کرتے یہ بہت بری بات ہے
بڑی بدنیتی ہے مسلمانون کو لازم ہے کہ جس بچے کا باپ مر جاوے اوسکے اوپر چاہیے شفقت
کرین پیار کرین اوسکے کھانے پینے کی خبر لیوین اوسکو تربیت کرین اللہ تعالے کے پاس
قبولیت کا درجہ پاوین اور اس بات کا اولٹا کرنا کافرون بے ایمانون کا کام ہے
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ اور یہ اہانت کی بات ہے جو آپسمین ایک دوسرے کو فقیر
مسکین کے کھانا دینے کے واسطے نہین کہتے آپ بھی کسی بھوکے کو کھانا نہین کھلاتے اور
جو لوگ طاقت کھلانے پلانے کی رکھتے ہین ان غریبون مسکینون کے کھانا دینے مین رغبت

نہیں دلاتے نصیحت بھی نہیں کرتے وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ اور یہ بات ہے اہانت کی تمہاری جو کھاتے ہو تم میراث کے مالکون بہت سخت کھانا حرام حلال مین کچھ تفاوت نہیں کرتے اور میراث والون کا حصہ دبا رکھتے ہو بہت بہت طرح کی لذتین لینے مین مشغول ہوتے ہو مزیدار کے کھانے پکا کر رات دن کھاتے رہتے ہو پیٹ بھرتے رہتے ہو اور کچھ اپنی آخرت کے بھلے کا غم نہیں کھاتے دن رات کھانے ہی کی فکر مین کھانے ہی کے کام مین رہنا حیوانون کا کام ہے یہ بھی بہت بڑی بات ہے وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ اور یہ بات ہے اہانت کی تمہارے جو دوست رکھتے ہو مال کو بہت دوست رکھنا مال کا خواہ حلال ہووے خواہ حرام ہووے بڑی محبت اوسکی رکھتے ہو مال جمع کرنے مین بڑی حرص ہے تمکو کسی طرح کا مال ہووے لے لیتے ہو یہ سب باتین بدبختی کی دلیلین ہین خواری کی نشانیان ہین پھر ان ہی باتون مین اہانت ہے تمہاری اور ناداری فقیری مین اہانت نہیں اور جو سچے مومن مسلمان ہین اونکو دنیا کی اور دنیا کے مال کی محبت نہین وہ اللہ تعالے کے حکم کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت پیروی کی دین کے علم کی محبت دوستی رکھتے ہین حلال کھاتے ہین عبادت بندگی کرنے کی قوت کی نیت سے کھاتے ہین اپنے مقدور کے موافق ہر ایک کا حق پہچانتے ہین بھوکون کو کھانا کھلاتے ہین مسکین فقیرون کی حاجت براتے ہین یتیمون کے حال پر شفقت کرتے ہین یہ باتین ہین بڑائی عزت کی اللہ تعالے کے نزدیک دنیا کے مال دولت مین کچھ بڑائی نہین کَلَّآ لائق نہین نچاہیے کسی کے جو اس طرح کا اعتقاد رکھے دنیا کے مال و دولت مین اپنی بڑائی بوجھے فقیری کو خوار جانے فقیرون کو خوار سمجھے اور بے ایمانی بے دینی کے کام کرتا رہے اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝ جسوقت کوئی جائیگی زمین ہلائی جائے گی ٹوٹ جائیگی کوٹنے پر کوٹنا ٹوٹنے پر ٹوٹنا ریزہ ریزہ ہوکر ہموار برابر ہو جائیگی بلندی پستی اونچا نیچا اسمین نہ رہیگا وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ اور آویگا حکم پروردگار کا تیرے خلق کی جزا دینے کے واسطے اول آخر کی خلقت زندہ ہووے گی سب جی اوٹھین گے

ہر ایک اپنے عمل کا جزا بدلا پاویگا پروردگار کی قدرت کے اثر تماشے ظاہر ہوینگے نظر آوینگے ہر آسمان کے فرشتے حشر کے میدان مین صف باندھ باندھ کر کھڑے ہوینگے اول تمام خلق کو اول آخر کے آدمیون کے پہلے آسمان کے فرشتے گھیر کر کھڑے ہوینگے پھر دوسرے آسمان کے فرشتے صف باندھ کر پہلے آسمان کے فرشتون کو گھیر کر کھڑے ہوینگے اسی طرح سب آسمانون کے فرشتے صفین باندھ کر ایک دوسرے کے پیچھے کھڑے ہوینگے حکم کی انتظاری مین ہوینگے جسے جو حکم ہوویگا ویسا ہی کریگا وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ اور لائی جاویگی اوس دن دوزخ فرشتے اوسکو حکم سے پروردگار کے کھینچ لاوینگے عرصات مین حشر کے میدان مین حاضر کرینگے خبر مین آیا ہے جب حکم ہوویگا دوزخ کو حاضر کرو ستر ہزار مہار زنجیرین لگی ہوینگی ہر ایک زنجیر سے ستر ستر ہزار فرشتے لگ کر دوزخ کو کھینچ کر لاوینگے اور اوس وقت دوزخ غصے سے جوش مارگی پہاڑ پہاڑ برابر شعلے دوزخ سے نکلین گے ایسی ہیبت کی آوازین نعرے دوزخ سے نکلین گے جو حشر کے میدان مین کوئی نرہیگا خوف سے ڈر سے ہیبت سے اپنے زانو کے اوپر گر پڑیگا ہوش حواس سب کسی کے جاتے رہینگے ہر پیغمبر فرشتے ولی ہر مومن مسلمان بھی اوس ہیبت مین پڑ جاوینگے گر جاوینگے کافرون منافقون کی تو کیا بات ہے ہر کوئی اوس وقت یا نفسی یا نفسی کہیگا کوئی کسیکو یاد نکریگا سب کو ہیبت کے مارے اپنی ہی فکر پڑ جاویگی سوای حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ اپنی فکر اوس وقت کچھ نکرینگے اپنی امت ہی کے واسطے دعا کرتے رہینگے کہین گے یارب امتی امتی الٰہی میری امت کو اس ہیبت سے نجات بخش بچالے دوزخ اوسوقت حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب مین کہے گی یا محمد تجھ سے اور تیری امت سے جو سچے مومن مسلمان ہین کیا کام ہے اللہ تعالے اوسوقت سب فرشتون سے فرماویگا دیکھو میرے دوست کی طرف میرے حبیب کی طرف سب کو نفسی نفسی کہتا ہے محمد امتی امتی کہتا ہے اوس وقت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ سب خلق کے اوپر ظاہر ہوویگا سب کو نی جانیگا ایسا پیارا بندہ مقبول خدائے تعالے کا

کوئی نہین جب ہول ہیبت حشر کے میدان مین پڑجاویگی اوسوقت ہر کسی کو اپنی حقیقت سوجھ بوجھ پڑیگی دنیا کی زندگانی کی حسرت کھاویگا دنیا مفت ہاتھ سے جاتے رہنے کا غم اوٹھاویگا یَوْمَئِذٍ یَّتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰی لَہُ الذِّکْرٰی اوس دن نصیحت لیویگا اپنے گناہون کو یاد کریگا آدمی اور کہان ہوا اوسکو فائدہ نصیحت کا وہ لوگ جو دنیا مین کافر رہے مشرک منافق بے دین آخرت کے اوپر ایمان نہ لائے قیامت کے دن کی حقیقت کچھ نہ جانی معلوم نہ کی دنیا کی فکر مین ہمیشہ رہے آخرت کی کچھ فکر نہ کی خواب و خیال سا جانا بری باتین برے کام کرتے رہے اپنے ایمان اور مسلمانی کو ٹھیک نہ کیا اوسی غفلت مین دنیا سے چلے گئے جب یہ ہول ہیبتین آ پڑینگی تب ہزارون طرح کی حسرتین اپنے دل مین کرینگے کہینگے ہم نے کیا کیا کیا پیغمبرون کی ہدایتون کو نہ مانا خاطر مین نہ لائے مرشدون کی بات نہ سنی کچھ کام اچھا نہ کیا بہت پچتاوین گے اوسدن سب خبرون کو سچ جانینگے سب نصیحتون کو اپنے دل مین مانینگے کہینگے پیغمبر سچ کہتے تھے ہمکو یقین نہوا اللہ تعالے فرماتا ہوا اوسوقت اونکی نصیحت قبول کرنا کچھ فائدہ نکرے گا افسوس کرنا کچھ کام نہ آویگا کام کا وقت گذر گیا عمل کا ٹھکانا دنیا ہی جس نے دنیا مین اللہ تعالے کا حکم بجالا کر مرضی کے کام کیے اچھا بدلا پاویگا اور جسنے حکم نہ بجالا بے مرضی کے کام کیے خوار ہوویگا برا بدلا پاویگا اور جس وقت کافر بے ایمان کو بری صورتین نظر آوینگی ہیبت پڑیگی اپنا حال برا دیکھیگا یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ کہیگا کاش مین آگے بھیجتا اپنے اس جینے کے واسطے بدین بے ایمان آدمی اوس وقت غم کھاویگا حسرت کریگا کہیگا ہائے مینے کیا برا کام کیا خوب ہوتا جو دنیا مین ایمان لاتا بندگی کرتا دنیا کی تھوڑی زندگانی مین خیر کا کام کر لیتا اوس دن کے واسطے اس جہان کے ہمیشہ کے جینے کے واسطے خوبیان و دولتین نعمتین بھیجتا اس حسرت مین اپنا ہاتھ ملتا رہیگا کچھ فائدہ نکریگا فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَہٗٓ اَحَدٌ وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَہٗٓ اَحَدٌ پھر اوس دن قیامت کے روز عذاب نکریگا خدا کا سا عذاب کرنا کوئی اور بند نہ کریگا خدائے تعالے کا سا بند کرنا کوئی اللہ تعالے کافرون منافقون کو ایسی

ایسی طرح سے عذاب کریگا ایسا سخت عذاب کرنا کسی کے اوپر کسی بندے کو قدرت نہیں اور ایسے محکم بندون قیدون مین دوزخ کے اونکو بند کریگا جو کوئی کسیکو اس طرح سے بند نکر سکیگا کافر مشرک منافق ایسے سخت بندون مین طوق زنجیر مین پڑینگے جو تمام آسمان زمین کی خلق جمع ہووین اور چاہین کہ کسی ایک دوزخی کافر مشرک کو چھڑالیوین نہ چھڑا سکین گے سب کوئی اون قیدون کے توڑنے مین عاجز ہوجاوینگے پھر اللہ تعالے نے دوزخیون کی حقیقت کو بیان فرماکر کہ پیچھے مومنون مسلمانون کی حقیقت کو بیان فرمایا جسوقت یہ مسلمان پاک دین پاک اعتقاد دنیا سے اوٹھتا ہے دنیا کو چھوڑتا ہے آخرت کی طرف رجوع کرتا ہے جان بن سے جدا ہوتی ہے اوسوقت خدا تعالے کی طرف سے فرشتے آکر خوشخبری سناتے ہین کہتے ہین یٰاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۲۷ اے جان پاک آرام پائی ہوئی ارْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ۲۸ رجوع کر چل اس دنیا سے اپنے پروردگار کی طرف تو خدا تعالے سے راضی ہو اور خدا تعالے تجھ سے راضی ہو یہ خوشخبری اوس بندے کو آویگی جس بندے نے ایمان مین آرام پایا ہو خدا کی بندگی عبادت مین قرار پکڑا ہو اوسکے دل نے اللہ تعالی کی یاد مین اخلاص مین محبت مین آرام پایا ہو اللہ تعالے کے حکم مین راضی ہوا ہو اللہ تعالے آپ سے راضی کیا ہو فرشتے اوسکو آخر وقت مین یہ خطاب کرینگے جو خوش ہوکر آسانی سے اس دنیا کو چھوڑدیگا اوس جہان کو چلیگا پروردگار کی رحمت مین داخل ہوجاویگا اور بعضے خاص بندونکو بغیر واسطے فرشتے کے اللہ تعالے آپ خطاب کرتا ہے فرماتا ہے فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ۲۹ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ۳۰ پھر داخل ہو اے جان پاک میری خاص بندون کے درمیان اور میری بہشت مین اور میری خاص رحمت مین داخل ہو آرام کر خوش رہ یہ رحمت کا خطاب مومنون کے حق مین مرنے کے وقت بھی ہوتا ہے اور جس وقت قیامت ہوویگی قبرون سے اپنے ہر کوئی اوٹھیگا اوس وقت بھی ہوویگا اور جسوقت مومن بہشت مین داخل ہوینگے اوسوقت بھی یہ خطاب ہوویگا کسیکو رحمت کے فرشتے یہ خوشخبری سناتے ہین اور کسیکو بے واسطہ اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سے آپ یہ خوشی سناویگا اور خطاب کی سب طرح کی لذتین اور مزے اور خوشحالیان مومن کو ہوجاوینگی اور جن بندون کی روحین

پاک ہین اون دعون کے اوپر یہ خطاب ہوینگے اللہ تعالے یہ خطاب آخر وقت اوس بندہ گنہگار کو بھی اپنے پاک بندون کے صدقے سے نصیب کرے آمین آمین

سورۃ البلد

مکی ہے اسمین بیس آیتین تراسی کلمے اور تین سو سینتالیس حروف ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ قسم کھاتا ہون مین اس شہر کی سوگند ہے مکے کے شہر کی وہ بڑا مبارک شہر ہے وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ اور تو حلال ہوویگا اس شہر مین یعنی تجھ کو قتل کرنا مکہ مین حلال ہوویگا اور حلال یہ جو تو داخل ہے یا محمد اس شہر مین تو رہنے والا ہے تیرے پیدا ہونے کی رہنے کی جگہ ہے مکہ کے شہر کو اللہ تعالے نے بڑی بڑائی بخشی ہے مکہ کے درمیان مین اپنے نام کا بندون کی بندگی کرنے کے واسطے ایک گھر مقرر کیا بیت اللہ اس گھر کا نام رکھا حج کی جگہ امن امان کا ٹھکانا کیا جو کوئی اس گھر مین سچی نیت سے جاوے داخل ہووے دوزخ کے عذاب سے امن پاوے اور ظاہر کے قتل سے مارنے سے امان مین رہے اس شرف کے ساتھ اپنے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رہنے کا شرف زیادہ کیا اور فرمایا تو اس شہر مین رہنے والا ہے اس سبب سے اس شہر کی بڑائی ہے وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ اور قسم کھاتا ہون مین جننے والی کی اور اولاد کی جو جنا یہ قسم ہے حضرت آدم کی جو سب آدمیون کے باپ ہین اور تمام آدمیون کی جو آدم کے اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتی جاتی ہین اور بعضون نے کہا ہے والد سے ابراہیم خلیل اللہ مراد ہین اور ما ولد سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اونکی اولاد ہین اور مکے کی قسم کھائی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی جو اونھون نے کعبہ بنایا مکہ مین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو مکے مین پیدا ہوے اور مکہ مین اول رہتے تھے قسم کا جواب یہ ہے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۙ تحقیق مقرر پیدا کیا ہے ہمنے آدمی کے تئین سختی کے واسطے محنت مشقت رنج

کھینچنے کے واسطے دنیا مین آخرت مین اول آدمی کی پیدائش چار چیز کی بنائی گرمی سردی
خشکی چار دن چیزین آپسمین ضد ہین چار طبیعت مین جو ایک غالب آوے زیادہ ہووے
رنج آزار پاوے نو مہینے اپنی مان کے پیٹ مین رحم مین بچہ دان مین قید رہتا ہی پھر سختی سے
باہر نکلتا ہی پھر کئی برس عاجز رہتا ہی چل نہین سکتا کچھ کام کر نہین سکتا بول نہین سکتا نیعف ہی
محتاج ہی پھر دانتون کے نکلنے کا بڑا رنج کھینچتا ہی پھر اور بہت بیمارین مرضون مین گرفتار ہوتا ہی
پھر دودھ چھوڑنے کی تکلیف پاتا ہی پھر کئی دن بیفائدہ کھیل کر مکتب مین قید پڑتا ہی پڑھنے لکھنے
مین اوستاد کی مار دھاڑ اوٹھاتا ہی پھر کئی برس مین عقل سمجھ دنیا کے کامون کی آتی ہی پھر جب
بالغ ہوتا ہی نکاح بیاہ کی فکر پڑتی ہی جورو لڑکے ہوتے ہین معاش کی فکرون تدبیرون مین
پڑتا ہی جھگڑے قضیے لڑائیان ناخوشیان آپسمین آتی ہین غم غصہ کھینچتا ہی پھر فکر قوت کے پیدا
کرنے کی ہر ایک کو جدی جدی طرح آگے آتی ہی بغیر محنت کے حاصل نہین ہوتی نوکری چاکری
مین پڑتا ہی حکم مین چلنے کی خواری کھینچتا ہی تجارت سوداگری مین دریا جنگل جنگل شہر شہر مین
ادھر سے اودھر اودھر سے ادھر مارا مارا خوار پڑا پھرتا ہی کھیتی کرنے مین تمام دن دھوپ جاڑے
گرمی برسات مین بیلون کے پیچھے ٹک ٹک کرتا رہتا ہی زمین کو پھاڑتا ہی بیج بوتا ہی چوکیداری
کرتا ہی کتنی کتنی محنت کے پیچھے نوالا منھ مین پڑتا ہی دکانداری مین کئی ٹکون کی لالچ مین سارے
دن اپنی دکان مین قید ہو بیٹھا رہتا ہی مزدوری کرکے کئی پیسون کے واسطے سر کے اوپر بھاری
بوجھ اوٹھا کے سختی کھینچتا ہوا کوسون دور چلا جاتا ہی لوہاری مین تھوڑی مزدوری کے خاطر
سارے دن آپکے آگ مین جلاتا ہی دھوین مین تن بدن کو کالا کرتا ہی اسی طرح ہر ایک کسب
جو قوت پیدا کرنے کے واسطے ہی بغیر محنت بغیر سختی حاصل نہین ہوتا ہی غرض ہر ایک آدمی
بادشاہ سے لیکر غریب فقیر تک سختی مین رہتے ہین بادشاہ نے یہ مال پایا ہی دولت پائی ہی
طبیعت اوسکی کہتی ہی سب طرح کی لذتین لیتا رہ مزے اوڑاتا رہ آرام کرتا رہ سب لوگ اوسکو
جا کر گھیر لیتے ہین عرضین جاچین عرض کرتے ہین ہزارون طرح کے مقصد کہتے ہین اندر باہر

کہین چھٹی نہین ملتی ایک دم بھی خاطر جمع کے ساتھ آرام نہین کر سکتا پھر دشمن مدعی ہر طرف لگے ہی رہتے ہین دیکھتے ہین جو یہ عیش مین پڑے غافل ہو جاوے تو اوسکا ملک چھین لین ملک مین بہت مفسد ہین پھر لشکر کشی کی لڑائی کی سختی اوٹھاوین پھر اللہ و رسول کا حکم ہے جو خلق کی نگہبانی کرتا رہ آپکو آرام مین مت ڈال عدل و احسان کر ظلم مت کر تمام رعیت کی نیکی بدی کی روز زیادتی کی پرسش تجھ سے ہووے گی بادشاہان قیدیون مین پڑے ہوے ہین اور رعیت عیشہ بادشاہون کے حکم مین ہین خوف مین ڈر مین ہین حاکمون کی پرسش مار ڈانٹ کی سختی بھگتتے ہین اولاد باپ کے استاد کے حکم مین چلنے کا خدمتگار کا رنج کھینچتے ہین ماں باپ اولاد کے پالنے اور اوسکی تربیت کی سختی مین ہین جورو خاوند کے ہاتھ مین پھنسی ہی ہے خاوند جورو کے ہاتھ مین اک سا ہووے لونڈی غلام میان بی بی کے حکم مین رات دن کام کاج مار دھاڑ مین بندہ ہے بی بی میان اونکی شرارت مین کام کے ٹالمٹول مین عاجز ہو رہے ہین تنگ ہین گالی مار کرتے کرتے تھک گئے ہین غرض سب آدمی ان فتنون کے ساتھ ہین ہر کوئی جب بالغ ہوا تب ہی سے شریعت کا حکم آیا ہے اللہ و رسول کا فرمان اسپر پہنچا ہے دین کا حکم علم سیکھنا تیرے اوپر فرض ہے مسلمانی کے کام کرتا رہ اور کام سوائے مسلمانی کے مت کر آپ سکو پاک رکھ غسل کر وضو کر نماز پڑھ روزہ رکھ زکوۃ دے حج کر ایسا ایسا کر اچھا اچھا کام دین کا کام کرتا رہ برا کام چھوڑ دے حق پہچان حق مین سے حق مین دے حلال کھا حرام مت کھا ناحق کی طرف مت جا اچھا کام کریگا تو آخر کو اچھا بدلا اچھی جزا پاویگا برا کام کریگا تو آخر کو بڑی خرابی مین پڑیگا پھر آدمی کی طبیعت مین ہزارون طرح کی بری باتین چھپی ہوئی ہین شہوت غصہ حرص ہوا گناہ غرور تکبر اور بہت ایسی چیزین بھری ہین اوسکی طبیعت مین موجود ہین کبھی شہوت حرص لالچ غالب آتی ہے حلال حرام کے اوپر نظر نہین کرتا گاے بیل کی طرح حلال آگے آوے یا حرام اندھا ہو کر اسمین پڑتا ہے پیچھے کیا ہویگا مار کھاویگا مارا جاویگا کچھ نہین دیکھتا کبھی غصہ کی آگ اوٹھتی ہے تو لڑتا ہے جھگڑتا ہے مار کٹائی کرتا ہے پھاڑ کھانیکو دوڑتا ہے کتا

بھیڑیا بگھ ہوجاتا ہی ان خصلتون مین مغلوب ہوجاتا ہی خدا و رسول کے حکم پر نظر نہین رہتی آدمی جو
اپنے اس حال کی طرف نظر کرے غور کرکے دیکھے تو جانے کس طرح کی محنت سختی مین اپنے کھینچ
مین پڑا ہی ہر ایک کی شریعت کا جدا حکم ہی اللہ تعالے کی طرف سے حکم ہی یہ کریہ نکرا و سکا نفس
جو دنیا کی زیب و زینت مانگتا ہی دنیا کی لذتین مزے چاہتا ہی جدا حاکم ہی طبیعت جو کھانا پینا
مانگتی ہی جدا حاکم ہی شیطان جدا حکم کرتا ہی خدا و رسول کی بیفرمانی کی طرف بلاتا ہی خلق یا یہ
دوست جدے حاکم ہین اپنی اپنی طرف کھینچتے ہین جورو بیٹا بیٹی اپنی خدمت مین بلاتے
ہین کہتے ہین تو بہشت مین جا خواہ دوزخ مین مگر ہمارا کام کردے ہمارے کھانے پینے کو اسطے
پیدا کردے لاوے حلال ہووے یا حرام نان حلوے سے ہمکو کام ہی یہ آدمی بیچارہ غریب
عاجز اس سختی مین پڑا ہی کدھر کدھر جاوے جو اللہ تعالے کے حکم کی طرف جایا چاہے
اللہ و رسول کو اختیار کرے تو بغیر بہت بڑی سختی اوٹھائے نہین جا سکتا اور جو یہ بھی اوٹھائے
تو بھی اور کے غیرون کے حکم مین مارا مارا پھرتا رہے ہزارون خواریون مین پڑا رہے ہر طرح کی
مشکل ہی مشکل آگے آتی رہتی ہی پھر اور طرح کی سختیان لگی رہتی ہین آزار بیماریان تپ جاڑا
اور دکھ گھیرے رہتے ہین اور سانپ بچھو باگھ بھیڑیا جن بھوت آفت بلا مچھر مکھی کیڑا مکوڑا اور
بہت طرح کی بلائین جدی دشمن ہین پھر بڑھاپے کے ضعیفی کے رنج مین پڑتا ہی ہر طرح کی قوت
کم ہوتی ہی کوئی آدمی اون سب طرح کی محنتون سے خالی نہین دنیا مین اون سختیون سے
فراغت کرکے بیٹھ نہین سکتا پھر ان سب سختیون کے ساتھ آخر کو موت کی سختی جانکندنی
کی سختی گھر بار جورو بیٹا بیٹی یار دوست کی جدائی کی سختی پھر جسکو اللہ تعالے نے اپنے فضل و
کرم سے جب دنیا مین اچھے عملون کی توفیق بخشی اپنی طرف دنکا شوق دیا اپنی راہ مین چلایا
تب اوسنے حق کی راہ مین سچے دین کے طریق مین محنت کی دنیا مین اللہ تعالے کے حکم
مین چلا اور کسیکا حکم اپنے اوپر نہ چلایا نہ شیطان کا نہ طبیعت کا اور جو کوئی خدا کی راہ سے
پھرنے والا تھا اون سب کے اوپر وہ غالب آیا بسکے ہاتھ سے اپنا دامن چھڑا لیا سب

ناپاکیون سے پاک ہوکے اپنے ایمان اور مسلمانی مین سچا ہوا اس خاص بندے کو مرنے کے پیچھے سے آخر تک ہمیشہ ہمیشہ آسان ہی آسان ہے آرام ہے اوسکو سختیان سب دنیا مین ہوچکین سب محنتون سے چھوٹ گیا اور سوائے ایسے خاص بندون کے ہر ایک آدمی کو اپنے گناہون کے تقصیرون کے موافق مومن ہووے یا کافر ہووے تھوڑی یا بہت سختی آتی ہے ہول ہیبت دیکھتے ہین اور روے لوگ جو ایمان مسلمانی کچھ بھی سلامت لیگئے ہین آخر کو جب اللہ تعالے چاہیگا دوزخ مین گے تھوڑی سختی سکینچین یا بہت اور جن لوگون نے دنیا مین دنیا ہی کے کامون مین سختیان کھینچین محنتین کی ہین اللہ تعالے کی راہ مین سچے دین مین کچھ سختی اٹھائی بھلے کام بھلی باتون کو بجا لائے اور دنیا کے سب کامون کو بھلا جانا ساری عمر دنیا ہی مین ہزار ہزار طرح کی سختی کھینچتے رہے مرنے کے پیچھے وہ ذرا سی بلا اور سختیون مین پڑینگے جو کبھی نہ چھوٹین گے اور مرتے وقت کی سختی کا کچھ حساب نہین مرنے کے پیچھے قبر کی تنگی تاریکی تنہائی کی سختی منکر نکیر کا جواب و سوال قبر کا عذاب پھر قیامت کے ہول علون کی پرسش ترازو کا کھڑا ہونا بھلے بُرے کامون کا ملنا سورج کا نزدیک آنا بڑی سخت دھوپ مین ہزارون برس کا کھڑا ہونا بھوک پیاس کا لگنا کھانے پینے کو نہ پانا کیسکو اپنا مہربان نہ دیکھنا سب یارون دوستون کا دشمن ہوجانا ہمیشہ کی دولت کا ہاتھ سے جاتا رہنا اس دولت کے پانیکا وقت دنیا مین گنوا جانا آپکو خیر خوبی نیک علون سے خالی ہاتھ مفلس دیکھنا آپکو خوار و ذلیل پانا ناامیدی حسرت گناہون کی شرمندگیان غفلتون کی حیا تقصیرون کی خجالت دوزخ کی آگ اور عذابون کا نظر آنا بہشت کی خوبیون کا معلوم ہونا اور اس نعمت سے اپنے تئین محروم کرنا پھر پل صراط کے اوپر چلنے کا خوف کھانا اوس راہ مین چل نہ سکنا بے ایمانی کفر و شرک نفاق کے سبب دوزخ مین گر کے ہمیشہ کے عذاب کی سختی کھینچتے رہنا تمام آدمیون کو دنیا مین اور سختیان ہین اور بدبختون کو آخرت مین یہ سختیان ہین آدمی کا وجود تمام رنج محنتون مین غمیر ہوا ہے یہ بیان ہے تھوڑا اس بات کا جو آدمی رنج محنت سختی کے واسطے پیدا ہوا ہے

اور اس آیت کے یہ معنے ہین اللہ تعالے فرماتا ہے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ یعنی تحقیق آدمی کو پیدا کیا ہے ہمنے سختی مین قوت مین قدرت مین توانائی مین نر و مادہ مین تن بدن اگرچہ

ضعیف ہی ناتوان ہی پر جان کا دل کا بڑا سخت ہی کیسی کیسی سختیان اوسکے اوپر آتی ہین سب
سختیون کو اپنے اوپر اوٹھا لیتا ہی اور جان کی قوت سے آدمی کے بدن مین بھی قوت پیدا ہوتی ہی
پھر کس کس طرح کے کام کرتا ہی تدبیرین کرتا ہی مرغ کو اوڑتے جانورون کو ہوا سے نیچے اوتار لیتا ہی
جال مین پھانس لیتا ہی مچھلی کو پانی سے کھینچ لیتا ہی اونٹ کیسا بڑا جانور ہی ایسے اونچے لمبے
جانور کو گرا کر اوسکی ناک مین نکیل ڈال کر کھینچے پھرتا ہی شیر کا شکار کرتا ہی ہاتھی کی گردن پر سوار
ہو کر جہان جہان چاہتا ہی لیے لیے پھرتا ہی دیوون سے لڑتا ہی مارتا ہی بہت بہت بڑے
بڑے کام کرتا ہی یہ ادنی دلیل ہی اللہ تعالے کے قدرت کی عقلمند معلوم کرتا ہی کہ جس خاوند نے
ایسا عجوبہ نادر پیدا کیا ہی وہ بڑا نادر خاوند ہی اوسکی بہت بڑی قدرت ہی اور اس آیت کے
یہ معنی ہین جو آدمی کو دنیا مین سختی کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی چاہیے کہ یہ آدمی سمجھ کر اچھے کام کی
سختی اپنے اوپر اوٹھا لیوے نفس کا طبیعت کا شیطان کا حکم ماننے اللہ و رسول کا حکم دل سے
قبول کر کے دین کی راہ مین اچھے کامون کی سختی کھینچنے مین کمر محکم باندھ لیوے آخر عمر تک دین
کی راہ مین دین کے کامون مین سختیان اوٹھاتا رہے تو آخر کو سب طرح کی آسانیان اوسکے واسطے
اوسپر کھلجاوین آسانی سے آرام کے گھر مین پہونچ جاوے بیواسطے دنیا مین اسے سختیان کھینچنے
کے واسطے پیدا کیا ہی اور نہین تو دونون جہان مین بڑی سختیان کھینچتا رہیگا اور اس آیت کے
ضمن مین اللہ تعالے ایک کافر کی حقیقت کو بیان فرماتا ہی کہ شہر مکہ مین ایک مشرک تھا اوسکا نام
تھا کلدہ اسد کا بیٹا اوسکو کلدہ بن اسد کہتے تھے بڑا زور آور پہلوان تھا ایسا زور آور تھا
کہ بیل گائے کے چمڑے کے اوپر کھڑا ہو کر کہتا جو کوئی اس چمڑے کو میرے پاؤن کے نیچے
سے نکال لیوے تو اوسکو اتنا اتنا کچھ دونگا بہت سے لوگ مل کر زور کرتے پکڑتے کھینچتے وہ چمڑا
ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور اوسکے پاؤن کے نیچے سے نکال نہ سکتے اس زور کے واسطے اوسکو ابوالاسدین
بھی کہتے تھے جب حضرت پیغمبر نے اوسکو مسلمان ہونے کو فرمایا وہ کافر اپنے غرور سے ایمان
نہ لایا تکبری کی باتین کرنے لگا اور اپنے یارون سے کہنے لگا کہ محمد مجھ کو اپنے مذہب سے

دوزخ سے ڈراتا ہی جسکے اونیس کھوانے موکل ہین ان سب اونیسون کو ایک مین ہی بس ہون
تمام رکھونگا تمام عرب کے آدمیون کو چھڑا ونگا اس کافر کے جواب مین یہ آیت نازل ہوئی
اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ کیا جانتا ہی گمان کرتا ہی وہ کافر یہ بات کہ قادر نہو سکیگا
اسپر کوئی اور اپنے زور کی مغروری مین بوجھتا ہی جو کوئی اوسکو زیر نہ کر سکے گا دنیا مین بھی اپنے
زور کے آگے کسی کو خاطر مین نہین لاتا مرنے کے پیچھے بھی بوجھتا ہی جو فرشتون کے ہاتھون سے
عذاب سے بچ رہیگا نہین جانتا کہ جس خاوند نے آدمی کو ایسا نادر اعجوبہ پیدا کیا ہی بڑا سخت
جان پیدا کیا ہی کہ سب سختیان اوٹھاتا ہی سختیان کھینچتا ہی اسی نے اس کافر کو ایسا زور آور
پیدا کیا ہی وہی پاک خاوند اوسکے اوپر اور سب خلق کے اوپر قادر اور زور آور اور وہی
ہر بات کے اوپر قادر ہی جو کچھ چاہے ایک دم مین کر ڈالے وہ کافر کیا چیز ہی تمام عالم کو آسمان
زمین کو جب چاہیگا ہلاک کر دیوے گا نیست نابود کر دیوے گا پھر اوسکو پیدا کر کے جسکو جس طرح
بدلا دینا چاہیگا دیوے گا خبر مین آیا ہی جب پاک پروردگار نے چاہا اس کافر کو ہلاک کرنے
وہ اسی تکبر مین غرور ہی غرور مین تھا کہ حکم ہوا اوسکے پیٹ مین بڑی سختی سے ایک دیو پیدا ہوا
سب کچھ بھول گیا زمین پر پڑا ہوا لوٹتا تھا فریاد کرتا تھا اور کہتا تھا محمدؐ کے خدا نے مجھ کو مارا
اسی طرح فریاد کرتا کرتا مر گیا یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا اکھ کہتا ہی ہلاک کیا کھویا مینے مال بہت
دشمنی مین عداوت مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور لوگون کو وہ کافر رشوت دیتا پیسے دیتا
کہ کسی طرح سے کوئی آدمی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو آزار پہونچاوے چھپ چھپ کر
دشمنی مین اپنا مال خرچ کرتا اور اپنے دل مین بوجھتا اور کسیکو خبر نہین اس واسطے فرماتا ہی پروردگار
تعالے اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی وہ کافر یہ بات کہ نہین دیکھتا اوسکو کوئی
اور نہ اس مال کے خرچ کرنے مین ایسے برے کام مین اوسکو اور اوسکے اون عملون کو کوئی
نہین جانتا کیا نہین سمجھتا کہ اللہ تعالے سب کے کامون کے اچھے برے دل کے خطرون کو
سب نیتون کو اچھی طرح سے جانتا ہے دیکھتا ہے ہر طرح کے بدلا دینے کے اوپر قادر ہی

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝ کیا نہین بنایا ہمنے آدمی کو کیا نہین پیدا کین ہمنے آدمی کے واسطے
دو آنکھین بنا دیکھنے والیان جو اون آنکھون سے آسمان زمین سب کچھ دیکھتا ہی وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝
اور زبان کو باتین کرنے والی اور دو ہونٹ جنکے سبب منھ کے زیب و زینت ہی بہت باتین
ہونٹھون کے سبب منھ سے نکلتی ہین اور دانتون کے اوپر پردے ہین منھ کے کواڑ ہین جب دانت
نہ تھے تب ہونٹون سے ماکا دودھ کھینچتا تھا کھاتا تھا پیتا تھا اور دم کرنا پھونکنا ہونٹون ہی کا
کام ہی وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝ اور ہدایت کی راہ بتائی ہمنے دو پستان کی یہ بھی ایک بہت بڑا
احسان ہی پروردگار کا اس آدمی کے اوپر جو اپنے دل مین سمجھ کر دیکھے معلوم کرے جب ماں
کے پیٹ سے نکلتا ہی کچھ بوجھ سمجھ نہین رکھتا کسی بات کو نہین بوجھتا بغیر کسی اور کے بتائے
اللہ تعالے کی قدرت سے پستان کی طرف قصد کرتا ہی دودھ ہونٹون سے پکڑ کر پینے لگتا ہی
پرورش پاتا ہی اور جب آدمی کو اللہ تعالے عقل بخشتا ہی بالغ ہوتا ہی اوس کے واسطے دو طرح کی
راہ بیان کردی ہی نیکی بدی کی راہ کی باتین اپنے کلام بھیج کر اپنے پیغمبرون کی زبان سے دین کے
عالمون کی زبان سے سب کو سنا دیتا ہی عقل مین آدمی کے نیک و بد کے پہچاننے کی سمجھ
رکھ دی ہی جو پہچانکر نیک راہ مین چلے بری راہ مین نہ جاوے ایسی نعمتین اوسکو مفت بخشی ہین
اون نعمتون کا شکر نہ کرکے کافر ہوتا ہی نیک راہ نیک کام آدمی کے اوپر بہت بھاری پڑتا ہی
اچھے کامون کو بہت سخت جانتا ہی اور برے کامون کو بہت آسان بوجھتا ہی بری باتون پر
بہت خوشی سے دل لگاتا ہی اچھی باتون سے دور بھاگتا ہی نہین سنتا آسانی ہی کی بات
ڈھونڈھتا پھرتا ہی یہ نہین بوجھتا جو آدمی کو سختی کے واسطے پیدا کیا ہے جسنے دنیا مین اچھی راہ
چلنے کی سختی اوٹھائی اچھے کام مین محنت کی آخر کو آسانی کی راہ مین آرام سے چلا جاویگا
اور جسنے دنیا مین آسانی اختیار کی تن کے آرام مین طبیعت کی خوشی مین رہا آخر کو بہت بڑی سختی
مین پھنسیگا اس بات کو اللہ تعالے فرماتا ہی فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ پھر وہ نہ آیا داخل نہوا آدمی
سخت راہ مین وہ آدمی جسنے اللہ تعالے کی نعمتون کو نہ بوجھا شکر نہ کیا اپنی طبیعت کی

خواہش مین چلا گیا وے کام نہ کیے جن کامون مین خدا یتعالے کی خوشنودی ہو رضامندی ہو
ایسے کامون کو سخت جانا نفس کی ہوا کی طبیعت کی شیطان کی مخالفت بکی اس سے مجاہدہ
نہ کیا دین کے دشمنون کے ساتھ نفس سے شیطان سے لڑائی نہ کی خدا کی راہ مین چلنے کے
رنج نہ اوٹھائے قیامت مین دوزخ کی سخت راہ سے گذر نہ سکیگا پل صراط سے اوتر نہ سکیگا
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ اور کیا جانتا ہو تو اے جاننے والے کیا چیز ہو عقبہ سخت راہ سخت کام
دنیا مین جسکے کیے سے آخرت کی راہ آسان ہو جاتی ہو وہ کام یہ ہو فَكُّ رَقَبَةٍ چھٹانا گردن
کا ہو غلامی کے قید سے غلام کا آزاد کرنا ہو خدا کے واسطے اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ
یا کھانا کھلانا ہو یا کھانا دینا ہو بھوکے کے دنون مین يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ کسی یتیم کو جو قرابتی ہووے
اپنے بھائی بند خویش و اقربا سے ہووے اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ یا کسی مسکین کو جو خاک مین
رلا ہووے فرش بچھونا نہین پاتا خاک مین پڑا رہتا ہو زمین مین گرا رہتا ہو بہت محتاج ہو مسکین
وہ فقیر جو عیالدار ہو جورو بیٹی بیٹا رکھتا ہو اور کہین کی اوسکو آمدنی نہین خرچ بہت چاہیے اس
سبب سے خراب حال اور جو فقیر قرضدار ہو حاجتمند ہو ہاتھ خالی ہو اور جو بیمار ہو کوئی اوسکا خبر گیر
نہین زمین مین گرا رہتا ہو اور جو کوئی غریب مسافر ہو اپنے شہر سے دور پڑا ہو کوئی اوسکو پوچھتا نہین
ایسے لوگون کی خبر لینی حاجت برلانی خدا یتعالی کی رضامندی ہو بڑا کام ہو یہ سب کام یعنے
اپنے غلام کو آزاد کرنا مکاتب کی مدد کرنی جو اوسکی گردن آزاد ہووے بھوکون کو کھانا کھلانا
ہر حال مین خاص کر ایسے وقت مین جو گرانی ہووے قحط ہووے غریبون کے اوپر تنگی ہووے
تصدیع ہووے بھوکے مرتے ہون اور مقدور کے موافق لوگون کی خدمت کرنی حاجت برلانی
یتیمون کی پرورش کرنی فقیرون مسکینون کی ہر طرح سے خبر لینی انکا کام کر دینا ہو سب کام وے
کام ہین جنکے سبب دنیا آخرت کی مشکلین آسان ہوتی ہین سخت راہ دوزخ کی آسانی سے کٹجاتی ہو
اور ان کامون کا کرنے والا پل صراط سے شتاب پار ہو جاتا ہو یہ بہت بڑے کام ہین دل کامون
کی خوبیان بڑائیان حدیثون مین بہت آئی ہین حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہو جو لونڈی غلام

آزاد کرتا ہو حق تعالے غلام لونڈی کے ہر ایک عضو ہاتھ پاؤن سارے بدن کے بدلے
مین آزاد کرنے والے کے ہر ایک عضو ہاتھ پاؤن تمام بدن کو دوزخ کی آگ سے آزاد کر دیتا ہے
دوزخ سے خلاص کر دیتا ہو ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ اٰمَنُوا پھر ہوے سب کام کرنے والے اون
لوگون سے جو ایمان لائے ہین سچے مومن یہ سب کام ایمان کی راہ سے کرتے ہین خدا تعالے
کے حکم سے اوسکی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے کرتے ہین اپنے نام کے واسطے کچھ
طمع توقع کے واسطے نہین کرتے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ اور آپسمین نصیحت کرتے ہین دنیا کے
رنج مین مصیبت مین بلا مین تنگی مین تکلیف مین یہ مومن مسلمان اور مومن مسلمانون کو صبر
والاتے ہین اور گناہون سے دور رہنا سختیون مین صبر کرنا بتاتے ہین اور خدا کی بندگی
مین بھی صبر کرنا قائم رہنا فرماتے ہین وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ اور آپسمین وصیت کرتے ہین
ایک دوسرے کے اوپر رحم کرنے کے لیے خلق کے اوپر شفقت کرنی لوگون کے حال پر بتاتے
ہین اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ یہ لوگ ہین یمن کے برکت کے صاحب بیدار ایمان
کی قوت رکھنے والے قیامت مین داہنی طرف عرش کے کھڑے رہنے والے نامے اعمال
کے اونکے داہنے ہاتھ مین دیوینگے میثاق کے دن حضرت آدم کے داہنے ہاتھ کی طرف
تھے داہنے طرف بہشت مین جاوینگے یہ اون مومنون کا حال ہو جو اپنے ایمان مین مسلمانی
مین پورے ہین کامل ہین اور اورون کو دین مین ایمان مین مسلمانی مین کامل کرتے ہین ہدایت
کرتے ہین آپ خیر کے کام کرتے ہین اورون کو خیر کے کامون کی ہدایت کرتے ہین اپنے خیر کے
کام کا ثواب پاتے ہین اور اورون کی ہدایت کرنے کا ثواب بھی پاتے ہین ہر ایک طرح کے آدمی کو
اوسکے حال کے موافق خیر کے کام سکھاتے ہین جو لوگ فقیر محتاج ہین اونکو صبر و سکونت کی
نصیحت کرتے ہین تاکہ فقیری محتاجی کا ثواب بیصبری سے جاتا نرہے اور ہر طرح صبر کا بیحساب
ثواب پاتے رہین اور جو لوگ دولتمند ہین اونکو خیر کے کام سکھاتے ہین تو غلامون کو آزاد
کرنے کا ثواب بھوکھون کو کھلانیکا ثواب یتیمون کے اوپر شفقت مہربانی پرورش کا ثواب

فقیر مسکین محتاج کی حاجت برلانیکا ثواب لیتے رہین جیسے دنیا مین دولتمند ہین آخرت مین بھی ہمیشکی دولت پاوین یہ لوگ ہین پیر مرشد نہایت محبوب دین کی طرف ہدایت کرنے والے ایسے اچھے نیک عمل سکھانے والے اور یہ لوگ ہین سچے مومن مسلمان جو ایسے لوگون مین داخل ہوے ایسے کام کرتے ہین جو فقیر ہین غریب ہین تو آپسمین فقیرون کو صبر کی نصیحت کرتے رہین اور جو دولتمند ہین تو خیر خوبی شفقت مہربانی خلق کے اوپر کرتے رہین اور اور دولتمندون کو حکم کرم فقیر مسکینون کے حق مین سکھاتے رہین دین کے دنیا کی دولت خوبی پاتے رہین یہ کام نیکبختی کی سعادت کی نشانیان ہین اول ایمان دوسری نصیحت کی صبر کرنے کے اوپر تیسری نصیحت کی خلق کے اوپر شفقت مہربانی کرنے کی چوتھا بندہ آزاد کرنا پانچوان کھانا کھلانا تو ان کی خبر لیجی مستحقون کی خدا تعالے کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ اور وہ لوگ جو کافر ہین ایمان نہ لائے آیتون پر نمانی نشانیان ہماری وحدانیت کی ظاہر ہین قرآن کتاب پیغمبرون کے معجزے اوپر یقین کیا اچھے خیر کے کام کچھ نہ کیے یہی لوگ ہین شامت کے مارے بدبخت میثاق کے دن یہ لوگ حضرت آدم کے بائین ہاتھ کی طرف تھے دنیا مین بھی راہ نہ چلے اچھے کام مین سست رہے قیامت کے دن اونکے عملون کے نامے بائین ہاتھ مین دیوین گے عرش کے بائین طرف سے دوزخ مین داخل ہوین گے عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝ اوپر اونکے ہووے گی ایک سخت آگ سب مسلمان گنہگارون کو حکم ہووے گا دوزخ سے نکلنے کا درجہ بدرجہ نکلین گے جب سب نکل چکین گے تب حکم ہویگا دوزخ کے دروازے بند کردین بند کردیوینگے اس طرح سے محکم بند ہوونگے جو کبھی نہین کھلین گے دوزخی کافر اندر ہی اندر گھٹ گھٹ کے مرینگے نہ باہر سے کوئی ہوا ٹھنڈی اندر جاویگی نہ اندر سے آگ کا دھوان باہر نکلیگا اللہ تعالے مومنون مسلمانون کو دنیا آخرت مین اپنے غضب سے پناہ مین رکھے آمین آمین یا رب العالمین

سورۂ شمس

مکی ہی اسمین پندرہ آیتین چھپن کلمے دونسو چوآن حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والشمس وضحٰھا قسم ہی آفتاب کی اور اوسکی روشنی کی ضحی کے وقت کی والقمر اذا تلٰھا اور قسم ہی چاند کی اور سوگند ہی جب سورج کے پیچھے نکلتا ہی چودھوین رات کا چاند اور سوگند ہی چاند کی جو نکلتا ہی رات کو سورج کے پیچھے پہلی رات کی روشنی آفتاب کے ڈوبنے کے پیچھے ہوتی ہی والنھار اذا جلّٰھا اور قسم ہی دن کی جب روشن کیا خدا یتعالے نے آفتاب کو دن مین اور روشن کیا دن نے رات کی اندھیاری کو تاریکی جاتی رہی دنیا کی زمین سب روشن ہوگئی والیل اذا یغشٰھا اور سوگند ہی رات کی جب ڈھانپ لیتی ہی چھپا لیتی ہی اپنے اندھیارے سے سورج کو زمین کو دنیا کو اللہ تعالے اون چیزون کی قسم کھاتا ہی جو ہر ایک چیز پروردگار کی قدرت کی بڑی نشانی ہی سورج کی بہت بڑی علامت ہی اللہ تعالے کی قدرت کی بہت بہت نفع خلق کے سورج سے متعلق ہین تمام جہان آفتاب کے نکلنے سے روشن اوجالا ہوجاتا ہی کھیتون کے اناج دھوپ ہی مین پکتے ہین جس چیز کا سوکھانا درکار ہوتا ہی دھوپ ہی مین سوکھاتے ہین جاڑا سورج ہی کی گرمی سے دفع ہوتا ہی اور جو کچھ فائدے ہین سورج کے پیدا کرنے مین سب کسیکو بہت فائدے معلوم ہین اور بہت بہت فائدے ہین جو نہین معلوم اور چاند بھی دوسری نشانی ہی پاک پروردگار کی قدرت کی بہت بہت فائدے چاند مین رکھے ہین ایک بڑا فائدہ یہ ہی جو چاند کی گھٹ بڑھ سے شمار برسون کا مہینون کا دنون کا جانا جاتا ہی تاریخین پچھلی خبرون کی پچھلے لوگون کی معلوم ہوتی ہین دین دنیا کی چلن معاش کے واسطے ہی اور رات آرام کے واسطے راحت کے واسطے والسماء وما بنٰھا اور سوگند ہی آسمان کی اور اوسکی جسنے بنایا آسمان کو والارض وما طحٰھا اور قسم ہے زمین کی اور اوسکی جسنے اوسکو بچھایا ونفس وما سوّٰھا اور قسم ہی ہر ایک نفس کی ہر ایک تن کی ہر جان کی اور اوسکی جسنے ہر ایک تن کو جان کو راست کیا سنوارا تمام کیا

پورا کر دیا ہاتھ دیے پاؤن دیے آنکھ کان اور جو کچھ چاہتا تھا درکار تھا ہر ایک کو دیا آنکھ کو دیکھنا
کان کو سننا دل مین بوجھنا رکھا ہر چیز مین آدمی کے ایک طرح کا فائدہ رکھا ان آیتون مین اللہ
نے زمین آسمان جان تن کی قسم کھائی اور اپنی بھی آپ قسم کھائی آسمان کا بنانے والا زمین کا
بچھانے والا تن کا راست کرنے والا سب آپ ہی ہے اور اوسکو قدرت ہے جو بنا سکے اور
فرمایا وَمَا سَوّٰىهَا اسمین اشارہ ہے کہ جو کوئی کچھ چیز بناتا ہے کچھ کام کرتا ہے جو اوسکو نیم گلا چھوڑے
پورا نہ کر سکے تو جانیں کہ یہ قدرت نہین رکھتا ہے عاجز ہے اور جو کوئی سب کچھ جانتا ہے سب کچھ
کر سکتا ہے کیونکر تمام نہ کرے پورا نہ بناوے پروردگار کو ہر طرح کا علم ہے سب پر قدرت ہے
ہر ایک آدمی کی پیدائش کو تمام کیا پورا بنا دیا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا پھر الہام دیا خبر دی
دل مین ڈالا ہر نفس کو اوسکے باطن سے ظاہر کر دیا اوسکی نافرمانی اور پرہیزگاری اور ہر ایک
آدمی کو اللہ تعالے نے آپ بنایا سنوارا تمام کیا جو کچھ آدمی سے نہو سکتا تھا آپ اپنی قدرت
سے اوسکو بخشا پورا کر دیا سب کچھ دیا ایک بڑی نعمت تھی اختیار کی وہ بھی بخشی پھر وہ خاوند
جانتا تھا جو یہ آدمی اس اختیار بخشنے کے سبب اپنے اختیار سے برا بھی کام کریگا بھلا بھی
کریگا اس سبب عقل بخشی بھلے برے کام بھلی بری بات کی اسمین تمیز بخشی تو سمجھ بوجھ کر بھلی
راہ اختیار کرے بری راہ مین نہ چلے پھر پیغمبر بھیجے اپنی طرف سے انکو علم بخشا پھر اپنا کلام
ہدایت کا انکے اوپر پہونچایا سب طرح کی بات نافرمانی فرمانبرداری کی بات جھوٹھ سچ ناپاک
پاک بدکاری نیکوکاری کفر ایمان شرک توحید نفاق اخلاص بدخوئی خوشخوئی گنہگاری
بندگی پرہیزگاری ناپرہیزگاری یہ سب باتین اور انکی حقیقت اول سے آخر تک کی تمام
کھول کر ذرہ ذرہ بیان کر دین بیان کر دا دین تاکہ ہر کوئی سمجھ کر کام کرے اپنی خیر خوبی کی بھلائی
کی راہ لیوے بدراہ نہ چلے خرابی مین نجاوے خوار نہووے یہ سب احسانون سے خاص
احسان ہے اللہ تعالے کا بندون کے اوپر اور خاص نعمت ہے جو کوئی اس نعمت کی اس احسان
کی قدر بوجھے چاہیے شکر گذاری کرے پھر اوپر اس سورت مین جو قسمین کھائین اللہ تعالے

نے جواب اون قسمون کا یہ ہو اس بات پر سوگند کھائین فرمایا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ لاص
تحقیق رستگار رہوا عذاب سے چھوٹا نجات پائی نیکبخت ہوا وہ شخص وہ آدمی جسنے پاک کیا
اپنے نفس کو کفر کے شرک کے گناہ کی بدخوئیون سے ناپاکیون سے وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝
اور تحقیق ذیانکار رہوا نا امید ہوا ہلاک ہوا خوار ہوا جسنے گم کیا اپنے نفس کو اپنی جان کو کفر مین
شرک مین فسق مین بدکاری مین نافرمانی مین جس آدمی نے اچھی راہ لی ایمان لایا مسلمانی کے
کام کیے اچھی راہ چلا صلاح تقوی اختیار کیا آپ کو بُرے کامون سے بُری خصلتون سے پاک
صاف کیا اللہ تعالے کے نزدیک اور خلق کے پاس اپنی قدر بڑھائی اپنا مرتبہ زیادہ کیا اور
جو کوئی بُری راہ چلا بد عمل بُرے کام کرنے لگا آپ کو ناپاک کیا اپنے نفس کو گندگی مین عیبون
مین ناپاکیون مین آلودہ کردیا خدا یتعالے کی قبولیت سے دور پڑا خلق کی نظرون مین خوار
ہوا آخر کو عذاب کی بلا مین پڑا بعضے اون لوگون کی حقیقت کو فرماتا ہی اللہ تعالے جنھون نے
نافرمانی کی گناہ کیے ناپاکی کی چادر اپنے اوپر اوڑھی آخر کو آپ خراب ہوے كَذَّبَتْ ثَمُودُ
بِطَغْوٰىهَا ۝ جھٹلایا دروغ گو کہا ثمود کی گروہ نے اپنے پیغمبر کو خدا کے رسول کو حضرت صالح کو
اپنے کفر کے نافرمانی کے سبب بدراہی سے بدبختی سے اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝ جسوقت اوٹھا
اور کھڑا ہوا بدبختی کے کام مین نافرمانی مین وہ بڑا بدبخت جو تھا اسکے قبیلے مین قدار سالف
کے بیٹے نے اور کتنے بدبختون کے ساتھ مل کر اوس اونٹنی کے مارنیکا قصد کیا جو حضرت صالح کا
معجزہ تھا اونکی دعا سے اللہ تعالے نے اوسے اپنی قدرت سے بڑے پتھر سے پیدا کیا تھا
اوسکے سبب سے تمام اوس قوم مین برکت تھی سب کسی کو اوسکا دودھ پہونچتا تھا فَقَالَ لَهُمْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ پھر کہا اون لوگون کے تئین اللہ کے رسول نے صالح پیغمبر
نے خبردار دور رہو اوس خدا کے ناقے سے پرہیز کرو ڈرتے رہو مارنے کا خیال مت کرو
اوس اونٹنی کا اور دور رہو پرہیز کرو اوسکے پانی کے حصے مین خلل مت کرو پینے سے پانی کے
بند مت کرو اوسکا پانی کا حصہ تمام دو کم مت کرو جبتک یہ اونٹنی تمھارے درمیان رہیگی

خیر برکت رہے گی عذاب تمہارے اوپر نہ آویگا یہ نصیحت کی اونکے بھلے کے واسطے مگر
اونھون نے نافرمانی کی فَعَقَرُوهَا پھر جھٹلایا صالح کو اونکی قوم نے اس بات مین
پھر یہ کیا اوسکی کوچین کاٹین اوس اونٹنی کو مار ڈالا اور سکا گوشت آپسمین بانٹ لیا سب
اس مارنے کی مشورت مین شریک تھی اوپر یہ قصہ بیان ہوچکا تھوڑا بیان اس قصے کا یہ ہے
کہ ثمود ایک قوم کا نام تھا زور آور لوگ تھے بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالے نے حضرت
صالح پیغمبر کو اوس قوم کی ہدایت کرنے کو بھیجا اور اونھون نے جو قوم سے جو کہنا تھا سو کہا جسکا
بھلا پنہ نا تھا ایمان لایا اور بہت آدمی کافر رہے کافرون نے کہا کہ اگر ایک اونٹنی گابھن حاملہ
پورے دنون کی فلانے بڑے پتھر سے روبرو ہمارے نکلے ہم اپنی آنکھون سے دیکھین پھر
نکل کر اوسی وقت ایک بچہ جنے تب ہم ایمان لاوین اللہ تعالے کی طرف سے حکم آیا اے صالح
تو خاطر جمع سے دعا کر مانگ مینے چار ہزار برس کے آگے اون کے سوال سے ایک اونٹنی
اس پتھر مین پیدا کر رکھی ہے حضرت صالح نے سب کے حضور مین دعا کی پتھر سے اونٹنی پیدا ہوئی اور
اوسی وقت بچہ جنی جو کوئی ایمان لایا یہ معجزہ دیکھ کر سو لایا اور کتنے لوگ بدبخت کافر ہی رہے
پھر وہ اونٹنی جنگلون مین باغون مین پانی کے کنارے چھوٹی ہوئی پھرتی گھاس بھی بہت
کھاتی پانی بھی بہت پیتی دودھ بھی بہت دیتی اوس قوم مین پانی بہت کم تھا اونکے مواشی
چارپائے جانور کو پانی کمی کرتا گھاس بھی تھوڑی ہوتی پھر گھاس پانی کا قسمت کیا ایکدن
اونٹنی کا اور ایکدن سب کے مواشی کا جسدن مواشی کا ہوتا اوسدن اونٹنی نہ آتی اور جسدن
اونٹنی کا ہوتا اگر سب پانی کو وہ پی لیتی پھر جس راہ سے آتی اوسی راہ سے پھر جاتی پانی کی تنگی
کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہ اونٹنی ہمارے واسطے کیسی بلا ہوئی ہے یا صالح کو مار ڈالیے
یا اس اونٹنی کو مارین پھر تو آدمی اکٹھے ہوکر رات کو حضرت صالح کے یہان گئے دیوار مین کوٹل
دیکھا اندر بیٹھے مارنیکا قصد کیا اللہ تعالے کے حکم سے حضرت جبرئیل حضرت صالح کے
کوٹھے کے اوپر اور فرشتون کے ساتھ نگہبانی کرتے تھے اون کافرون کو پتھرون سے مار ڈالا صبح کو

قوم نے نو آدمی کو حضرت صالح کے گھر مین مرا پایا دشمنی زیادہ کرنے لگے پھر ایکدن ایک عورت کے گھر مین مہمانی ہوئی ضیافت کو کھا کر پانی مانگا اس عورت نے کہا آج اوس اونٹنی کی نوبت ہے پانی کہان سے لاؤن کچھ کر سکو تو ہمکو اس بلا سے چھڑاؤ اوس اونٹنی کو مار ڈالو ان آدمیون نے اس بات کے اوپر قسمین کھائین مارنا مقرر کیا پھر سب لوگون کے گھر جاکر ایک ایک کو اس مشورت مین شریک کیا سب قوم راضی ہوئی کسی نے مخالفت کی پھر دو آدمی جاکر اوسکی راہ مین چھپے رہے جب وہ اس ٹھکانے مین آئی ایک آدمی نے اوسکو تیر مارا دوسرے نے کوچین کاٹین پاؤن کاٹ ڈالے اونٹنی گر پڑی بچہ پہاڑ کے اوپر بھاگ چڑھ گیا تین بار پکارا ابولا اماہ اماہ اماہ پھر غائب ہو گیا جب یہ خبر حضرت صالح کو پہونچی حضرت نے بہت افسوس کیا اور کہا تمھاری کمبختی آئی اب عذاب کے منتظر رہو تین دن کے بعد تمھارے اوپر عذاب آویگا پہلے دن تمھارے سب کے منھ زرد ہو جائینگے دوسرے دن سرخ ہو جائینگے تیسرے دن کالے ہو جائینگے چوتھے دن عذاب آویگا اگلے دن صبح کو جو سو کر اوٹھے سب کسی کے منھ زرد ہو ہو گئے پھر سرخ پھر سیاہ ہو گئے تب سبکو یقین ہوا اب ہم مرینگے بچینگے نہین بہت آہ و نالے فریاد کرنے لگے کچھ فائدہ نہ کیا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝ پھر بھیجدی بلا کی اونکے اوپر اونکے پروردگار نے اونکے گناہ کے نافرمانی کے سبب پھر اس بلا کی کو برابر کر دیا اوس قوم کے اوپر چھوٹا بڑا عورت مرد کے اوپر وہ عذاب یکسان ہو گیا سب کوئی اس عذاب مین آ گئے کوئی نہ بچا سب خاک کے برابر ہو گئے حضرت جبرئیل کو حکم ہوا اونھون نے ایک ایسے غضب کی آواز کی جو سب کے ایکبارگی کلیجے پھٹ کر دل ٹرق گیا سوائے حضرت صالح اور مومنون کے کوئی نہ بچا سب اکٹھے مر گئے وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝ اور نہین ڈرتا خدائے تعالے احکام سے اس بلا کی کے خدا تعالے کچھ پرواہ نہین کرتا نافرمانون کے مارے جانے سے کہ وہ آخر کو کس بلا مین پڑیگا عذاب مین پھنسے گا جس طرح اوس قوم کا بڑا بدبخت اونٹنی کا مارنے والا حکم کے خلاف راہ چلانا فرمانی کی بدانجامی مین وہ بڑا

بیزار ہوگئے کچھ وسواس دل مین نہ لایا خدائے تعالےٰ نے بھی کچھ پرواہ نہ کی کیا بُرا حال ہوگیا نافرمانون کا کس خرابی مین چلے گئے اس قصے مین اشارہ ہے جو کوئی اللہ تعالےٰ کا فرمانا اور رسول کا حکم نہ مانے گا اوسکا ویسا ہی حال ہوویگا جیسا ثمود کی قوم کا حال ہوا سب طرح کی خیر خوبی اللہ تعالےٰ اور اوسکے رسول کے حکم ماننے مین ہے اور سب طرح کی بدی بُرائی عذاب خواری اونکی نافرمانی مین ہے مومنون کو اللہ تعالےٰ ہمیشہ دین ایمان مین قائم رکھے آمین آمین آمین

سورۃ اللیل

مکی ہے اسمین اکیس آیتین اکہتر کلمے اور تین سو چودہ ۳۱۴ حرف ہین سورہ خلیفہ برحق سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق مین اور امیہ بن خلف جو ایک کافر تھا اوسکے احوال مین اوتری نازل ہوئی اور سب کیلئے نصیحت ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ قسم ہے رات کی جب ڈھانپ لیتی ہے عالم کو اپنی اندھیاری مین

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ اور قسم ہے دن کی جب ظاہر ہوتا ہے رات کی اندھیاری کو دور کرتا ہے

یہ رات اور دن دو آیتین بڑی نشانیان ہین دو دلیلین ہین قدرت کے خلق کے بوجھنے کے واسطے کبھی دن زیادہ ہوتا ہے رات گھٹتی ہے کبھی رات زیادہ ہوتی ہے دن گھٹتا ہے ایکدوسرے کے پیچھے چلا آتا ہے تفاوت نہین ایک قاعدہ بندھا ہوا ہے پھر اس قاعدے مین تفاوت نہین جاننے والے جانتے ہین جو ایک خاوند ہے پیدا کرنیوالا دانا قادر حکیم کریم رحیم اپنے بندون کے فائدون کے واسطے یہ تدبیر اپنے علم سے قدرت سے حکم سے حکمت سے رحم سے کرم سے دن پیدا کرتا ہے تاکہ یہ سب کام کرنے والے پھرین چلین کام کسب کرین روزی پیدا کرین پھر اسمین ایکدے دوسرے کو نفع پہونچاوین پھر رات کو پیدا کرتا ہے اندھیاری آتی ہے تاکہ آدمی

کام کاج کی حرکت سے چھوٹ کر سوویں آرام پاویں پھر تازگی قوت آوے پھر جب دن ہووے
وہی کام کاج کرنے لگیں اور بہت فائدے حکمت کے اس رات دن کے بنانے مین ہین
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ اور سوگند ہے پیدا کرنے کی نر اور مادہ کی مرد اور عورت کا پیدا
کرنا ایک بڑی دلیل ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت پہچاننے کی میان اپنی حکمت سے کیسکو نر پیدا
کرتا ہے کیسکو مادہ پیدا کرتا ہے کہ اس حکمت سے سب خلق کی نسل باقی رہے آپسمین ملین جلین
فائدے ایک دوسرے سے لیتے رہین اور ہزارون طرح کی حکمتین اس حکمت مین چھپی
ہین اپنے وقت مین پیدا ہوئی ہین جواب قسم کا یہ ہے اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝ تحقیق سعی کوشش
کام کاج تمہارے پراگندہ ہین طرح طرح کے ہین کوئی دنیا ڈھونڈھتا ہے کوئی آخرت ڈھونڈھتا ہے
بہت لوگ ایمان مسلمانی کے کام کرتے ہین غیر کی راہ مین جانتے ہین بہت آدمی کفر فسق
نافرمانی کے کام کرتے ہین بری کی راہ مین چلے جاتے ہین بہت لوگ دنیا بھی چاہتے ہین
آخرت بھی ڈھونڈھتے ہین بعضے ہر صورت مین خدا تعالےٰ کی رضامندی ڈھونڈھتے ہین
دیدار چاہتے ہین ہر کوئی ہر طرح کا کام کرتا ہے ہر ایک کام کا بدلا بھی آخرت مین جدا جدا ہے جیسا
کام کریگا جیسی نیت رکھے گا ویسی ہی جزا پاویگا اس بات کا بیان فرماتا ہے پاک پروردگار فَاَمَّا مَنْ
اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ پھر جس نے خدا کے واسطے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا
جانا اللہ تعالےٰ کے رسول کو بہشت کے وعدون مین دینا آخرت کے ثواب مین جس آدمی نے
آپ کو دیا خدا کی راہ مین یعنے اپنا دل دیا اپنی جان دی اپنا مال دیا اللہ تعالےٰ کی رضامندی
حاصل کرنے کے واسطے اور تقویٰ کیا کفر سے شرک سے نفاق سے نافرمانی سے اور مال
کے لینے دینے مین پرہیز کیا بخل سے ریا سے حرام کام مین لینے سے حرام کام مین دینے سے
اور کسی مستحق کے دینے مین پرہیز کیا منت کہنے سے اسپر اپنے تھوڑے احسان جتانے
سے اور سائل کو مانگنے والے کو جھڑکنے سے ناخوش ہونے سے اور درست گو جانا اور سچا جانا
اللہ تعالےٰ کو سب وعدون مین دنیا کے آخرت کے چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے قرآن مین

وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ یعنی جو کچھ خرچ کرتے ہو خدا کی رضامندی مین خیر کے کام مین ہر روز دعا مانگتے ہین خدائے تعالے سے کہتے ہین اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُنْفِقِیْنَ خَلَفًا یعنی اے پاک پروردگار خرچ کرنے والون کو تیری راہ مین دینے والون کو خلیفہ تیرے مال کا اور نیک بدلا اونکا دنیا مین بخش اور ہیطرح بہت سی تین حدیثین ہین وعدون کی جو کوئی خیر کرتا ہے خیرات کرتا ہے دنیا مین بھی اوسکو خیر خوبی برکت دولت نیکنامی ملتی ہے اور آخرت مین بھی بہشت کا بڑا درجہ پاتا ہے اور نعمت ملتی ہے جو سب دنیا آخرت کی خیر خوبی کی اصل ہے جڑ ہے اللہ تعالے فرماتا ہے فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی ۵ ط پھر تحقیق آسان کرینگے ہم اسکو بیسری کے واسطے بہشت کی راہ اوسکے اوپر آسان کرینگے جو کوئی ایسا ہوویگا ایسا مقبول کام کریگا اوسکو ہم توفیق دیوینگے سب طرح کے اچھے کامون کی سب طرح کی بندگی عبادت کی اپنی راہ پر اوسکو قائم کردیوینگے ایک قدم وہ ہماری رضامندی کی راہ سوائے اور راہ مین نجاویگا آسانی سے بہشت مین داخل ہوینگے لائق ہم اوسکو کردیوینگے اور دنیا آخرت کی اوسکی مشکلین آسان کردینگے یہ آیت حضرت صدیق ابوبکر رضی اللہ تعالے عنہ کے حق مین اوتری قصہ یہ ہے ایک کافر مشرک تھا اوسکا امیہ نام تھا خلف کا بیٹا اوسکو امیہ بن خلف کہتے ہین حضرت بلال رضی اللہ عنہ بہت جو بڑے اصحابون مین ہین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان اول لائے ہین حضرت ابوبکر صدیق کے ساتھ مل کر اور بہت بڑا درجہ ہے انکا پہلے وہ اس مشرک کے غلام تھے اوسکے بتخانہ کے داروغہ تھے جب اللہ تعالے کا فضل و کرم ہوا مسلمان ہوے اپنے ایمان مین بہت محکم ہوے سچے ہوے اللہ تعالی کی بندگی مین عبادت مین جیسا حکم تھا قائم ہوے ایک ذرہ تفاوت نہ کرتے تھے ایمان کی مسلمانی کی خبر امیہ کو معلوم ہوئی ایک دن اوسنے حضرت بلال سے پوچھا بلال تو بندگی کرتا ہے بتون کو پوجتا ہے یا محمد کے خدا کو پوجتا ہے حضرت بلال نے کہا مین اوس معبود برحق کی بندگی کرتا ہون جسکا دوسرا کوئی شریک نہین آسمان زمین کا اور سب خلق کا پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا اور مارنے والا اور نیا

وہ اللہ تعالے سچا خاوند ہو اور ان بتون کے پوجنے سے مین ہزار ہوا ناخوش ہوا انکی بندگی بیفائدہ ہو امیہ نے یہ باتین سنکر ناخوش ہوکر کہا تو اس دین سے پھر ہزار ہو نہین تو مین تجھ کو مارڈالونگا عذاب کرونگا حضرت بلال نے کچھ پرواہ نہ کی ایسی باتین کین جو اوسنے مقرر جانا کہ یہ دین سے پھرنے والے نہین پھر اس کافر نے مارنا عذاب کرنا مقرر کیا طرح طرح کے عذاب کرتا کسی طرح مسلمانی سے ناخوش ہو دین بت پرستی مین پھر آوین مگر ان باتون سے اونکا ایمان زیادہ بڑھتا جاتا تھا اللہ تعالے کی محبت مسلمانی دوستی بہت ہوتی جاتی کبھی انکو ننگا کرکے کانٹون کی چھڑیون سے مارتا کانٹے اونکے بدن مین گوشت مین تمام چبھ چبھ جاتے اور جب دھوپ گرم ہوجاتی ننگے بدن اونھین نہ پہناکر دھوپ مین بٹھا لیتا اور کبھی اونکو ننگا کرکے دھوپ مین گرم ریتی مین لٹاتا تھا اونکے سینے کے اوپر بھاری پتھر رکھتا اسی طرح کے عذاب کرتا اور کہتا محمد کے دین سے پھر جا وہ اللہ و رسول کو یاد کرتے اور کہتے اللہ احد رسول محمد ایکدن حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کسی کام کو اسطرف چلے جاتے تھے امیہ کے گھر سے ایک آواز رونے کی اونکے کان مین پڑی لوگون سے پوچھا کیا ہے کہا امیہ اپنے غلام کو مارتا ہے کہ وہ محمد کے خدا پر ایمان لایا ہے وہ اس دین سے اب اوسے پھرایا چاہتا ہے وہ نہین پھرتا یہ بات سنکر ابوبکر صدیق رضہ اوسکے دروازے پر گئے اوسکو بلایا احوال پوچھا اوسنے یہ سب حقیقت کہی حضرت ابوبکر نے اوسکو کہا ویلک لم تعذب ولی اللہ یعنی خوار ہو تو ہلاکی آوے تیرے اوپر خدا کے دوست کو کیون ایسا عذاب کرتا ہے امیہ نے کہا جو تیرا اوسکے اوپر بہت جلتا ہے بڑا اوسکا مہربان ہے تو اوسکو میری قید سے چھڑا لے اوسکو مجھ سے مول لے اونھون نے کہا تو بیچتا ہے کہا مین بیچتا ہون کہا کتنے کو بیچتا ہے کہا وہ تیرے اس رومی غلام کے بدلے مین بیچتا ہون حضرت ابوبکر صدیق رضہ کے پاس ایک غلام تھا گورا چٹا رومی نسطاس اوسکا نام تھا دس ہزار دینار اوسکے پاس حضرت ابوبکر سے [illegible] کا مایہ تھا اور بڑی تھی [illegible] غلام دینے کے بہت کام کا تھا سو اگر کہی نہ فروختہ

جواب سوال خوب جانتا تھا امیہ کے اور سب لوگون کے پاس اوسکی قدر تھی حضرت ابوبکر
اسکو مسلمان ہوئے تو کہتے تھے اور اس سے کہتے تھے اقرار کرتے تھے جو مسلمان ہووے تو
یہ مال سب میرا تجھی کو بخشدون وہ ہرگز مسلمان نہوتا تھا کفر مین خوش تھا اس سبب حضرت
ابوبکر صدیق تو اوس سے بیزار تھے امیہ نے یہ بات بہت بڑی بات جانکر کہا تھا اور حضرت بلال
اوسکے پاس بہت بیقدر رہتے جانتا تھا ابوبکر صدیق رضی ایسے ناکارے غلام کو ایسے کام کے
غلام سے کس طرح بدل کریگا جب حضرت ابوبکر صدیق نے یہ بات اس سے سنی اوسیوقت قبول
کی غنیمت جانی خوش ہوکر نسطاس کو بلاکر دس ہزار دینار کے ساتھ اوسکے حوالہ کیا اور حضرت
بلال کا ہاتھ پکڑکر لے چلے امیہ ہنسا حضرت ابوبکر صدیق نے پوچھا تو کیون ہنستا ہی اوس نے
کہا تم نے بڑا نقصان کیا کچھ سمجھ نہ آئی تجکو یہ غلام میرے پاس ایسا بیقدر تھا جو کوئی ایک دمڑی کو
مول لیتا تو مین دے ڈالتا تم نے ایسے کام کے غلام کے بدلے اور دس ہزار دینار کے بدلے
مین بلال کو لے لیا بڑا نقصان کیا عاشق حبیب اللہ سیدنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی ہنسے
اور اوس سے کہا نقصان تو یان تو تجھ کو ہوا بلال کے قدر میرے پاس ایسی ہی جو تو اوسکو میرے
سارے مال و متاع کے بدلے مین دیتا تو مین غنیمت جانتا پھر مخاطب بخطاب فائیتین سیدنا
حضرت ابوبکر صدیق بلال رضی اللہ عنہ کو لیکر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے قصہ
بیان کیا حضرت نبی صاحب بہت خوش ہوے اور فرمایا ابوبکر تمنے بڑا کام کیا بلال کے مول
لینے مین مجھے بھی شریک کر حبیب حبیب الرحمن سیدنا حضرت ابوبکر صدیق نے کہا مینے
بلال کو خدا کے واسطے خرید کیا کہ خدائے تعالے لاشریک ہی اوسکا شریک کوئی نہین اب
مینے بلال کو اوسی خدا کی رضا کیواسطے آزاد کیا حضرت نبی صاحب بھی خوش ہوے اور اصحاب بھی خوش ہوے
اور اللہ تعالے نے اپنے حبیب کے جان نثار سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی
شان مین یہ سورت بھیجی اور روایت ہی شیخ الشیوخ سیدنا حضرت ابوبکر کی یہ عادت تھی کہ
بردے خرید فرماتے اور خدا کے واسطے آزاد کردیتے اسی طرح بہت سے غلام اور بھی کافرون کے

قید میں تھے عذاب میں تھے جنہیں ہمارے سردار سیدنا حضرت ابوبکر صدیق نے خبر پاکر خرید فرمائی اور خدائے تعالے کی راہ میں آزاد کردی خلیفہ اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی نے ابتدائے اسلام سے انتہائے زمان اپنی خلافت یعنے دم واپسین تک جو جو فوائد اسلام اور مسلمانوں کو حضور نے اپنی ذات بابرکات سے پہونچائی اور فیصلے اللہ اور اللہ کا رسول ہی خوب واقف ہے ہماری احاطہ بیان سے باہر ہیں سچ بات تو یہ ہے جسکی اللہ تعالے جا بجا اپنے کلام پاک میں ثنا و صفت فرمائی اور رسول بات بات میں اوسکی توصیف فرمائی اونسے زائد کون افضل و اکرم ہوگا پروردگار عالم نے اونکی پاک محبت اور کوششوں کو قبول فرمایا اونھیں اپنا مقبول بنایا پیشوائے خیرالامم ٹھہرایا حضور کی دوستی شرائط اسلام میں سے ایک شرط ہے حضور کی فرمانبرداری رکن اسلام میں سے ایک رکن ہے آپ کی تعریف کرنا آپسے محبت رکھنا اللہ اور اللہ کے رسول کی سنت کو ادا کرنا ہے جو آپسے بگڑا وہ آپسے بگڑا نعوذ باللہ رسول کی توہین کی قرآن کو جھٹلایا خدا سے لڑا اسیطرح جو کوئی ایسے کام کرے گا اونکے طفیل سے اوسپر بھی آسانی کی راہ کھلجاویگی دین و دنیا کی سعادت ملجاوے گی پھر اس بات کو فرماکر اللہ تعالے امیہ بن خلف کا حال بیان فرماتا ہے جو کوئی اوسکی راہ پر چلا اور اوسکا تابع ہوا اوسکے نسبت فرماتا ہے وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى اور اوسپر جسنے بخیلی کی اور بے نیازی کی اور جھٹلایا اور جھوٹا جانا اللہ و رسول کے وعدوں کو فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى پھر تحقیق آسان کردینگے ہم اوسکو عسرے کو واسطے بڑی سختی میں گرنے کی راہ اوسکے اوپر آسان ہوجاویگی جسنے بخیلی کی اپنے مال دینے میں خدا کے حکم میں اور خدا کی راہ میں اپنا مال نہ دیا جہاد سے بھاگ کھڑا ہوا جان کہیں سر دینے کا حکم تھا جان دینے کو فرمایا تھا کافروں سے جہاد کا حکم فرض ہوا تھا مال کی جان کی لالچ کی بخیلی کی ایمان للہ خدا کو یاد نہ کیا دل میں خدا اور رسول کی محبت نہ رکھی ہمیشہ اور کاموں کی یاد میں محبت میں رہا زبان میں تن میں بخیلی کی خیر کا کلمہ نہ کہا بندگی پروردگار کی نہ کی اپنے اوپر اوسکو بھاری جانا نفس کی شیطان کی خلق کی بندگی

ہین اور بے نیازی کی بے پروائی کی خدا تعالے کی رضامندی مین کچھ کام ثواب کا نہ کیا اور خدا کی رحمت کا آپ کو محتاج نہ جانا اس سبب خدا کے حکم نہ ماننے بندگی نہ کی نماز روزہ اور کام مسلمانی کرنے کے فائدے نہ جانے اور خدا تعالے کے وعدون کو اور خبرون کو جو دنیا آخرت کی فرمائی ہین اور اچھے نیک کامون کو ثواب کو بہشت کو بہشت کی نعمتون کو خوبیون کو جھوٹھ جانا اور اس جھوٹھ جاننے کے سبب اور بے پروائی اور بخیلی کی شامت کے باعث بڑی سخت بلا مین پڑیگا دوزخ مین گرنے کی راہ اوسپر آسان ہوجاوے گی اور جسکے سبب سے دوزخ مین پڑے چلے عذاب کھینچو ویسے ہی کام اوسکے اوپر آسان کرینگے اور اوسکو ویسی ہی سوجھ پڑیگی بری کی بری کام آسان نظر آوینگے جن کامون کے سبب سیدھا دوزخ مین چلا جاوے کچھ الحکام وہ بھی ہاتھ سے دیوے ہی سب اسباب جمع ہوجاوین یہ بدلا ہے ایمان نہ لانیکا اور اللہ و رسول کے وعدون کو سچ نہ جاننے کا بخیلی کرنے کا کافر مشرک منافق انھین بلاؤن مین پڑے ہوے ہین وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۝ اور فائدہ نہ کریگا اوسکا مال اوسکو جسوقت گریگا اور کچھ کام نہ آویگا وہ مال جسمین ہین وسنے بخیلی کی خیر کی راہ مین نہ دیا جیسے وہ کافر امیہ ایمان نہ لایا حضرت بلال رض کو جو اوسکے مال تھے خدا کے واسطے آزاد نہ کیا ہر طرح بخیلی کی خدا کے وعدون کو بہشت کو جھوٹھ جانا حضرت بلال رض کے بدلے مین بہت مال لیا کیا نفع کریگا اوسکو جسوقت وہ موت کی بیماری مین مرکر پھر گور مین گریگا پھر آخرت مین زندہ ہوکر دوزخ مین پڑے گا آگ مین گرے گا ہزارون بلاؤن مین جا پڑے گا یہی حال سب کافرون مشرکون منافقون بے دینون کا ہے انھین اللہ تعالے یا رسول یا کسی صحابہ کرام یا کسی عقلمند سے بفضل عداوت یا نادانی یا جہل ہووے یا دلیدا میسر ہووے یا اور کوئی کافر پلید پھر فرماتا ہے پاک پروردگار إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ تحقیق ہمارے اوپر ہے بیان کرنا حق کا اور باطل کا وعدے وعید کا اس بات کے بیان کا ایک فائدہ یہ ہے جب اللہ تعالے نے ہدایت کی باتین بہت بیان سے فرمائین اب کسیکی خاطر بیان آوے جو نادانی سے کہے کہ ہمارا بیان کسواسطے کیا اوسکی نسبت یہ ہے حق تعالے نے

آخرت کے کارخانے کی بہت بڑی تفصیل مقرر کی ہے میزان حساب کتاب موافق پل صراط
دوزخ بہشت اور ہر طرح کے عمل کی جزا مقرر ہو چکی ہے بھلے کی بھلی اور بُرے کی بُری اور جو بات
اللہ تعالےٰ نے مقرر کی ہے اسمین پھر کسی طرح سے تفاوت نہین سب کچھ ہو چکا ہے لکھا گیا
پھر بندون کو ایک طرح کے اختیار کے اسباب دیے ہین عقل و شعور سوجھ بوجھ ہاتھ پاؤن
قوت قدرت اور بہت چیزین پھر دنیا مین پیدا کیا ہر طرح کی چیز دیکھی ہر طرح کی بات سنی ہر طرح کے
مزے پائے ویسے ہی مزون کی طرف دل دوڑنے لگا اوسکی طلب پیدا ہوئی ہر طرح کے کام
کرنے لگا وہ پاک پروردگار جانتا تھا جو آدمی اپنی عقل سے دنیا ہی کی باتین بوجھ سکیگا
اختیار اپنا دنیا ہی کے کام مین جاری رکھے گا دنیا ہی کے کام کر سکے گا آخرت کی بات دراصل
جہان کے کام بوجھ نہ سکیگا اور جو یہ آدمی اوس جہان کی آخرت کی تمام حقیقت نہ سنیگا نہ سمجھیگا
حساب کتاب دوزخ بہشت سے بیخبر رہیگا تو اپنے اختیار سے ایسا کام کریگا ایسی باتین کہیگا
ایسی خصلتین پکڑیگا ایسی راہ چلیگا جسکے سبب ہلاک ہو جائیگا سیدھا دوزخ مین چلا جاویگا ہمیشہ
دوزخ کی آگ مین جلتا رہیگا اس سبب سے اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے آخرت کی
راہ سمجھانا بتانا اپنے ذمہ لازم پکڑا مقرر کیا اونھین آدمیون مین سے بعضے بندون کو برگزیدہ
کر دیا انکو پاک کر دیا فرشتے حضرت جبرئیل کو اونکے اوپر بھیجا اپنے کلام بھیجے وحی بھیجی جو علم جاننا
تھا وہ سکھا دیا اونکو پیغمبر کیا خلق کی طرف بھیجا فرمایا ان لوگون کو آخرت کی باتین بتاؤ سکھاؤ
اور دوزخ بہشت کی حقیقت جتاؤ اور وہ کام جن کاموں سے دوزخ مین پڑے گا ہمیشہ کے
عذاب مین رہیگا اونسے کہدو اور وہ کام جن سے دوزخ سے نجات پاوین کسی شکل مین
نہ پھنسین سہل آسان ہو جاوے عقاب بہشت مین پہونچین ہمیشہ آرام سے ہمیشہ کی دولت کے
ساتھ رہین بیان کرو ہمارا کلام اونکو پڑھ کر سناؤ سکھاؤ دیکھو آخر زمانے مین سب
پیغمبرون کے خاتم تمام خلق سے بہتر حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا سب طرح کی
ہدایتین سب پیغمبرون کے طریق مسلمانی کی راہ مین جمع کر دیے قرآن بنا کلام بھیجا اول آخر کے

باتین حکم احکام خبر کے طور طریق سب کچھ فرما دیے یہ سب خبرین اور بیان اور بیان آخر
کے اور حکم احکام سکھانا اللہ تعالے نے اپنی مہربانی کے اوپر لازم کر کے کمال احسان کیا
ان بندون کے اوپر کہ اس بات کی قدر بوجھین اور اپنے اختیار کو اللہ و رسول کے اختیار
مین دیوین اور ہمکے حکم کے تابع رہین دین کا علم سب طرح سے اول آخر تک اپنی طاقت کے
موافق سنتے رہین حقیقت کو جانتے رہین و بسا ہی کام نیکی کا کرتے رہین جس سے ہدایت
پاوین توفیق پاوین مقصود کو پہونچ جاوین ایک فائدہ یہ ہی اوس بیان کا اور دوسرا فائدہ
یہ ہی جو کافرون مشرکون منافقون بیدنون کے اوپر حجت ہووے قیامت کے روز جب
دوزخ کے عذاب مین گرفتار ہووین نہ کہین کہ ہمکو اوسمن کے دوزخ بہشت کی خبر
نہ تھی راہ جانتے نہ تھے اچھے کامون کی خبر نہ رکھتے تھے ہماری کیا تقصیر ہی اور جو اللہ تعالے
یہ حقیقتین آخرت کی بیان کر دیا تو ہرگز کوئی جان نہ سکتا نہ بوجھ سکتا سب اندھے رہتے
دنیا ہی کے کاروبار مین پڑے رہتے بہشت سے محروم رہتے دوزخ مین جا پڑتے اس
حکمت کے واسطے فرمایا اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ہ یعنی تحقیق ہمارے اوپر لازم ہی ہمنے اپنے
فضل و کرم سے اپنے اوپر واجب کیا ہی اچھی راہ کو دکھانا ایمان کے بھید مسلمانی کا تقوی
پاکی ناپاکی کی حقیقت بیان کرنے ایمان اور کفر توحید اور شرک طاعت اور نافرمانی مین فرق
کر دینا سکھا دینا سمجھا دینا تو یہ آدمی سنکر سمجھ کر اپنے اختیار سے ہدایت پاوین ایمان لاوین
مسلمان ہووین صالح متقی ہووین کمال کو پہونچین نقصان سے چھوٹین تو سب بے رنج پاوین
اور جو اوس بیان کو سنکر نہ سمجھین اپنے اختیار سے حکم نہ مانین تو اونپر توفیق کی راہین بند ہو جاوین
خوار ہو جاوین اور اس بات سے یہ بات جاننا چاہیے کہ ہدایت دو قسم ہی ایک ہدایت
یہ ہی کہ راہ کا دکھانا راہ کی بھلی بری حقیقت بیان کر دینی اس ہدایت کے اپنے اوپر لازم کیا ہے
اور اپنی مہربانی سے کرم سے جو کچھ بیان کر دینے کی بات تھی بیان کر دی اور دوسری ہدایت
یہ ہی راہ دکھا کر راہ کے اوپر قائم کر دینا مقصود کی منزل مین پہونچا دینا یہ ہدایت خاص ہی

یہ دو قسم ہے ایک ہدایت یہ ہے جو کوئی اپنے اختیار سے ایمان لاوے اچھے عملون کی توفیق پاوے پھر جون جون اچھا کام کرتا جاوے زیادہ توفیق پاتا جاوے اور اچھے کام اس سے ہوتے جاوین مقصودون کی منزل سے نزدیک ہوتا جاوے یہ ہدایت اسی طرح خاص ہے جیسے اس سورت مین فرمایا فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ۙ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۙ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی ۚ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۙ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۙ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی ۚ یعنی پھر جس نے دیا خدا کے واسطے اور پرہیزگاری کی اور سچ جانا اللہ کے کلام اور وعدون کو اور رسول کے کلام اور وعدون کو اوسپر آسانی کی راہ کھولدی بہشت کی راہ آسان کردی اور جسنے اپنے اختیار سے یہ کام اور جن کامون کے کرنیکا اوسکو حکم تھا نہ کیے اللہ تعالے اوسکو اوسکے اختیار مین چھوڑ دیتا ہے اور اوسکو توفیق نہین ملتی کچھ بوجھ نہین سکتا اپنے اختیار مین پڑا رہتا ہے برے کام کرتا رہتا ہے اپنے اختیار سے آپ گمراہ ہوتا ہے اللہ تعالے اسمین کچھ گمراہی اپنی طرف سے نہین کردیتا ہے اللہ تعالے کا جو کام ہے سب خیر ہی کا کام ہے بدی کسی کام مین آدمی ہی کے کسب مین کام مین ہوتی ہے یہی معنی ہین جو کوئی بخیلی کرتا ہے بے پروائی کرتا ہے سب باتون کو اللہ و رسول کی جھوٹھ جانتا ہے آپ سے آپ اوسکے اوپر سختی مین پہونچنے کی راہ کھل جاتی ہے عسری مین پہونچ رہتا ہے یہی حکمت ہے پاک پروردگار کی جسنے حکم کونمانا آپ سے آپ گمراہ ہوا اور توفیق نہ ملی اس حکمت مین فرمایا جو کوئی بخیلی کرتا ہے اور برے کام کرتا ہے اوسکو ہم دوزخ مین جانیکی راہ آسان کردیتے ہین اور دوسری خاص ہدایت یہ ہے وہ پروردگار بدون کسی عمل کے کسب کے اپنے بندے کو آپ ہی راہ سمجھادیوے آپ ہی مقصودون کی منزل مین پہونچادیوے جیسے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اول بغیر کچھ عمل کیے ایسے درجے مین پہونچادیا جو کوئی تمام عالم کے عمل کرے تو اوس درجے کو پہونچے پھر ایسے بڑے درجے مین عمل کرنے کی راہ بھی آسان کردی سب طرح کی دولتین بخشین اور جیسے حضرت عیسیٰ کو ماں کے پیٹ سے نکلتے ہی پیغمبری بخشی علم انجیل کا پڑھادیا جو دینا چاہا سو دیا

اور اس طرح حضرت محمد رسول اللہ کی امت مین بہتون کو بغیر پڑھائے بغیر محنت کیے ولی کردیا یہ ایک خاص بات ہوا اپنے اوپر لازم نہین کیا جسکو خاوند چاہتا ہو اوسی کو دیتا ہو بندون کو بھی اس امر مین خواہ نخواہ دخل نہ دیا چاہیے جو کچھ اونکو حکم ہوا ہے اوسکے اوپر چلے جاوین یہ نبوت کے درجے کو پہونچ جاوین یہ ایک تھوڑا سا بیان ہوا اِنَّ عَلَيْنَا الخ کا پھر اس بات کے پیچھے فرماتا ہو مالک پروردگار کہ آدمی کو چاہیے ہمارے حکم کے تابع رہے ہمنے جو کچھ اوسکو راہ بتائی ہو اپنے کلام مین بیان کیا ہو اسکو یقین سے سنے سمجھے اخلاص سے اس راہ کے اوپر قائم ہووے کسی اور راہ مین نہ پڑے اور کسی بات پر نظر نہ کرے اسمین سب کچھ پا رہیگا وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اور تحقیق آخرت اور دنیا ہمارا ہی ملک ہو دنیا اور آخرت اور کسیکا ملک نہین ہم جسکو جو دیوین وہ ہی پاوے جسکو چاہین آخرت دیوین جسکو چاہین دنیا آخرت دونون دیوین اسمین اشارہ ہو جو کوئی پروردگار کی محبت نہین رکھتا اخلاص نہین کرتا دنیا ہی کی محبت مین بھولا پھرتا ہو دنیا ہی کو طلب کرتا ہو یا بہشت کی دولت ڈھونڈھتا ہو بے اخلاصی کی راہ مین بڑا احمق ہو آخرت بے اخلاصی کی راہ مین ملتی نہین دنیا ملتی ہو وہ دنیا آخر کو وفا نہین کرتی جان کی بلا ہو جاتی ہو بلا مین پھنساتی ہو وَاللہ تعالیٰ وہ ہو جو اللہ تعالیٰ کا مجبور ہے اوسکے حکم کو سر کے اوپر رکھے جو کام کرے سو خالص محبت سے کرے مزدور نہووے مزدوری کے اوپر نظر نہ رکھے اس بندے کو جو کام کرنا ہے دل سے تن سے کرتا رہے جس خاوند کا کام ہو وہ جانے وہ پاک خاوند اپنی نیت سے کام سے واقف ہو کسیکو کیا واقف ہے کون کس لائق کا ہو بہتر جانتا ہو اوسکا کام اوسی کے حوالے رکھے اور جو کچھ مانگے اوسی خاوند سے عاجزی کی راہ سے بندگی کی راہ سے مانگتا رہے دعا کرتا رہے دنیا کے آخرت کے حکم کے موافق اپنی بھلائی رہے اور جو کچھ مانگو اوسیطرح مانگو جسطرح حکم ہو زیادہ اپنا کچھ تصرف نکرے حکم چلاوے اوسکو کیا خبر ہو جو اوسکے واسطے کونسی چیز بھلی ہو اوس پاک پروردگار کے حوالے کردے جیسا بہتر جانیگا ویسا کرے گا سب کچھ

اوسکے ہاتھ مین ہو اور جسنے اوس مالک پروردگار سے کچھ کام نہ رکھا حکم نہ مانا دنیا و آخرت ہاتھ سے جاتی رہے گی اور آخرت ہاتھ نہ آویگی بڑی بلا مین جا پڑیگا فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝ پھر خبر دی مین نے تمکو ایک بڑی آگ کی شعلہ کرنے والی کی یعنی دوزخ کی حقیقت تمسے بیان کی تمھارے ڈرنے کے واسطے کہ ڈرو نافرمانی نہ کرو اگر نافرمانی کروگے تو ایک ایسی آگ مین پڑوگے جو بہت بھڑکتی ہو اوس آگ کا خبر مین آیا ہو کہ دوزخ جب حشر کے میدان مین آویگی ایسا شعلہ کرے گی جو دو برس کی راہ تفاوت مین کافرون کو گرا دیوے گی اور فرشتے عذاب کے کافرون کو زنجیرون مین باندھ باندھ کر کھینچین گے اور لوہے کے گرزون سے مار مار جلاتے جاوینگے اور اوس حال پر دوزخ کے شعلون کی ہیبت سے گر گر پڑینگے اس طرح دوزخ مین پہونچینگے لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ نہ داخل ہووے گا اوس آگ مین ایسی سخت شعلہ مارنے والی آگ مین ہمیشہ رہنے کے واسطے کوئی مگر وہ بڑا بدبخت جھٹلایا وہ تمکو کہ رسول کو اور جھوٹ جانا اللہ تعالے کے کلام کو اور منھ پھیر لیا ایمان لانے سے مسلمان ہونے سے اللہ تعالے کی بندگی نہ کی رسول کی متابعت سے باز رہا جیسے ابو جہل ابو لہب وغیرہ لوگ جنکی یہ بدبختی ہو وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝ اور شتاب ہی دور کیا جاویگا اس آگ سے وہ بڑا متقی پرہیزگار جو دیتا خرچ کرتا ہو اپنا مال خیر کے کام مین اور خدا کے واسطے پاکی ڈھونڈھتا ہو اس مال دینے مین اپنے مال کو پاک کرتا ہو آپ پاک ہوتا ہو یہ آیت بھی سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین نازل ہوئی ہو اور یہ آیت بھی دلیل ہو اس امر پر کہ سیدنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا درجہ مدارج انبیاء کرام کے بعد سب سے اول و افضل ہے کیونکہ اس آیت مین اللہ تعالے نے ذکر اتقی فرمایا یعنے بہت بڑا متقی فرمایا اور اور جگہ قرآن مین فرمایا ہو اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ یعنی تحقیق بہت بڑا عزت والا خدا کے نزدیک وہ ہو بڑا متقی ہو پرہیزگار ہو کفر شرک نفاق نافرمانی سے بہت پرہیز رکھتا ہو امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہو جو کوئی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت مین

کچھ شبہ یہ کہے طعنہ کرے اوسنے گویا سب اصحابون کے اوپر مہاجر اور انصار کے اوپر طعنہ کیا
کیونکہ سب اصحابون نے جمع ہوکر اونکو خلیفہ کیا اور اونکو آپ سے بہتر جانا اور جسنے پیغمبر کے
اصحابون کو برا کہا طعنہ مارا اونکو جھوٹا کہا ظالم جانا وہ بڑا بدبخت ہوا اوسنے اپنے ایمان مین
خلل ڈالا دوزخ مین جانے کے لائق ہوا اوپر کی آیتون سے معلوم ہوا جو دوزخ مین جاوے گا
سوا اوس بدبخت کے جسنے اللہ و رسول کو جھٹلایا اور سچی راہ سے منہ پھیرا دوزخ مین جانیکی
یہی علت ہے جسنے سب طرح سے دین کو جھوٹا جانا سب خیر کاموں سے سب طرح سے منہ پھیرا وہ دوزخ مین جاویگا
اور کبھی باہر نہ نکلیگا اور مسلمانون گنہگارون مین وہ آدمی دوزخ مین جاویگا جسنے کسی خیر کے کام سے کسی
وقت منہ پھیرا کچھ سستی کی اللہ و رسول کے حکم سے نکلکر نفس کے شیطان کے حکم مین گیا ہے عمل کے
خلل کرانے سے امید نکلتی ہے مگر ایمان کے خلل سے خدا پناہ مین رکھے اور اصحابون کے اوپر نقصان کی
تہمت دینے سے ایمان کا خلل ہے سب اصحاب رسول کے رسول کے مقبول ہین اللہ تعالے
کے دوست ہین پیارے ہین وے اللہ تعالے سے راضی ہین اور اللہ تعالے اونسے راضی
ہے رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ اونکے حق مین اللہ تعالے نے فرمایا جو کوئی اونکو برا جانے وہی
آپ برا ہوا اور جسنے برے کام کیے ہدایت سے منہ پھیرا ایمان مین ناقص رہا سچی باتون کو جھٹلایا وہ بھی
برے لوگون کے ساتھ دوزخ مین داخل ہویگا اور جو کوئی دوزخ سے کبھی نکلے گا سو ایمان
اور مسلمانی کی برکت سے نکلیگا اور جس کسی نے وہ کام کیے جیسے ابوبکر صدیق نے کیے اور
بڑے بڑے اصحابون نے چارون خلیفون نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ایمان کو اپنے کامل کیا مسلمانی کے ظاہر باطن کے کام تمام کیے جو کچھ کیا سو خدا تعالے
کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے کیا وہ آدمی اونکے ساتھ نجات پاویگا دوزخ کو ایسے
لوگون کے ساتھ کچھ کام نہو ویگا اوسمین اور دوزخ مین پردہ پڑجائیگا بہشت مین خیر خوبی
سے داخل ہوجائیگا یہ پورے ایمان کی برکت ہے پورے مسلمان کے واسطے اللہ تعالے
سب ہمنون مسلمانون کو اپنی اور اپنے رسول اور آل و اصحاب کی محبت مین کامل کردے

ہمین آمین آمین پھر جب حضرت ابوبکر صدیق رض نے حضرت بلال رض کو اس قیمت مین خرید کیا اور آزاد کیا تب کافر شرارت سے بکنے لگے کہ ابوبکر رض کے اوپر بلال کا کچھ حق تھا اس سبب اتنا مال بلال کے واسطے خرچ کیا اس حق کا عوض کیا حق تعالے اون کفار کی جھوٹی بات کی رد مین فرماتا ہے وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۵ اور نتھا کسی ایک آدمی کا ابوبکر رض جو اوسکا بدلہ وہ کرتے اور مفسرون نے کہا ہے حضرت بلال رض احد احد اتنا کہتے تھے کہ لوگون نے سننے والون نے اونکا نام احد احد رکھ دیا تھا اللہ تعالے کا احد نام ہے ہمیشہ کہتے ہر دم کے کہنے کے سبب اونکا یہ نام ہو گیا تھا اس آیت یعنی وَمَا لِاَحَدٍ سے بلال رض کے جانب اشارہ ہے اور معنی اس طرح ہین اور نتھا بلال کا ابوبکر پر کوئی حق جسکے عوض ابوبکر نے بلال کو اوس عذاب سے چھڑایا دوستی منت جو عوض کیا جاوے اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۶ مگر محض اسواسطے کہ اللہ مجھ سے راضی ہو ابوبکر صدیق کے اوپر بلال کا کچھ حق ثابت نہین تھا جو اوسکے حق کا بدلا کرنا ضرور ہووے یہ جو کچھ عمل کیا ابوبکر رض نے اسواسطے کہ ابوبکر خدا کی رضامندی کا طالب تھا اور بس وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۷ اور ہر طرح سے شتاب راضی ہووے گا ابوبکر رض ہماری رضامندی چاہتا ہے ہم اوسکو شتاب بہشت مین داخل کرینگے اور وے نعمتین اوسکو دینگے ایسی خوبیان اوسکے ساتھ کرینگے کہ ابوبکر ہمسے راضی ہو ویگا جو کچھ اوسکی رضامندی ہووے گی وہی کرینگے رضا کا بہت بڑا درجہ ہے نہایت عالی مقام ہے کامل بندون کے لیے بہت بڑی نعمت ہے سو یہ دولت حضرت ابوبکر صدیق کو ملی اور جو کوئی اونسے محبت رکھے گا اونکے طریق پر چلے گا اوسکو بھی اونکے طفیل سے یقینی مرحمت فرمائیگا اس سورہ مین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور امیہ بن خلف کا ذکر ہے مکہ معظمہ مین حضرت صدیق اکبر اور امیہ بن خلف دونون بڑے مالدار تھے امیہ کے بارہ غلام تھے اونمین سے ایک کا نام بلال تھا جو کہ اللہ کی وحدانیت اور رسول کی رسالت پر ایمان لائے تھے جب امیہ کو حضرت بلال کے ایمان کا حال معلوم ہوا تو حضرت بلال رض سے دریافت کیا آپ مالک حقیقی سے

نے بھی اس قصہ کو نقل فرمایا ہے حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کی کمال علو مراتب پر یہ امر دلالت کرتا ہے کہ جیسا رب العالمین نے امام المسلمین کی شان مین وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ فرمایا ویسا ہی امام المتقین کے حق مین بھی وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ارشاد ہوا حضرت جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ مین اور بہت سے مہاجر اور انصار ایکروز سرور عالم دروازہ کے پاس حاضر تھے ایک دوسرے کی حقیقت سب ملکر بیان کر رہے تھے اتنے مین سرور عالم دولتسرا سے باہر تشریف لائے اور فرمایا خبردار ابوبکر سے کسیکو افضل نہ کہنا وہ تم سب سے دنیا اور دین مین افضل ہے ابن النجار کتاب الموافقہ مین حضرت امام جعفر صادق سے روایت کرتا ہے کہ نقل کیا اونھون نے امام باقر سے اونھون نے امام زین العابدین سے اونھون نے سید الشہدا امام حسین سے اونھون نے اسد اللہ حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب سے رضی اللہ عنہم کہ سنا ہے مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بعد پیغمبرون اور رسولون کے آفتاب نے طلوع اور غروب نہین کیا ہے کسی ایسے پر جو ابوبکر سے افضل ہو حافظ بغداد کا خطیب حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتا ہے کہ مین ایک دن سرور عالم کے حضور مین حاضر تھا کہ ارشاد فرمایا آپ نے اسوقت ایسا شخص آتا ہے کہ حق تعالے نے میرے بعد اوس سے بہتر کسیکو پیدا نہین فرمایا اور اوسکی شفاعت قیامت کے روز پیغمبرون کی شفاعت کے مانند ہوگی بعد اسکے تشریف لائے حضرت صدیق اکبر رضہ آنحضرت کھڑے ہوے اور اونکی پیشانی پر بوسہ دیا اور بغلگیر ہوکے انس حاصل کیا اس بات سے معلوم ہوا کہ جس طرح امت کی شفاعت شفیع المذنبین کی رضامندی پر منحصر ہے اوسی طرح سے معاملہ شفاعت مین سیدنا حضرت صدیق اکبر کی رضامندی کو بھی دخل ہے الٰہ العالمین ہمارے دلون کو اپنی حبیب سید المرسلین اور حبیب کے حبیب امام المومنین کے نور محبت سے منور اور حساب کے دن شفاعت سے ممتاز فرماکے انجام بخیر فرمائیو آمین آمین یا رب العالمین

سورۃ الضحیٰ

مکی ہے اسمین گیارہ آیتین چالیس کلمے اور ایک سو چھیاسٹھ حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالضُّحٰی ۝ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ قسم ہے ضحیٰ یعنے چاشت کے وقت کی اور قسم ہے رات کی جب تاریکی ہوتی ہے اور سب چیز کو اپنی اندھیاری مین چھپا لیتی ہے اللہ تعالیٰ نے ضحیٰ کی اور لیل کی قسم کھائی دین کے بڑے لوگون نے اسمین بہت باتین کہی ہین ضحیٰ چاشت کا وقت ہے جسوقت آفتاب بلند ہوتا ہے دھوپ سارے عالم مین پھیل جاتی ہے اچھا وقت ہے دنیا کے کام مین کسب مین کاروبار مین مشغول ہونیکا کسی فرض نماز کا وقت نہین نفلون کا وقت ہے یا دنیا کے کامون کا وقت ہے ایسے وقت مین جو کوئی عبادت مین مشغول ہووے دو رکعت چار رکعت بارہ رکعت تک جتنی ہو سکے اشراق کی ضحیٰ کی نیت مین پڑھے تو بہت ثواب پاوے یہ نماز اخلاص کی ایمان کی نشانی ہے کیونکہ غفلت کا وقت تھا دنیا کے کام مین مشغول ہونیکا وقت تھا اسوقت مین وہ اخلاص سے پاک پروردگار کی بندگی مین حاضر ہوا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو کوئی فجر کی نماز پڑھکر اپنے مصلے پر بیٹھا رہے اور جب آفتاب بلند ہووے اشراق کی نماز پڑھے جتنی زیادہ پڑھ سکے پورے حج کا ثواب پاوے اسی واسطے بعضون نے کہا ہے کہ ضحیٰ کی قسم اشراق کی نماز کی قسم ہے اور دنیا کے کام مین بھی جو کوئی نماز پڑھکر مشغول ہووے اور نیت حلال قوت کے پیدا کرنے کی رکھتا ہووے اور اپنے دل مین کہے نیت کرے کہ جو اس قوت سے قوت ہووے گی اوس قوت کو خدا کی بندگی مین خرچ کرونگا اس دنیا کے کام مین بھی مومن ثواب پاتا رہتا ہے اور چاشت کا وقت وہ ہے جو اللہ تعالےٰ نے حضرت سے کلام کیا اور اسی وقت مین حضرت موسیٰ اور فرعون کے جادوگرون سے مقابلہ ہوا تھا اور آدمی

ایمان لائے پاک پروردگار کو سجدہ کیا ہو بعضوں نے کہا ہو ضحیٰ سے تمام دن مراد ہو یہ دن
ایک بڑی نشانی ہو قدرت کی تین نمازیں فرض تمام دن میں اور روزے فرض دن ہی
میں ہوے ہیں حج بھی دن میں ہوتا ہو اور رات بھی ایک بڑی نشانی ہو قدرت کی رات
نہوتی تو دن کی قدر معلوم نہوتی اور خلق کے آرام کا وقت ہو رات کی بندگی بڑی مقبول ہو
مغرب کی نماز عشا کی نماز فرض اور وتر سنات کو ہوتی ہیں اور آخر شب کی نماز تہجد کی نماز
رات ہی کو ہو تہجد کی نماز کا بہت بڑا ثواب ہو بڑی اخلاص کی بندگی ہو اللہ تعالے نے
فرمایا ہو جو کوئی آخر شب کو اوٹھے بندگی میں حاضر ہووے اسکے واسطے ایسی نعمتیں خوبیاں
چھپا رکھی ہیں جنکے دیکھنے سے آنکھیں ٹھنڈی ہووین روشن ہو جاوین ان نعمتوں کی کسیکو
خبر نہیں کوئی نہیں جانتا جو بہشت میں تہجد کی نماز رات کی نماز پڑھنے والوں کو ملے گی
خبر میں آیا ہو جو کوئی فقر سے ناداری سے ڈرتا ہو چاہیے کہ چاشت کی چار رکعت نماز
پڑھے اور جو کوئی گور کی اندھیاری سے تنگی سے وحشت رکھتا ہو ڈرتا ہو چاہیے کہ آخری رات
کی نماز پڑھے اور بعضوں نے کہا ہو ضحیٰ سے مراد وہ دن ہو جسمیں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ
وسلم دنیا کے پردے کے اوپر پیدا ہوے اپنی ماں کے شکم سے باہر آئے وہ دن بڑی
برکت کا دن تھا اوس دن کی قسم کھائی اور رات سے مراد معراج کی رات ہو اس رات میں
حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالے نے اپنے پاس بلایا عرش کے اوپر
پہونچایا سب طرح کی خوبیاں نعمتیں بخشیں اور بعضوں نے کہا ہو والضحیٰ یعنے قسم ہے
دن کی جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مشغولی کا وقت ہو خلق کو ہدایت کرتے ہیں دعوت
کرتے ہیں سب کو کفر سے شرک سے نکال کر ایمان کی توحید کی طرف بلاتے ہیں اور
واللیل یعنے قسم ہو رات کی جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مشغولی کا وقت ہو
اللہ تعالے کی عبادت میں بندگی میں اور بعضوں نے کہا ہو والضحیٰ یعنے قسم ہو روشن
نورانی چہرے کی چہرہ مبارک محمد کا آفتاب سے زیادہ روشن ہو دونوں جہان میں

اوس روشن نورانی چہرے کا نور پہونچ گیا ہے دونون جہان کو روشن اوجالا کر دیا والیل یعنے قسم ہے زلفون کی بالون کی مبارک کی جو کالی رات کی طرح سیاہ ہین حقیقت یہ ہے جو والضحیٰ والیل مین یہ سب قسمین داخل ہین جواب قسم کا یہ ہے مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى نہین چھوڑ دیا محمدؐ تجھ کو تیرے پروردگار نے اور دشمن نہین جانا یہ آیت کافرون کی ایک بات کے جواب مین آئی ہے جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالے کے حکم سے مکے مین خلق کو دعوت کی ایمان کی طرف بلایا شرک بت پرستی چھوڑ دینے کو فرمایا تب مکے کے لوگون نے تعجب کر کے مدینے مین یہود و نصاریٰ کے پاس اپنے آدمی بھیجے وہ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کے دین مین تھے توریت انجیل جو حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کے اوپر اللہ تعالے کے پاس سے اوتری تھین اون کتابون مین حضرت محمد مصطفیٰ کی سب خبرین تھین یہود و نصاریٰ واقف تھے اونسے پوچھ بھیجا کہ تمہاری کتابون مین کیا لکھا ہے آخر زمانے کے پیغمبرؐ کے پیدا ہونے کا وقت ہوا ہے یا نہین ہوا ہمارے درمیان مین ایک محمد نام ایک آدمی ہے وہ محمدؐ ہمارے بھائیون مین سے پیدا ہوا ہے پیغمبری کا دعوے کرتا ہے کہتا ہے کہ مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون تم اپنی کتابون مین دیکھ کر معلوم کرو ہمکو خبر دو کہ یہ سچا ہے کہ جھوٹا ہے کیسی ہے مدینے کے لوگون کے یہود و نصاریٰ نے سب کتابین دیکھین اور کہا آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا یہی وقت ہے اور یہ جو تم مین پیدا ہوے ہین انسے تین باتون کا سوال کرو پوچھو ایک اصحاب کہف کا احوال دوسرا سکندر ذوالقرنین کا قصہ تیسری روح کی بات کیا چیز ہے روح جو وہ پہلی دو باتون کا جواب دین اور روح کا جواب ندین تو ہم سے کہنا بھیجو تب ہم جھوٹھ سچ معلوم کرینگے وہ آدمی مکے کے مدینے سے یہ بات لائے پھر مکے کے مشرکون نے ایک دن حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین یہ سوال کیے حضرت نے فرمایا کل جواب دونگا مگر انشاء اللہ تعالے نہ کہا وحی کی اللہ کے کلام کی انتظاری کی کتنے دنون وحی نہ آئی حضرت جبرئیل نا اترے بعضے کہتے ہین دس دن بعضے کہتے ہین پندرہ دن

یا اونیس دن یا پچیس دن یا چالیس دن تک جبرئیل نہ آئے حضرت پیغمبر اور اصحاب حضرت کے غمگین ہوئے جواب دینے مین جو اتنی دھیل ہوئی کافر طعنہ مارنے لگے اور کہنے لگے وَدَّعَهُ اللّٰهُ وَقَلَاهُ یعنی ترک کیا چھوڑ دیا محمد کے خدا نے محمد کو اور دشمن رکھا اوسکو پھر کتنے دنون کے بعد حضرت جبرئیل وحی لائے یہ سورت نازل ہوئی حضرت نبی صاحب اور اصحابون کو بڑی خوشی ہوئی حضرت جبرئیل سے نہ آنے کا دیر ہونے کا سبب پوچھا اللہ تعالے کی طرف سے حکم ہوا تم نے انشاء اللہ نہین کہا تھا اسواسطے وحی نہ آئی اور دو سوالون کا جواب آیا اور تیسرے سوال کی بات کا کچھ بیان نہوا اون پوچھنے والون سے بیان کیا اونھون نے یہود کو کہلا بھیجا یہود نے جانا کہ سچے پیمبر ہین کتاب مین لکھا تھا جو دو سوال کا جواب دیوے اور ایک کا نہ دیوے تو یہی علامت ہے سچ کی پھر یہود نے جان بوجھ کر حسد کیا کسکے کہنے سے کچھ نہ کہا ٹال دیا پھر اس سورت مین وہ بات جو کافر کہتے تھے کہ اللہ تعالے نے محمد کو چھوڑ دیا اس بات کو رد کیا قسم کھائی ضحی کی اور لیل کی کہ محمد کو اللہ تعالے نے نہین چھوڑا اور دشمن نہین پکڑا یہ بات کہنے والے جھوٹے ہین حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہین جو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالے نے بشارت خوشخبری بھیجی فتح کی تیرا دین یا محمد سب جہان مین پھیلے گا روم شام یمن مصر ایران توران بڑے بڑے ملک تیری امت کے ہاتھ آوینگے تیرا خطبہ پڑھا جائیگا حضرت اس خوشخبری کو سنکر بہت خوش ہوے پھر اللہ تعالے نے یہ آیت بھیجی وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى اور مقرر آخرت دوسرا جہان بہتر ہے تیرے واسطے یا محمد دنیا سے پہلی جہان سے دنیا فانی ہے اور آخرت باقی ہے دنیا کا سب مال ملک آخر کو جاتا رہیگا آخرت کا مال ملک ہمیشہ باقی رہیگا بڑھتا رہیگا دنیا مین کیسا ہی مال ملک فتح ہووے ہاتھ لگے رنج و محنت اوسکے ساتھ لگی ہوئی ہے آخرت مین بہشت مین ہزار محل موتیون کے تیرے واسطے تیار ہین اور ویسا ہی اسباب لوازم باغ بہار حورین غلمان فرش فروش سب کچھ تیار ہین جو ایک ایک محل مین ہزار دن

دنیا کے ملک سماجاوین اس آیت مین اشارہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی حکمت مین یہ قاعدہ مقرر ہوا ہو
کہ ہر چیز مین پہلے کمی ہو پیچھے زیادتی ہو آدمی پہلے نطفہ تھا پھر علقہ مضغہ ہو کر جنین ہوا لڑکا پھر
بالغ ہوا عقل ہوئی شعور ہوا جوان ہوا بوڑھا ہوا کمال کو پہونچا پھر اسیطرح جانا چاہیے جو دنیا
مین کیسا ہی مال و ملک کمال درجہ ہووے آخرت کے آگے تھوڑا ہی ہو دنیا سب گھٹتی ہی
کی جگہ ہو بڑی دولت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اونکے طفیل سے اونکی امت
کو مومنون مسلمانون کو آخرت مین ملے گی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اول
کافرون کے ہاتھ سے آزار پایا پتھر کھینچا بے ادبیان دیکھین طعنے سنے آخر کو سب زیر ہوے
مارے گئے مسلمان ہوے تابع ہوے غالب فتح حضرت کو نصیب ہوا پھر آخر کو بڑے بڑے
ملک اصحابون کے ہاتھ آئے پھر بڑھتے بڑھتے دولتمند ہو گئے دین کا جھنڈا دنیا مین کھڑا ہو گیا
پھر اسی بات سے معلوم کیا چاہیے جو آخرت مین کیسا کچھ بڑھاوہ ہوویگا تفاوت دنیا مین
اور آخرت مین یہ وجہ دنیا مین نقصان سے کمال ہوتا ہو اور دنیا کے کمال کو کبھی زوال بھی ہوتا ہو
اور آخرت کے کمال کو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پیچھے اونکے سب متبع مسلمانون کو
ہمیشہ بڑھتا ہی ہیگا گھٹاؤ کا نام و نشان نہین ہوئے گا سب طرح کی دولتون کی ہمیشہ ہمیشہ
زیادتی رہے گی نقصان ہرگز کبھی نہین ہونیکا وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ اور تجھ
شتاب عطا کریگا دیویگا بخشے گا تجھکو یا محمد پاک پروردگار تیرا پھر راضی ہونیگا تو وہ وہ نعمتین
خوبیان بخشیگا تجھ کو اے محمد پیدا کرنے والا تیرا آخرت مین جو تو خوش ہو جاویگا سب طرح کی فکرین
جاتی رہینگی تمام عالم کی شفاعت کا درجہ مقام محمود تمام امت کی شفاعت کا حکم بہشت کی
بڑی بڑی نعمتین سجدے نہایت ہمیشہ کا دیدار ایسی بڑی خوبیان تیرے واسطے رکھی ہین خاطر کو
خوش رکھو اون کافرون مشرکون کے طعنے مارنے مین غمگین ناخوش مت ہو کوئی دن مین سب
باتین جاتی رہینگی تمکو خوشی ہمیشہ رہیگی روایت ہو جب یہ آیت نازل ہوئی حضرت رسول اللہ
خوش ہوے اور فرمایا کہ دوزخ مین اپنی امت کے ایک آدمی ہونے کی بھی مین راضی نہین ہونیکا

یہ بات امت کے واسطے بڑی خوشخبری ہے پھر اس بات کو اللہ تعالےٰ بیان فرماتا ہے جو کمی سے زیادتی ہے تھوڑی سی بہتایت ہے پہلے حال سے آخر کا حال بہتر ہے دنیا سے آخرت بہتر ہے اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَاٰوٰى ۵ کیا بنایا تجھ کو یا محمد پروردگار نے تیرے یتیم بے باپ پھر جگہ دی اس درجے میں پہونچایا حضرت رسول اللہ اول اپنی ماں کے پیٹ میں تھے کہ حضرت کے باپ عبداللہ نے وفات پائی پھر جب پیدا ہوئے چند روز کے بعد بی بی آمنہ حضرت کی والدہ نے بی بی حلیمہ کو جو دائی تھیں حضرت کو حوالے کیا چار برس انھوں نے اپنے گھر لیجا کر پالا پھر جب چھ برس کی عمر حضرت کی ہوئی بی بی آمنہ کا بھی انتقال ہوگیا یتیم رہگئے پھر عبدالمطلب حضرت کے دادا نے بھی پرورش کی دو برس کے بعد عبدالمطلب بھی مرگئے اوسوقت حضرت کی آٹھ برس کی عمر مبارک تھی تب دادا نے مرتے وقت حضرت کو ابو طالب جو حضرت کے چچا تھے حوالے کیا پھر ابو طالب ہمیشہ حضرت کی پرورش کرتے اور پیار شفقت و دستی انکے ساتھ رکھتے پھر پچیس برس کی عمر میں حضرت بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکاح کیا جب چالیس برس کی عمر ہوئی پہونچے اللہ تعالےٰ نے پیغمبری کا خلعت اونکو پہنایا وحی نازل ہوئی حکم کیا اون مشرکوں کو ہدایت کرو کفر سے شرک سے خلق کو ایمان کی طرف خدا کی توحید کی طرف بلاؤ پھر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم خدای تعالےٰ کا بجا لائے اول سب مکے کے لوگوں کو اپنے خویش اقربا کو ایمان کی راہ دکھائی جسپر اللہ تعالےٰ نے فضل کیا دین دنیا کی سعادت اوسکے نصیب تھی ایمان لایا اور بہت قریش مکے کے لوگوں نے تعجب کرکے اپنے دین سے بتوں کے پوجنے سے پھرنا بہت مشکل جانا پھر حضرت کی دشمنی میں کمر باندھی ہر طرح کی تصدیع دینے لگے اس حال میں ابو طالب حضرت کے چچا حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ کے باپ حضرت کی یاری مددگاری حمایت جسطرح چاہیے کرتے رہے پھر کئی برس کے بعد اونکا بھی واقعہ ہوا پھر مشرکوں نے دشمنی کو زیادہ کیا تب اللہ تعالےٰ کا حکم ہوا مکے سے مدینے کو ہجرت کریں حضرت رسول اللہ اپنے یار غار حضرت ابوبکر صدیق رض کو ساتھ لیکر مدینے کو تشریف لے گئے

مدینے مین انصار تھے حضرتؐ کے داخل ہونے سے انصارون نے بڑی خوشی کی دل وجان سے ایمان لائے غلامی مین رفاقت مددگاری مین کمر باندھی دل وجان سے فدا ہونے کو حاضر ہوے اللہ تعالے نے مدینے کو حضرت کے رہنے کی جگہ مقرر کی پھر مہاجرین اور جو اصحاب قریش تھے مکے رہنے والے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انھون نے ہجرت کی اللہ و رسول کی رضامندی مین اپنے گھر چھوڑے مال چھوڑا جورو لڑکے لڑکیان چھوڑین مدینے مین آئے اور انصار مدینے کے رہنے والے سب جمع ہوکر خدمت مین حاضر ہوکر دشمنون سے دین کے لڑنے مین کمر باندھی بہت اصحاب شہید ہوے آخر کو فتح پائی اللہ تعالے نے اپنے حبیب کو بہت بڑی جگہ دی بہت بڑا مرتبہ بخشا اول آخر کی خلق کے اوپر اونکو فضیلت بخشی آخر زمانے کا پیغمبر کیا اپنے بڑے قرب کے درجے مین پہونچایا اور دنیا مین سبکے اوپر غالب کر دیا اوس یتیمی کے حال سے آپ کو اپنے فضل و کرم سے پرورش کر کے درجے بڑھا کر اونکو بہت بڑی جگہ مین پہونچایا اونکی حدیث کو اونکے کلام کو دوستی محبت کو سب مومنون مسلمانون کے دل مین جگہ بخشی ایسی جگہ بخشی جو قیامت تک اور آخرت مین ہمیشہ ہمیشہ بڑھتی دولت رہیگی اور اس آیت مین یہ اشارہ ہے کہ یتیم اوس موتی کو کہتے ہین جو خوبی مین بڑائی مین صفائی مین روشنی مین اوس ایسا اور موتی نہ ہووے پھر ویسا موتی سوائے بادشاہون کے اور کسی کے لائق نہین ہوتا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یتیم تھے ایسی خوبیون مین تھے جو دوسرا اونسا کوئی نہ تھا پھر ایسے یتیم کی اور کوئی جگہ لائق نہ تھی اللہ تعالے نے اونکو اپنی خاص الخاص رحمت مین اپنے نہایت قریب کی جگہ بخشی اور فرمایا وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى اور پایا تیرے تئین یا محمد تیرے خدا نے راہ بھولا ہوا پھر ہدایت کی راہ دکھلائی روایت ہے جو لڑکپن کے وقت حضرت کی چار برس کی عمر تھی بی بی حلیمہ حضرت کی دائی اپنے گھر سے حضرت کو مکہ مین لائی تھین اسواسطے کہ حضرت کو اونکی والدہ کے اور دادا کے حوالے کر دیوین مکہ مین پہونچکر ایک جگہ مین حضرت کو بٹھا کے آپ کسی کام کے واسطے گئین پھر آکر جو دیکھا تو حضرت کو نپایا بہت پریشان ہوئین

روتی تھیں ڈھونڈھتی تھیں کہیں نہ پایا اور حضرت مکے کے پہاڑوں میں چلے گئے راہ سے
الگ ہو گئے تھے پھر عبدالمطلب نے حضرت کو ڈھونڈھ کر پایا اور یہ بات ہے حضرت کے
پیغمبر ہونے سے پہلے بی بی خدیجہ رض سے نکاح کرنے سے اول کی کہ جب حضرت سوداگری
کے واسطے شام کے ملک میں گئے تھے خرید و فروخت کر کے مکے کو پھرے تھے مکے سے تین
دن کی راہ درمیان رہی تھی اور وہ قافلہ سوداگروں کا بی بی خدیجہ رض کا تھا لوگوں نے قافلے کے
کہا کوئی جاوے بی بی خدیجہ کو خوشخبری قافلے کی سلامتی کی پہونچا دے اور ضابطہ تھا عرب کا
جو کوئی آگے آ کر قافلے کی سلامتی کی خوشخبری دیتا تو وہ اونٹ جسکے اوپر سوار ہو کر آتا تھا
اوسکو بخشش دیتے سب لوگوں نے حضرت کو بھیجا مقرر کیا جو آگے جا کر خبر دیویں ابوجہل بھی
اوس قافلے میں تھا آگے سے بھی وہ کچھ دشمنی رکھتا تھا اوسنے کہا اونکو مت بھیجو آخر کو سبھوں
نے حضرت ہی کو بھیجا جب اکیلے راہ میں آئے شیطان نے آکر اونٹ کی نکیل پکڑ کر اونکو
اور راہ کی طرف پھیر دیا راہ سے دور پڑ گئے اللہ تعالےٰ کا حکم ہوا حضرت جبرئیل کو اونھوں نے
آکر ایک پر شیطان کو ایسا مارا جو حبش کے ملک میں پھینک دیا اور وہاں پکڑ کر اونٹ کو راہ
میں لگا دیا اور اور زمین کی رگیں ایسی کھینچ لیں جو ایک ساعت میں حضرت مکے میں جا پہونچے
بی بی خدیجہ رض کو قافلے کے آنے کی خوشخبری دیدی بہت خوش ہوئیں اور وہ اونٹ حضرت
کی نیاز کیا پھر حضرت مکے سے پھر کر قافلے کی طرف چلے ایک ساعت میں قافلے کے درمیان
جا پہونچے اور کہا مکے میں پہونچکر خدیجہ رض کو میں نے خوشخبری دی وہ خوش ہوئی اور یہ اونٹ
اوسنے میرے تئیں دیا کسی نے یہ بات نہ مانی ابوجہل نے کہا میں کہتا تھا کہ اونکو مت بھیجو
پھر وہ اونٹ حضرت سے اور لوگوں نے چھین لیا جب تین دن کے بعد مکے میں پہونچے
اس بات کی خبر بی بی خدیجہ کو دی وہ غصے ہوئیں اور کہا تین دن ہوئے جو محمد نے آکر مجھ کو
خوشخبری سنائی میں نے اونٹ اونکو دیدیا ہے تم نے کیوں چھین لیا اور یہ بات تم نے جھوٹ جانی
لوگوں نے کہا تین دن کی راہ دو تین ساعت میں کس طرح آئے اور پھر گئے اسواسطے ہم نے

یہ خبر نمانی بی بی خدیجہ نے کہا یہ بات سچ ہو تفاوت نہیں اونٹ پھر پھروا دیا اور حضرت کی دوستی
اپنے دل مین رکھی اور جانا کہ محمدؐ آخر زمانے کے پیغمبر ہوینگے یہ حال اپنے بھائی ورقہ بن نوفل
چچا کے بیٹے سے سنا تھا وے اگلی کتابین پڑھے تھے علامتین معلوم کی تھین اور اس آیت
کے دو جدک ضالا فھدی کے معنی یہ بھی ہین اور پایا تجھ کو گمراہ لوگون مین گمراہ قوم مین پیدا کیا
وہ کچھ نہین جانتے تھے پڑھے لکھے نہین تھے سب خبر کی باتون سے بیخبر تھے ایسے لوگون
مین پایا تجھ کو یا محمدؐ پھر پیغمبری بخشی ہدایت کی تجھ کو سب طرح کا علم بخشا سب خیر کی بہتری کے
کام سکھا دیے اور یہ بات معلوم کیا چاہیے کہ ضلال گمراہ کے تین کہتے ہین ضلالت گمراہی ہے
گمراہی کفر ہے اور سب پیغمبر خدا تعالے کے کفر سے ہر حال مین پاک ہین پیغمبری سے پہلے بھی
کفر سے پاک ہین اور پیغمبری سے پیچھے بھی سو پیغمبرون کو ضلالت اور گمراہی کی نسبت کرنی کبھی
درست نہین ہمیشہ معصوم ہین اللہ تعالے کی پناہ مین ہین اول سے آخر تک ایمان اور مسلمانی کے
گھر مین رہنے والے ہین مسلمان پیدا ہوے دنیا مین مسلمان آئے مسلمان رہے مسلمان ہی
دنیا سے گئے روایت ہے ایک دن ابو طالب نے ایک بت مول لیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے لڑکپن مین اور حضرت کو دیا کہ گھر پہنچا دیو حضرت نے لیا جب آگے چلے اوسکو زمین
مین ڈال دیا ایک رسی اوسکے گلے مین باندھ کر کتے مردار کی طرح گھسیٹتے ہوے پہونچا دیا ثابت
معبود برحق سے اللہ تعالے سے خبردار تھے لیکن پیغمبری سے پہلے بہت باتون کا علم
نتھا پڑھے لکھے نہین شریعت کے احکام روزہ نماز سے اور بہت باتون سے خبردار نہین تھے
اس سبب سے بعضون نے یہ معنے کہے ہین وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى یعنی اور پایا تجھ کو
یا محمد تیرے پروردگار نے ناواقف بہت باتون سے بہت کامون سے پیغمبری کا منصب
نہ ملا تھا قرآن نازل نہوا تھا پھر اللہ تعالے نے تجھ کو اپنے فضل وکرم سے پیغمبری کا خلعت بخشا
قرآن جو سب کتابون سے افضل ہی بہتر ہی تمھارے اوپر نازل کیا سب کچھ سکھا دیا اللہ تعالے
نے قرآن مین فرمایا ہی مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ یعنی ایک وقت ایسا تھا یا محمدؐ جو

اس حال میں تھا تو جو نہ جانتا تھا کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کسے کہتے ہیں ایمان تھا اور علم ایمان کا نتھا اور کسیکو ایمان کی راہ نہ بتا سکتے تھے یہ اللہ تعالے کا فضل ہوا جو سب کچھ معلوم کیا بڑے عالم ہو گئے عارف ہو گئے یہ بڑا احسان ہے پروردگار کا تمہارے اوپر اور احسان پروردگار کا تمہارے اوپر یہ ہے وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ اور پایا تجھ کو یا محمد تیرے پروردگار نے فقیر محتاج عیالدار پھر تو نگر کر دیا دولتمند کر دیا ہر طرح غنی کر دیا بی بی خدیجہ کو اللہ تعالے نے توفیق بخشی اونھوں نے اپنا سارا مال تیار کیا پھر تجارت سوداگری کرنے لگے آسمین برکت بخشی پھر بہت یار مددگار اصحاب جمع کر دیے کافروں سے جہاد کا لڑائی کا حکم ہوا تحین بخشین بہت مال و دولت غنیمت آنے لگی ملک فتح ہوے کسی بات کا کسی چیز کا محتاج نہ رکھا سب خلق سے بے نیاز کر دیا یہ دلیل ہے اس بات کی جو غنا دولتمندی مال کا ہونا کیسکا محتاج نہونا یہی بہت بڑی نعمت ہے بڑی چیز نہیں جو بڑی بات ہوتی تو اللہ تعالے اپنے محبوب کے اوپر غنی ہونیکا احسان نرکھتا منت نجتاتا اپنے حبیب کو ہر طرح غنی کر دیا دنیا آخرت کا بہت بڑا دولتمند کر دیا اور اوائل آیتون میں رد ہے کافرون کے قول کا جو کہتے تھے محمد کے خدا نے محمد کو چھوڑ دیا دشمن رکھا اور حضرت کی خاطر مبارک کو تسلی دی جو وحی کے بند ہونے سے انکے دل میں غم آیا تھا پروردگار نے قسم کھا کے فرمایا محمد تیرے پروردگار نے تجھ کو چھوڑا نہیں دشمن نہیں رکھا اول سے آخر تک تیرے اوپر خدا کی مہربانی اور فضل ہی ہے اول سے آخر بہتر ہی بہتر ہوتا جائیگا تیرے اوپر کئی دن وحی کا بند ہونا بھی بہتر تھا اس بات کا اول سے آخر بہتر ہوا اب وحی کی قدر معلوم ہوئی علم کی شان علم کا درجہ مرتبہ معلوم کیا ایسی نعمت انتظار کے پیچھے پائی جس بندے کو ایسی ایسی بڑی نعمتین بخشی ہین اس پیارے بندے کو کس طرح چھوڑا کیونکر دشمن رکھا یہ کافر مشرک احمق ہین جھوٹے ہین تو غمگین نہو ایک وقت تو یتیم تھا یا محمد پھر اللہ تعالے نے اپنے فضل و کرم سے اس درجے مین پہونچایا اس نعمت کی شکرگذاری یہ ہے جو یتیمون کی خبر لو انکو دو دلاؤ انکو پیار کرو فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ پھر یتیم کے اوپر غصے مت ہو اوسے نہ جھڑکو اس سے

محبت سے کھو پیار کرو یتیمون کی قدر بوجھو تم بھی ایک ان یتیم تھے یتیم کو پیار کرنا یتیم کی خبر لینی اسکو کھانا کھلانا کپڑا پہنانا بہت بڑا ثواب ہے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انا وکافل الیتیم کھاتین فی الجنۃ واشار بالسبابۃ والوسطی وفرج بینہما شیئا یعنی مین اور جو کوئی یتیم کی پہنے بیگانے مین تفاوت نہ جانکر پرورش کرتا ہے خبر لیتا ہے اوسکو پیار کرتا ہے بہشت مین ہم اور وہ ایک جگہہ ہونگے ہمسایہ ہونگے اس طرح سے نزدیک ہین گے جیسے یہ دونون انگلیان یہ بات فرماکر دونون انگلیون کو تھوڑا سا کشادہ کرکے اصحابون کو دکھلایا اور فرمایا اس طرح ایک جگہہ ہونگے اور خبر مین آیا ہے من مسح علی راس الیتیم لہ کل شعرۃ یعنی جو کوئی مومن مسلمان خدا کی رضامندی کے واسطے یتیم کو پیار کرے یتیم کے سر کے اوپر ہاتھہ پھیرے جتنے اوسکے سر کے بال ہونگے ان سب بالون کی گنتی کے شمار کے موافق نیکیان خوبیان اوسکے نامۂ اعمال مین لکھی جاتی ہین اتنا ثواب پاتا ہے اور خبر مین آیا ہے یتیم جب کسی غم سے روتا ہے تو عرش عظیم اللہ تعالے کا کانپتا ہے اور اللہ تعالے نے فرمایا ہے یتیم کا مال مت کھاؤ ظلم مت کرو جو کوئی ظلم سے یتیم کا مال غصب کرتا ہے جھین لیتا ہے اوسکو کھاتا ہے وہ مال اوسکے پیٹ مین آگ ہو جائیگا ہمیشہ جلتا رہیگا وہ زخمی ہوویگا واما السائل فلا تنہر یعنی اور سائل کو مانگنے والے کو محروم مت کرو مت جھڑکو سخت آواز سے مت کہو جو کچھہ تمھاری طاقت ہووے اوسکا کام کرو اور جو نہو سکے تو نرمی سے خوبی سے جواب دو اپنی فقیری ناداری محتاجی کو یاد کرو اوسکی قدر بوجھو تمکو خدا تعالے نے غنی کر دیا شکر گذاری مین اس بات کی سائل کے حال پہچانو اور اسمین اشارہ ہے نصیحت ہے ہر ایک مسلمان کو جو کوئی مومن مسلمان کے پاس جس طرح کا سوال کرے علم کا سوال کرے کسی مسئلہ کی بات پوچھے جو آتا ہووے تو اچھی طرح سے خوشی سے جواب دیوے جھڑکی شور سختی کرکے اور جو نہ آتا ہووے تو خوشی سے شیرین زبانی سے کہے مجھ کو نہین آتا اور حدیث مین آیا ہے جو کوئی اپنے بھائی مسلمان کا کچھہ کام کرتا ہے اوسکی حاجت کے برلانے مین ہوتا ہے

خدا یقالی اوسکی خیر کے کام مین متوجہ ہوتا ہی ثواب دیتا رہتا ہی وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝
اور اپنے پروردگار کی نعمت کو ظاہر کردے نعمت خوبیان جو تیرے پروردگار نے تجھ کو
بخشی ہین لوگون سے بیان کردے خبر کردے نبوت کی نعمت تمام خلق کے اوپر اپنی فضیلت
اور بہتری مقام محمود کی آخرت مین اور خلق کی شفاعت کا درجہ اور اور بہت بڑی نعمتین جو
تم کو اور کسی کو نہین بخشین سب بیان کرو نعمت کا بیان کرنا اظہار کرنا شکر ہی نعمت دینے والے
کا اور نعمت کے بیان کو مطلق ترک کرنا کفران نعمت ہی حدیث مین آیا ہی جسکو اللہ تعالے
کچھ نعمت بخشتا ہی وہ نعمت کے اثر کو ظاہر کرتا ہی اللہ تعالے خوش ہوتا ہی خبر مین آیا ہی حضرت
عبداللہ حضرت عمر کے بیٹے رضی اللہ عنہما رات کو نماز پڑھتے صبح کو لوگون سے کہتے کہ مینے
آج رات کو اتنی رکعتین نماز کی پڑھی ہین کسی نے اونسے کہا یا عبداللہ یہ بات کہنی کیا یا
نہین ہی جو تم کہتے ہو اونھون نے کہا کیا خدا یقالے نے نہین فرمایا وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
فَحَدِّثْ ۝ توفیق طاعت کی بندگی کی اللہ تعالے کی طرف سے نعمت ہی بندے کے اوپر
کیون نہ کہون شکر گذاری نعمت کی کس طرح کرون ہر مومن مسلمان کو چاہیے اللہ تعالے
کی نعمتین جو کچھ ہر ایک کو ملتی ہین جب وہ اپنے اوپر دیکھے شکر کرے اپنے دل مین اور اپنے
دوستون سے کہے مین فقیر تھا محتاج تھا اللہ تعالے نے مجھ کو غنی کیا جاہل تھا عالم کیا
مومن مسلمان کیا نادان تھا عارف کیا خبردار کردیا یتیم تھا کوئی ایسا نہ رکھتا تھا جو تربیت
کرے دین کا علم سکھا دیا اوستاد پیر میرے واسطے مقرر کردیا مینے تربیت پائی مجھ توفیق
بخشی جو اوستاد کا حکم بجا نہ لاتا تو یہ توفیق نہ پاتا محروم رہتا پروردگار کے شکر کہان تک
بیان کرسکتا ہون اوسکی خاوند کی نعمتین بہت ہین میرا شکر تھوڑا ہی تقصیر بہت ہی اور یہ
بات ہی جو اللہ تعالے فرماتا ہی وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝ یعنے اپنے پروردگار کی نعمتون کا
حق بیان کردیوے جو تجھ کو بخشی ہین اور وہ نعمتین جو سب خلق کو ہر ایک کو عام نعمتین بخشی
ہین ہاتھ پاون آنکھ کان عقل و شعور علم و ہنر ایمان اسلامی تقوی ایک ایک ایسی نعمت ہی

نہووے تو اوسکی قدر جانین ان نعمتون سے بہتایت کے سبب سے غافل ہو رہے ہین
اونکا شکر نہین کرتے اور وے نعمتین جو مومنون مسلمانون کو آخرت مین وعدہ کیا بیان کرو
خبردو کیونکہ یہ خلق سب نعمتون کو دوست رکھتی ہے نعمت کے سبب نعمت دینے والے کو
دوست رکھے گی اور ہماری صفتون کو جیسے کرم فضل احسان مہربانی پیدا کرنا پرورش کرنی
رزق دینا خلق کی محافظت کرنی اور سب صفتون کو ہماری بیان کرو اس طرح سے خلق کو
ہمارا دوست کرو ہماری طرف اونکو بلاؤ یہ سب محتاج ہین جو محتاج نعمت کی بات سنیگا اور
نعمت دینے والے کو پہچانے اوسکی طرف ہمکو بے اختیار جانا ہے اوسکو دوست رکھنا چاہیے
جو کوئی ہمکو دوست رکھے گا ہم اوسکو دوست رکھین گے تم درمیان مین اوس دوستی کے
وسیلے ہو دو گے محبت کے واسطے سبب ہو گے یہ کام ہو تمہارا اس سبب ہماری نزدیک
تمہارا اور بھی بڑا مرتبہ ہو دیگا اور یہ بات ہے وامانعمت ربک فحدث یعنے اپنے پروردگار
کے نعمتون کے خلق سے صاف صاف کہدے نعمتین علم و معرفت ہدایت کی جو ہم نے
تجھپر تمام کی ہین سب سے کیکو بیان کردے چھپا مت یہ اس بات کا شکر ہے جو تو یا محمد
کچھ واقف نتھا کچھ نہ جانتا تھا پھر ہمنے تجھ کو ہدایت کی اپنی معرفت کی راہ بتادی یہ خلق
بھی کچھ نہین جانتی ناواقف ہے بیخبر ہے اونکو تو ہدایت کر راہ بتا تیری ہر بات ہدایت ہے
رحمت ہے نجات ہے اللہ تعالے کے کلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث
دو دریا نعمتون کے ہین تمام لذتین دنیا و آخرت کی اور سعادتین دونمین ہین تمام نقصانون
سے چھوٹنا تمام کمالون کو پہونچنا ہمیشہ کی خوشی راحت آرام دونمین ہے اللہ تعالے نے
اپنے محبوب پر ہر طرح کے احسان جتائے ہین یتیمی کے حال سے بڑی بڑی درجون مین پہونچایا
فقیری محتاجی کے حال سے نکال کر غنی کر دیا بے نیاز کر دیا ناواقفی بیخبری کے حال سے
سب طرح خبردار کر دیا ہدایت بخشی ان تین نعمتون کی تین طرح کی شکرگذاری کا حکم کیا یتیم
کے اوپر قہر نکرنا سائل کو روکھا سخت نہ کہنا اور اپنے کلام سے ناواقفون کو واقف کرنا

بخبرون کو خبر دینی ہدایت کرنی یہ بھی ایک بھید ہے اس آیت کا اور تھوڑا سا بیان ہے اس سورت کا اور اللہ تعالے کے کلام کے اور رسول اللہ کی حدیث کے بہت بھید بھید ہین کوئی کہانتک بیان کرسکتا ہے اللہ تعالے سے امید وار ہین ہم توفیق کے ہدایت کے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دین مین قائم رہنے کے آمین

سورہ الم نشرح

مکی ہے اسمین آٹھ آیتین ہین اور ستائیس کلمے ایک سو دو حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الم نشرح لک صدرک کیا نہین کھول دیا ہمنے تیرے واسطے سینہ تیرا یا محمد اس سورت مین اللہ تعالے اپنی بڑی بڑی نعمتون کی خبر دیتا ہے جو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشی ہین اور اپنے احسان جتاتا ہے اور تسلی فرماتا ہے تو کسی بات کا غم نکھا دین اور راہ بتا آخرت کی بڑی نعمتین پانے کی کیون غم کھاتے ہو تم یا محمد ہماری مہربانی کے اوپر نظر کرو جو تمہارے اوپر ہے کیا نہین کھولا ہمنے دل تمہارا کیا نہین ایسا بڑا کر دیا سینے کو تمہارے جو اسمین سب درجے ایمان کے سب طرح کے اچھے پاک اعتقاد سما گئے سب علم کی بات کا علم تمہارے دل مین آگیا اچھی خصلتین بہتر خوبین آگئین مسلمانی کی باتون سے خدا کی یاد سے محبت سے اخلاص سے دل تمہارا روشن ہوگیا سب قسم کے بھیدون نے تمہارے دل مین راہ پائی ان نعمتون کی طرف نظر کرو قدر بوجھو شکر کرو یہ نعمتین خوبیان جن لوگون کا دل کو نہین کھولا ہمنے اونکے دل تنگ ہین اون دلون مین ایمان نہین آسکتا ہدایت کا علم جس علم سے دین و دنیا کا نفع ہووے نہین سیکھ سکتے خدا کی یاد سے بھولے رہتے ہین خدا کی محبت اون دلون مین نہین آسکتی کچھ بھید نہین پاسکتے ایسے دل ہمیشہ کفر مین شرک مین نفاق مین ڈوبے رہتے ہین جسکا دل جتنا جسقدر اللہ تعالے کے حکم سے کھلتا ہے

آتا ہی ایمان دین یا داخلاص محبت اوسمین جگہ پاتی ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کو
اللہ تعالے نے ایسا کھولا تھا ایسا بڑا کیا تھا جو سب طرح کی خیر خوبی اول آخر کی تمام اوسکے
دل مین آگئی رحمت خدا یتعالی کی اور سلام اوسکے اوپر اول سے آخر تک اور تفسیرون مین لکھا ہی
شرح صدر سینے کا کھلنا جو الم نشرح مین فرمایا اشارہ ہی اس بات کا جو کئی مرتبہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا پاک سینہ اور دل چاک ہوا تھا ایکبار لڑکپن کے وقت جب بی بی حلیمہ اپنی
دائی کے گھر مین تھے چار برس کی عمر تھی ایک دن ہم عمر کے لڑکون کے ساتھ رستے سے
باہر گئے تھے یکایک حضرت جبرئیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام نے آکر حضرت کو پہاڑ کے اوپر لیجا
سیدھا لٹا کر سینہ مبارک کو چاک کیا دل کو باہر نکال کر ایک ٹکڑا سیاہ لہو کا بندھا ہوا دل سے
نکال کر دور ڈال دیا اور کہا یہ شیطان کے وسوسے کا حصہ تھا پھر دل کو ایک سونے کی
طشت مین زمزم کے پانی سے دھو کر اوسی جگہ رکھا سینے پر ہاتھ پھیرا جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا
کچھ درد نہ معلوم ہوا لڑکون نے یہ حال دیکھا وہان سے بھاگے دوڑتے ہوے گھر آئے
بی بی حلیمہ کو خبر دی دو آدمیون نے آکر محمد کو پکڑ کر مار ڈالا یہ حقیقت ہمنے دیکھی بی بی حلیمہ
روتی ہوئی دوڑین جب وہان پہونچین دیکھین تو حضرت صحیح سلامت بیٹھے ہین مگر چہرے کا
رنگ متغیر ہو رہا ہی احوال پوچھا حضرت نے تمام قصہ بیان کیا سینے کے چاک کرنیکا اثر
بی بی حلیمہ نے دیکھا ڈر گئین اور اپنے دل مین کہنے لگین کہ عبد المطلب حضرت کا دادا یہ
بات سنکر مجھ کو کیا کہیگا اور آگے نجانون اور کیسی بات ہووے بہتر ہی جو محمد کو عبد المطلب کے
حوالے کردون اسواسطے مکے مین بے آئین خیریت سے حضرت کے دادا کے حوالے کر دیا
اسی بار حضرت کو بی بی حلیمہ نے مکے کے پہاڑون مین گم کیا تھا جو اوپر الضحی مین بیان ہوا
پھر دوسرے بار چھٹے برس یا گیارھوین برس پیغمبر ہونے سے یہ بات ہوئی اور تیسرے بار
شب معراج مین جو حدیث مین آیا ہی کہ معراج کی رات جبرئیل نے میرے تین عصا پر تکیہ کر میرے
سینے کے اوپر سے ناف تک شگاف کیا اور میکائیل ایک سونے کے طشت مین

زمزم کا پانی لائے اوس پانی سے میرے سینے کے اندر کی اور حلق کی رگین دھوئین اور جبرئیل نے میرے دل کو باہر نکال کر چیرا اور دھویا پھر دھو کر ایک طشت سونے کا لائے ایمان کے نور سے حکمت کے نور سے میرے دل کو اس نور سے بھرا اور معمور کیا پھر ایک نور کی انگوٹھی سے نور کی مہر کر کے اوسکی جگہ مین رکھا اور سینے کو ایسا ملا دیا جو سوائے ایک خط کے کچھ زخم اوسکا نہ رہا اور کچھ درد معلوم نہوا اور اس نور کے بھرنے کی سینے مین اور مہر کرنے کی لذت خوشی سینے مین ایسی پائی جو اب تک میرے رگ رگ مین ہے ہر طرح سے ظاہر مین باطن مین شرح صدر سینے کا کھلنا ہوا پھر اس نعمت کا اللہ تعالے بیان فرما کے اور نعمت کا بیان فرماتا ہے

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ اور دور کیا گرا دیا ہمنے تجھ سے یا محمد بھاری بوجھ تیرا الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وہ بھاری جو بہت بھاری کیا تھا اس بوجھ نے تیری پٹھ کو اپنی کسی تقصیر کا کسی گناہ کا جو پیغمبری کے پہلے ہوا ہوگا غم تھا اوس غم کا بوجھ تھا فکر تھی کیا ہوویگا کس طرح سے بخشے جاوینگے اللہ تعالے نے حضرت کے اول و آخر کے گناہ بخشدیے فکرین دور کین اور اونکی امت کے گناہون کا اونکو غم تھا اوس غم کا بڑا بوجھ تھا اس بوجھ کو بھی دور کیا حضرت کی شفاعت امت کے حق مین قبول کی خوشخبری دی امت کا گناہ بخشین گے حضرت کے بخشانے کے سبب اور وعدہ کیا جو کوئی تیرے حکم پر چلے گا تیری متابعت کریگا تیری بات سنے گا تیری راہ اختیار کرے گا تیرے واسطے اوسکو ہم بھی دوست رکھین گے اور جو گناہ اونسے ہوجاوینگے غفلت کے سبب بشریت کے سبب بھول چوک سے سب بخشدیونگے ہم تیری خاطر دنیا مین انکو توبہ کی توفیق دیونگے عملون کی سختیان اونکے اوپر آسان کردیون گے اور جو کوئی ایک ذرہ بھی ایمان دنیا سے اپنے ساتھ لیجاویگا آخر کو تیری شفاعت کے سبب اوسکو دوزخ سے نکالین گے بہشت مین پہونچاوین گے اور وہ بڑا غم دور کیا جو حضرت کے دل مین پڑا تھا پہلے دنون مین جب پیغمبر ہوے خلق کی ہدایت کا حکم ہوا بڑی فکر تھی یہ لوگ مشرق مغرب مین اپنی عادت مین رسم مین بت مین کس طرح ایمان لاوینگے کیونکر تابع ہوویگے

بات سنین گے مانین گے کس طرح اونکو ہدایت کرینگے کیا راہ بتاوینگے کیونکر لوگ مجھ کو اس بات مین سچا جانین گے ہر کام کے اوائل مین ہر کسیکو یہ فکر ہوتی ہے یہ بہت بڑا کام تھا اس بات کی بہت بڑی فکر ہوئی تھی اللہ تعالے نے یہ بوجھ بھی دور کیا اپنا کلام بھیجا ہر سوال مین ہر بات مین ہر کام مین آیت آیت سورت سورت اوترتی گئی ہر طرح کی سمجھ بوجھ بڑھتی گئی پھر تمام قرآن مین سب طرح کی ہدایت کی راہ بتائی قرآن کو معجزہ کردیا پیغمبری کے سچا کرنے کے واسطے دلیل ہوئی کہنے کی بات ہوئی کوئی ایسا اور بھی کہہ سکے تو کہہ لاوے نہین تو یقین جانو یہ خدا تعالے کا کلام ہے کسی آدمی جن پری کی یہ قدرت نہین جو ایسا کلام کہہ سکے پھر بہت لوگون نے چاہا کہ ایسا کلام کہہ لاوین کوئی نہ کہہ سکا سب عاجز ہوگئے پھر اور بہت بڑے بڑے معجزے حضرت کے ہاتھ سے اللہ تعالے نے خلق کو دکھائے چودھوین رات کے چاند کو دو ٹکڑے کردیا پتھرون نے حضرت کی پیغمبری کی سچائی پر گواہی دی ایک وقت لشکر مین پانی نہ تھا آدمی گھوڑے اونٹ پیاسے ہوے حضرت نے خبر پائی فرمایا کہین سے تھوڑا پانی پیدا کرکے لاؤ ایک ٹب باسن مین لائے حضرت نے اپنا ہاتھ مبارک اسمین رکھا پانی کی ندیان نہرین انگلیون سے جاری ہوئین تمام لشکر اور جانورون نے پانی پیا مشکین بھر لین ذخیرہ کرلیا اور بہت بہت طرح کی باتین ایسی بخشین جو سب کے اوپر ظاہر ہوئین سب نے جانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے پیغمبر ہین ہزارون آدمی اللہ تعالے کے حکم سے حضرت پر ایمان لائے ہزارون لوگ دل سے جان سے دوست ہوگئے حضرت کو اور حضرت کے یارون کو دشمنون پر غالب کردیا دشمنون کو زیر کردیا اپنی طرف سے حضرت کے دوستون کو حضرت کی امت کو قوت بخشی مدد کی غالب کردیا قیامت تک فتح دی غلبہ دیا حضرت کے دین کو تمام عالم مین رواج دیا قیامت تک جاری رکھا یا حضرت کو یہ بھاری غم تھا کہ حکم احکام فرض واجب انکے اوپر جیسے پہلے امتون کے اوپر آئے تھے اور اونسے نہو سکتے تھے آوین اور اونسے نہو سکین تو کیا ہوگا انپر سخت عملون کی تکلیف نہووے اللہ تعالے نے اپنے فضل سے احسان کیا

سب کام آسان کر دیے سب حکم احکام شریعت کے آسان ہو گئے سب طرح کے کام ان
مین آسانیان بخشین اور فرمایا جو کوئی تھوڑا عمل بھی روزہ نماز حج زکوۃ اخلاص کے ساتھ
بجالائیگا ہم قبول فرمائین گے تمکو اور تمھاری امت کو اسی راہ آسان مین چلاکر شتابی سے
سب سے پہلے پل صراط سے پار اتار دیوین گے بہشت مین پہونچا دیوین گے ان آسانیون کے
اوپر نظر کیا چاہیے شکر کیا چاہیے کیسے کیسے غمون کے فکرون کے بوجھ بھاری دور کیے
حضرت کے طفیل سے حضرت کی امت کو قیامت تک اسیطرح رکھا اب اس بات پر نگاہ
کرنا چاہیے وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور بلند کیا ہمنے تیرے واسطے ذکر تیرا بڑھایا اونچا کیا
زمین آسمان مین تیری بڑائی دینے کے واسطے تیری عظمت شان بڑھانے کے واسطے سب
جہان مین ظاہر کیا ذکر تیرا یا محمد ہر کوئی کہتا ہے محمد بڑے رسول ہین خاتم الانبیا ہین پیغمبری انکے
اوپر ختم ہو چکی تمام عالم مین مشہور ہوا ہے اللہ تعالے کا محمد سا دوسرا مقبول بندہ کوئی نہین سب
فرشتون پیغمبرون ساری خلق پر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو فضیلت دی ہے بڑائی بخشی ہے
سب کا سردار بنایا ہے اللہ تعالے کے محبوب ہین پیارے ہین اونکا دین قیامت تک قائم
رہیگا پہلی کتابون مین توریت انجیل زبور مین تیرا نام ہے ذکر ہے قرآن مین تیرا ذکر ہے اور اسیطرح
محمد کا نام بلند کیا جو اس پاک نام کو اپنے پاک نام کے ساتھ جمع کیا کلمہ طیبہ شہادت مین
اذان مین اقامت مین نماز مین التحیات کے درمیان خطبے مین جو کوئی اللہ تعالے کو یاد کرے
محمد کو یاد کرے جو کوئی مسلمان ہوا چاہے دین مین آوے اور اللہ تعالے کا نام لیوے بغیر
پیغمبر کے نام لیے قبول نہووے مسلمانی کی دولت نپا سکے ایسی بڑائی کسی پیغمبر کے تئین
نہ دی تھی جو اپنے نام کے ساتھ اوسکا نام ملا دین جمع کرین سوائے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
کے اور فرمایا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ یعنی اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی
اطاعت کرو اور فرمایا وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
یعنی جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی اور اللہ کے رسول کی داخل کریگا اوسکو اللہ تعالا باغون مین

بہشت کے جن باغون کے نیچے سے نہرین پانی کی دودھ کی شربت کی جاری ہین
اور فرمایا وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ یعنی اور جو کوئی نافرمانی کریگا اللہ تعالے
کی اور اللہ کے رسول کی تحقیق اوسکے واسطے ہے آگ دوزخ کی اسی آگ مین جلتا رہیگا اپنی
نافرمانی اور رسول کی نافرمانی کو ایک رتبے مین رکھکر یہ عذاب مقرر کیا اور اپنی اطاعت کو
اور رسول کی اطاعت کو ایک جگہ برابر کرکے وہ ثواب مقرر کیا اور کسیکا ایسا بڑا مرتبہ نہین
ہوا ہے کسیکی یہ بڑائی نہین ہوئی ہے نہ ہوویگی اور مومنون سے خطاب کیا اللہ تعالے اور فرشتے
اللہ کے درود بھیجتے ہین نبی پر اے مومنون تم بھی درود بھیجو نبی پر اور سلام کرو اور
فرمایا رسول اللہ کو کہ تم مومنون سے کہو اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یعنی جو تم خدا تعالے
سے دوستی کیا چاہتے ہو دوست ہوا چاہتے ہو تو میری متابعت کرو میری راہ پر چلو خدا
تمکو اپنا دوست کرے گا خدا تعالے کے محبوب ہوجاؤ گے یہ بڑا بیان بخشین اللہ تعالے نے
محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اونکے طفیل سے اونکی امت کو اس مرتبے سے کونسا مرتبہ
بڑا ہوگا عنایت مہربانی اپنی بیان کی جو حضرت کے اوپر بے نہایت ہے اور اسمین اشارہ ہے
کہ اس فضل و کرم احسان کی طرف ہمارے نظر کرو اور کسی بات کا غم مت کھاؤ جو کچھ ہماری
حکمت کے موافق کچھ تنگی آوے تو صبر کرو کشادگی کی انتظاری کرو کچھ مشکل آپڑے آسانی کے
منتظر ہو امید وار رہو فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا بیشک سختی کے ساتھ آسانی ہے
تنگی کے ساتھ کشائش ہے اول تمکو کس طرح کی فکرین تھین سب دور کین کیا کیا غم کھاتے تھے
سب غم اوٹھاوے اسی طرح جاننا چاہیے جو مشکل آپڑے گی وہ آسان ہوجاوے گی دشمن
سب زیر ہوجاوینگے تم سب پر غالب ہوجاؤ گے فتح تمھاری ہووے گی غنیمتین ہر طرف
سے آنے لگین گی دنیا مین رنج گنج ملا ہوا ہے دشواری کے ساتھ آسانی ہے محنت مین راحت
ہے اور اس آیت مین اشارہ ہے اس بات کی طرف جو کوئی دنیا مین اپنے اختیار سے اچھے کامون مین
محنت کریگا راحت کو پہونچے گا دنیا آخرت کی دولت پاویگا بغیر محنت کے چیز نہین ملتی

جو کوئی اچھا کام کرنے مین رنج نہ اوٹھاویگا محنت نہ کریگا اپنی جان کو بغیر محنت کے آرام دینے کی فکرون مین رہیگا دنیا آخرت کی خوبی کو کس طرح پہونچیگا راحت آرام کیونکر پاویگا جو کوئی دنیا مین دنیا کے کامون مین دنیا کیواسطے محنت کریگا دنیا مین راحت پاویگا اور جو کوئی دنیا مین آخرت کے کامون مین دین کے کامون مین آخرت کے واسطے خدا تعالے کی رضامندی کیواسطے رنج کھینچے گا محنت اوٹھاویگا مجاہدہ کریگا دنیا و آخرت کے آرام اور راحت کو پہونچ گا دونعمتین پاویگا جسنے محنتین کین سختیان اوٹھائین آسامون کو راحتون کو پہونچا پھر اس آیت کے درمیان اور آخر کی آیتون کے درمیان مین اشارہ فرمایا اے محمد اب یہ بات مقرر ہوئی ہے ہماری حکمت کا قاعدہ ہے جو محنت کے پیچھے راحت ہے تم کسی محنت مشکل کے اوپر جو دنیا مین کچھ آپڑے غم مت کھاؤ پریشان مت ہو تمکو لازم ہے ہمارے حکم کے موافق کام کرتے رہو خلق کو ہدایت کرو راہ بتاؤ تربیت کرو دین کا علم سکھاؤ قرآن پڑھاؤ ہمارے حکم احکام لوگون کو پہونچاؤ ہمارے امر نہی کی باتین مسلمانی کے احکام ارکان عبادت بندگی کے عمل آپسمین معاملت کرنے کی طریق بتاؤ ظلم سے بری خصلتون سے چھڑاؤ روزہ نماز حج زکوۃ کے مسائل سکھاؤ اخلاص محبت کی راہ دکھاؤ مسلمانون کو خوشخبری دو بہشت کا وعدہ کرو جیسے جیسے عمل کریگا ویسا ہی درجہ بہشت مین پاویگا کافرون مشرکون منافقون کو دوزخ کے عذاب کی خبر دو کافرون سے لڑو جہاد کرو انکو دین مین لاؤ محنت کرو سفر کا رنج سختی اپنے اوپر ہماری راہ مین اوٹھاؤ اور بیمار بیکس غریبون کی خبر لو بھوکون کو کھانا کھلاؤ محتاجون کی حاجت برلاؤ حق ہمسایہ صلہ رحم بجالاؤ اپنے گھر بار کا کام کرو اپنی بیبیون کا عیال کا جو حق ہو ادا کرو آل اولاد کا اور اونکی تربیت اور دینے لینے کا اور خدمتگارون کا حق جیسا جسکو چاہیے بجالاؤ اور یہ سب کام کرتے رہو فَاِذَا فَرَغْتَ پھر جسوقت فارغ ہو تم ان سب طرح کے کامون سے جس طرح حکم ہوا ہو اوسے کر چکو تو بھی خاطر جمع ہو کر مت بیٹھو فَانْصَبْ پھر رنج کھینچو محنت کرو طاعت بندگی مین ہو نفل نماز پڑھو روزہ رکھو راتون کو جاگو قرآن پڑھو ذکر کرو تسبیح تحمید تکبیر تہلیل ثنا صفت تعریف پاک پروردگار کی

کرو تو ہو بڑائی بزرگی سے اوسکو یاد کرتے رہو دعا کرو حاجتین مانگو اور معافی چاہو استغفار کرو مغفرت بخشش مانگو اپنے واسطے اور اپنی امت کیواسطے ہم سب دعائین تمہاری قبول کرینگے اور تم کو عذاب سے اور دوزخ کی آگ سے اپنی امت کی نجات مانگو اپنے واسطے اور اپنی امت کیواسطے بہشت کی خوبیان نعمتین درجے مانگو ہم سب تمہاری حاجتین بر لاوینگے امتیون سے جو کوئی اپنے ایمان پر ثابت رہیگا شرک نکریگا نفاق نرکھیگا اخلاص مند آویگا اوسکو ہم ہدایت کرینگے راہ بتاوینگے اوسکو نفع کا علم سکھاوینگے اچھے کامون کی توفیق بخشینگے توبہ کی توفیق دیوینگے بدراہی سے بچاوینگے ان سبھون کو تمہاری شفاعت کے لائق کرکے دوزخ سے بچاکر بہشت مین داخل کرینگے تم ان سب کامون کی فراغت کے وقت یہ کام کرتے رہو بندگی مین حاضر رہو دنیا آخرت کی حاجتین مرادین مقصد تمہارے حاصل ہوینگی تمہاری دعائین مقبول ہوینگی وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ اور اپنے پیدا کرنے والے پروردگار کی طرف پھرو رغبت کرو جب سب کامون سے تم دین کے دنیا کے خلق کی ہدایت سے فارغ ہو تب بندگی مین قائم ہو اور جب ان سب آداب ارکان سے فراغت کرچکو تب سب طرح کے کامون سے مشغولیون سے خالی ہوکر اپنے پروردگار کے حضور مین مشغول ہو سب کامون سے بہت بڑا کام یہی ہے اور انھین عملون کی برکت سے بہشت مین مومنون کو دیدار کی دولت ملے گی اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے اپنے حبیب کی برکت سے اس عاجز گنہگار کو اور سب بھائی مومنون مسلمانون کو اپنے نبی کی پیروی مین رکھکر اپنی رضامندی بخشے آمین آمین آمین

سورۃ التین

مکی ہے اسمین آٹھ آیتین چونتیس کلمہ ایک سو چالیس حرف ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ قسم ہے تین کی اور زیتون کی اور طور سینین کی تین جگہ

نام ہو انجیر ایک میوہ ہو بہشت کا مزے مین میٹھا ہو خوش مزہ ہو کھٹا نہین اسمین چھلکا بار بار کے
کھانے مین لطافت رکھتا ہو اسمین فضلہ نہین اور شتاب ہضم ہوتا ہو نفع اسمین بہت ہو بواسیر کو
دفع کرتا ہو بند بند کا درد نقرس پانون کا درد اور کتنی بیماریان اسکے کھانے سے
دور ہوتی ہین بدن موٹا ہو مُنھ کی بو اچھی ہوتی ہو سر کے بال بڑھتے ہین اور انجیر کے درخت
مین یہ خوبی ہو جو بہشت مین حضرت آدم نے جب گیہون کھایا تھا کپڑے بدن سے بہشت
کے گر گئے تھے ننگے ہو گئے تھے درختون سے پتے چاہے تھے ستر کے ڈھانپنے کیواسطے
کسی درخت نے اپنے پتے نہ دیے انجیر نے اپنے پتے دیے جو حضرت آدم نے اپنا ستر چھپایا
اور زیتون بھی ایک میوہ ہو سالن بھی ہو دوا بھی ہو روغن اسمین بہت ہوتا ہو بہت کام آتا ہو
مبارک درخت ہو اللہ تعالے نے اوس درخت کو شجرۂ مبارک فرمایا ہو اول درخت جو دنیا
مین پیدا ہوا تھا زیتون تھا اب شام کے ملک مین بہت پیدا ہوتا ہو حضرت ابراہیم نے
اس درخت کو برکت کی دعا دی یہ دونون درخت برکت کے ہین اسواسطے ان درختون
کی قسم کھائی پروردگار نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہین تین حضرت
مہر نوح کی مسجد کا نام ہو اس مسجد کے گرد پیش انجیر کے درخت بہت ہین اور زیتون بیت المقدس
کی مسجد ہو بہت پیغمبرون نے اسی طرف نماز پڑھی ہو حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام
نے بنائی ہو اوسکے گرد پیش زیتون کے بہت درخت ہین اور بعضون نے کہا ہو تین اور زیتون
شام کے ملک مین دو مسجدین ہین ان دونون مسجدون کا نام ہو اور بعضون نے کہا ہو
تین اصحاب کہف کی مسجد ہو اور زیتون ایلیا شہر کی مسجد ہو جسکا بیت المقدس نام ہو حضرت
حسن بصری رضی اللہ تعالے عنہ اور ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہو تین اور زیتون دو
پہاڑون کا نام ہو شام کے ملک مین ہین ایک پہاڑ مین انجیر بہت پیدا ہوتے ہین دوسرے
پہاڑ کے اوپر زیتون کے درخت بہت ہین اور بعضون نے کہا ہو تین ایک پہاڑ کا نام ہو
جسکا ایک جودی بھی نام ہو حضرت نوح کی کشتی اوسی پہاڑ کے اوپر ٹھہری تھی اور بیت المقدس

ایک پہاڑ ہے زیتون اسی کا نام ہے اور طور سینین اور ایک پہاڑ کا نام ہے جس پہاڑ کے اوپر حضرت
موسیٰ مناجات کرتے تھے اور اللہ تعالےٰ سے کلام ہوتا تھا باتین ہوتی تھین یہ سب مسجدین
اور پہاڑ برکت کے مکان ہین پیغمبرون کے عبادت خانے ہین وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۳
اور سوگند ہے اس شہر امین کی کہ مکہ مبارک ہے وہ امان دینے والا ہے جو کوئی اوسمین داخل ہووے
حرم مین آوے قتل سے مارنے سے امن پاوے کعبے کا خدا کے گھر کا طواف کرکے دوزخ سے
امن پاوے نجات پاوے اور اس شہر کی برکت یہ ہے جو حضرت محمد مصطفےٰ کے تولد کا مکان ہے
وطن ہے ایسی برکت کی چار چیزون کی قسم کھائی جواب قسم کا یہ ہے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ
تَقْوِيْمٍ ۝۴ مقرر تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کے تئین بہت بہتر صورت مین اچھے بندوبست
مین حقتعالےٰ نے آدمی کو حیوان کی جنس سے بہت بہت باتون مین خاص کیا ہے اتنی قدرت
کی کاریگریان اور حکمتین آدمی مین ظاہر باطن مین اسکے خرچ ہوئی ہین جو کوئی بیان چاہے تو
نہ کرسکے لکھے تو دفتر بھر جاوین کسی حیوان کو ایسی صورت نہین بخشی جو آدمی کو بخشی ہے کسی چیز کو
دنیا کی جو ظاہر مین نظر آتی ہے ایسا جمال نہین دیا جو آدمی کو دیا ہے اس طرح جسم بنایا اسکا کہ ہر طرح
سے بندگی کرسکتا ہے یعنے کھڑے ہوکر قیام کرتا ہے جھک کر رکوع کرتا ہے زمین مین سر رکھکر
سجدہ کرسکتا ہے دوزانو چارزانو ہوکر ہر طرح سے بیٹھ سکتا ہے ہر طرح کا کام کرسکتا ہے اور
عقل و شعور تدبیر آدمی کو بخشی ہے ہر طرح کی خصلتین اسمین رکھی ہین آسمان مین دریا پہاڑ آگ
پانی باد خاک پتھر درخت چرند پرند سب چیز کی حاجتین آدمی مین دی ہین ہر چیز کے کمال
پیدا کرنے کی قوت اسمین بخشی ہے ہر طرح کی کاریگری آدمی کرتا ہے خدا تعالیٰ کی صفتون کے
اثر آدمی مین بہت بہت طرح سے ظاہر ہوتے ہین حیات علم ارادہ قدرت دیکھنا سننا
کلام رحم کرم غضب قہر عدل بخشش حکم کرنا دینا نہ دینا حاجت کو روا کرنا اونکے سوا اور
صفتین بہت سے آدمی مین موجود ہین اور اپنی امانت کے اوٹھانیکا اوسکو قابل کیا ہے وہ
امانت جو آسمان زمین پہاڑ اس امانت کو نہ اوٹھا سکے عشق کی صفت بھی آدمی کو دی ہے

جو دنیا مین عاشقون کا شور ہو رہا ہی اور معشوقی بھی آدمی کو ایسی بخشی جو اوسکے حسن و جمال کی دھوم ہر جگہ مچ رہی ہی پھر بہت بڑے کمال کے لائق کیا ہی اپنی معرفت اور قرب کا سزاوار کیا ہی محبت اور محبوبیت کے درجے کو وہ پہونچ سکتا ہی پروردگار نے وے قسمین کھاکر فرمایا ہی جو آدمی کو ایسا کچھ پیدا کیا ایسا خوب بنایا ہی پھر فرمایا جو ایسا بناکر ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝ پھر پھیر دیا ہمنے آدمی کو گرا دیا ہمنے اوسکو اسفل السافلین مین ایسی نیچی جگہ مین ڈال دیا جو اس سے نیچی جگہ اور کوئی جگہ نہین اس بات کا بیان یہ ہی اللہ تعالے نے آدمی کو بہت بڑے بڑے درجون مین پہونچنے کے لائق کیا ہی عقل و شعور دانائی اسکو بخشی عقل کے سبب سے حیوان کی جنس سے اوسکا رتبہ برا کر دیا پھر طبیعت کے تنگ بندیخانے مین اوسکو ڈال دیا ایسے گڑھے مین پھنسا دیا اور زیادہ مرد جورو مین جماع کا جفتی کرنیکا شوق رکھ دیا اس مزے کی طلب مین بے اختیار کر دیا یا جفت ہونا اور غصے ہونا حیوان کا خاصہ اور حیوان کا درجہ آدمی کے درجے سے نیچے ہی پھر شہوت اور غضب یہ جو دونون حیوان کی خاصیتین ہین آدمی اونکو عمل مین لاکر انکے سبب اس نیچان مین گرا پھر اس درجے سے بھی نیچا درجہ درختون کا ہی زمین سے اوگنے والی چیزین جسمین حس و حرکت نہین دیکھتا بھالتا سنتا سونگھتا چلتا پھرتا نہین اور یہ سب حیوانون مین ہین درختون کی گھاس پات مین یہ باتین نہین صرف کھانا پینا درخت کی گھاس پات کی خاصیت ہی درختون کی کھیتی کی گھاس کی قوت خاک اور پانی ہی پانی نپاوے تو خشک ہوجاوے اس کھانے پینے کی خاصیت کے سبب آدمی درختون کے درجے سے بھی نیچا گر گیا پھر اس سے نیچا درجہ پتھر کا ہی اوسکا کام یہی ہی جو ایک جگہ قائم رہتا ہی آپ سے حرکت نہین کرتا آدمی مین یہ سب باتین یہ سب خاصیتین پتھر کی درخت کی حیوان کی جمع ہوتی ہین ان سب خاصیتون کا نام طبیعت ہی یہ سب درجے آدمی کے واسطے نیچان کے درجے ہین آدمی کے واسطے اسفل السافلین ہی جو آدمی علم کی و عقل کی راہ چھوڑ دیوے اور ہمیشہ شہوت مین غضب مین لالچ مین غصے مین

تکبر مین کہنے مین حسد مین حیوان کی خاصیت مین گرفتار رہے پھر کھانے پینے مین مست کاہلی مین پڑا رہے کھاوے پیوے جماع کرے گرا رہے اور ہمیشہ مرتے دم تک اسی طور مین رہے اور اپنے آخر کے کام مین بوجھ سمجھ کچھ نکرے آخرت کے بھلے کی بات کچھ خاطر مین لاوے کچھ خیر کے کام نکرے اور اسی حال مین مرے تو سیدھا دوزخ ہی مین چلا جاوے اسفل السافلین کی صورت تمام اوسکو نظر آجاوے اور یہی حال ہر یہی حقیقت ہر سب آدمیون کی اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سوائے ان لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے دین کا علم حاصل کیا اچھے عقیدے پاک اعتقاد خدا اور رسول سے رکھے اور جو کچھ خدا اور رسول نے فرمایا ہو وہ کرتا رہے یہ لوگ اسفل السافلین کے بندی خانہ سے چھوٹے اس نیچے کوٹھے سے باہر نکلے خلاص ہوے فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ پھر اون لوگون کے واسطے ہے اجر مزدوری بے نہایت وہ لوگ جنھون نے ایمان اور نیک عملون کی برکت سے ایسی بھاری قیدون سے نجات پائی دنیا مین اسفل السافلین کے گڑھے سے یعنی بری عادتون کے قید سے چھوٹ رہے آخرت مین ان لوگون کے واسطے ثواب ہر نعمتین ہین فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ پھر کیا چیز جھوٹ مین ڈالتی ہر تجھ کو اس بات کے پیچھے دین کے کام مین قیامت کے ہونے مین یہ خطاب ہر اون لوگون کے ساتھ جو ایمان نہین لاتے اللہ و رسول کے کلام سچ نہین جانتے قیامت کے ہونے کے منکر ہین عذاب ثواب کا انکا رکھتے ہین مرنے کے پیچھے پھر جینے کو جھوٹھ جانتے ہین اونکی نسبت اللہ تعالےٰ فرماتا ہر اے کافرون مشرکون کیا سبب ہر جو تم دین کو ابتک جھٹلاتے ہو ایسے ہدایت کے بیان ظاہر ہوے ایسا کلام اللہ تعالےٰ نے نازل فرمایا قسم کر کر فرمادیا آدمی کو بہت اچھی صورت مین پیدا کیا پھر اوسکو اسفل السافلین مین ڈالا اسمین حکمتین ہین پھر اس نیچان سے نکلنے کی راہ اور کوئی نہین سوائے ایمان کے اور اچھے کام کرنے کے ایسے بیان کے بعد بھی تجھ کو شک رہا انکار رہا اسفل السافلین سے نہ نکلا دنیا ہی کے کامون مین بندرہا نجات کی راہ چھٹکارے کی آہ نہ لی اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ

کیا نہین ہی اللہ تعالے بہت اچھا حکم کرنے والا سب حکم کرنے والون سے زمین ہین آسمان
مین کسیکا حکم ایسا عدل کا انصاف کا نہین جیسا اللہ تعالے کا حکم ہی اوس پاک پروردگار
کے سب طرح کے حکم احکام دو قسم کے ہین تیسری قسم کے نہین وہی قسم ہین خواہ دنیا مین
خواہ آخرت مین یا فضل و کرم کا حکم کرتا ہی یا عدل و انصاف حکم کرتا ہی ایک ذرہ ظلم و ستم پاک
پروردگار کے حکم مین نہین آدمی کو اچھی صورت سیرت مین پیدا کیا اسفل السافلین مین
ڈال کر عقل و شعور دیا اختیار کی نعمت دی اسباب سب پیدا کر دیے اس نچان سے
نکلنے کی راہ بتائی ہدایت کی خاطر پیغمبر بھیجے جو کوئی سمجھ کر اختیار سے ہدایت کو مانیگا ایمان
لاویگا اچھی راہ چلے گا بہت بڑی دولت کو پہونچے گا ایسے لوگون کے واسطے یہی حکم
لائق ہی اور جو کوئی عقل و شعور کو اسباب کے سمجھنے مین نہ دوڑاویگا ہدایت کی راہ نہ چلیگا اپنی
طبیعت کی خوشی مین ہر کام کریگا اوسکے واسطے وہی حکم لائق ہی جو ہمیشہ دوزخ کے گڑھے مین
چلا جاوے اطاعت کرنے والون کو ثواب دینا فضل کا حکم ہی اور حکم نہ ماننے والون کو
عذاب مین رکھنا عدل کا حکم ہی انصاف کا حکم ہی

سورۃ العلق

مکی ہے مکے مین نازل ہوئی ہے اسمین انیس ۱۹ آیتین بہتر کلمہ ایک سو نو ۱۰۹ حرف ہین
ابن عباس اور بی بی عائشہ اور مجاہد اور عطار رضی اللہ عنہم کہتے ہین پہلی سورت قرآن
کی جو اللہ تعالے نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت جبرئیل کی ساتھ
نازل فرمائی وہی سورہ اقرا ہی اور بہت تفسیر والے کہتے ہین اول سورت جو نازل ہوئی ہی
وہ سورہ فاتحہ ہی پھر الحمد کے پیچھے سورہ نون والقلم ہی پھر اسکے بعد سورہ مدثر نازل ہوئی
پھر سورہ مزمل پھر پانچ ین سورت واضحی ہی اور اقرا تمام سورتون کے پہلے نہین اوتری مگر اکثر
کے نزدیک سب سورتون سے پانچ آیتین اقرا کی اول ہین حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا

روایت کرتی ہین کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری سے چھ مہینے پہلے سچے خواب دکھائی دیتے جب معبوث ہونیکا زمانہ وحی کے اترنے کا وقت نزدیک ہوا قرآن مجید کے نازل ہونے کے دن نزدیک آئے حضرت کو تنہائی محبوب ہوئی حرا ایک پہاڑ ہے مکے کے پاس اسمین ایک غار ہے اس غار مین اکیلے جا بیٹھتے اللہ تعالے کی یاد اور تسبیح اور تہلیل مین مشغول رہا کرتے دو دو تین تین رات دن مین رہتے کبھی اس سے بھی زیادہ رہتے کبھی ایک مہینے تک وہین رہتے کھانے پینے کے واسطے کچھ اوس غار مین اپنے ساتھ لے جاتے ایکدن حضرت نے آواز سنی کوئی کہتا ہے یا محمد اور کسی کو نہ دیکھا پھر دوسری بار سنا یا محمد پھر پکارنے والا نہ دکھائی دیا تیسری بار آواز سنی یا محمد اس وقت پہاڑ کے اوپر کھڑے تھے ایکبارگی آسمان کی طرف نظر پڑی دیکھا کہ ایک سونے کے جڑاؤ تخت پر ایک شخص آدمی کی صورت خوبصورت بیٹھا ہے سبز کپڑے پہنے ہوے نور کا تاج سر پر دھرے حضرت دیکھ کر خوش ہوے پھر خوب دیکھتے رہے تمام دن دیکھا کیے شام کو وہ تخت اور وہ شخص غایب ہو گیا حضرت نے بہت تعجب کیا پھر دوسرے دن بھی اسی طرح وہی صورت ظاہر ہوئی کچھ بات نہ کہی تیسرے دن بھی اسیطرح ظاہر ہو کر وہ تخت کا بیٹھنے والا نزدیک آیا حضرت کو ایک خوف پیدا ہوا چاہا کہ آپکے پہاڑ کے نیچے گرا دیوین اونھون نے کہا یا محمد ڈر و مت مین جبرئیل ہون اللہ تعالے نے مجھ کو تمھارے پاس بھیجا ہے تم خدا کے رسول ہو آخر زمانے کے پیغمبر ہو اس امت کی طرف تمکو ہدایت کرنے کے واسطے مقرر کیا ہے یہ بات سنکے حضرت کو کچھ تسلی ہوئی پھر حضرت جبرئیل نے اپنے پروان کے درمیان سے ایک نامہ بہشت کے حریر پر لکھا ہوا اور گردیا قوت اور موتیون کی جھالر لگی ہوئی اوس نامہ کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے نزدیک لائے اور کہا پڑھو حضرت نے فرمایا مین کچھ پڑھا نہین اور اس نامہ مین کچھ لکھا ہوا دیکھا بھی نہین حضرت جبرئیل نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دونون ہاتھون سے پکڑ کر بغل مین ایسا دبایا کہ عرق آگیا نزدیک تھا کہ حضرت بیہوش ہو جائین پھر چھوڑ دیا جب حضرت بحال ہوے تب حضرت جبرئیل نے کہا اقرا یعنے

پڑھو حضرت نے فرمایا ما انا بقارئ مین کچھ پڑھا نہین پھر حضرت جبرئیل نے اسی طرح سے گردن مین اپنی لیکر دبایا نزدیک تھا کہ بیہوش ہو جاوین تب چھوڑ دیا اور کہا اقرأ یا محمد یعنے پڑھو ای محمد حضرت نے فرمایا ما انا بقارئ مین کچھ پڑھا نہین تین مرتبے اسیطرح سے کہا چوتھی بار حضرت جبرئیل نے کہا اقرأ باسم ربک الذی خلق ۵ پانچ آیتین پڑھین پھر حضرت کی زبان کھل گئی خدائے تعالے کے حکم سے یہ آیتین یاد ہو گئین حضرت ؐ بھی پانچون آیتین پڑھ گئے پھر حضرت جبرئیل نے رسول اللہ کو پہاڑ سے میدان مین اتارا اور زمین مین ایک پاون مارا کہا ایک پانی کا چشمہ نکل آیا حضرت نے اوس پانی سے وضو کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرنا سکھایا اور خود دو رکعت نماز پڑھی اور اپنے ساتھ حضرت کو بھی سکھائین اور کہا یہ بھی ایک صورت خدائے تعالے کی بندگی کرنے کی ہے پھر اوس وقت سے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم ہر روز دو رکعت نماز پڑھتے تھے جبتک معراج مین پانچ وقت کی نماز کا حکم ہوا پانچ نمازین فرض ہوئین پھر اول اللہ کی طرف سے پڑھنے کا حکم ہوا فرمایا اقرأ اس ایک فرمانے مین سب طرح کے علم قدرت کے پڑھا دیے سب علمون کی قوت پڑھنے کی ہو گئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اقرأ باسم ربک الذی خلق ۵ پڑھو یا محمد اپنے پروردگار کے نام کی برکت سے وہ پاک پروردگار ہے جس نے سب خلق کو پیدا کیا خلق الانسان من علق ۵ پیدا کیا آدمیون کو بندھے جمے ہوے لہو سے اقرأ وربک الاکرم ۵ الذی علم بالقلم ۵ دوسری بار فرمایا پڑھو یا محمد حال یہ ہے جو پروردگار تیرا کریم اور اسکے کرم کی انتہا نہین بہت بزرگ ہے کسیکی بڑائی بزرگی اوس پاک پروردگار کی بڑائی بزرگی کو نہین پہونچ سکتی وہ بزرگ خداوند ہے مہربان ہے کریم ہے جو سکھایا لکھنا قلم سے اپنی مہربانی اور کرم سے آدمی کو خط کتابت کا ہنر بتایا یہ بہت بڑی نعمت بخشی جو کوئی سمجھ کر دیکھے تو جانے کیسی بڑی نعمت ہے یہ لکھنا پڑھنا تمام دین دنیا کا

کارخانہ قلم کے نیچے ہے امام قتادہ کہتے ہین لولا القلم لما اقام الدین ولا اصلح العیش یعنی اگر قلم نہوتا تو دین قائم نہوتا اور دنیا کی زندگانی اصلاح نہ پاتی قلم کے سبب قرآن جو کلام ہے خدا تعالے کا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر حضرت جبرئیل کی زبانی بھیجا تھا دل مین حضرتؐ کے یاد ہوتا تھا پھر حضرت کی زبان مبارک سے نکل کر اصحابون کے کانون مین پڑکر اونکے دلون مین آتا تھا یاد رہتا تھا جو اس طرح سے یہ بات یاد نرہتی تو اور امت کے لوگون کو یہ دولت نہ پہونچتی قرآن لکھنے مین آیا مصحف کہلایا لاکھون کرورون مصحف لکھے گئے قرآن اسیطرح سے قیامت تک دنیا مین رہیگا یہ فیض جاری رہیگا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثون کی کتابین لکھی گئین پھر ان کتابون سے لاکھون کرورون کتابین لکھنے مین آئین تمام دنیا مین پھیل گئین جن دنون مین پہلے وقت مین حدیثین لکھنے مین نہ آئی تھین اور جس جس کو حدیثین پہونچی تھین یا تھین کوئی روم مین تھا کوئی شام مین تھا کوئی ایران مین کوئی توران مین پھر جن لوگون نے حضرت پیغمبر صاحب کا کلام نہ سنا تھا حدیث اونکو نہ پہونچی تھی بہت مشتاق تھے لیکن کہین جا نہین سکتے تھے اور بہت لوگ اشتیاق سے اپنے اوپر محنت اوٹھاکر ایک ایک حدیث دو دو حدیث کے سننے کے واسطے مہینے مہینے کی راہ چل کر گئے دو دو مہینے کا سفر اختیار کیا ایسی تکلیفون سے ملک ملک سے جاکر لیکر لکھتے گئے جمع کرتے گئے کتابین ہوئین اور سب لوگون کے اوپر اونکا احسان ہوا اب اس زمانے مین ہر شہر مین حدیثون کی کتابین موجود ہین جو کوئی مشتاق ہووے دین و دنیا کی سعادت چاہے ہزارون حدیثین لکھی ہوئین کتابون مین ہین پڑھ لیوے ہزارون نعمتین دین و دنیا کی پاوے پھر اسی طرح کتابت کی راہ سے لکھنے کے سبب قلم کی وساطت سب طرح علم دین دنیا کے لکھنے مین آئے پڑھنے والون کو ہزارون طرح کے فائدے نفع حاصل ہوتے ہین اول کی خبرین آخر کی حقیقت بھلی باتین آخرت کے احوال ازل ابد کے بھید کتابون سے معلوم کیے جاتے ہین پھر خط کتابت

حساب کتاب دفتر والون کے اور متصدی منشی کے اور ہزارون کارخانے قلم کی اور خط کی برکت سے قائم ہین جو قلم نہوتا تو کچھ بندوبست نہوتا آدمیون کے سب کام بگڑتے سب کارخانے ابتر رہتے خراب رہتے بے انتہا فائدے اللہ تعالے نے قلم مین رکھکے آدمیون کو یہ راہ سمجھادی بہت بڑے سے بڑا یہ احسان فرمایا ہی خبر مین آیا ہی کہ اول حقتعالے نے لکھنا حضرت آدم کو سکھایا اور مشہور یہ ہی جو اہل حضرت ادریس پیغمبر کو خط کتابت کی تعلیم ہوئی سب آدمیون کے پہلے اونھون نے خط لکھا اللہ تعالے کے حکم سے یہ راہ نکالی تمام عالم کو فائدے پہونچے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ سکھایا آدمی کو کہ وہ کچھ نجانتا تھا اوپر پیغمبرون کو خاص کیا اپنی طرف سے اونکو علم بخشا بغیر قلم کے بغیر کتاب کے سب لوگون کے تئین کتاب کا قلم کا واسطہ درمیان مین رکھا اس طرح سے جو کوئی طلب رکھتا تھا شوقمند تھا سعادت نصیب مین تھی اوسکو پڑھنے کا شوق ہوا کتاب کی راہ سے جو کچھ نجانتا تھا اوسنے معلوم کیا ہزارون فائدے حاصل کیے علم بہت بڑی نعمت ہی بہت بڑا احسان ہی اللہ تعالے کا آدمیون کے اوپر جو علم نہوتا تو سب کوئی جاہل رہتے اچھا برا کام نیک بد کی راہ نفع ضرر کی بات کچھ نجانتے حلال حرام نہ پہچانتے اللہ تعالے کو اپنے پیدا کرنے والے کو پیغمبرون کو دین آئین کو آخرت کے بھلے برے کو کچھ بوجھ نہ سکتے حیوانون کی طرح رات دن کھانے پینے مین پڑے رہتے سوائے خواری خرابی ابتری ہلاکی کے اور کچھ کسی کے ہاتھ نہ آتا یہ علم کی دولت قلم کے وسیلے سے بڑی آسانی سے ہاتھ آتی ہی اسواسطے اللہ تعالے نے اپنے اوس بڑے احسان کو جتایا آدمیون کے اوپر منت رکھی کہ اس نعمت کی قدر بوجھین جس طرح سے یہ علم کی نعمت کو برتسکین حاصل کرسکین غنیمت جان لیوین حاصل کرین بیخبر بیہوش نرہین پھر ان آیتون مین اللہ تعالے اپنی قدرت کو بیان فرماتا ہی آدمی کے اول آخر کی بات کہکر اپنا احسان جتاتا ہی فرماتا ہی کہ آدمی کا پہلے یہ ایک حال تھا جو اپنی ماں کے پیٹ مین ایک لہو کا ٹکڑا تھا جما ہوا بندھا ہوا جو اوس حال کو کوئی بوجھے سمجھے تو جانے

کس کام کا تھا کس لائق کا تھا پھر اس حال سے آدمی کو اپنی قدرت اپنی مہربانی سے نکال کر
کس کس حال مین پہونچا کر آدمی کی صورت مین لاکر پرورش کرکے پال کر چھوٹے سے بڑا
کیا لڑکے سے جوان کیا عقل و شعور کا درجہ بخشا علم کے حاصل کرنے کے لائق کر دیا کس
خراب حال سے نکال کر کس بڑے عالی درجے پر پہونچایا ایسی بڑی قدرت کسکی ہے ایسی
بڑی مہربانی کون کرسکتا ہے پھر علم کی راہ کھول دی لکھنے پڑھنے کی راہ قلم کی وساطت
سے ظاہر کی یہ احسان پر احسان کیا جو کوئی اس قدرت اور احسان کو بوجھے تو اپنے پیدا
کرنے والے خاوند کا اقرار کرے دل مین پاک پروردگار کی محبت رکھے ایمان لاوے
تن بدن جان و مال کو اوسکے حکم مین بندگی مین خرچ کرے سچا بندہ ہوجاوے دنیا کی
خیر خوبی پاوے اور یہ اشارہ ہے اپنے خاص بندے کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
فرمایا بغیر قلم کاغذ کے بغیر خط کتابت کے جو کچھ پڑھانا تھا پڑھا دیا سکھا دیا اوروں کو اس
علم کے درجے مین پہونچنے کے واسطے قلم کو واسطہ ڈالا اور اشارہ ہے اسمین حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے تئین جو کچھ تمھارے اوپر اللہ تعالے کی طرف سے علم آوے
قرآن کی آیتین نازل ہووین اپنے اصحابون سے کہو وہ لکھتے جاوین اس طرح قرآن جمع
ہوکر سب خلق کو پہونچے گا یہ نعمت قیامت تک قائم رہیگی تمام عالم کو فائدہ پہونچے گا اسی واسطے
حضرت نے حکم کیا تھا اصحابون کو جو آیت یا جو سورت آتی جاوے لکھتے جاؤ پھر جس طرح جو
آیت جو سورت آتی جاتی تھی اصحاب لکھتے جاتے تھے کہ قلم کی وساطت سے سب
بندون کو جو سعادتمند تھے اس نعمت سے اس دولت سے ذخیرہ پہونچا وین جسمین دین و دنیا کے
فائدے ملین ان نعمتون کا پاک پروردگار کی کہانتک کوئی شکر ادا کرسکے ہر ایک بال بال زبان
ہوجاوے اور ہر زبان سے لاکھون کرورون بار حمد اور شکر کرتا رہے تو بھی ان نعمتون کا
حق ادا نہو سکے پھر یہ مہربانیان فضل و کرم عام ہین کوئی آدمی اس بات سے ان مہربانیون
سے خالی نہین اس نعمت مین سب کوئی داخل ہے وہ آدمی بڑا بے نصیب ہے جو اوس

پروردگار کی ان نعمتوں کو اپنے اوپر نہ بوجھے ان نعمتوں کا کفران کرے اور یہ دروازہ علم کا جو
ہر ایک کے واسطے کھلا ہے رحمت کا دروازہ ہے اس رحمت کے دروازے میں جو نہ پیٹھے نہ جاہل
احمق اندھا رہے اور اس نادانی سے خوش ہووے تو یہ بہت بری بات ہے علم کی نعمت سب کو
درکار ہے کوئی اس دولت سے بے پروا غنی نہیں ہو سکتا پھر یہ بات فرماتا ہے پروردگار کَلَّآ اِنَّ
الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۵ لائق ہے سزاوار نہیں کسیکو جو نعمت کی قدر نہ بوجھے کفران نعمت کا
کرے ناشکرہ ہووے تحقیق آدمی نافرمانی سرکشی کرتا ہے اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۷ یہ جو دیکھتا ہے اپنے کو
ہدایت کی راہ سے مستغنی بے نیاز بے پروا تھوڑا سا دنیا کا مال لیکر مغرور ہوتا ہے ہدایت کی
راہ چھوڑ دیتا ہے علم کی راہ میں جانے سے اپنکو بے نیاز بوجھتا ہے کہتا ہے پڑھنے لکھنے سے
کیا کام ہے مجھ کو علم کے حاصل کرنے سے کیا بھلا ہوگا دنیا میں مال دولت کھانا پینا جو چاہیے
سو میرے پاس ہے علم کو لیکر کیا کرونگا جیسے ابوجہل وراور کافر مشرک اپنے مال دولت میں
مغرور رہے اللہ و رسول کے کلام کو خاطر میں نہ لائے قرآن حدیث نہ سنی دین کی قدر نہ بوجھی
کافر رہے مشرک رہے ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام نہ کر سکے چند روز جیسے آخر کو مر گئے سیدھے
دوزخ میں چلے گئے اور اس آیت میں یہ ہدایت ہے آدمی کو چاہیے جانے دنیا آخرت کی خیر خوبی
علم کی راہ میں ہے مال ہووے یا نہ ہووے دانا عالم فاضل ہر حال میں اچھا ہے اور جو نادان جاہل ہووے
اور علم نہ ہووے تو ہر جگہ دنیا میں یا آخرت میں خراب ہووے خوار ہووے یہ بات بھی اس آیت
سے نکلتی ہے کَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۵ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۷ یعنی تحقیق مقرر آدمی نافرمانی میں جاتا ہے
مغرور ہوتا ہے گمراہ ہوتا ہے بدراہی میں پڑتا ہے جب اپنکو بے پروا دیکھتا ہے مال کے ہونے سے اپنکو
غنی پاتا ہے یہ عادت ہے خصلت ہے آدمی کی جو علم نہ ہووے اور مال ہووے تو خواہ نخواہ گمراہی
تکبری کی بلا میں پڑتا ہے اس سبب سے آخر کو ہمیشہ کی خواری خرابی میں چلا جاتا ہے عقلمند کو
چاہیے اس بات کو سمجھ کر ہر طرح دین کا علم جو کچھ حاصل کر سکیں کر لیں تغافل نہ کریں مال کے
حاصل کرنے کی جیسی فکر رکھتے ہیں اس سے زیادہ علم دین کے حاصل کرنے میں فکر رکھیں

جو علم ہووے اور مال بھی ہووے تو علم کی برکت سے مال سے بھی بہت فائدے دنیا آخرت کے ہاتھ آوین اور جو مال ہووے اور علم نہووے تو اس مال مین کچھ خیر و برکت نہین ہزار ہزار طرح کے فساد برے کام اس سے پیدا ہوینگے نادانی جہالت کی راہ سے دین ایمان کی کچھ خبر نرکھ کر پروردگار کی بندگی نہ کر سکے گا سوائے نافرمانی کی راہ کے اور اوین نہ چل سکیگا پھر دنیا مین بدنام رہکر آخرت مین عذاب مین دوزخ کی آگ مین جاویگا اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی تحقیق پاک پروردگار کی طرف تیرے یا محمد بازگشت ہے آخر کو سب کوئی بھلا برا اللہ تعالے کے حضور مین جا پہونچیگا اپنے کیے کی ہر کوئی جزا سزا پاویگا اوسوقت معلوم ہوویگا کہ آخرت مین دین کا علم اور دین کے عمل کام آتے ہین مال کو کوئی نہین موچھتا کچھ کام نہین آتا دنیا مین ساری دنیا بھر کا مال کسی کے پاس ہووے تو مرنے کے وقت کچھ کام نہین آتا گور کے کنارے ہی تک ہجاتا ہے ساتھ جانے والی چیز سوائے علم دین اور عمل کے کچھ نہین جنھون نے دین کا علم یعنے علم قرآن حدیث تفسیر فرائض وغیرہ سیکھا اور اوسکے موافق کام کیے وہ سیدھے جنت مین گئے اور جنھون نے برے کام کیے یا ایسا علم سیکھا جیسے سحر یا جادو یا نجوم وغیرہ اور برے علم کے سیکھنے کے سبب سے برے کام کیے وہ لائق دوزخ کے ٹھہرے ہمیشہ درد دکھ عذاب مین پھنسا رہیگا وہی برے کام اوسکے آگے آتے رہینگے بیزار ہو خدا تعالے کی طرف سے سب کوئی اون سے نکلنے مین جزا سزا پانے کی جگہ مین خدا تعالے کے حکم سے جا پہونچیگا سب کیے کا حساب ہو رہے گا اَرَءَيْتَ الَّذِیْ يَنْهٰى عَبْدًا اِذَا صَلّٰى دیکھا تو نے اسے دیکھنے والے ایسے آدمی کو جو منع کرتا ہے ایک بندے کو جسوقت وہ بندہ نماز پڑھتا ہے خبر مین آیا ہے ابو جہل کافر نے حضرت رسول اللہ کو منع کیا اور کہا تم کبھی کعبے کی حرم مین کعبے کے گرد پیش اس مسجد مین نماز نہ پڑھا کرو حضرت اسکی بات کچھ خاطر مبارک مین نہ لائے خاطر جمع سے نماز پڑھتے رہے پھر ایکدن ابو جہل نے اور کافرون سے کہا جو مین محمد کو نماز پڑھتے مسجد مین دیکھونگا تو اپنے ناپاک

قدموں سے اس پاک گردن کو توڑ ڈالوں گا گردن پر پاؤں رکھ کر مار ڈالوں گا یہ خبر مشہور
ہوئی سب اصحاب حضرت کے یہ بات سنکر ناخوش ہوئے دلگیر ہوئے حضرت کی جناب میں
عرض کی اور کہا یا حضرت آپ حرم میں تشریف نہ لیجاویں تو بہتر ہے وہ کافر بے ادبی کیا چاہتا ہے
حضرت نے فرمایا کچھ وسواس نہیں اللہ تعالے میرا حافظ ہے وہ کافر قدرت نہ پاسکے گا حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاطر جمع سے تشریف لے گئے نماز پڑھنے میں مشغول ہو گئے
سجدہ کیا سجدے میں بہت دیر کی کافروں نے دیکھ کر ابوجہل کو خبر دی وہ سنکر بڑے غصے
سے آیا حضرت کی طرف بے ادبی کی نیت سے چلا جب حضرت کے نزدیک پہونچا
اوسی وقت پچھلے پاؤں بھاگا منہ زرد ہو گیا بدن کانپنے لگا لوگوں نے پوچھا کیوں پھرا کیا
حال ہوا تیرا اوسنے کہا میں نے اپنے اور محمدؐ کے درمیان میں ایک خندق دیکھا اوسمیں آگ
جلتی ہوئی تھی اور ایک اژدہا آگ سے سر نکال کر منہ پھیلا کر میری طرف دوڑا اور اوسنے
کہا جو تو نے ایک قدم آگے رکھا تو تجھ کو نگل جاؤنگا اور بہت جانور پرند دیکھے پر کے
اوپر پر مارے ہوئے کھڑے تھے اس سبب سے میں اپنی جان بچا کر بھاگا پھر یہ خبر حضرت کو
پہونچی حضرتؐ نے فرمایا جو وہ کافر ایک قدم آگے رکھتا تو فرشتے اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے
بند بند جدا کر دیتے پھر یہ معجزہ دیکھ کر بھی وہ بدبخت ایمان نہ لایا بے ایمان ہی مرا یہ مغروری تھی
مال کی اور یہ اندھیاری تھی جہالت کی نادانی کی اسی پر یہ بات فرمائی اللہ تعالے نے
کہ آدمی جب اپنے کو غنی مالدار دیکھتا ہے اور علم کا نور اسمیں نہیں ہوتا سرکشی کرتا ہے نافرمانی کرتا ہے
اللہ کی بندگی عبادت کی راہ چھوڑ دیتا ہے اور بندوں کو بھی بندگی سے منع کرتا ہے خدا کے
بندوں سے دشمنی کرتا ہے پھر ایسا بدبخت کسی نے دیکھا ہے کہ ایسے پاک بندے کو
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالے کی بندگی کرنے سے منع کرتا ہے دشمنی کرتا ہے کیسا
بڑا بدبخت ہے کیسے عذاب کے لائق ہوا ہے کیسی اپنی سزا کو پہونچیگا اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى
الْهُدٰٓى ۝ کیا دیکھتا ہے تو اسے دیکھنے والے کیا جانتا ہے تو اسے جاننے والے کیا خوب ہوئے اگر ہوئے

یہ منع کرنے والا ہدایت کی راہ پر اور ایمان لاوے پروردگار کی بندگی مین قائم ہوجاوے
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ۝ یا حکم کرے اورون کو تقوی کا پرہیزگاری کا اب آپ وہ بے ہدایت ہے اور
اورون کو ہدایت کی راہ سے منع کرتا ہے اگر وہ ایمان لاوے ہدایت کی راہ پر قائم ہوجاوے
اور اس درجے مین پہونچے جو اورون کو ہدایت کی راہ بتاوے محمد کی پیروی کرے پورا تابعدار
ہووے تو کیا بڑا ثواب پاوے کیا بڑی دولت کو پہونچے اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ کیا
دیکھتا ہے تو جانتا ہے تو جھٹلاوے جھوٹا کہے سچ کہنے والون کو اور جھوٹا جانے ایمان کو مسلمانی
کے کامون کو اور اپنا منھ پھیرے ایمان قبول کرنے سے ہدایت کی راہ سے تو ایسا آدمی
ابوجہل کا پورا تابعدار ہووے تو کس بڑے سخت عذاب مین پڑے کس طرح کی خواری اوسکو
اوپر آوے آخر کو رجوع بازگشت سب کسی کی پروردگار کے حضور مین ہوتی ہے جو کوئی ہدایت
کی راہ پر قائم ہے اور اورونکو ہدایت کرتا ہے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جو اونکے پورے
تابع ہین کیسے بڑے درجون کو پہونچین گے اور جو کوئی آپ بھی گمراہ ہے اور اورون کو بھی
گمراہ کیا چاہتا ہے جیسے ابوجہل اور جو اسکے تابع ہین کیسے عذاب مین جا پڑین گے کیا حال
ہووے گا اونکا اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝ کیا نہین جانتا ہے ابوجہل بدبخت اور جو کوئی ایسا
بدبخت ہے اوسکو خبر نہین اس بات کی جو تحقیق اللہ تعالے دیکھتا ہے ہر حال کو ہر کام کو ہر کسی کے
اچھے حالون کو نیک نیتون کو بھی دیکھتا ہے برے کامون کو برے حالون کو بری نیتون کو بھی
دیکھتا ہے ہر طرح کی جزا سزا دیتا ہے جیسے کو تیسا بدلا مل رہیگا ذرہ ذرہ ہر ایک کی حقیقت معلوم ہے
خبر مین آیا ہے جو ایک دن حضرت رسول حرم مین نماز پڑھتے تھے ابوجہل آکر پہونچا اور کہنے لگا
کیون نماز پڑھتے ہو مینے کیا تمکو منع نہین کیا تم نماز پڑھنے سے باز نہین آتے حضرت رسول
نے اوسکے اوپر غصہ کیا اور فرمایا تو خدا تعالے کے غضب سے نہین ڈرتا ہے جو ایسی باتین کرتا ہے
اس ملعون نے کہا تو مجھ کو اپنے خدا سے ڈراتا ہے مین اتنا لشکر فوج جمع کرسکتا ہون جو تمام مکہ
سوارون سے اور پیادون سے بھر جاوے کسی کی مجلس میں ہی مجلس کے برابر نہین کوئی

مجھ سے مقابلہ نہیں کرسکتا اور اسی طرح کی احمق پن کی باتیں کہیں اللہ تعالے نے یہ آیتیں بھیجیں کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ۙ حق یہ ہے تحقیق ہے جو باز نہ آوے گا ابوجہل ان شوخیوں کی باتوں سے نماز کے منع کرنے سے بے ادبیوں سے تو مقرر پکڑیں گے ہم اوسکی بال پیشانی کے خوار کردینگے زمین میں گھسیٹ کے اور ذلیل کر اویں گے قیامت میں فرشتوں سے فرماوینگے جو اوسکی پیشانی کے بال پکڑکر گھسیٹ کر دوزخ میں ڈالدیویں نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۙ پیشانی جھوٹی خطاکار فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۙ پھر کہو بلاوے اپنی مجلس کو جمع کرے اپنی مجلس کے لوگوں کو سواپیادے خویش قرابتی مدد کرنے والے کو سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ ہم شتاب ہی تھوڑی مدت ہے جو بلاوینگے ہم زبانیوں کو دوزخ کے داروغوں کو دربانوں کو عذاب کے فرشتوں کو جو اوسکو اور ایسے کافروں کو گھسیٹ کر خواری سے کھینچ کر دوزخ میں عذاب میں ڈالدیویں كَلَّا ۙ نالائق ہیں اوسکی یہ باتیں کسیکو سزاوار نہیں یہ گستاخیاں نمازیں ایسی بے حیائیاں لَا تُطِعْهُ ۙ مت اطاعت کرو اسکی یا محمد اس مشرک کا حکم جو منع کرتا ہے نماز سے بندگی کرنے سے تو اوسکے کہنے کا خلاف کرتے رہو اپنے پروردگار کی طاعت بندگی میں غنیمت ہے وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۙ اور سجدہ کرو اور قرب حاصل کرو اپنے پروردگار کے حضور میں زمین میں سر رکھو عاجزی کرو اس راہ سے بندگی کی راہ سے اپنے پروردگار کے نزدیکی ڈھونڈو اس آیت میں اشارہ ہے جو اللہ تعالے کے قرب کا درجہ نزدیک ہونیکا مرتبہ بندگی عاجزی کی راہ میں ہے سجدہ کرنا زمین میں سر رکھنا اپنے پیدا کرنے والے پاک پروردگار کے حضور میں بڑا درجہ ہے بندگی کا اس سبب سجدے میں نہایت قرب حاصل ہوتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اقرب ما یکون العبد من ربہ وہو ساجد فاکثروا فیہا من الدعاء یعنے بڑے قرب کا بڑے نزدیک ہونیکا وقت بندیکا اپنے پروردگار سے وہ وقت ہے جسوقت سجدہ کرتا ہے اپنے پروردگار کو زمین میں سر رکھتا ہے سجدے کے واسطے پھر چاہے جسوقت جو کوئی تلاوت کا سجدہ کرے تو بہت سے عاکر سے اوسکی دعائیں پروردگار کی درگاہ میں بہت قبول

ہو جاوین یہ آیت بھی سجدے کی ہے جو دھوان سجدہ ہے قرآن مجید کا جو کوئی پڑھے یا سنے اس آیت کو چاہیے سجدہ کرے یہ سجدہ سنت ہے اور اون آیتون مین یہ ہدایت ہے جو ہر مسلمان کو چاہیے خدا تعالے کی بندگی سے یاد سے خدمت سے اللہ تعالے کے حکم سے خیر کی راہ سے کسی خلق خدا کو نہ چھیڑے کسی کی دشمنی کرے یا ناخوشی کرے اس راہ سے پیچھے نہ پھیرے کسی کے منع کرنے سے خیر کا کام موقوف نکرے دشمنون کی بات نہ سنے شیطان کا نفس کا حرص کا تابع نہووے خدا تعالے کے حکم کا فرمان کا تابع فرمانبردار ہووے اپنا مددگار حافظ نگہبان یاری دیوے ہر حال مین ایک پروردگار کو پوجے حضرت محمد رسول اللہ کا ہر کام مین ہر عادت مین ہر عبادت مین پیچھے سیدھی راہ مین چلا جاوے جو کوئی ایسا کریگا اللہ تعالے کے فضل سے مقصود کے منزل تک پہونچ جاویگا ہمیشہ کی دولت اوسکو ملیگی وہ پاک پروردگار اس عاصی گنہگار اور سب مسلمانون کو توفیق بخشے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ مین ثابت رکھے آمین آمین

سورۃ القدر

مکی ہے اسمین پانچ آیتین تیس کلمے ایک سو پندرہ حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہے کہ سبب نزول ہونیکا اس سورت کے یہ ہے کہ بنی اسرائیل کی قوم مین ایک شخص تھا شمعون اوسکا نام تھا بعضے کہتے ہین حیون نام تھا ہمیشہ دن کو روزہ رکھتا تھا اور رات کو نماز پڑھتا تھا بندگی مین کھڑا رہتا تھا اور کافرون کے ساتھ جہاد کرتا اڑتا کافر اوسکے ہاتھ سے تنگ آئے تھے ایکبار ان کافرون نے مصلحت کرکے شمعون کی بی بی کو بلایا اور اوس سے کہا تیرا خاوند تجھ سے کچھ کام نہین رکھتا دن کو روزہ رکھتا ہے رات کو عبادت کرتا ہے تجھ کو کیا فائدہ ہے تو ایک حیلہ کرکے اوسکو بند کرا دے اوسکو لیکر تیرے ساتھ ایک گھر مین بند کر دینگے ہمیشہ تو آرام سے رہیگی عورت تو ناقص عقل ہوتی ہے اوسنے یہ بات قبول کی لوگون نے ایک مٹی کی رسی بون کی

بٹکے اوس بی بی کے حوالے کی کہ اس رسی سے اسکو باندھیو ایک رات شمعون کو کچھ نیند نہ آئی تھی
بی بی نے اونکے ہاتھ باندھ لیئے شمعون جاگ اوٹھے کہا کیا کرتی ہو کیون مجھ کو باندھتی ہو
اوسنے کہا مین تیری قوت کو آزماتی ہون شمعون نے اس رسی کو توڑ ڈالا اور کہا میری قوت
اس سے بھی زیادہ ہے پھر بی بی نے کافرون کو خبر دی حقیقت کہی پھر کافرون نے لوہے کی زنجیر
لاکر دی دوسری رات اوسنے خاوند کو زنجیر سے باندھا اوسکو بھی اوسنے توڑ ڈالا اور کہا
میرا زور اس سے بھی زیادہ ہے کافرون کو بی بی نے خبر دی اونھون نے کہا ہم عاجز ہوے
لوہے سے کوئی چیز سخت نہین تو اسی سے پوچھ کہ تجھ کو کس چیز سے باندھین جو تو توڑ سکے
بی بی نے اوسسے پوچھا شمعون نے کہا جس چیز سے مجھ کو کوئی باندھے تو توڑ ڈالون سوائے
میرے سر کے بال کے جو کوئی میرے بالون سے مجھ کو باندھے تو وہ توڑ نہ سکون اس بی بی نے
کسی طرح اوسکے سر کے بال لیکر رسی بناکر اوسکو باندھا شمعون نے کہا کھول دے جو رونے کہا
مین نہین کھولتی تو توڑ ڈال جس طرح اور چیزون کو توڑتا تھا اونھون نے کہا مینے تجھ سے
کہا ہی مین اوسکو توڑ نہین سکتا اس بی بی نے کافرون کو خبر دی اونھون نے آکر اونکو پکڑ لیا
اور وہ قول قرار جو اوس احمق بی بی سے کیا تھا کچھ نہ کیا شمعون کے ہاتھ پاؤن ناک کان
کاٹکر شہر کے دروازے کے آگے ڈال دیا جو خراب ہو کر مر جاوے رات کو جب نماز
پڑھنے کا وقت ہوا شمعون نے اللہ تعالے کی درگاہ مین مناجات کی دعا مانگی کہا اے پروردگار
تو جانتا ہی تیری راہ تیری دوستی مین ان کافرون نے میرے ساتھ یہ معاملہ کیا ہی تو قادر ہی
جو مجھ کو اچھا کر دیوے میری مدد کرے حقتعالے نے شمعون کی دعا قبول کی اوسیوقت
ہاتھ پاؤن سب کچھ ٹھیک ہو گئے اور جو کچھ اوسکی قوت تھی زور تھا وہ بھی یا بلکہ اس سے
قوت اور زیادہ بخشی اوٹھ کھڑا ہوا شہر کے دروازے کے پاس آیا لوہے کا دروازہ شہر کا بند
تھا پکڑ کر اوکھاڑ ڈالا اندر پیٹھ کر ہر گھر مین جا کر گھرون کے ستون پکڑ کر کھینچ لیتا تھا چھتین گھرون کی
گر پڑتی تھین سب کوئی چھتون کے نیچے گر کر مر جاتے تھے اسی طرح اسی ایک رات مین سب کو

ہلاک کیا مار ڈالا پھر حق تعالےٰ نے شمعون کو ہزار مہینے کی اور عمر بخشی ہزار مہینے تک دن کو روزہ رکھتے کافروں سے جہاد کرتے رات کو نماز پڑھنے مین مشغول رہتے ایسے ایسے کام کرتے تھے اتنا ثواب پاتے تھے حضرت جبرئیل نے ایکدن یہ قصہ حضرت رسول اللہ کی خدمت مین بیان کیا حضرت نے سب یارون اصحابون کے روبرو فرمایا یارون نے سنکر اوسکے ثواب پر حسرت کی اور تعجب کیا اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری عمرین تھوڑی ہین ان تھوڑی عمرون مین ایسے عمل ہم کیونکر کرسکین ایسے ثواب کس طرح سے پاوین ایسی بڑی دولت کو کیونکر پہونچین اس بات پر حق تعالےٰ نے یہ سورت بھیجی اور فرمایا تمکو ایک رات ایسی دی ہے جو اوس رات کو جاگو بندگی کرو ثواب مین ہزار مہینے سے زیادہ ہے بہتر ہے فرماتا ہے اللہ تعالےٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ تحقیق ہمنے نازل کیا ہے بھیجا ہے قرآن کے تئین یاد آتا ہے اسکو فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ شب قدر مین تمام قرآن اس رات مین لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان پر ایکبارگی آیا اور بیت العزت مین جو چوتھے آسمان مین ایک گھر ہے فرشتون کے حوالے ہوا پھر جبرئیل اللہ تعالےٰ کے حکم سے بیس برس مین آیت آیت سورہ سورہ بروقت مصلحت کے موافق لائے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس طرح سے قرآن پہونچا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ اور کس نے بتایا تجھ کو کیا جانتا ہے تو کیا چیز ہے شب قدر کیسی عزت کی اور بڑائی کی رات ہے یہ رات شب قدر کے دو نام ہین لیلۃ المبارکۃ و لیلۃ السلام یہ برکت کی اور سلامتی کی رات ہے اور لیلۃ القدر اسواسطے اس رات کا نام ہے جو قدر تقدیر کے اندازے کے معنے ہین اس رات مین ایک برس تک جو کچھ تقدیر اللہ تعالےٰ کی بندون کے حق مین ہوتی ہے کسکا کیا نصیب ہے کیا پہونچیگا کیا نہ پہونچیگا کیا ہوویگا کیا نہوویگا کون پیدا ہوویگا جیتا رہیگا کون مریگا سب کچھ فرشتون کو جو کام کرنے والے فرشتے ہین

انکو معلوم ہوتا ہی برس دن تک اسی طرح کام کرتے رہتے ہین اس انداز سے مین اس حکم مین تقدیر کے کچھ تفاوت نہین کرتے اس سبب اوس رات کا شب قدر نام ہی اور یہ سبب ہی جو قدر مرتبہ کو کہتے ہین اس سبب اس مبارک رات کی سب راتون مین بہت بڑی قدر ہی اوسی واسطے شب قدر نام پایا خبر مین آیا ہی کہ سب فرشتون کی پیدائش اسی رات مین ہوئی اور کتابین جو سب پیغمبرون کے اوپر اوتری تھین توریت حضرت موسی پر انجیل حضرت عیسی پر زبور حضرت داود پر اور صحیفے حضرت ابراہیم پر اسی رات مین نازل ہوے ہین اور قرآن مجید حضرت رسول اللہ کے اوپر اوسی رات مین اوترا ہی اور بہشت کے باغون کی و حضرت آدم کی ابتدا سے پیدائش اوسی رات مین ہوئی ہی اللہ تعالے نے اوسی رات کے حق مین فرمایا ہی قرآن مین فِیْهَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ یعنے اوس رات مین جدا ہوتا ہی ہر ایک کام محکم بڑے بڑے کام محکم اللہ تعالے کی قدرت کے اس رات مین جدا ہوے ہین اس سبب اس رات کی بڑی قدر ہی لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۙ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ شب قدر بہتر ہی ہزار مہینون سے طاعت و بندگی مین بلکہ بہتر ہی ان ہزار مہینون کی اتون سے جنمین نازی نبی اسرائیل کے اپنے زمانے مین جہاد کرتے تھے اور عبادت کرتے تھے اور جو دوسرے مسلمان بندگی کرتے ہین اس رات مین جاگتے ہین نماز پڑھتے ہین خدا کی یاد مین رہتے ہین ہزار مہینے کی بندگی کا ثواب پاتے ہین حضرت بڑائی اللہ تعالے کی طرف سے حاصل کرتے ہین ہر ایک نیک عمل کی قدر اچھے کام کا مرتبہ اللہ تعالے کے نزدیک اونکے لیے زیادہ ہوتا ہی حضرت رسول اللہ نے فرمایا ہی من قام لیلۃ القدر ایمانا و احتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ و ما تاخر یعنے جو کوئی قدیم ہووے بندگی مین کھڑا ہووے نماز پڑھے شب قدر مین ایمان کی راہ سے اخلاص سے اس کام کو بڑا کام جانکر قدر بوجھے اوسکے اول و آخر کے گناہ بخشے جاوین اللہ تعالے اپنی مہربانی سے سب گناہ اوس بندے کے بخشدیوے تقصیرین معاف کرے حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین پوچھا مین جو شب قدر کو پاؤن تو کیا دعا کرون رسول اللہ

نے فرمایا یہ دعا کر اللّٰھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی اللّٰھم ارزقنی ثواب ھذہ اللیلۃ وتوفنی مسلما والحقنی بالصالحین ۔ یعنے اے پروردگار یا اللہ تحقیق تو عفو ہے بخشنے والا ہے گناہوں کا نام تیرا عفو ہے دوست رکھتا ہے تو بخشش کو تو میرے گناہوں کو بخشدے یا اللہ نصیب کر میرے واسطے ثواب اس رات کا اور جو وفات دیوے تو مجھ کو تو مسلمانی کے حال میں مار اور صالحوں اچھے بندوں میں داخل کر یعنے پیغمبروں صدیقوں کے ساتھ مجکو ملادے اور قدر عربی میں تنگی کو بھی کہتے ہیں لیلۃ القدر کے معنے اس طرح بھی کہتے ہیں کہ یہ تنگی کی رات ہے اس سبب سے رات کی تنگی ہے کہ اس رات میں بہت فرشتے آسمان سے دنیا میں نیچے کے اوپر آتے ہیں کہ تمام دنیا فرشتوں کی بہتایت تنگ ہوجاتی ہے بعضے بزرگ لوگوں نے کہا ہے شب قدر سب تمام برس کی راتوں میں کوئی ایک رات ہے اور بہت لوگ بزرگ بڑے آدمیوں نے کہا ہے اور کہتے ہیں کہ یہ رات رمضان ہی کی راتوں میں ہے پھر یہ لوگ رمضان ہی کی راتوں میں مقرر کہتے ہیں بعضے لوگوں میں سے کہتے ہیں کہ تمام مہینے کی راتوں میں کوئی ایک رات ہوتی ہے بعضے اول کی دس راتوں میں کبھی بیچ کی دس راتوں میں کبھی آخر کی دس راتوں میں اور بہت علما نے فرمایا ہے کہ آخر ہی کی دس راتوں میں ایک رات ہے طاق راتوں سے اکیسویں تیئیسویں پچیسویں ستائیسویں اونتیسویں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا التمسوھا فی العشر الاواخر فی الاوتار من رمضان یعنی ڈھونڈھو طلب کرو تم شب قدر کو آخر کی دس راتوں میں طاق راتوں رمضان سے بعضے اصحاب اور امام شافعی اور انکے لوگوں نے اکیسویں رات مقرر کی ہے اکثر بزرگوں نے اکیسویں ہی تاریخ میں رمضان کی شب قدر پائی ہے اور اکثر اصحابوں نے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ستائیسویں رات اختیار کی ہے اپنی دلیل اس طرح لاتے ہیں کہ لیلۃ القدر کے نو حرف ہیں اور اس سورت میں تین بار لیلۃ القدر کا لفظ آیا ہے نو حرف جو تین بار آئے ستائیس ہوئے یہ اشارہ ہے طرف ستائیسویں رات کے بہت بزرگوں نے ستائیسویں

رات مین شب قدر پائی ہو اور یہ بات جو اس سورت مین تین کلمے ہین ستائیسوان کلمہ
ہی کا لفظ ہو جو ہی حتی مطلع الفجر مین آیا ہو اور ہی کا لفظ شب قدر کے اوپر دلالت کرتا ہو
اس بات مین بھی اشارہ ہو جو ستائیسوین رات کا اور خدا یتعالے بہتر جانتا ہو کونسی رات ہو
جسکے نصیب ہوتی ہو وہ کسی رات مین پاہی رہتا ہو بہت چیزین اللہ تعالے نے چھپائین
ہین کتنی چیزون مین کتنی چیزین پوشیدہ کی ہین جمعے کے دن ایک ساعت ہو اس ساعت کو
جو کوئی پاوے اور جو دعا کرے اوسوقت قبول ہو جاوے پھر اس ساعت کو جمعے کی تمام
ساعتون مین چھپا دیا ہو اور صلوۃ الوسطے کو پانچ نمازون مین چھپایا اور اسم اعظم جسکے پڑھنے
سے سب مطلب حاصل ہو جاتے تمام اسمون مین اپنے چھپایا ہو انھین اسمون مین ہو انسے
باہر نہین اور ولیون کو دوستون کو اپنے مومنون مین مسلمانون مین چھپایا ہو ان ہی مین ہین
ان سے باہر نہین اور مقبول طاعتین جو مرضی کے موافق ہین اللہ تعالے کی بندگیون اور
طاعتون مین چھپی ہین اسی طرح شب قدر کو اور راتون مین چھپایا ہو اور موت کا وقت ہر ایک کا
مقرر کر کے نہین فرمایا انھین وقتون مین وہ بھی ایک وقت چھپایا ہو اور قیامت آنے کی بھی
ساعت ہو انھین ساعتون مین اوسکو چھپایا ہو مقرر کر کے نہین بتایا ہو کہ اتنے برسون مین
اتنے دنون مین فلانے دن فلانی ساعت قیامت آوے گی اس چھپانے مین بہت
فائدے ہین بندون کے واسطے جمعے کی ساعت کو پوشیدہ کیا ہو جو کوئی طلب کیا چاہے
تو تمام دن بندگی مین مشغول رہے تمام دن کی بندگی کا ثواب پاوے اور وہ ساعت
اللہ تعالے کے فضل سے پاوے اور درمیان کی نماز کی نگہبانی کی تاکید فرمائی محافظت
کرنے کو کہا ہر ایک نماز پانچون نمازون مین درمیان ہو بین مین ہو صبح کی نماز درمیان ہے
دو نمازین دن کی ظہر عصر ایک طرف دو نمازین رات کی مغرب عشا ایک طرف اور یہ بات
بھی ہو جو صبح کی نماز صبح کی روشنائی اور رات کی اندھیاری کے درمیان مین ہو پھر ظہر کی نماز
درمیان مین ہو آدھا دن ایک طرف ہو اور آدھا دن ایک طرف ہو اور دن کی دو نمازون کے

درمیان مین ہی صبح کی اور عصر کی اور حدیث مین آیا ہی اور بہت اصحاب اور امام کہتے ہین
صلوٰۃ الوسطےٰ عصر کی نماز ہی دو نمازین اوسکی ایسی ایک طرف ہی ظہر اور فجر ظہر مین قصر ہی سفر مین
چار کی جگہہ دو پڑھنے مین آتی ہین اور فجر مین قصر نہین اسیطرح دو نمازین ایک طرف ہین جو ایک
نماز مین مغرب کی قصر نہین اور عشا کی قصر ہی اور مغرب کی نماز بھی وسطی ہی درمیان مین ہی زیادہ
اور کم رکعتون مین فرض نمازون کی زیادہ چار رکعتین ہین فرض اور کم دو رکعتین ہین فرض پھر چار اور دو
کے درمیان مین تین رکعت ہی سو مغرب کی نماز ہوئی اور مغرب کی نماز اس طرح درمیان ہی کہ
دو نمازین ایک طرف ہین اوسکے جن نمازون مین خفی قرارت ہی یعنے آہستہ پڑھتے ہین ظہر اور
عصر دو نمازین ایک طرف ہین جنمین جہر پڑھا جاتا ہی یعنے پکار کر پڑھتے ہین عشا اور فجر پھر عشا کی
نماز بھی درمیان ہین اون ہی دو نمازون مین جنمین قصر نہین مغرب اور فجر کی نمازین مغرب کی نماز
سے رات کی عبادت شروع ہوتی ہی اور صبح کی نماز سے رات کی عبادت ختم ہوتی ہی اسطرح
ہر نماز ہر ایک طرح سے درمیان مین ہی اور اسم اعظم کو سب اسمون مین چھپایا ہی تو ہر کوئی ہر اسم کو
اللہ تعالےٰ کے ہر نام کو اسم اعظم ہی سمجھے بڑا ہی نام جانے پھر یقین کرکے جس اسم اعظم کو پڑھے
تو وہی اسم اعظم اسکے واسطے اسم اعظم ہو جاوے ادب سے پڑھے ثواب پاوے اور ولایت کو
مومنون مسلمانون مین چھپایا ہی تو سب مومن مسلمان اسمین ایک دوسرے کو برا نہ جانین
ہر کوئی ہر ایک دوسرے کا ادب کرتا ہی ہر کوئی آپسمین ایک دوسرے کو ولی خدا کا
دوست جانتا رہے ہر طرح سب لوگ فائدے پاتے رہین اور قبولیت اور عبادتون مین
چھپائی ہی تو سب مومن مسلمان سب طرح کی طاعت بندگی تن کی زبان کی دل کی مال کی جان
کی جو ہو سکے کیا کرین نجانیے کہ کون سے عمل مین قبولیت آجاوے بیڑا پار ہو جاوے
اور موت کی ساعت چھپائی ہی تو ہر مومن مسلمان ہر ساعت مین شکر کرتا رہے اور آگے کی
ساعت کو اپنے دل مین کہتا رہے جو اگلی ہی ساعت موت کی نہووے اچھا کام کرتا رہے
غافل نہو جاوے خاطر جمع کرکے نہ بیٹھے اسیطرح قیامت کی ساعت ہر ایک آگے کی ساعت کو

بوجھتا رہے کس ساعت مین حکم ہو جاوے صور پھونکنے کا خیر کا کام ہمیشہ کرتا رہے اسی طرح شب قدر کو چھپایا ہے جو ہر مومن مسلمان ہر رات کو جاگتا رہے بندگی کرتا رہے شب قدر کو ڈھونڈھتا رہے اللہ تعالے کی رحمت مانگتا رہے ہر رات کی ایمان اور اخلاص سے قدر بوجھتا رہے تو اسطرح ہر رات مین شب قدر کا ثواب پاتا رہے اور حدیث مین آیا ہے جس مومن نے جس رات کی قدر بوجھی اور اس رات مین اخلاص کے ساتھ بندگی مین پروردگار کی مشغول ہوا وہی رات اوسکے واسطے شب قدر ہو شب قدر کا ثواب پاتا ہے اور حدیث مین آیا ہے کہ جس نے مغرب کی نماز اور عشا کی نماز جماعت سے پائی شب قدر کے ثواب کا حصہ اوسنے پایا بعض تفسیرون مین قرآن کی لکھا ہے جو کوئی ستائیسوین رات کے رمضان کی بارہ رکعتین پڑھے ہر رکعت مین الحمد اور قل ہو اللہ احد تین بار اور ہر دو رکعت کے پیچھے سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے گناہ بخشے جاوین بلائین سب دین و دنیا کی اوسکی دور ہوین اور وہ شب قدر کا ثواب پاوے اور بعضون نے تفسیر مین لکھا ہے ہر رات کو رمضان کی تراویح کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین ایکبار الحمد اور تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے ایسا ثواب پاوے جیسا قرآن کو دو بار ختم کیا اور شب قدر جو بہتر فرمایا ہے ہزار مہینے سے ایک وہ بات ہے جو بیان مین آوے کہ شمعون کی ہزار مہینے کی بندگی کے ثواب سے بہتر ہے اس رات مین مسلمانون کی بندگی کا ثواب اور یہ بات ہے کہ حضرت سلیمان کا بڑا ملک تھا بڑی بادشاہی تھی تمام دنیا کی بادشاہی تھی پانسو مہینے بادشاہی کی اور اسکندر ذوالقرنین بھی تمام دنیا کا بادشاہ تھا بہت بڑی دولت تھی اوسکی اوسنے بھی پانسو مہینے بادشاہت کی دے دونون بڑے بادشاہون کے ہزار مہینے ہوے تو فرمایا پاک پروردگار نے کہ مومن شب قدر مین اخلاص سے بندگی کا ایسا کچھ ثواب پاوے جو اون دونون کے ہزار مہینون کی بادشاہی دولت سے زیادہ ہو جاوے یہ دولتین آخر کو جاتی رہینگی اور آخرت کی دولت

ہمیشہ رہیگی تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا اوترتے ہین فرشتے آسمان سے زمین کے اوپر دنیا
مین اور جبرئیل بھی اوترتے ہین اس رات مین بِاِذْنِ رَبِّهِمْ حکم سے پروردگار کے اپنے
مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ہر ایک کام کے ساتھ ہر ایک کام کے واسطے جو خیر برکت کے کام ہین
اور وہ کام جنھین بندون کے واسطے مقرر فرمایا ہے اور وہ کام جو تمام برس مین ہونیگے اور
خبر مین آیا ہے اور تفسیرون مین لکھا ہے جو خیر کے کام دنیا مین تمام برس مین ہونیوالے ہین شب قدر
مین اون کامون کی بنیاد رکھی جاتی ہے اسباب ٹھیک ہوتے ہین ہر سلامتی کے کامون کا
حکم فرشتے ہر جگہ ہر داروغہ کو پہونچاتے ہین مینھ کا برسنا روزی رزق کی ساعت فتح
ہونی مومنون مسلمانون کے لشکر کی اولاد کا فرزندون کا پیدا ہونا فرحت تازگی ہونی جسمون مین
پاؤن کا چلنا اسی طرح سے اور خیر کے کام اسی رات مین ہوتے ہین اور جو کچھ مکروہ ناخوشی
کے کام ہین آدمیون کا مرنا مینھ کا نہ برسنا قحط وبا ہونی فوج کی شکست تنگی معاش فقر و فاقہ اور
اسیطرح کے شب برات مین بھی ہوتے ہین ایک برس تک کا جو کچھ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف
سے فرشتون کو حکم احکام ہوجاتے ہین سَلٰمٌ هِيَ وہ رات شب قدر کی تمام خیر کی اور سلامتی
کی ہے اور فرشتے ہر جگہ ہر گھر مین مومنون کے گذر کرتے ہین مومنون کے اوپر سلام کہتے ہین
دین ایمان کی سلامتی کی مومنون مسلمانون کی بشارت دیتے ہین دعا کرتے ہین حَتّٰى
مَطْلَعِ الْفَجْرِ یہ فرشتون کا اوترنا اور سلامتی کی بشارت دینی اول رات سے صبح صادق تک ہے حدیث
مین ہے روح ایک فرشتہ ہے سر اوسکا عرش کے نیچے ہے اور پاؤن اوسکے ساتوین زمین کے
نیچے ہزار سر ہین اوسکے ہر ایک سر اوسکا ساری دنیا سے بڑا ہے ہر سر مین اوسکے ہزار چہرے
ہین اور ہر ایک چہرے مین ہزار دہن ہین منھ مین اور ہر دہن مین ہزار زبانین ہین ہر ایک زبان سے
وہ جدی لغت کہتا ہے جدی بولی بولتا ہے جو ایک بولی دوسری بولی سے ملتی نہین ہر ایک
بولی مین پاک پروردگار کی تسبیح کرتا ہے ثنا وصفت تعریف کرتا ہے اور اوسکی تسبیح کرنے مین
ساتوین آسمان کے فرشتے خدا یتعالےٰ کو سجدہ کرتے ہین تسبیح کرتے ہین عرش کے بعد

کوئی چیز اللہ تعالے نے اوس روح فرشتے سے بڑی نہین بنائی صبح شام کو تسبیح کیا کرتا ہی پھر وہ فرشتہ بھی اس رات کو پاک پروردگار کے حکم سے آپ کو چھوٹا کر کے دنیا مین اوترتا ہی اور کتابون مین لکھا ہی جب شب قدر ہوتی ہی حق تعالی کی طرف سے جبرئیل کو حکم ہوتا ہی وہ لاکھون کرورون فرشتون کے ساتھ دنیا مین اوترتے ہین ایک سبز نشان جھنڈا نور کا اونکے ساتھ ہوتا ہی کعبے کی چھت کے اوپر رکھتے ہین اور فرشتے زمین پہ سیر کرتے ہین پھر تے ہین ہر ایک گھر مین مومنون کے داخل ہوتے ہین جس گھر مین گناہ ہوتا ہی یا تصویر ہوتی یا سرود کے اسباب سے کچھ ہوتا ہی ڈھولک طنبور مردنگ رباب شراب یا اسباب شراب کی صراحی پیالے ہوتے ہین اون گھرون مین نہین داخل ہوتے ہین اور سب جگہ جاتے ہین جو مومن مسلمان مل گیا ہی نماز پڑھتا ہی ذکر کرتا ہی قرآن پڑھتا ہی اچھا کام کرتا ہی اوسکے اوپر سلام کرتے ہین جو کوئی دعا کرتا ہی آمین کہتے ہین اور حضرت جبرئیل اور فرشتے مومنون کے ساتھ مصافحہ کرتے ہین ہاتھ چومتے ہین نشانی علامت اونکے ہاتھ چومنے کی یہ ہی کہ دل اوسوقت نرم ہو جاتا ہی آنکھون سے آنسو بہنے لگتے ہین اور خدا یتعالے کی رحمت مومنون کے اوپر نازل ہوتی ہی قدر منزلت مومنون کی دنیا آخرت مین بلند ہوتی ہی پھر جب صبح نزدیک ہوتی ہی حضرت جبرئیل سب فرشتون کو پکارتے ہین کہتے ہین اب چلو آسمان کی طرف پھر سب فرشتے حضرت جبرئیل کے ساتھ ہوتے ہین جھنڈا اوٹھا لیتے ہین آسمان کو چلے جاتے ہین پھر فرشتے حضرت جبرئیل سے پوچھتے ہین حق سبحانہ تعالے نے مومنون مسلمانون محمد رسول اللہ کی امت کے ساتھ کیا کیا جبرئیل فرشتون سے کہتے ہین حق سبحانہ وتعالے نے اونکے اوپر رحمت کی مہربانی کی نظر سے دیکھا اونکے گناہون کو معاف کیا بخشا سوائے چار گروہ کے چار طرح کے آدمیون کے جو مومن مسلمان کہلاتے تھے اونکو نہ بخشا فرشتے پوچھتے ہین وہ کون لوگ ہین جو ایسی نعمت سے محروم رہے جبرئیل کہتے ہین ایک وہ لوگ ہین جو ہمیشہ شراب پیتے رہتے ہین دوسرے عاق جو اپنے ماں باپ کو آزار دیتے ہین ناخوش کرتے ہین تیسرے وہ لوگ ہین جو قاطع رحم

ہین اپنے بہن بھائی خویش قرابتون کے ساتھ پیوند نہین کرتے نہین ملتے اونکا حق نہین
لاتے آپس مین لڑتے ہین ناخوشیان کرتے ہین اخلاص پیار شفقت دینا لینا نہین کرتے چھپکے
مشاحن وہ لوگ ہین جو آپسمین کینہ رکھتے ہین اور اپنے بھائی مسلمانون سے دشمنی کرتے
ہین آپسمین بات نہین کہتے ناخوشیان بداخلاقیان کرتے ہین ان چار گروہ کو نہ بخشا اور
سب کو بخشا اللہ تعالے سب مومنون مسلمانون کو توفیق بخشے اچھے کام اچھے عمل اچھی
خصلتون کی اور برے کام برے عملون مین بری خصلتون مین مرنے ایمان مسلمانی مین سچا رکھے
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی متابعت مین رکھے آمین آمین آمین

سورۃ البینۃ

مدنی ہے اسمین آٹھ آیتین ہین پچانوے کلمے اور چار سو تیرہ حرف ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا نہ اوٹھے وے لوگ جو کافر ہوے کافر رہے کافر ہی مرے
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ کتاب والون کی گروہ سے یہود توریت کے تابع حضرت موسیٰ کی امت
نصاریٰ انجیل کے تابع حضرت عیسیٰ کی گروہ وَالْمُشْرِكِيْنَ اور مشرکون کی گروہ سے
جو کافر رہے کافر مرے یہ سب کون تھے مُنْفَكِّيْنَ جدا ہونیوالے مومنون کے گروہ سے
اون سب مین آپسمین اونکے کچھ فرق تھا کوئی کسیکو نہ جان سکتا تھا کافرون ہی اور مومنون ہی
سب کوئی اپنے اپنے طریق مین یکسان تھے برابر تھے یہود کا ایک دین تھا سب یہود
اون مین کے تابع تھے حضرت عیسیٰ کے اوپر ایمان نہ لاکر کافر ہوے نصاریٰ کا ایک دین تھا سب
نصاریٰ اوسی دین مین تھے دین کی حقیقت اصل راہ بھول گئے مشرکون کا بھی ایک عقیدہ
تھا وے بت پوجتے تھے گمراہ تھے سب کوئی اصل کام سے بیخبر تھے اور رسمون مین عادتون
مین بند تھے جو لوگ ایمان کے لائق تھے وہ ایمان کی راہ نپا سکتے تھے اور جو لوگ کفر کی

طبیعت رکھتے تھے کافر رہنے کے لائق تھے آپکو اچھا جانتے تھے ہر کوئی اپنی اپنی راہ و رسم کو بھلا جانتا تھا اور یہ نہ معلوم تھا کہ کسکے اوپر ایمان لائے اور ایمان کی حقیقت کیا ہے مسلمانی کیا چیز ہے اخلاص کسکو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں سچا کون ہے اور جھوٹا کون ہے جھوٹوں کو سچوں سے جدا نہ کرتے تھے انکے درمیان تفاوت ظاہر نہ تھا لائق نالائق میں تمیز نہ تھی حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ جس وقت تک جبتک آیا ان سب لوگوں کے اوپر ہدایت کرنے والا رستے راہ بتانے کو جدا کر دینے والا حق اور باطل کا تفاوت کر دینے والا سچ اور جھوٹ کا روشن دلیل ظاہر حجت رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ پیغام لانے والے خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغامبر برحق سچے نبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم بہت معجزوں کے ساتھ ان سب کے اوپر اونکی پیغمبری کا سچ ظاہر ہوا ایک بڑی دلیل اونکے سچے ہونے کی یہ ہے کہ امی تھے کسی سے پڑھا لکھا نہ تھا اس حال میں قرآن مجید لائے خدا تعالےٰ کا ایسا کلام محکم لائے جو لاکھوں کروروں پڑھے ہوئے فاضلوں نے اوسکو قبول کیا مانا ایمان لائے اور ہزاروں کافروں دشمنوں نے چاہا کہ ایک سورت کے برابر بھی قرآن کی سورتوں سے کہہ لاویں کہنے کی جگہ بناویں کہ یہ خدا کا کلام نہیں آدمی کا کلام ہے محمد کہہ لائے ہیں ہم بھی کہہ سکتے ہیں ایسی بات ہم بھی کہہ لاویں گے بہت سر پیٹتے رہے بہت فکریں کرتے رہے بہت محنت کی چھوٹی سورت کے برابر بھی نہ کہہ سکے سب دشمن عاجز ہو رہے زبردست ہو گئے ایسا بڑا معجزہ لائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ قیامت تک یہ معجزہ جاری رہیگا اور محمد مصطفی آپ بھی روشن دلیل ہیں اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کی اور ویسی روشن دلیل قرآن مجید اپنے ساتھ لائے اسی بات کو فرماتا ہے پاک پروردگار يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً لا پڑھتا ہے رسول اپنی امت کے اوپر تعلیم کرتا ہے سکھاتا ہے امت کو صحیفے کاغذ لکھے ہوئے وہ پاک ہیں عیبوں سے ہر ایک سے بے فائدہ بیہودہ باتوں سے ملمعیوں سے اور ایسا پاک صحیفہ ہے جو جھوٹ تہمت باطل سے بے بہرہ باتوں سے دور الگ ہے اور وہ قرآن مجید ہے پاک پاکیزہ بہشت کی راہ بتاتا ہے سب کتابوں کی ہدایت

اس کتاب مین جمع ہر فیہا کتب قیمۃ ۔ قرآن پاک صحیفون مین قرآن کی جدی جدی سورتون
مین اون کاغذون مین جو لکھے ہوئی ہین محکم باتین حکمت کی باتین حکم احکام خیر بین نصیحتین
لکھی ہوئی ہین ہر ایک سورت محکم کتاب ہی ہر سورت مین ہر طرح کے فائدی ہین وہ باتین
لکھی ہوئی ہین تمام قرآن مین جن باتون سے سب مسلمان اچھی اوبہشت کی راہ اللہ تعالے
کی رضامندی کی راہ پاوین دوزخ سے چھوٹین بہشت مین خدا ے تعالے کے قرب وصلت
دیدار کی دولت کو پہونچین یہ سب فائدی ہین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کے
اور قرآن مجید کے لانے کے حضرت کے آنے سے پہلے سب لوگ اپنی اپنی راہ اور
دین وآئین کے اوپر تھے آپسمین درہم برہم تھے پوری غفلت جہالت نادانی کی راہ مین چلے
جاتے تھے مومن کافرمین فرق ظاہر نتھا کسیکو معلوم نہ تھا کہ لائق کون ہی نالائق کون ہے
سب اچھے برے یکسان رہتے تھے ابوبکر صدیق رض اور اور سب اصحاب مومنون مسلمانون مین اور
ابوجہل اور ابولہب اور سب کافرون مین کچھ فرق کچھ تفاوت نہ تھا جب خدا یتعالے کی
طرف سے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہوکر آئے اور محکم کلام خدا کا لائے سب
طرح کی خیر خوبی کی باتین قرآن مجید کی سب کو سنائین بعضے لوگ جو اصل سے سعادتمند
تھے کلام سننے کی توفیق پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لائے رسول اللہ کو
سچا جانا پاک پروردگار کو پہچانا کتاب کو مانا آخرت کے اوپر یقین کیا خدا ے تعالے
کے حکم بجا لائے کلمہ پڑھا روزہ رکھا نماز پڑھی مال کی زکوۃ دی حج کیا مومن ہوے مسلمان
کہلائے ہمیشہ کی نعمتون کو پہونچے اور بعضے لوگ جو اصل سے کمبخت تھے وہ حضرت پر
ایمان نہ لائے اونکی بات نہ سنی سچ نجانا خدا یتعالے کو نہ پہچانا قرآن نہ پڑھا آخرت کے
اوپر ایمان نہ لائے بے یقین رہے حکم خدا یتعالے کے بجا نہ لائے ہمیشہ دنیا کے پیچھے
غفلت کے گڑھے نادانی کے کنوے مین ڈوبے رہے یہ لوگ کافر رہے مشرک رہے
منافق رہے مسلمانون سے جدا ہوگئے دوزخ کے لائق ہوے مومن کافرمین فرق تفاوت

ظاہر ہو گیا وہ طرح کے حکم حکام دنیا سے لیکر آخرت تک جاری ہو گئے یہ ہزاروں لاکھوں
فائدے اللہ تعالیٰ کی حکمتوں کے پیدا ہو گئے وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اور جدا
نہوے اختلافات نکیا محمد رسول اللہ کی پیغمبری سے انہا دن لوگوں نے جن لوگوں کو کتاب دیگئی
ہی توریت انجیل والے یہود نصاریٰ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ مگر پیچھے اس بات
کے جو آئی اوپر اونکے روشن دلیل ظاہر محبت محمد سچے پیغمبر اور قرآن اور معجزے محمد رسول اللہ کے
اس بات کے پیچھے جدا ہو گئے حضرت کے آنے سے پیغمبر ہونے سے پہلے سب لوگ
یہود نصاریٰ تھے کتاب والے حضرت پیغمبر آخر الزمان پر ایمان رکھتے تھے کیونکہ توریت انجیل
مین دیکھتے تھے حضرت سے اللہ کی صفت اور تعریف جو خدا سے تعالیٰ نے کی تھی پڑھتے
تھے یقین جانتے تھے کہ محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہین اونکے تابعدار ہونے مین خدا کا حکم ہے
ہمیشہ انتظار مین رہتے کب آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہووین جو اونکے اوپر ایمان لاوین سعادت
پاوین پھر جب حضرت کو رسالت کا حکم ہوا پیغمبری آئی قرآن کی سورتین آیتین وحی اترنے
لگی خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے لگی سب خلق کے اوپر ظاہر کیا مین آخر زمانہ کا پیغمبر ہون
میرے تابع ہو جاؤ دونون جہان کی خیر خوبی پاؤ تب کتاب والے متفرق ہو گئے دو
گروہ ہو گئے بعضے ایمان لائے بعضے کافر رہے خدا تعالیٰ کو ہر ایک کی حقیقت دلون کی
چھپی بات معلوم تھی بعضے لوگ اون کتاب والون مین ایسے تھے کہ کتابون کے پڑھنے
سے جانتے تھے محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہوینگے اونکے اوپر ایمان لانا اونکے دین مین داخل
ہونا خدا کا حکم ہوا سپر تعین یہ کہتے تھے لیکن آپ جو اپنے لوگون مین سردار تھے بہت لوگ
اونکے تابع تھے اس سبب اونکو اور کا تابعدار ہونا برا معلوم ہوتا تھا ظاہر مین کہتے تھے کہ آخر
زمانے کے پیغمبر پیدا ہووین تو ہم بھی اونکے تابع ہووین اللہ تعالیٰ کی حکمت نے چاہا
کہ ایسے لوگون کو بھی سچے لوگون سے سچے مومنون سے جدا کر دیوے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو رسول روشن معجزون کے ساتھ ظاہر کیا اچھے برے مین فرق ظاہر ہو گیا جھوٹے سچے

جدا ہو گئے مسلمانوں کی مقبولیت کا اور جملا کافرون کے اوپر اللہ کی حجت قائم ہو گئی کہنے کو
قیامت مین بات ہوئی الزام دینے کی جگہ ہوئی اون لوگون کی طرف اوسوقت خطاب
ہو ویگا کہ پہلے تم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان رکھتے تھے کتابون مین صفت محمد
کی پڑھتے تھے پھر کیون پھر گئے کس سبب سے کافر ہوے تمنے محمد مصطفی سے کیا خلاف دیکھا
اونھون نے کس بری راہ پر تمکو چلنے کو کہا ہمارے رسول نے وہی راہ بتائی تھی جو ہمنے
سب پیغمبرون کو سب خلق کو جس راہ پر چلنے کو فرمایا تھا سو وہ راہ اخلاص کی اصل پکی راہ ہے
اوسپر یہ بات اللہ تعالے فرماتا ہے وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ اور حال یہ ہے جو حکم دیے
گئے تھے یہود و نصاری سب کتاب والے خدا تعالے نے اونکو اور کچھ نہ فرمایا تھا
سوا اسے اس بات کے کہ خدا کی بندگی کرین خدا کو پوجین خدا کے بندے ہوین مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ۙ اس حال مین پوجین اس طرح سے بندگی کرین جو پاک کرنے والے ہوین خدا کے
واسطے دین کو پاک کرنا دین کا اس طرح سے ہر جوا پنے ایمان مین کسی طرح کا شک شبہ نہ رکھین
اپنا پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا خبر لینے والا سب کام بنانے والا خدا کو جانین
خدا تعالے نے جو کچھ خبر دی ہے آگے کی پیچھے کی کیا ہوا تھا کیا ہو ویگا جس جس طرح سے خبر دی ہے
اوسی طرح سے سچ جانین خدا تعالے کی خبرون کو جھوٹھ سے پاک جانین اور جو کچھ فرمایا ہے اوسے
قبول کرین خدا تعالے کے حکم کے خلاف کرنے سے اپنے تن بدن کو اپنی زبان کو اپنے
مال کو پاک کرین خدا تعالے کی بندگی مین یاد مین اور کسی کی بندگی یاد نہ لاوین اور اپنے دل کو سوا
خدا کی یاد کے اور کی یاد سے سوا سے خدا کی محبت کے اور کی محبت سے سوا سے خدا تعالے
کے اخلاص کے اور کے اخلاص سے پاک کرین حُنَفَآءَ میل کرنے والے ہوین پھرنے
والے ہوین جھوٹے عقیدون سے سچے عقیدون کی طرف اور بری راہ سے اچھی راہ کی طرف برے
کامون سے اچھے کامون کی طرف بری باتون سے اچھی باتون کی طرف غفلت سے یاد
کی طرف باطل سے حق کی طرف رغبت کرین ابراہیم کا جو طریق جو اصل طریق سچی ملت ہے

اسکو قبول کریں وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ اور نماز پڑھتے رہیں اپنے تن بدن کو خدا کی بندگی میں قائم رکھیں جس خاوند نے عقل دی شعور بخشا اسکا شکر کریں اس خاوند کو سجدہ کریں اس مہربانی اسے رحم کرم کرنے والے صاحب کے آگے کھڑے ہوویں عاجزی کریں نہ میں میں اپنے سر رکھیں تکبر نکریں ہمیشہ عاجزی کرتے رہیں وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ اور مال کی اپنے زکوۃ دیویں جس پروردگار نے مال بخشا ہو اوسکا حکم بجالاویں مال کا لالچ نہ کریں وَذٰلِكَ اور یہی بات ہو جو حکم تھا سب کتاب والوں کو یہود و نصاریٰ کو فرمایا تھا کہ اپنے دل کو کفر سے شرک سے نفاق سے پاک کریں اخلاص کے ساتھ محبت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی بندگی کرتے رہیں جان و دل سے خدا تعالیٰ کا حکم بجالاویں باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف آویں نماز پڑھیں اور زکوۃ دیویں دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ یہی بات اتنی ہی بات محکم دین ہو یہی بات مسلمانی کا دین ہو سیدھی راہ ہو محمد رسول اللہ سب کسی کو اسی دین میں اسی راہ کے اوپر بلاتے ہیں خدا تعالیٰ نے آگے بھی سب خلق کو یہود و نصاریٰ کو اسی دین کی طرف بلایا تھا اب بھی وہ اسی دین کی طرف بلاتا ہو پھر اون کافروں کتاب والوں نے کیا تفاوت دیکھا مسلمان کے دین میں جو قبول نہیں کرتے کیا سبب ہوا جو آگے مان کر اب نہیں مانتے وہی ایک حکم ہو وہی ایک بات ہو جو اس اصل بات میں اور مسلمانی کے دین میں کچھ تفاوت ہوتا فرق ہوتا تب لازم تھا ان یہود و نصاریٰ کو جو مسلمانی کے دین کو نہ مانتے اور اسی تفاوت سے کہ دین مسلمانی کا جھوٹا ہو پھر جو اس اصل بات میں اور اس دین میں کچھ تفاوت نہیں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی راہ ہو اوس راہ میں اور مسلمانی کے دین میں کچھ فرق نہیں تو کیوں نہیں قبول کرتے سب کتاب والے اپنی کتاب کو پڑھتے تھے کتابوں کے بھیدوں کو سمجھتے تھے صورتین عملوں کی نماز روزے کی کرتے تھے پر اخلاص کی راہ جو اصل راہ ہو سب عملوں کی جان ہو بھول گئے تھے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے آکر اوسی اصل دین کو ظاہر کیا ہو یہی مسلمانی کا دین ہو سب کو یہی دین درکار ہو کو رسول چلنا چاہیے اسی واسطے اب بغیر اس دین کے کوئی دین اللہ تعالیٰ کے پاس قبول

نہین اوسی کتابون مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف تھی محمدؐ کے دین کی تعریف تھی اور صفت رسول اللہ کی پہلے زمانون سے اللہ تعالے نے سب طرح بیان کی تھی اور خبر دی تھی سب کیسکو فرمایا تھا کہ محمد آخر زمانے کے پیغمبر جسوقت مین پیدا ہووین اور اپنے دین کو ظاہر کرین سب کو چاہیے اونکے اوپر ایمان لاوین اونکے تابع ہووین جو کچھ وہ کہین جس راہ پر لگاوین وہ راہ چلین اوسوقت سب نے یہی اقرار کیا تھا اب حضرت کے ظاہر ہونے کے بعد جو ایمان لایا جسنے مسلمانی کا دین قبول کیا اور جو کوئی قیامت تک قبول کریگا وہی خدا تعالے کے پاس مقبول ہے پیارا ہے اور جو کوئی ایمان نہ لایا دین قبول نکیا اور جو کوئی قیامت قبول نکریگا وہی کافر ہے مردود ہے اس بات کو اللہ تعالے فرماتا ہے اول فرمایا جو سب ایک طرح کے اوپر ہو رہے تھے جھوٹے سچے مل رہے تھے پھر روشن دلیل محمد رسول اللہ کے آنے سے فرق ظاہر ہو گیا جھوٹے سچون سے کافر مومنون سے جدا ہو گئے کافرون کے اوپر حجت قائم ہوئی پھر اللہ تعالے کافرون کے اور مومنون کے آخر کی خبر دیتا ہے دونون گروہ کی آخرت کی بات فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تحقیق وہ لوگ جو کافر رہے گروہ نہوے مسلمانی کا دین قبول نہ کیا کافر ہی مرے مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ کتاب والون کی گروہ سے یہود نصاری وَالْمُشْرِكِيْنَ اور مشرکون کی گروہ سے جو بت پوجنے والے ہین جو کوئی نہ سمجھا کافر رہا دین قبول نہ کیا اس طرح کے لوگ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ دوزخ کی آگ مین گرینگے جلینگے خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے رہین گے اُولٰٓئِكَ یہ سب لوگ ایمان نہ لانے والے شک و شبہ اپنے دل مین رکھنے والے خدا کی بندگی اخلاص سے نہ کرنے والے باطل کی راہ سے جھوٹھ راہ سے حق کی راہ مین سچ راہ مین نہ آنے والے نماز نہ پڑھنے والے زکوۃ نہ دینے والے هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ یہ ہین بدتر خلق عالم کے برے لوگ سے آدمی کتون سوروں سے گدہون سے بھی بدتر ہین حیوانون کو عقل نہین اس سبب سے معذور ہین کچھ نہین جانتے سمجھتے کچھ نہ پوچھے جاوینگے اون لوگون کو عقل تھی اور شعور تھا اللہ و رسول کو پہچان سکتے تھے

پھر اس طاقت پر اپنی سمجھ کو برا کر دیا اور دنیا کی باتوں کو اور دنیا کے کھانے پینے کی باتوں کو خوب سمجھے اللہ تعالے اور اللہ کے رسول اور دین کے حکم احکام کو کچھ نہ سمجھے ایمان نہ لائے کافر رہے برے کام کرتے رہے اپنی دنیا کی سعادت آخرت کی دولت خاک میں ملائی اپنی ہمیشہ کی بادشاہی خاک میں ملائی یہ کافروں کا حال ہوا اور انکی آخرت کا اللہ تعالے مسلمانوں کو اسلام مسلمانی کی راہ میں قائم رکھے کفر کی شرک کی بلا سے پناہ دیوے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور اچھے عمل اور اچھے کام کیے ادب سے اخلاص سے جو وقت فرمایا ہو اور جس طرح فرمایا ہو اچھی نیت اچھی صورتوں سے اُولٰٓئِکَ یہی سب لوگ ایمان لانے والے یقین رکھنے والے خدا کی بندگی ادب سے اخلاص سے کرنیوالے ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ یہ ہیں تمام لوگ بہت اچھے آدمی جَزَآؤُھُمْ جزا انکی بدلا ایسے آدمیوں کا جو اچھے کام کرنے والے ہیں عِنْدَ رَبِّھِمْ اونکے پاک پروردگار کے پاس تیار ہے موجود ہے جَنّٰتُ عَدْنٍ باغ ہیں ہمیشہ قائم رہنے والے ٹوٹنے پھوٹنے والے نہیں ہے باغ جن باغوں میں اچھے اچھے مکان خوب گھر ہیں رہنے کے واسطے روپے سونے موتیوں لعل یاقوت کے جن گھروں میں ہر طرح کی خوبیاں تیار ہیں نعمتیں ہر طرح کی موجود ہیں باغوں میں سب طرح کے میوے ہیں تَجْرِیْ جاری ہیں بہتی ہیں مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ اون باغوں کے درختوں کے نیچے سے نہریں پانی کی شہد کی شراب کی دودھ کی جو چاہیں سو پیویں خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ اچھے لوگ اس بہشت میں ایسی خوبیوں کے باغوں میں ایسے اچھے گھروں میں خوشی سے آرام سے اَبَدًا ہمیشہ رہیں گے کبھی مرنے کے نہیں کبھی بیمار نہ ہوں گے کبھی کم قوت نہ ہوں گے کبھی بوڑھے نہ ہونگے ہمیشہ خوشحالی میں آرام میں رہینگے رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ راضی ہوا ہے خوش ہوا ہے اللہ تعالے اون لوگوں سے جنہوں نے دنیا میں اچھے کام کیے خدا کے رسول کے حکم کے موافق چلے خدا اور رسول کو راضی رکھا حکم کا خلاف نہ کیا ہمیشہ کی بندگی میں اور میں اخلاص میں رہے وَرَضُوْا عَنْہُ اور

یہ اچھے لوگ بھی راضی ہوے اللہ تعالے سے دنیا مین ہر حال ہر طرح خدا یتعالے کی رضامندی مین رہے آخرت مین راضی ہوینگے راضی ہین گے بندگی عبادت اونکی قبول ہوویگی سب طرح نعمتین خوبیان آرام خوشی بیحد بیشمار اور دیدار خدا یتعالے اپنے فضل وکرم سے اونکو بخشیگا ہر طرح خوش ہوینگے ذٰلِكَ یہ دولت یہ نعمت یہ خوشیان آرام بہشت کے اور اللہ تعالے کا جو کچھ بیان ہوا لِمَنْ خَشِيَ اور اس اچھے آدمی کے واسطے ہوا اوس بندے کا حق ہے جو کوئی ڈرا دنیا مین رَبَّهٗ اپنے پروردگار سے ہمیشہ اپنے خاوند کے عذاب سے خوف کرتا رہا اور اس بات سے ڈرتا ہے کہ اگر مین اپنے پروردگار کو بھولونگا تو وہ بھی مجھ کو بھولے گا اس ڈر مین بندگی مین یاد مین اخلاص مین محبت مین رہتا ہے

سورۃ الزلزال

مکی ہے اسمین آٹھ آیتین تریسٹھ کلمے ہین ایک سو اونچاس حرف اس سورت مین قیامت کے احوال کا بیان ہے اللہ تعالے قیامت کے دن کی حقیقت فرماتا ہے تاکہ سبکو معلوم ہووے تفسیرون مین لکھا ہے چوتھائی حصہ رات گذری تھی جب یہ سورت نازل ہوئی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دن نہونے دیا اوسیوقت رات کو محل سے باہر نکلے اصحابون کو خبر دی یہ سورت سبکو سنائی اور فرمایا اوٹھو خدا ے تعالے کی پرستش کرو غفلت نکرو بندگی بجالاؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا جسوقت جنبش دیجائیگی ہلائی جائیگی زمین جسکا ہلانا اسکا سخت ہلانا اسرافیل ع کے صور دم کرنے مین نیز سنگا پھونکنے مین اوسکی آواز کی ہول ہیبت سے ایسی سخت جنبش ہووے گی زمین کے تئین کوئی چیز یا محل عمارت زمین کے اوپر باقی نرہے گی سب عمارتین گر پڑینگی ٹوٹ جاوینگی اور زمین کانپتے کانپتے ہلتے ہلتے ٹوٹ جاویگی

ریزہ ریزہ ہوجاویگی پھر اونچا نیچا زمین مین کچھ نرہیگا تمام زمین یکسان برابر ہموار ہوجاویگی زمین کی صورت بدل جاویگی سخت روپے کی سی ہوجاویگی اس صور کی آواز دوبارہ ہوویگی اور زمین کا لرزنا ہلنا بھی دوبارہ ہوویگا پہلے بار کے ہلنے مین مکان گرین گے شہر ویران ہوجاوینگے بستیان اوجڑ جاوینگی آدمی ہول ہیبت کھاکر مرجاوینگے کوئی جاندار دنیا مین جیتا نرہیگا پھر اوسوقت اللہ تعالے یہ بات فرماویگا این الجبابرۃ واین الفراعنۃ واین الذین اکلوا الرزق وعبدوا غیری لمن الملک الیوم یعنی کہان گئے وے ظالم مغرور گردن کش فرعون ہامان بادشاہ سردار جو اپنے دنیا مین اپنے کو بڑا جانتے تھے کسی کو خاطر مین نہ لاتے تھے کہان گئے اور کیا ہوگئے وہ لوگ جو رزق ہمارا کھاتے تھے اور بندگی غیر کی کرتے تھے کسکا ہے ملک آج کے دن کون مالک ہے ملک کا بادشاہون کا بادشاہ کون ہے پھر اوسوقت جواب دینے والا کوئی نہووے گا پاک پروردگار ہی اپنا جواب آپ دیوے گا فرماویگا للہ الواحد القہار اللہ تعالے کا ہے یہ ملک بادشاہون کا بادشاہ جو ایک ہے دوسرا شریک اوسکے ملک مین بادشاہی مین سب طرح کے کمال مین نہین تمہارے غالب ہے وہ سب چیز کے اوپر سب کسی کے اوپر اوسکے حکم کے آگے کسیکا حکم چل نہین سکتا کوئی دم نہین مار سکتا پھر چالیس برس تک تمام عالم نیست ونابود رہیگا نام ونشان سب چیز کا جاتا رہیگا جہان تمام سنسان ہوجاویگا پھر چالیس برس کے بعد اللہ تعالے کے حکم سے حضرت اسرافیل پھر پیدا ہوویگے صور کو عرش کے نیچے سے ہاتھ مین لیکر حکم سے دوسری بار پھونکین گے زمین جنبش کرنے لگے گی ہلنے لگے گی آدمی حیوان جینے لگین گے اپنی جگہون قبرون سے اوٹھتے جاوینگے واخرجت الارض اثقالہا اور باہر نکالے گی زمین اپنے اندر سے اپنی بھاری بوجھون کو جتنے مردے زمین مین گڑے ہین اول آخر کے اللہ تعالے کے حکم سے جی اوٹھین گے اور جو کچھ زمین کے اندر ہے باہر نکلنے لگے گا وقال الانسان مالہا اور اوسوقت کہیگا آدمی کیا ہوا ہے اس زمین کو جو آدمی کافر ہین اونکو اس حقیقت کی خبر نہین تھی دونون جنبشون مین

حیران ہوکر کہینگے کیا حال ہے زمین کا پہلی جنبش مین ہول ہیبت کھا کر دیکھ کر حیران ہوجاوینگے
کیا ہوا کیا ہوویگا کیسا ہوویگا یہی کرتے پھرینگے اسیطرح کہتے کہتے ہول سے مرجاوینگے
اور دوسری جنبش مین دوسرے ہلنے مین بھی جب کوئی قبرون سے نکلتے جاوینگے کافرلوگ جی
اوٹھ کر اس حال کو دیکھ کر تعجب کرینگے حیرت مین رہین گے کہین گے یہ کیا حال ہے کیا حقیقت ہے
کیسی بات ہے کیا ہوا ہے زمین کو کہ سبھی کچھ اپنے اندر سے نکالے دیتی ہے سبھی مردے نکلتے
جاتے ہین اوٹھتے جاتے ہین اور جو کوئی آدمی مومن ہین مسلمان ہین یہ حقیقتین دیکھ کر معلوم
کرینگے آگے سب باتین قیامت کے آنے کی جو جو حقیقت ظاہر ہونے والی ہے اللہ تعالے
کے کلام سے قرآن سے حدیث سے معلوم ہوچکا تھا ایمان رکھتے تھے یقین رکھتے تھے جو کہا
یہ سب باتین یہ سب خبرین جو دی گئی ہین ہونیوالی ہین البتہ خواہ نخواہ ہوینگی ان حالتون کو
دیکھ کر کہین گے هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ یعنی جو احوال ظاہر ہوے ہین
قیامت کے ہونے کے آثار ہین قیامت کی نشانیان ہین اور جب قبرون سے باہر نکلین گے
تمام جہان کا اور رنگ دیکھین گے زمین سے مردون کو نکلتے دیکھین گے کہین گے یہ وہ دن ہے
جو رحمان نے فرمایا تھا خداوند نے وعدہ کیا تھا اوس دن کے ظاہر کرنیکا پیغمبرون نے سچ
کہا تھا قیامت کا دن ہوویگا سو وہی آج کا دن ہے یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ اوسدن
قیامت کے دن مین جب یہ احوال یہ حقیقت ظاہر ہووے گی باتین کریگی اوس دن تقریر کریگی
زمین قصے اپنے خدا تعالے کے حکم سے خبرین اپنی کہیگی جسوقت اللہ تعالے سب بندون
سے سوال کریگا پوچھیگا دنیا مین اچھا برا کسنے کیا کام کیا تھا بہت آدمی اپنے برے کامون سے
منکر ہوجاوینگے کہین گے ہمنے برے کام کچھ نہین کیے تب ہمین کو حکم موویگا بتا تیرے اوپر
کس کس نے کیا کیا کام کیے تھے زمین بولنے لگے گی خبر دینے لگے گی جس کسی نے جس جس
جگہ جہان جہان جو جو کچھ کام کیا تھا سب کچھ کہے گی ذرہ ذرہ خبر دیوے گی دنیا مین بھی
زمین کو اللہ تعالے نے علم بخشا ہے جب آدمیون کے گھر بہت گناہ ہوتے ہین زمین کے اوپر

تب خدائے تعالے کی درگاہ مین زمین فریاد کرتی ہو روتی ہو دادچاہتی ہو کبھی زمین کو صبر کرنیکا حکم ہوتا ہو کبھی عذاب آدمیون کے اوپر آجاتا ہو جیسے بھونچال زلزلہ مکانون کا گرنا غارت ہو جانا آسمان سے اولون کا برسنا بجلی کا گرنا پانی کا برسنا قحط کا ہونا دشمنون کی فوج کا آنا لوٹ مار قتل عام یہ سب کچھ دنیا مین عذاب آتے ہین گناہون کی شامت سے اور جب دنیا مین مومن مسلمان بہت ہوتے ہین زمین کے اوپر اللہ تعالے کی بندگی بہت ہوتی ہو زمین خوش ہوتی ہو دعا کرتی ہو مومنون کیواسطے خیر برکت آسمان سے اترتی ہو کھیتی اچھی پیدا ہوتی ہو پانی وقت اچھی طرح برستا ہو ملک مین آبادی اور ترقی ہوتی ہو امن چین رہتا ہو اور مومن مسلمان جب مرتا ہو تو اوسکے عمل موقوف ہونے کے سبب زمین روتی ہو اور کافر بدکار کے مرنے سے خوش ہوتی ہو اور جس زمین کے اوپر کوئی مومن مسلمان نماز پڑھیگا سجدہ کریگا چالیس دن پہلے وہ زمین اور زمینون کے اوپر اپنا فخر کرتی ہو اپنی بڑائی ظاہر کرتی ہو کہتی ہو مین ایسی جگہ ہون جو میرے اوپر خدا یتعالے کی بندگی ہوگی سجدہ ہوگا اور جس زمین مین مومن مسلمان ہمیشہ نماز پڑھتا ہو سجدہ کرتا وہ مکان اوسکے مرنے کے پیچھے چالیس رات دن اوسکی جدائی مین روتا ہو حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک حدیث کی روایت کرتے ہین جو ہر صبح و ہر شام زمین کی ہر ایک جگہ آپسمین پوچھتی ہو ایک مکان دوسرے مکان کو پوچھتا ہو تیرے اوپر کوئی خدا کا یاد کرنے والا گذرا ہو کسی آدمی نے قدم رکھا ہو کسی مصلی نے نماز پڑھی ہو کوئی مکان کہتا ہے نہین گذرا نہین پڑھا کوئی مکان کہتا ہو میرے اوپر خدا یتعالے کے یاد کرنے والے نے قدم رکھا نماز پڑھنے والے نے نماز پڑھی ہو پھر اوس مکان کی اور خالی مکانون کے اوپر فضیلت ظاہر ہوتی ہو اور حدیث مین آیا ہو اذان کی بانگ کی آواز جو پانچون وقت نماز مین مسلمان کہتے ہین جہانتک پہونچتی ہو جتنی دور آواز جاتی ہو قیامت مین وہانتک کی زمین درخت گھاس پتھر اینٹ حیوان اس آدمی اذان کہنے والے کے ایمان کی گواہی اللہ تعالے کے حضور مین دینگے اور زمین قیامت مین سب کامون کی سب طرح کی خبر دیگی بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا بولے گی زمین اوسکے بولنے کا سبب یہ ہو

کہ تحقیق پروردگار نے تیرے یا محمد وحی کی ہو زمین کی طرف حکم کیا ہو زمین کو بولنے کا خبر دینے کو
فرمایا ہو جسنے تیرے اوپر جو جو کچھ کام کیے ہین اچھے بُرے سب بیان کردے کہدے ہر ایک کا
احوال ہر ایک کے کام زمین کہتی جاویگی فلانے آدمی نے فلانے وقت فلانی جگہہ میرے اوپر
نماز پڑھی تھی جہاد کیا تھا خیر کا کام کیا تھا فلان جگہہ سے فلان جگہہ تک علم لینے کے واسطے راہ چلا تھا
اور فلانے آدمی نے فلان جگہہ ناکیا تھا حرام کیا تھا شراب پی تھی قتل کیا تھا جوا کیا تھا اور اسی طرح
آدمی کے ہاتھ پاون بند بند ہر کام کی گواہی یون کہے چھوٹے بڑے ذرہ ذرہ ظاہر ہوجاویگا یَوْمَئِذٍ
یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اوسدن قیامت کے دن مین ہونگی آدمی پراگندہ گروہ گروہ ایک
گروہ کافرون کا ہویگا ایک مشرکون کا ایک گروہ منافقون کا ایک گروہ زناکارون کا اسیطرح ہر ایک
طرح کے بُرے کام کرنیوالے جھوٹے ظالم جواری شرابی چور ٹھگ سب کے سب جُدے جُدے گروہ ہونگے
اور مومن مسلمان کے بھی علحدہ علحدہ گروہ ہونگے عالم فاضل حافظ ناہد غازی خوشخو سچے عادل خلق پر
احسان کرنیوالے خیر کی راہ بتانیوالے ہر ایک کا جدا جدا گروہ ہویگا ہر ایک گروہ کا جدا جدا سردار ہونگے
بہت لوگ اونکے ساتھ ہونگے ہر ایک گروہ مین مومنون کے جھنڈے ہونگے اور لوگ
اونکے جھنڈون کے نیچے ہونگے پھر اپنی اپنی قبرون سے اوٹھکر ادھر ادھر پھرینگے حساب گاہ
مین جاوینگے پھر ایک جگہہ سے حساب کی چھوٹ کر اور جگہہ مین پھسینگے ہر ایک جگہہ ایک
جدا حساب کتاب سوال جواب ہویگا ہر طرح کی پریشانی ہووے گی اس طرف سے اوس طرف
ادھر سے ادھر بعضے عرش کی داہنی طرف جاوینگے بعضے بائین طرف پھر حساب کتاب
سے چھوٹکر بہشتی بہشت کو پھرینگے خوشحال خوشوقت سوشل ادیا سے منھ عزت حرمت
کے ساتھ اور دوزخی دوزخ کو پھرینگے غمگین پریشان کالے منھ خواری خرابی کے ساتھ
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ تو دکھائے جاوین ان سب کو عمال اونکے ہر ایک گروہ کو ہر ایک آدمی کو
جزا سزا اونکے عملون کی دکھائی جاوے جیسا کام جس کسی نے دنیا مین کیا تھا ویسا ہی دیکھیگا
اچھے کام کرنے والے اچھی کام کرنے والے اچھی خوبیان نعمتین باغ بہار تماشے خوشی آرام

دیکھینگے برے کام کرنے والے بری صورتین خواریان حسرتین پریشانیان درد دکھ مار پیٹ طوق زنجیر اپنے اپنے اوپر پاوینگے دیکھینگے ذرہ ذرہ اپنے برے کامون کی جزا سزا چھوٹ کی نہین فَمَنْ يَعْمَلْ پھر جو کوئی عمل کریگا کام کریگا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرے کے برابر سرسون کے دانے برابر چھوٹی چیونٹی کے برابر خَيْرًا يَرَهُ اچھا کام اوسکی اچھی جزا اسکا اچھا بدلا دیکھیگا پاویگا وَمَنْ يَعْمَلْ اور جو کوئی عمل کریگا کام کریگا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرے کے وزن کے برابر چھوٹی چیونٹی کے برابر شَرًّا يَرَهُ برا کام برا عمل اوسکی بری جزا بدلا دیکھیگا تھوڑی سے تھوڑی بات بھلی یا بری چھوٹنے کی نہین جیسے کو تیسا آگے آویگا جو کوئی دنیا مین ایمان لایا اللہ اور رسول کا حکم مانا آخرت کو برحق جانا اچھے کام کیے روزے نماز حج زکوۃ خیر خیرات اور خدا یتعالے کی یاد مین رہا دوستی و محبت اللہ و رسول کی اپنے دل مین رکھی حکم کا خلاف نہ کیا نافرمانی نہ کی جو کچھ بھول چوک سے کچھ خطا گناہ ہوگیا توبہ کی بخشش چاہی جس طرح دین کی راہ پر قائم رہا محکم رہا آخر کو ہر طرح اوسکا بھلا ہوگا اور مومن مسلمان سے جو کچھ تقصیر گناہ دنیا مین ہوجاتے ہین بعضے گناہ ایسے ہین جو ان گناہون کی سزا دنیا ہی مین مومن کے اوپر ہوجاتی ہو بدن کی بیماری رنج بلا درد دکھ مال کا نقصان اولاد کا مرجانا فقر فاقہ پریشانی غم غصہ اس اس طرح کے عذاب دنیا مین دیکھ لیتا ہو پاک صاف ہوکر مرتا ہو پھر قیامت تک اوسکے اوپر کچھ محنت نہین آتی بہشت کی راہ آسان ہوجاتی ہو اور بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو دنیا کا عذاب اون گناہون کی شامت دور کرنے کے واسطے کفایت نہین کرتا پھر وہ گناہ قبر کے عذاب سے دور ہوجاتے ہین پھر بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو قبر کے عذاب سے بھی دور نہین ہوتے قیامت کے ہول ہیبت حساب کتاب کے کھینچے بھوک پیاس کی سختیان اوٹھانے سے دور ہوجاوینگے اور بعضے گناہ بعضے مسلمان کے ایسے ہوتے ہین جو بغیر دوزخ مین پڑے ہوئے اون گناہون کی شامت نہین جاتی ایک ساعت سے لیکر پچاس ہزار برس تک بعضے بعضے

مسلمان گناہوں میں تقصیروں کے سبب دوزخ میں رہیں گے جسکے دل میں ایک ذرہ بھی ایمان ہوویگا آخر کو دوزخ سے نکل کر بہشت میں داخل ہوویگا ہر ایک اچھے برے کام کی حقیقت اور خبر اوس پاک پروردگار کو معلوم ہے ہر ایک کو ہر ایک عمل کی جزا سزا ثواب عذاب جسقدر عدالت کی رو سے چاہیے پہونچاوے گا اور فضل و کرم کی بات جدا ہے تھوڑے سے اچھے کام کے بدلے بہت کچھ بخشے بیحساب بخشے وہ خاوند ہے مختار ہے اور جو کوئی کافر رہا مشرک رہا ایمان نہ لایا خدا یتعالے کی بندگی نہ کی روزے نماز کی قدر نہ جانی خیر خیرات نہ کی آخرت کو بھولا رہا اللہ و رسول کو اپنے دل سے بھلا دیا دنیا کا بندہ ہو رہا دنیا ہی کی محبت میں رہا دنیا ہی کے لوگوں سے اخلاص رہا دنیا ہی کے کام کرتا رہا اور آخرت کے بھلے کے کچھ کام نہ کیے ایسے بدبخت کا ہر طرح برا ہوویگا اور ایسے لوگ بے ایمان بے دینوں سے جو کچھ خیر خیرات ہو جاتی ہے کسی کے ساتھ وہ نیکی کرتے ہیں احسان کرتے ہیں کچھ چیز دیتے ہیں لیتے ہیں کوئی ذرہ یا بہت خیر کا کام اونسے ہو جاتا ہے تو اونکے ایسے عملوں کو بھی پاک پروردگار ضائع نہیں کرتا ہے ایسے کاموں کی جزا خیر خوبی دنیا ہی میں وہ پا لیتے ہیں دیکھ لیتے ہیں مال کی دولت زیادتی سونا روپا اولاد مراد کھانا پینا مزے آرام سب کچھ فائدے اونکو دنیا میں تمام بلحاظ تے ہیں پھر مرنے کے بعد سب خیر خوبیوں سے خالی ہاتھ جاتے ہیں آخر کو بے ایمانی کے سبب دوزخ میں پڑتے ہیں اس بات سے جاننا چاہیے ایمان کے برابر کوئی نعمت نہیں اور کفر کے برابر کوئی بدبختی نہیں اچھے کام اچھی خصلتیں اچھی راہ سب طرح کی بھلائی کی بات خیر خوبی ایمان اور مسلمانی کے طریق میں اللہ تعالے نے رکھی ہیں اور برے کام اور بری خصلتیں بری راہ سب طرح کی برائی کی بات خرابی کفر کافری میں شرک میں نفاق میں ہے آخر کو برے کا برا بھلے کا بھلا ہوویگا سمجھنے والوں کو قرآن مجید میں سے ایک آیت سورت بھی کفایت کرتی ہے حدیث میں آیا ہے کہ ایک آدمی نے حضرت رسول اللہ کی زبان مبارک سے

یہ آیت سنی فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

اوسنے سنکر کہا حسبے حسبے لا ایال ان لا اسمع غیرہ یعنی بس ہے بس ہے مجھ کو نصیحت کے واسطے
اور مضائقہ نہین جو کوئی اور آیت قرآن کی سوای اس آیت کے نہ سنون اسی آیت مین تمام
نصیحت کے سمجھنے کی بات ہے تفسیر مین اس سورت کی لکھا ہے ایک شخص حضرت کی خدمت
مین آیا اور اوسنے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن سکھایئے حضرت نے
حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اسے قرآن سکھاؤ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اوسکو
اذا زلزلت الارض سکھادیا اوسنے کہا کفایت ہے مجھ کو بس ہے مجھے مینے قرآن سیکھ لیا حضرت
علی نے چاہا اور بھی اسکو سکھاوین حضرت رسول اللہ نے فرمایا دعہ فقد فقہ الرجل یعنی
چھوڑ دو بس کر و تحقیق یہ مرد دین کا عالم ہو گیا دانا ہو گیا جو اصل بات تھی اس شخص نے بوجھ لی یہی
بات کفایت کرتی ہے اسی سبب حضرت ابن عباس فرماتے ہین یہ آیت اس سورت کی
فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ آخر تک محکم آیت ہے اس حکم مین دوسری بات نہین نیک ذرہ
جیسا کوئی کریگا پاویگا مومن کو چاہیے کہ جو کچھ خیر کا کام خیر خیرات ہو سکے کر لیوے وقت کو
غنیمت جانے تھوڑے کو تھوڑا نجانے خیر کا ایک ذرہ بھی کام آویگا اور گناہ کو بھی
کیسا ہی چھوٹا ہووے چھوٹا نجانے بد کام کا ایک ذرہ بھی بد ہے نظم

کیا دنیا مین اٹک رہے ہو رکھتے ہو کیا خیال	آخر کی کچھ خبر نہین ہے کیا ہوویگا حال
ٹال مٹال مین کیا رہتے ہو اپنا کرو حساب	کر لو کام شتابی اچھے کرتے ہو کیا خواب
بری راہ مین کیون بھٹکے پھرتے ہو تم سب خیال	اچھی راہ کو ڈھونڈھ کر رکھو پاون سنبھال
کیا بھولے دنیا کے پیچھے کیا آویگا ہاتھ	مال ملک سب چھوٹا جانو کچھ نہین جاویگا ساتھ
غفلت مین دن کھوتے ہو لیے درد اور دکھ	بنا بندگی اوس صاحب کی کہان پاؤ گے سکھ
برے کام کرتے ہو بہت بھلے کام ہین کم	بری بات اور برے کام مین بہت بھرے ہین غم
اچھے کر لو کام ستھرے جاتا ہے دن رات	بھلا برا آویگا سب کے یہی راست ہے بات

سورۃ العٰدیٰت

مدنی ہے اسمین گیارہ آیتین ہین چالیس کلمے ہین ایک سو ستہ حرف ہین خبر مین آیا ہے تفسیر مین لکھا ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منذر عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کے بیٹے کو ایک فوج اپنے اصحابون کے ساتھ دیکر سردار کرکے کنعان کے گروہ پر بھیجا وہ لوگ کافر تھے پھر منذر کو اور سب یاردن کو فرمایا تم فلانے دن صبح کے وقت اس گروہ کی طرف پہونچکر انکو غارت کرو اور فلانے دن پھر کر میرے پاس پہونچو وہ سب اصحاب جسدن فرمایا تھا اسی دن وہان پہونچے خدا تعالےٰ کی مدد اور حضرت رسول اللہ کے حکم سے اس گروہ کو غارت کرکے پھرے پھر آنے کے وقت انکی راہ مین ایک بڑی ندی اونکو ملی اس ندی مین بہت پانی تھا اس سبب سے فوج کے پار اوترنے مین اور اونکو رہنے کے پہونچنے مین دیر ہوئی دیر پڑی منافقون نے بے ایمانون نے اپنی زبانین کھولین طعنے مارنے لگے پیہین کہنے لگے وہ لوگ غائب ہوے کسی جنگل بیابان مین مارے گئے کوئی ایک بھی انمین نہ بچا جو خبر پہونچاوے کیا ہوے کہان گئے کیا حال ہوا اونکا یہ باتین منافقون کی مومنون کو پہونچین مومنین بہت غمگین ہوے حقتعالےٰ نے مومنون مسلمانون کے دل خوش کرنے کے واسطے یہ سورت بھیجی اس سپاہ کی غازیون کی فوج کی تعریف کی اونکے گھوڑون کی قسم کھائی انکا دشمنون مین بیٹھنا غارت کرنا فتح پانا بیان کیا اس بیان مین انکی خبر فرمادی اپنے حبیب کا دل اور اصحابون کا دل خوش کردیا اور فائدے اوسکے اندر بیان کیے منافقون کو شرمندہ کیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ قسم ہے غازیون کے گھوڑون کی تیز دوڑنے والے کافرون کے اوپر دوڑتے ہین دم مارتے ہین فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ پھر قسم ہے اون گھوڑون کی جو آگ نکالتے ہین اپنے

ہین پتھرون سے اپنے سمون کی نعلون سے بہت آگ نکالتے ہین سخت دوڑتے ہین دشمنون
کے اوپر غازی گھوڑے دوڑاتے ہین ان گھوڑون کے سمون کی نعل پتھرون سے لگتی ہی آگ نکلتی ہی
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ پھر قسم ہی گھوڑون کی غازیون کی جو غارت کرنے والے ہین کافرون
کے غارت کرنے کے واسطے لے پہونچاتے ہین صبح کے وقت یا قسم ہی ان غازیون کی
غارت کرنے والون کی جنھون نے اللہ و رسول کے حکم سے کافرون کے تئین ایک صبح مین
مارا لوٹا غارت کیا فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ پھر قسم ہی ان گھوڑون کی جنھون نے دوڑنے مین
صبح کے وقت اوٹھایا بلند کیا گرد و غبار ان کافرون کی زمینون مین سخت زمینون مین
پتھر کی زمینون مین اونکے پاؤن کی نعلون سے آگ اوٹھتی ہی اور نرم زمینون مین گرد اوڑتی
ہی فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ پھر قسم ہی اون گھوڑون کی اور اون سوارون کی وہ مسلمان جو خدا کے
حکم سے لڑنے والے دین کے واسطے اس صبح کے وقت ایک بھاری فوج مین دین کے
دشمنون کے درمیان جا پہنچے اونکو لوٹا مارا غارت کیا جو کام کرنا تھا سو کر لیا فتح پائی وہ مومن
غازی صحیح و سلامت ہین دین کے کام مین ہین اللہ تعالےٰ نے غازیون کے گھوڑون کی
قسم کھائی جہاد کے گھوڑون کی قسم کھاکر بڑائی بخشی اسمین اشارہ ہی کہ غازیون کے گھوڑون
کی یہ بزرگی بڑائی ہی وہ لوگ جو اللہ تعالےٰ کی رضامندی مین کافرون سے لڑتے ہین مارتے
ہین اونکی بزرگی بڑائی کی کیا بات ہی رسول اللہ نے فرمایا ہی غازیون کے گھوڑے اور دوزخ
کی آگ ایک جگہ نہین ہونیکی اور فرمایا ہی قیامت مین عملون کے تولنے کی ترازو مین غازیون
کے گھوڑون کی لید پیشاب بھی تولا جاویگا نیکی کے پلے مین رکھا جاویگا غازیون کے
اوپر جو کچھ فضل و کرم ہوویگا اوسکا کوئی کیا بیان کرسکتا ہی یہ بڑا سیان ہین اون مومنون کیواسطے
جو پاک پروردگار کی بندگی مین قائم ہین حکم کے تابع ہین ایمان اور مسلمانی کا شکر کرتے ہین
رضامندی ڈھونڈھتے ہین اور وہ لوگ جو نافرمان ہین ناشکر ہین اونکی بات حق سبحانہ تعالےٰ
فرماتا ہی غازیون کے گھوڑون کی قسم کھائی جواب قسم کا یہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۙ

تحقیق آدمی اپنے پروردگار کا ناشکر ہے شکر گذاری نہیں کرتا اپنی دانائی بیوقوفی سے ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے روزی دینے والے کی ناشکری کرتا ہے اللہ تعالےٰ کا احسان نہیں مانتا حق تعالےٰ کی نعمتوں کو بھلا دیتا ہے تکلیف تصدیع کو یاد نہیں رکھتا دین ایمان کی قدر نہیں بوجھتا آدمی منافق نہیں جانتا اللہ تعالےٰ نے کیسی کیسی نعمتیں ظاہر باطن کی ہر ایک آدمی کو بخشیں پھر اون آدمیوں کی ہدایت کرنے کے واسطے اپنے حبیب محمد رسول اللہ کو بھیجا اور سیدھی نیک راہ بتانے کے واسطے اپنا کلام بھیجا قرآن کے سبب سب طرح کی خبریں جو معلوم نہ تھیں جانیں خیر خوبی کی راہ پہچانی ایسی بڑی نعمت میں ایمان لاکر شکر اس احسان کا نہ کرے اولٹا خلاف راہ چلتا ہے اولٹی باتیں کرتا ہے جیسے عبداللہ ابی منافق دین ایمان کی اچھی باتیں نہ سنکر بری باتوں میں رہتا ہے بری باتیں کرتا ہے مسلمانوں کی بدخبریں ڈھونڈھتا ہے بری خبریں کہتا ہے نیکی کی راہ چھوڑکر بدراہ میں چلتا ہے کنود کے کئی معنی ہیں ایک ناشکر جو حقتعالےٰ کی نعمتوں کا شکر نکرے وہ کنود ہے اور جو بخیل ہووے اور جو حق تعالےٰ کے احسانوں کو خویش کو بھلا دیوے اور جو کچھ آزار تصدیع ہووے تو اوسکا گلہ کرے شکوہ کرے اور جو آپ ہی کیلا کھاوے پیے اور اپنی لونڈی غلام کو بھوکھا رکھے ننگا رکھے اپنے عیال کو بھوکھا مارے اپنے متعلقین کی خبر نہ لیوے رعایت نہ کرے اور یہ سب باتیں بے ایمانی کے سبب سے پیدا ہوتی ہیں اون منافقوں میں یہ سب بری خصلتیں ہیں اور وہ ان بری خصلتوں سے خوش ہیں اسلیے یہ منافق کنود ہیں وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ اور تحقیق اللہ تعالےٰ اس بے ایمانی ناشکری بدراہی بدگوئی کے اوپر گواہ ہے شاہد ہے بیخبر نہیں ایسے ناشکرے آدمی کے ساتھ جو کرنا چاہیے سو کریگا وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ اور تحقیق آدمی بیخبر ہے مال کی دوستی میں سخت ہے مال کی بڑی محبت رکھتا ہے اسلام سے دوستی محبت نہیں رکھتا آخرت کا اپنا بھلا نہیں چاہتا اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ اھ کیا پھر نہیں جانتا آدمی نہیں سمجھتا جب ظاہر ہووے گا

اوٹھایا جاویگا باہر آویگا جو کچھ قبروں کے اندر ہے سب مردے جینے لگینگے قبروں سے اوٹھنے لگینگے حشر قائم ہوویگا وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝ اور پیدا کیا ظاہر کیا جاویگا جو کچھ سینوں مین ہے اور دلون مین چھپ رہا ہے اچھی نیتین بری نیتین ایمان بے ایمانی توحید شرک اخلاص نفاق ہر ایک کی نیت کے موافق جزا ملے گی ہر ایک کام ہر ایک بات کا بدلا ہے جب پاویگا تب جانیگا آدمی اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝ تحقیق پروردگار پیدا کرنیوالا اونکا اونکے سب طرح کے حال کا ظاہر باطن کی حقیقت کا اوسدن اناہی خبردار ہے سب چیز جو کچھ آدمیون نے کیے تھے ظاہر کرکے چھپا کر اپنے دل مین بھلا چاہنا برا چاہنا مرمنون مسلمانون کا رکھا تھا سب کا سمجھ کی سب بری کی باتون کی خبر دینے والا ہے جیسے کو تیسا بدلا ہر کسی کو کیا لائق ہے اسکی جزا سزا دینے کا خبردار ہے جاننے والا ہے جو کوئی جیسا کریگا وہ خداوند ویسا ہی بدلا دیویگا پروردگار سب بات کی اور سب طرح کی جزاون کے اوپر قادر ہے

سورۃ القارعۃ

مکی ہے اسمین آٹھ آیتین چھتیس کلمے اور دو سو چھیاسی حرف ہین قیامت کی حقیقت کا اور عملون کے تولنے کا بیان ہے اس سورت مین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْقَارِعَةُ ۝ قیامت کا دن کوٹنے والا ٹھوکنے والا ہے قیامت کے دن کے بہت نام ہین ایک نام قارعہ بھی ہے قارعہ کے معنی ہین کوٹنے والی ٹھوکنے والی مَا الْقَارِعَةُ ۝ کیا بھاری دن ہے کوٹنے والا اور مَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ کس نے خبر دی ہے تجھ کو اے سننے والے کس نے بتایا تجھے کیا جانتا ہے تو کیا بڑا دن ہے کیا مشکل کا دن ہے سخت چوٹین مارنے والا دلون کے اوپر ہول کی ہیبت کی چوٹین غم کے غصے کے پتھرون سے يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وہ دن ایسا مشکل بھاری دن ہے جو ہوینگے آدمی اوسدن ملین اوسدن کی

سختی سے پتنگوں کی طرح بکھرے ہوے درہم برہم نہایت بڑے بڑے گردن کش مغرور فرعون جو دنیا مین آپکو بہت بڑا سمجھتے تھے تکبر سے زمین مین پاؤن نہ رکھتے تھے اوسوقت سخت عاجز و ناتوان ضعیف درماندے ہوکر ہر کوئی حیران پریشان ادھر سے ادھر اودھر سے اودھر خوار خراب پھرینگے حیرت مین پڑینگے کہان سے کہان جاوینگے وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝ اور ہوجاوینگے پہاڑ اوسدن کی سختی سے قیامت کے ہول سے ہیبت سے جیسے اون دھنکی ہوئی جب روئی کی مثال بڑے بڑے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر اوڑ جاوینگے تب آدمیون کی کیا بات ہے بڑے بڑے زبردست زورآور مالدار بڑی شان والے آدمی کمزور فقیر محتاج خاک کے برابر ہوجاوینگے فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ پھر جسکو کوئی بھاری ہوویگی ترازو اسکی پھر وہ اچھی زندگانی مین اچھی گذران مین رہیگا قیامت کے دن مین جب ہر کسی کے عمل تلنے لگینگے بھلا برا جدا ہونے لگیگا جس آدمی کا وزن اچھے عملون کا بھاری ہوویگا نیک عمل کا پلا ترازو کا زیادہ ہوویگا برے کامون سے اچھے کام بڑھ جاوینگے وہ آدمی اچھی زندگانی پاویگا اچھا خوب جینا اسکو ملیگا بہشت مین وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝ اور جو کوئی سبک ہوینگے اعمال اوسکے پھر رہنے کی جگہ اوسکی دوزخ ہووے گی اوزن مین عمل تولنے کے وقت جس آدمی کا ہلکا ہوویگا وزن یعنے اچھے عمل کا پلہ سبک ہوجاویگا برے کامون کا پلہ ترازو کا بھاری ہوجاویگا اچھے کامون سے برے کام بڑھ جاوینگے ایسے آدمی کا ٹھکانا رہنے کی جگہ ہاویہ ہوویگا ہاویہ گڑھے کو کہتے ہین اور ہاویہ ایک دوزخ کا نام ہے سب دوزخون سے نیچے وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝ کیا جانتا ہے کیا ہے وہ دوزخ ایک آگ ہے جلتی ہوئی کسنے خبر دی ہے تجھ کو اے خبر پوچھنے والے کسنے بتایا ہے تجھ کو اے سننے والے کیا پوچھتا ہے تو کیا بری بلا ہے وہ ہاویہ کیسے سخت عذاب کا گھر ہے وہ بڑی آگ ہے بے نہایت مرتبے مین جلنے کے جلانے کے پکنے لگ رہی ہے

اللہ تعالے اپنے فضل وکرم سے مومنون مسلمانون کو اس بلا سے بچادے اپنی رحمت سے جگہ بخشے اپنے رحم کی پناہ مین رکھے آمین آمین آمین

سورۃ التکاثر

مکی ہے اسمین آٹھ آیتین اٹھائیس کلمے ایک سو بیس حروف ہین اس سورت مین بڑی نصیحت ہے عام سب آدمیون کو جو کوئی سمجھ رکھتا ہے عقلمند ہے سچ بات بوجھ سکتا ہے اور خاص اون لوگون کو نصیحت ہے جو کافر ہین بے ایمان ہین آخرت کے اوپر ایمان نہین رکھتے دنیا ہی مین پھنسے اور مومن مسلمان دنیادارون کو بھی نصیحت ہے جو دنیا مین بہت مشغول ہو رہے ہین چاہیے آخرت کو نہ بھولین اور بیان ہے جو دوزخ کے تئین دیکھتا ہوویگا اور قیامت نعمتون سے ہر کوئی سوال کیا جاویگا اس بات کو سمجھین برجھین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الھٰکم التکاثر ۱ حتی زرتم المقابر ۲ مشغول کر رکھا ہے تمکو بہتایت نے یہ بات دنیا کے لوگون کی طرف خطاب ہے وے آدمی جو دنیا کی لذتون مین پھنس کر آخرت کو بھول گئے ہین خدا تعالے فرماتا ہے الھٰکم التکاثر یعنے پھیر رکھا ہے تمھارے تئین خدا کی بندگی سے خدا کی یاد سے اوسکی محبت سے دنیا کی بہتایت نے دنیا کی بہت محبت نے دنیا کی زیادہ لالچ حرص نے بھلا رکھا ہے تمھارے تئین اوس جہان کی خوبیون سے آخرت کی نعمتون سے دنیا کے کاربار نے دنیا مین بہت مشغول کر رکھا اور نہین آنے دیتا تمکو ہمیشہ کے آرام کی طرف دنیا کا مال اولاد دنیا کے اسباب کی بہتایت کا چاہنا تمھارے آپسمین ہر کوئی چاہتا ہے مین ہی بڑا ہو جاؤن مال مین دولت مین اولاد مین سب چیز مین دنیا کی اورون سے ایک دوسرے کے اوپر دنیا کے مال ومتاع کی زیادتی مین فخر کرتا ہے بڑائی کرتا ہے ساری عمر ایسی ہی باتون مین انھین کامون مین رہتے ہو حتے ذرتم المقابر ۲ جبتک کہ تم

قبرستان مین گئے رخانہین پہونچے دنیا دنیا کرتے کرتے مرگئے آخر دنیا کو دنیا کے مال کو اسباب کو سب چھوڑ گئے گلا ایسا نچا ہیے عقلمند کو جو دنیا ہی کو بڑا جانے دنیا ہی کے مال کی بہتایت مین اپنی بڑائی ڈھونڈھے یہ اچھی بات نہین اچھی سمجھ نہین لوگ لشکر مال و اولاد گھوڑے ہاتھی کیسی ہی کسیکے پاس بہتایت سے ہو دین اس بہتایت سے اللہ تعالے کے پاس کچھ فضیلت نہین ملتی بڑائی نہین ہاتھ آتی جس بات سے جس کام سے بندہ اوس آپ خاوند کے حضور مین بڑائی پیدا کرتا ہو اوسکے دربار مین اوسکی درگاہ مین بڑا بزرگ ہوجاتا ہو بندگی ہے تقوی ہو اور برے کام بری بات سے پرہیزگاری ہو ہمیشہ کی دولت اس بات مین حاصل ہوتی ہے لائق نہین ہو کسی سمجھ والے کو جو ہمیشہ دنیا کے پیچھے پڑکر آخرت کو فراموش کرے بھول رہے اس فانی جاتی رہنے والی دنیا مین گرکر ہمیشہ کی دولت کو ہمیشہ کی باقی رہنے والی خوبیون نعمتون کو کھو دیوے ایسی بڑی نعمت کو ہاتھ سے ڈال کر خالی ہاتھ چلا جاوے سوف تعلمون شتاب ہی جانوگے کیسی غلطی مین پڑے تھے اب تو غفلت کی نیند مین سوتے ہو اپنے بھلے برے کی بات کچھ نہین سمجھتے کچھ نہین بوجھتے آخر کو مرنے کے وقت جانوگے جو اس دنیا کے مال کے ملک کے اسباب کی زیادتی کا چاہنا کیا بے حاصل بات تھی کیا بیفائدہ کام تھا پھر قبر مین معلوم کروگے جو دنیا کی زیادتی چاہ کر دنیا کا مال ایکر دنیا کی دوستی ہمیشہ دل مین رکھ کر کیسی خواری مین عذاب مین تنگی مین تاریکی مین غم مین حسرت مین پریشانی مین پڑے کیسا آرام کیسی عزت کس طرح کی دولت کیسی خوشی خوری ہاتھ سے جاتی رہی دنیا کی مال و اولاد زمین باغ باڑی کچھ کام نہ آئے سب یار دوست گور کے باہر ہی رو رو کر رہگئے پیسے ٹکے ہاتھی گھوڑے تخت چھپر کوئی چیز دنیا کی گور کے اندر نہ آئی دنیا کی چیزنے کچھ فائدہ نہ پہونچایا ثم کلا سوف تعلمون پھر اسکے پیچھے مقرر تحقیق بہت جلد جانوگے تو قیامت کے دن جسوقت تمہارے علمون کا حساب ہوویگا سوال ہوویگا پوچھے جاؤگے کیا کام دنیا مین کیے تھے بھلے برے عمل کی حقیقت ظاہر ہونے لگے گی ترازو علمون کے تولنے کی

قائم ہووے گی دنیا کے بندون کی خواری بدبختی سختی عذاب کی پڑے گی جن لوگون نے خدا
ورسول سے کچھ کام نہ رکھا تھا اور نہ خدا اور رسول نے کچھ کام رکھے گا یعنے اونپر نظر
رحمت کی نہ فرماوے گا اور جو خدا تعالے کی یاد بندگی آخرت کے کام بھول گئے تھے اوسدن
اونکو بھی خدا کی رحمت سے دور پڑینگے خیر خوبی سے بھلا سے جاوینگے غم وغصہ درد دکھ ملنے
لگے گا اوسوقت مین جانوگے کیسی بلا دنیا سے اوپر لگا لائے کیسی دولت نعمت کو
چھوڑ دیا کچھ پروانہ کی اور بادشاہی ہمیشہ کی مفت ہاتھ آتی تھی خاک مین چلے مین کیچڑ مین
ڈال دی اسمدم معلوم کرینگے کیا کرنا تھا اور کیا کیا تب سر اپنا پٹکینگے سر پر اپنے خاک
ڈالینگے کوئی فریاد اونکی نہ سنیگا اونکے حال کو نہ پوچھے گا تم کون ہو کہان کے ہو
اور رونا پیٹنا اونکا فائدہ نکرے گا وہ مال جس مال کی محبت مین خدا کی محبت چھوڑ دی
تھی خدا کا حکم نہ مانا تھا نہ کوئی اوس مال کی ندی تھی وہ مال آگ کا بڑا سانپ زہریلا ہوکر
گلے مین لپٹ کر بڑے غصے سے کاٹا رہیگا تب اس دنیا کے جینے کی قدر خدا کی بندگی
کی قدر خدا تعالے کی یاد کی محبت کی قدر جانینگے کلا نہ چاہیے ایسا کسی مومن مسلمان کو
جو خدا کی یاد محبت بندگی چھوڑ کر دین کی راہ بھولے مسلمانی کا علم اپنے آخرت کے
بھلے کا علم اور عمل نہ سیکھ کر دنیا کی مال کی زیادتی مین رہے مال ومتاع کی بہتایت مین اپنا
فوقیت کیا کرے لو تعلمون علم الیقین ۵ جو جانو تم علم یقین کا جو یہ سمجھین تمہاری کیسی
بری سمجھین اسطرح کے رہنے مین کیا برا ہوویگا مرنے کے پیچھے کیسی خواری آگے آویگی
ہرگز ایسی سمجھین نہ سمجھو ایسا کام نکرو دنیا کے مال ومتاع مین فخر کرنے کو بڑائی کرنے کو
برا جانو دین کے علم حاصل کرنے کی قدر بوجھو اللہ ورسول کے حکم کے موافق عمل کرنے کو
بڑا جانو ایمان مین مسلمانی مین اپنی بڑائی بوجھو مسلمانی کے کامون کو بھلا جانو اللہ تعالے
کی یاد مین بندگی مین مشغول رہو لترون الجحیم ۶ البتہ البتہ دیکھوگے تم دوزخ کو مرتے وقت
اور قبر مین پھر حشر کے میدان مین دور سے جسوقت دوزخ کو فرشتے کھینچ لاوینگے

لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ پھر البتہ البتہ دیکھو گے تم دوزخ کو یقین کی آنکھوں سے جو شک شبہہ نہ رہیگا تمکو اس دیکھنے میں اے دنیا کے بڑا جاننے والو جسوقت دوزخ کے اندر داخل کیے جاؤ گے ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝ پھر البتہ البتہ پوچھے جاؤ گے تم یعنے سوال ہوویگا تم سے اسدن میں ان نعمتوں کا اول حساب کے وقت جو ہزارہا نعمتیں عام خاص سب بندوں کو ہر ایک آدمی کو بخشی ہیں انکا سوال ہوویگا کہ تمنے ہماری ان نعمتوں کا احسان مانا شکر بجالائے تھے یا کافر رہے تھے نعمتوں کا کفران کیا تھا یہ سب نعمتیں لیکر دنیا میں کیا کام کیا اچھے یا برے ان چیزوں کو کون کاموں میں لگایا یہ نعمتیں کہاں خرچ کیں حکم میں یا بے حکمی میں اس آیت میں سب بندوں کو نعمتوں کے شکر کرنیکی طرف اشارہ ہے جو ہزارہا نعمتیں اللہ تعالے کے بندوں میں موجود ہیں اور بہت آدمی ان نعمتوں کی کچھ قدر نہیں بوجھتے اور بہت نعمتیں ایسی ہیں جو بہت بڑی نعمتیں ہیں اور کوئی خاطر میں ان نعمتوں کو نہیں لاتا جب ان میں سے کوئی نعمت کم ہو جاتی رہے تب معلوم ہوتا ہے کیا خوب چیز تھی کیا بڑی نعمت تھی اور آخرت میں ہر ایک نعمت کا سوال ہوویگا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں وہ نعمت جو سوال ہوویگا صحت سلامتی ہے بدن کی ہاتھ پاؤں کی اور امن چین ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو کوئی صبح کو ایسے حال میں اوٹھا کہ جان اوسکی قید سے محنت سے مارے جانے سے امان میں ہے تن بدن کی صحت ہے عافیت ہے مرض بیماری کچھ نہیں اور اوسکے پاس ایک دن کی قوت بھی ہے یہ ایسی بڑی نعمت ہے جیسے کسی نے تمام دنیا کا مال خزانہ جمع کیا ہے اور حدیث میں آیا ہے جس کسی نے گیہوں کی روٹی کھائی اور سرد پانی پیا یہ بھی ایک بڑی نعمت ہے اوسکا بھی سوال ہوویگا شکر نعمت کا کیا تھا یا نہ کیا تھا اور شکر کرنا تین طرح سے ہے ایک شکر دل کا ہے دلمیں بوجھے خوش ہووے جانے جو یہ نعمتیں سب اللہ تعالے ہی کی بخشی ہیں اور کسیکی نہیں اور دوسرا شکر زبان سے الحمد للہ کہے

شکر کا لفظ ہر ایک نعمت کو دیکھ کر سمجھ کر زبان پر لاتا رہے شکر کرتا رہے اور تمیز اشکر تمام بدن کا ہو جو نعمت بندے کو بخشی ہو چاہیے دیکھ کر سمجھ کر اوس نعمت کا اوس کام مین لاوے جس کام کے واسطے وہ چیز پیدا ہوئی ہو اور حکم ہو تن بدن ہاتھ پاون آنکھ کان عقل و شعور دل و جان مال و دولت یہ سب نعمتین ہین ان نعمتون کو جو حکم مین خدا تعالے کے خرچ کرے تو شکر ہو اور جو حکمی مین خرچ کرے تو ناشکری ہو ہر چیز کا آخرت مین سوال ہوگا جن بندون نے نعمتون کے تینون طرح کے شکر ادا کیے ہین نعمتون کی قدر بوجھی ہو اونکی بھی قدر پروردگار کے حضور مین بہت ہووے گی اور بہت نعمتون کی زیادتیان ملینگی بڑے مرتبون کو پہونچینگے بڑی عزت سے بہشت مین داخل ہوینگے اور جن لوگون نے ہمیشہ نافرمانی کی کافر رہے نعمتون کا کفران کیا ناشکری کی پوچھے جاوینگے اللہ تعالے سوال کرے گا اور پوچھے گا فرماویگا مینے اپنے فضل و کرم سے کس کس طرح کیسی کیسی نعمتین تمکو بخشی تھین ہاتھ پاون آنکھ کان عقل و شعور جان و دل کھانا پینا اور ہزارون نعمتین کام کی جو شمار مین نہین بندون کی نہ آسکین مفت تمھارے تئین دین وے سب نعمتین اسباب وسیلہ آخرت کی دولت کا ہمیشہ کی دولت پانیکا تھا تم نے کیا سمجھ کر ایسی بڑی نعمتون کو خاک مین ملایا فانی دنیا کے پیچھے اون نعمتون کو ایسی بڑی خوبیون کے اسباب کو کھو دیا باقی کی دولت ہمیشہ کی دولت آخرت کی دولت کو اپنے ہاتھون سے کھوئی خدا تعالے کے فضل احسان مہربانی کو بھول کر کافر رہے مشرک رہے منافق رہے اللہ تعالے رسول کے حکم کے اوپر ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام اچھا عمل نکیا ہمیشہ نافرمانی ہی مین رہے خدا سے خدا کے حکم سے ضد رکھی خلاف کرتے رہے اب تمکو اس جہان مین آگ کے سوا خاک بھی نہ ملیگی جو کوئی اپنی نعمت دینے والے کی ضد مین رہے ہمیشہ دشمنی خلاف کرتا رہے اپنے پیدا کرنے والے روزی رزق دینے والے کے حکم کا الٹا کرے اوسکی سزا یہی ہو اور کچھ نہین پھر جب یہ لوگ دوزخ کی آگ مین جلنے لگین گے رو دینگے پیٹین گے ہاے ہاے کرینگے

عذاب کے فرشتے اُنسے سوال کرینگے پوچھین گے کیا خدا یتعالے نے تمکو مل نہ دیا تھا
عقل نہ دی تھی جو اللہ تعالے کی اور رسول کی بات کو سمجھتے ایمان لاتے زبان نہ دی تھی جو نماز
پڑھتے خدا یتعالے کی توحید پر خدا یتعالے کے معبود برحق ہونے پر رسول کے سچ کہنے پر
گواہی دیتے ہاتھ پاؤن نہ دیے تھے قوت قدرت نہ دی تھی عمل کرنے کے واسطے صحت
تندرستی نہ بخشی تھی اچھے کام کرنے کی خاطر آنکھین نہ دی تھین یا اچھی نیک راہ دیکھنے کے واسطے
کان نہ دیے تھے دین کی اچھی باتین سننے کے واسطے اچھا کھانا سرد پانی پینا ٹھنڈا سایہ اور
سب طرح کے آرام نہ بخشے تھے ایسی بڑی مہربانیون کی یہی شکر گذاری ہوتی ہے اپنی نعمت
دینے والے کی مہربانی کرنیوالے کے ان خوبیون کا مہربانیون کا یہی بدلا ہوتا ہے جو تم نے کیا
تم سبکو طرح طرح کی نعمتین بغیر تمھاری محنت کے اللہ تعالے نے دنیا مین بخشین تمنے اوس
پاک خاوند کا کچھ شکر نکیا احسان نہ مانا جو نعمت جس کام کے واسطے بخشی تھی اس کام مین لگاکر
اوسکا اولٹا کیا بہشت کی دولت حاصل کرنے کے اسباب فرض کے حاصل کرنے مین لگاؤ
پھر پیغمبرون کو تمھین راہ بتانے کو بھیجا اُنکا کہنا نہ مانا اونکی بات نہ سنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو اپنے محبوب کو سب طرح کی دولتین خوبیان دیکر تمھارے اوپر بھیجا تمنے اوسکا حکم قبول نہ کیا
قرآن خدا یتعالے کا کلام تھا قرآن کو نہ پڑھا نہ سمجھا راہ بتانیوالون کی بات نہ سنی نہ بوجھی کسی نعمت
کی قدر نہ جانی کچھ کام اچھا نہ کیا ایسی بیخبری بی قدری کی یہی سزا ہے کہ جلتے رہوگے آگ مین گلتے رہو
اب کوئی تمھارا خبر لینے والا نہین تسلی دینے والا نہین عذاب مین پڑے رہو جب دوزخی
یہ باتین فرشتون سے سنین گے ایک غم ہزار غم ہو جائیگا اپنا سر پتھرون سے دے دے
مارین گے سر مین خاک ڈالین گے مگر یہ سب رونا پیٹنا کچھ کام نہ آوے گا کوئی بات
بھی نہ پوچھے گا اللہ تعالے مومنون کو مسلمانون کو اپنے غضب سے پناہ مین رکھے
اپنے نعمتون کی شکر کی توفیق بخشے اپنی بندگی مین یاد مین اخلاص مین محبت مین
قائم رکھے آمین آمین آمین

سورۃ العصر

کی ہے اسمین تین آیتین چودہ کلمے چھپن حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہے جو ایکدن حضرت امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک جگہ چلے جاتے تھے راہ مین آگے سے کلدہ بن اسد کافر جسکو ابوالاسدین بھی کہتے تھے بڑا زور آور تھا آتا تھا اوس کافر نے حضرت ابوبکر رضؓ کو دیکھ کر کہا خَسِرْتَ یَا اَبَا بَکْرٍ حَیْثُ تَرَکْتَ دِیْنَ اٰبَائِکَ یعنے خسارے مین پڑا زیان کیا اپنا تو نے اے ابابکر کہ اپنے باپ دادون کا دین چھوڑکر اور دین اختیار کیا لات عزی کو پوجنا موقوف کیا حضرت امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا جنھون نے حق کو قبول کیا حق کے رسول کے تابع ہوا اچھا کام اختیار کیا وہ خسارت مین نقصان مین کس طرح پڑا اوسکا زیان کیونکر ہوا زیان مین نقصان مین وہی آدمی پڑتا ہے جو بت پوجتا ہے خدا تعالےٰ کی بندگی مین غیر کو شریک کرتا ہے اللہ تعالےٰ نے حضرت ابوبکر صدیق کے قول کے موافق یہ سورت نازل کی اس سورت مین اشارہ ہے کہ خسارت مین تمام کافر اور اونکے دشمن ہین اور ابوبکر صدیق خسارت سے نقصان سے دور ہے ابوبکر کو نقصان اور خسارہ سے غرض ہی کیا ہے وہ دنیا مین تمام مسلمانون کا سردار پیشوا رہنما اوسکا دوست ناجی دشمن ناری ہوگا بعد انتقال کے عام مسلمان اوسکے نام پر جان فدا کرتے ہین قیامت کے دن وہ گنہگارون کا شفیع ہمارے حبیب کے جوار رحمت مین جگہ پاوے گا عالم آخرت مین اوسے ہم ایسی ایسی نعمتین دینگے جسکے سمجھنے سے تمھاری عقل عاجز ہے اور سب آدمی بغیر ایمان اور مسلمانی کے خسارت مین زیان مین ہین سوائے ان لوگون کے جو ایمان لاوے اور اچھے عمل کیے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ قسم ہے عصر کے زمانے کی پیدا کرنے والے کی قسم ہے زمانے کی کیا کیا باتین کس کس طرح کی حقیقتین کیا کیا خوبیان زمانے مین پیدا ہوتی ہین سو گنہ عصر کے وقت کی نماز کی

یہ بہت بڑی نماز ہی رسول اللہ نے فرمایا ہی جس کسی کی عصر کی نماز فوت ہوئی اوسکا ایسا نقصان ہوا جیسے کسیکا اہل و مال غارت ہو لٹ گیا فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ

قسم ہی ہر پیغمبر کے زمانیکی قسم ہی تیرے زمانے کی یا محمد سب زمانون سے یہ بہتر زمانہ ہی بہت اچھا وقت ہی جواب قسم کا یہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ تحقیق سب آدمی البتہ زیان مین خسارے مین ہین اپنے نقصان کرنے مین رہتے ہین سب کسی کی یہی حقیقت ہی جو کوئی غور کر کے سمجھ کر دیکھے تو معلوم کرے جانے آدمی جب سے پیدا ہوتے ہین دنیا ہی کی باتین سیکھتے ہین دنیا ہی کی باتونمین رہتے ہین دنیا ہی کے کام کرتے ہین دنیا کے لوگون سے دنیا ہی کے مذکور سنتے ہین دنیا ہی کی باتین دنیا ہی کے لوگون کی باتین آپسمین کہتے ہین دنیا کے زیب و زینت دیکھتے ہین دنیا ہی کی دولت ڈھونڈھتے ہین دنیا ہی کا بھلا چاہتے ہین اوس جہان کی آخرت کی باتین کسی سے نہین سنتے کوئی نہین کہتا اوس جہان کا بھلا نہین جانتے وہان کا بھلا نہین چاہتے آخرت کی خیر خوبی ہمیشہ کی دولت نعمت خوشی آرام کے تئین نہین چاہتے اس دنیا کے کام مین رہکر ایسے کام کرتے ہین جو آخرت مین خواری مین پڑین عذاب مین آگ مین گرین دوزخ مین چلتے رہین جو ایسے آدمی ہین کہ ایمان نہین لاتے خدا یتعالے کو بھول گئے وہی سب طرح کی خسارت مین زیان مین نقصان مین ہین اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سوائے ان لوگون کے جو اللہ و رسول کے اوپر ایمان لائے اللہ تعالے کو اپنا معبود برحق جانا ایک جانا رسول کو خدا کا بھیجا پیغمبر جانا قرآن کو خدا یتعالے کا کلام جانا آخرت کے دن پر ایمان لائے اور جو کچھ اللہ و رسول سے ضروری اوسکو سچ جانا اوسکی باتون پر ایمان لائے یقین کیا شک شبہہ نہ کیا اللہ و رسول کی حکم مین کچھ شک نہ رکھا جو کچھ کرنے کو فرمایا اوسے قبول کیا جو کچھ منع کیا تھا اوسے نہ کیا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور اچھے کام کیے جو کچھ اللہ و رسول نے کرنے کو حکم کیا ہی جیسا لائے کلمہ پڑھا نماز پڑھی روزہ رکھا حج کیا زکوٰۃ دی خدا کے بندون کا بھلا چاہا جو نہ کرنے کو کہا ہی نہ کیا شرک نہ کیا نافرمانی نہ کی وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ اور آپسمین

اون مومنون مسلمانون نے ایک دوسرے کو اچھے کامون کی حق باتون کی نصیحت کی نماز
پڑھنے کو قرآن کتاب پڑھنے کو دین کے علم سیکھنے کو رغبت دلائی خدا تعالے کی رضامندی
حاصل کرنے کی راہ بتائی خیر خیرات کرنا خدا کے بندون کے اوپر سکھایا عدل انصاف کرنا
بتایا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ اور نصیحت کی آپسمین صبر کرنے کے اوپر ایک نے دوسرے کو
اللہ تعالے کی بندگی مین یاد مین صبر دلایا خدائے تعالے کی نافرمانی گناہ نہ کرنے کے
اوپر صبر سکھایا بیماری مرض مصیبت مین صبر کرنے کو کہا سو جن آدمیون کے ایسے
اچھے کام ہین ایسا وہی دنیا مین آخرت مین سب طرح کے نقصانون سے نجات پانیوالے
ہین سب طرح کی دولت کو پہونچنے والے ہین اس پاک سورت مین سب طرح کے
آدمیون کی بات فرمائی جن آدمیون نے دنیا مین گر کر بے ایمانی کی آخرت کی باتون کو
جھوٹھ جانا کافر مشرک منافق رہے بُرے کام کرتے رہے گمراہ ہوے وے خسارے
مین پڑے آخرت کی دولت اونکے ہاتھ سے گئی شقی کمبخت ہوے اور جن آدمیون نے
آپ گمراہ ہوکر اورونکو گمراہ کیا بُرے عقیدہ بُرے کام سکھائے بُری راہ چلنے کو بتایا
وے بہت نقصان مین عذاب مین پڑے شیطان کے نائب ہین ابوجہل ولید
عاص ابن دیال ابوالاسدین اور بڑے بڑے کافرون منافقون کے گروہ مین ہین اور
جو آدمی اللہ تعالے ورسول کے اوپر ایمان لائے ایمان کو اپنے محکم کیا اچھے کام کرنے
لگے بُرے کام سے چھوٹے مومن ہین مسلمان ہین ہمیشہ کی خیر خوبی کو پہونچنے والے
ہین سعید ہین ہدایت کی راہ مین ہین اور جو آدمی پہلے ایمان مین مین مین پورے ہوے مسلمانی کا
طریق پورا کرکے اورون کو بھی دین کی ہدایت کی اچھے عقیدے ایمان کے سکھائے
اچھے عملون کی راہ بتائی بُرے عملون سے چھڑایا وہ بزرگ آدمی ہین پیغمبر ہین
رسول ہین پیغمبرون کے خلیفہ ہین نائب ہین ولی ہین پیر و مرشد ہین ہادی
ہین سعید ہین

سورۃ الھمزۃ

مکی ہی اسمین نو آیتین تین سو کلمے ایک سو پینتیس حروف ہین اس سورت مین بیان ہے کافرون کی بدخصلتون کا اور عذاب کا ایسی بری خصلتون پر جو بیدین مسلمانون کی پیٹھ پیچھے بدگوئی کرتے ہین عیب کرتے ہین دنیا کے مال جمع کرتے ہین بعضے کافر مکے مین تھے جو مسلمانون سے اصحابون سے ایسے معاملے کرتے تھے اونکے حق مین اور جو لوگ ایسی خصلتین رکھتے ہین مسلمانون کے ساتھ اون لوگون کے حق مین اللہ تعالے فرماتا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ہلاکی ہی دوری ہی رحمت سے عذاب ہی سختی ہی ہر ایک عیب کرنیوالے کو جو بدی کرتا ہی کسی مسلمان کی دوزخ کی آگ ہی ہر ایک عیب کرنے والے کے طعنہ مارنے والے کے واسطے مسلمانون کا ہاتھ اور آنکھ سے اشارہ کرتا ہی مسلمانون کی سخن چینی کرتا ہی ایک جگہ کی بات لیجاکر دوسری جگہ کہدیتا ہی آپسمین دشمنی کروادیتا ہی جدائی ڈالدیتا ہی زبان سے ہاتھ سے رنجیدہ کرتا ہی پھر اون بری خصلتون کے ساتھ بھی

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وہ شخص برا آدمی ہی جو جمع کیا اوسنے دنیا کے مال کو وَعَدَّدَهُ اور شمار کیا بہت گنا اوسنے اس مال کو يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ہے گمان کرتا ہی اپنے دل مین یقین کرتا ہی حق تحقیق جو وہ مال جمع کیا ہوا اوسکا ہمیشہ رہیگا اوسکے ساتھ یہ بات دنیا کے بندون کی حقیقت ہی یہ لوگ دنیا مین دنیا کے کام مین دنیا کے مال مین مال کے جمع کرنے مین دنیا کی معاملتون مین مال کے حساب کتاب مین ایسے ڈوبے رہتے ہین جو آخرت کو بھول گئے ہین یہی جانتے ہین کہ مرنا نہین ہوویگا ہمیشہ اسیطرح دنیا مین رہینگے مال بھی اونکا ہمیشہ اونکے پاس رہیگا كَلَّا البتہ یہ بات نہین جیسا کچھ اون لوگون نے اپنے دل مین

بوجھ رکھا ہے گمان کرتے ہین کہ مال ہمیشہ اونکے ساتھ رہیگا یہ نہو کا مال اونکے ساتھ نجاویگا
لَيُنْۢبَذَنَّ البتہ البتہ ڈالا جاویگا وہ آدمی جو غیبت کرتا اور مال کو جمع کرتا ہے دنیا ہی کے
کامون مین رہتا ہے مگر اویا جاویگا فِي الْحُطَمَةِ ۳۵ دوزخ مین جسکا حطمہ نام ہے ایسی سخت
آگ ہے اس دوزخ کی جو کچھ اوسمین پڑے لوہا پتھر پہاڑ اوسی وقت جلجاوے وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا الْحُطَمَةُ اور کسنے بتایا تجھ کو کیا جانتا ہے تو اے سننے والے کیا ہے حطمہ کیا چیز ہے کیسی سخت
جلانیوالی ہے وہ دوزخ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۶ اللہ کے غضب کی آگ قہر سے جلائی گئی ہے
سات ہزار برس تک حکم سے پروردگار کے دوزخ کے فرشتون نے اوسے دھونکتے رہے
ہین جس آگ کو خدا تعالے کے غضب نے جلایا ہے پھر کسکی قدرت ہے جو اوسکو بجھا سکے
الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۷ وہ آگ ایسی آگ ہے جو اوٹھتی ہے بلند ہوتی ہے شعلہ کرتی ہے پہونچتی ہے
دلون کے اوپر دلون کو جلاتی ہے جس دلون مین کفر ہے شرک ہے نفاق ہے بڑے عقیدے ہین
بڑی خصلتین ہین مال کی محبت ہے دنیا کی دوستی ہے خدا کی یاد محبت اخلاص اونکے دلون
مین نہین خدا کے رسول کی مسلمانون کی دوستی نہین آخرت کے بھلے کی کچھ فکر نہین
اون دلون کو سوختہ کرتی ہے جلاتی ہے پھونکتی ہے ایک طرف سے جلتے ہین دوسری طرف سے
پھرنے ہوتے ہین پھر بھنتے ہین اسیطرح سے ہمیشہ اسی حال مین رہینگے اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۸
تحقیق وہ آگ ان کافرون کے اوپر باندھی گئی ہے بند کی گئی ہے فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۹ لمبے لمبے
بڑے بڑے ستونون مین قسمون مین موصلون مین جب مسلمان گنہگار دوزخ سے شفاعت کے
سبب نکل چکینگے تب حکم ہوویگا کہ دوزخ کے دروازے بند کردیوین اور دروازون کے
پیچھے لمبے لمبے ستون موصل قسمے لگا دیوین ایک ایک موصل قسمہ دوزخ کے دروازے کا
ایسا ہے جو ساری دنیا کے آدمی لشکر زور کرین اگر کھولنا چاہین تو اپنی جگہ سے سرکا نہ سکینگے
پھر کبھی وہ دروازے کھلنے کے نہین وہ دوزخ ہر طرح سے ناامید ہوجاوینگے ہمیشہ وہ کافر
اون آگ مین جلتے رہینگے اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سے سب مسلمانون کو اپنے غضب سے

دوزخ سے پناہ مین رکھے اپنے نبی کے صدقے اپنی رحمت کے سبب سے بہشت مین جگہ دیوے
اپنے دیدار کا مشاہدہ نصیب کرے آمین آمین آمین یارب العالمین

سورۃ الفیل

مکی ہے اسمین پانچ آیتین ہین اور چوبیس ۲۴ کلمے اور چورانوے ۹۴ حروف ہین تفسیرون مین قرآن مجید
کی مذکور ہے ایک حبشی ابرہہ اوسکا نام یمن کے ملک کا بادشاہ تھا نجاشی حبشی کے بادشاہ
کی طرف سے یہ دونون بادشاہ نصرانی تھے حضرت عیسیٰ کی اُمت مین تھے ابرہہ نے حج کی موسم
مین دیکھا کہ بہت خلق بہت لوگ ہر طرف سے کعبۃ اللہ کی زیارت کو آتے ہین حج کرتے
ہین یہ بات اوسکو بہت بُری لگی حسد سے اوسنے چاہا کہ مکے مین زیارت کو کوئی نجاوے
پھر اوسنے ضد سے ایک گھر بنایا اوسکے گھر کے دروازون دیوارون مین سونا روپا بہت سا
لگایا موتی جواہر سے اوسکو جڑاؤ کیا پھر ہر طرف کے لوگون کو زبردستی سے تاکید کی اپنے
اس گھر کی زیارت کرنے کے واسطے بلایا اور مکہ مبارک کی طرف جانے سے سب کو منع کیا
یہ بات حج کرنے والون کو مکے کے رہنے والون کو بہت بُری معلوم ہوئی ایک آدمی مکے کا رہنے والون
سے یمن کے شہر مین گیا اس گھر کی زیارت کی پھر وہان رہکر اپنا اعتقاد بہت ظاہر کیا اوس گھر کے
رہنے والون مین اپنا اختیار بہت بڑھایا پھر ایک دن وقت پاکر اوس گھر کی دیوارون کو
نجاست سے گندگی سے لیپکر وہان سے بھاگ آیا یہ خبر ہر طرف پہونچی لوگون کے
دل اوس گھر کی زیارت سے پھر گئے خلق کی رجوع جاتی رہی پھر وہ گھر کسیطرح جل گیا آپہ
آگ لگ گئی اس سبب سے وہ بادشاہ بہت سا ناخوش ہوا بہت بیزار ہوا جانا مقرر یہ کام
مکے کے لوگون نے کیا ہے اسواسطے ایک لشکر جمع کیا بارہ ہزار ہاتھی لیکر اور ایک روایت مین
کہ ہزار ہاتھی لیکر کعبے کے گرانے ڈھانے کے واسطے چلا وہان پہونچ کے مکے کے گرد ڈیرے
اہل مکہ لوٹا مارا غارت کیا مکے کے رہنے والون نے خوف سے شہر خالی کر دیا سب

پہاڑون پر چڑھ گئے دو آدمی وہان رہگئے تھے ایک عبداللہ بن ام مکتوم کا دادا جو بہت بوڑھا ضعیف تھا وہ رہگیا اور دوسرے عبدالمطلب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا اونسے اور اس بادشاہ سے آشنائی تھی یمن مین سوداگری کے واسطے جاتے تھے ملتے تھے ملاقات تھی اس اپنی آشنائی کے سبب سے مین رہگئے تھے پھر اس کافر نے جب حرم کے گرد و پیش کو لوٹ لیا عبدالمطلب کے دو سو اونٹ اوس لوٹ مین پکڑے یہ خبر سنکر عبدالمطلب ابرہہ کی ملاقات کے واسطے گئے بادشاہ سے جاکر ملے ابرہہ نے اونکو دیکھکر بہت عزت حرمت کی بہت باتین پوچھین عبدالمطلب نے اوسکو اچھے اچھے جواب دیے وہ بہت خوش ہوا اور کہا اپنا جو کچھ مطلب ہو وے مجھ سے کہو مین وہ کام تمھارا کرون عبدالمطلب نے کہا میرے دو سو اونٹ لوٹ مین آئے ہین تمھارے لشکر مین حکم کردو کہ وہ اونٹ میرے حوالہ کردیوین ابرہہ نے کہا مین تمکو بہت عقلمند جانتا تھا اس بات سے جانا کہ تمکو عقل تھوڑی ہو مین مکے مین کعبے کے ڈھانے کے واسطے آیا ہون اور تمھارا اشرف فخر بزرگی بڑائی اسی گھر سے ہو اور تمھارا رہنا اس جگہ اسی گھر کے سبب سے ہو اور میرے دل مین ہو کہ اس گھر کو ویران کرون جڑ سے اوکھاڑ ڈالون پھر تمھارا ٹھکانا جاتا رہیگا کہان رہوگے مین نے یہ سمجھکر تم سے کہا تمنے اپنا ہی مطلب بیان کیا اگر تم اس گھر کی شفاعت کرتے تو مین معاف کردیتا در گذر کرتا چلا جاتا تمنے اس گھر کی کچھ بات نہ کہی اپنے اونٹ مانگے اونٹ کیا چیز تھی جو مین اوس گھر کو گرانے سے معاف کرتا تو تمھارا گھر بھی سلامت رہتا اور تمھارے اونٹ دوسرے کا مال مین بخشدیتا تمنے یہ بات بہت کم ہمتی کی کہی عبدالمطلب نے جواب دیا کہ مین اپنے اون اونٹون کا مالک ہون اس گھر کا مالک اور خاوند مین نہین ہون اس گھر کا مالک خداوند تعالے ہو وہی اپنے گھر کی آپ محافظت نگہبانی کریگا ابرہہ نے کہا کون ہو جو اوسکے درمیان ہوکر تمھاری شفاعت کی کچھ حاجت نہین میرے اونٹ مجھے منگادے ابرہہ نے لوگون سے کہا جو انکے اونٹ ہین جمع کرکر دو

اور رخصت کے وقت کہا کل اسی کام کے واسطے مین سوار ہوکر آؤنگا جو کچھ ہوگا سو دیکھوگے
عبد المطلب اپنے اونٹ لیکر مکے مین چلے آئے خاطر جمع کرکے بیٹھے ابن ام مکتوم کے
دادا سے یہ حقیقت کہی اور کہا کل وہ اس نیت سے سوار ہوکر آویگا عبد المطلب اور ابن
ام مکتوم کے دادا دونون کعبۃ اللہ کے دروازے کا حلقہ پکڑ کر کھڑے ہوے اور اللہ تعالے
کی درگاہ مین مناجات کرکے کہا اے پروردگار ہم امید نہین رکھتے سوائے تیرے تجھی سے
امیدوار ہین اس گھر کی تو حمایت کر یہ گھر تیرا گھر ہے دیکھے کا دشمن تیرا دشمن ہے اس لشکر کے ہاتھ
سے بچائیو مناجات کرکے اپنی اپنی جگہہ مین بیٹھے دوسرے دن ابرہہ فوج کو تیار کرکے
سوار ہوکے مکے کی طرف چلا اور ہاتھیون کو آگے رکھا ایک بہت بڑا ہاتھی مردانہ محمود اوس
ہاتھی کا نام تھا اسکو سب ہاتھیون کے آگے کیا ایک آدمی کو گرد پیش کے آدمیون سے
بڑھا کر راہ بتانے کے واسطے آگے کیا اس طرح چلے جب حرم کے پاس پہونچے محمود نے
اوس وقت اپنی سونڈ زمین مین لگا کر سر نیچا کیا کعبے کی طرف اللہ تعالے کو سجدہ کیا اور
سجدہ کرکے پیچھے کو بے اختیار ہٹنا بھاگا اور سب ہاتھی اوسکے پیچھے بھاگے مہاوت اونکو
جتنا جتنا مارتے تھے کہ شہر کی طرف پھرین نہین پھرتے تھے لشکر ہی کی طرف جاتے تھے
محمود کو جتنا آنکس مار مار کر حرم کی طرف لاتے تھے بیٹھ بیٹھ جاتا تھا اور شتابی سے اوٹھکر
پیچھے کو پھرتا تھا ابرہہ نے اس حال کو دیکھ کر بہت تردد کیا کسی طرح ہاتھی آگے کو چلین کچھہ
نہوا صبح سے لیکر آخر دن تک اسی قصے مین گذرا آخر کو وہ کافر عاجز ہوا اور قریش مکے کے
لوگ پہاڑون کے اوپر چڑھے ہوے کہتے تھے کہ خدا اپنے گھر کو کس طرح سے بچاویگا
جب وقت بیوقت ہوا ابن مکتوم کے دادا نے عبد المطلب سے کہا تو نے کہا تھا کل فوج
آویگی ابتک کوئی نہین آیا کیا ہوا خبر لیا چاہیے عبد المطلب باہر نکل کر ایک بلندی کے
اوپر چڑھ کے دیکھنے لگے اس دیکھنے مین نظر اونکی جدے کی طرف پڑی جدا ایک شہر ہے
دریا کے کنارے پھر یکایک انکی نظر مین آیا دیکھا جو ایک بڑی فوج پرند جانورون کی

جدّے کی طرف سے دریا کے کنارے سے آئی ہے اور مکے کے گرد طواف کر کے دشمن کی
فوج کیطرف جاتی ہے یہ دیکھ کر اوس بڈھے سے بیان کیا اون نے کہا کام پورا ہوا خدا یتعالے
کی مدد سے تم پیچھے جاکر حقیقت دیکھو تو کیا ہوتا ہے عبد المطلب نے وہان نزدیک جاکر دیکھا
جو اون جانورون کے کالے سیاہ پتھے سبز گرد نین تھین اوس کافر کی فوج کے اوپر حملہ کیا
ہر ایک کے پاس تین تین پتھر تھے دو پتھر دونون پنجون مین اور ایک پتھر چونچ مین تھا ہر ایک
پتھر کے اوپر ایک ایک کا نام لکھا تھا جسکو مارتے تھے سر مین ما رسکے لگ کر ہاتھی کے
پیٹ مین ہو کر نکلجاتا تھا سوار کو ہاتھی سمیت مار ڈالتا تھا اسی طرح سے سب کے مارا کوئی
نہ بچا گھوڑے ہاتھی آدمی سب مارے گئے ایک محمود ہاتھی تھا جو اون نے خدا یتعالے کو
سجدہ کیا تھا وہی سلامت رہا اور ابرہہ تنہا اکیلا بھاگ کر حبش کے ملک کو نجاشی کے پاس
چلا گیا کتنے دنون مین وہان پہونچا بادشاہ کو خبر ہوئی روبرو گیا نجاشی نے اسکو اس حال مین
اکیلا دیکھ کر تعجب کیا ابرہہ نے تمام قصہ اول سے آخر تک بیان کیا نجاشی بہت حیران ہوا
حیرت مین رہا اوس سے پوچھا وہ جانور کس صورت کے تھے ابرہہ نے اوسوقت اوپر کو اپنی
نظر کی ایک جانور اوسکے ساتھ چلا آیا تھا سر کے اوپر حاضر تھا ابرہہ کی نظر اوسکے اوپر پڑی
دیکھکر کہا یہ جانور ہے نجاشی اوسکو دیکھتا تھا جو اس جانور نے ابرہہ کے نام کے کنکر سے
جو اوسکے پنجے مین تھا مارا ابرہہ کے سر مین لگ کر پنجے سے پار ہو گیا نجاشی کے روبرو
وہ مر کر زمین مین گر پڑا سب دیکھنے والون نے تعجب کیا پھر مکے مین جو لوگ مارے گئے
یمن سے اونکا سب مال خزانہ پڑا رہگیا تھا عبد المطلب نے جو کچھ نقد و جنس پایا لیکر اپنے
گھر مین پہونچایا خاطر جمع کر کے اون لوگون کو جاکر پہاڑ سے خبر دی سب لوگ اتر کر آئے
جو کچھ اونکا مال و متاع باقی رہا تھا اونھون نے لوٹ لیا غارت کیا عبد المطلب کے بہت سا
مال و دولتمند ہو گئے اللہ تعالے اس قصے کو فرماتا ہے تاکہ سب کوئی جانین وہ خاوند ایسا
قادر ہے جس نے ہاتھی اور فوجون کو چھوٹے پرندے جانورون کے ہاتھون سے مار ڈالا پھر کوئی اس

پاک خداوند کی درگاہ مین بے ادبی نکرے جو کوئی بے ادبی کریگا اسیطرح مارا جاویگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ کیا نہین جانا تونے یا محمد نہین دیکھا کیا کیسا کیا تیرے پروردگار نے
بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ہاتھی والون کے ساتھ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ کیا نہ کردیا تیرے
خدا نے اونکے مکر و فریب کو اونکی تدبیرون کو گمراہی کے درمیان جو کعبہ کے ڈھانے کیواسطے
کرتے تھے وہ سب اونکی تدبیرین خواری خرابی کے درمیان کردین جو خرابی اونھون نے خدا تعالیٰ
کے گھر کے واسطے چاہی تھی وہ خرابی اونھین کے اوپر پڑی آپ ہی مارے گئے خراب ہوے
وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ اور بھیجے اونکے مارنے کیواسطے جانور اوڑنے والے
گروہ گروہ فوج فوج ابابیل اونکا نام تھا تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ مارتے تھے وہ جانور
اوس لشکر کے تین پتھرون سے وے پتھر تھے سجیل سے بنے ہوے یعنی زمین کی بھیگی مٹی
سے روایت یون ہے کہ حکم ہوا پروردگار کا ابابیل جانورون کو ہزارون فوج جانورون کی اول
اوٹکر دریا کے کنارے گئی وہان سے ہر ایک جانور نے دریا کے کنارے کی تر مٹی تھوڑی تھوڑی
دونون پنجون اور چونچ مین اوٹھائی ہوا کو حکم ہوا اوس مٹی کو جو اونکے پنجون اور منقارون مین ہے
خشک کردے ہوا نے اوسے ایسا خشک کیا کہ وہ مثل پتھر کے ہوگئی ہر ایک پتھر مین ہر ایک
کافر کا نام قدرت سے لکھ گیا تھا وہ پتھر جسکا نام اوس پتھر مین لکھا ہوا تھا اوسی کافر کے سر پر
گولی کیطرح لگتا تھا لوہے کی خود کو توڑ کر نیچے سے گذر جاتا تھا ہاتھیون کے پیٹون کو پھاڑ
دیتا تھا وے پتھر کے کے لوگون نے اوٹھا رکھے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ وسلم
کے وقت تک باقی رہے تھے ایک باسن بھرا ہوا حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کے گھر مین
تھا اور ایک باسن بھرا ہوا بی بی انہانی حضرت امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی
کے گھر مین تھا حکیم ابن حزام ایک صحابی ہین وہ فرماتے ہین مینے وہ پتھر دیکھے تھے سرخ
تھے چنے سے چھوٹے مسور سے بڑے جو وہ قہر کے پتھر نہوتے تو مین اتنے جمع کرلیتا

کہ سجہ مین تمام فرش ہو جاتا ہے چھوٹے پتھرون سے وہ ہاتھیون کی فوج ماری گئی فجعلھم
کعصف ماکول پھر کردیا خدا یتعالے نے اون ہاتھی والون کو اون کافرون کی فوج کو
پتھرون کے مارنے سے جیسے گھاس چبائی ہوئی ریزہ ریزہ جیسے کوئی جانور بیل گھاس کو
کھانے مین چبانے مین ریزہ ریزہ کرڈالتا ہے اوسیطرح خدا یتعالے کے قہر نے اونکو چبا ڈالا
نیست و نابود کردیا یہ قصہ اصحاب فیل کا بہت بڑی دلیل ہے کعبۃ اللہ کی بزرگی خدا یتعالے
کے گھر کی بڑائی کی اور اس فوج کے مارے جانے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی ولادت باسعادت سے بارہ برس کا تفاوت تھا یعنی بارہ برس کے بعد حضرت تولد ہوے یہ بھی حضرت
رسول اللہ کے قدم کی برکت تھی جو دشمن اس مکان کے جس مکان مین حضرت کا تولد ہوا اسطرح سے مارے گئے
اللہ تعالے نے قدرت اپنی ظاہر کی عرب مین یہ قصہ مشہور ہوا سب لوگون نے جانا کہ خدا یتعالے اپنے گھر کی
حمایت کی پھر اس سبب سے مکے مین رہنے والون کی سب خلق کے پاس بزرگی بڑائی عزت حرمت زیادہ ہوئی

سورۃ القریش

یہ مکی ہے اسمین چار آیتین ستر ۷۰ کلمے اوننچاس ۳۹ حرف ہین بعضے قراۃ والے الم ترکیف اور لایلاف
مین فرق نہین کرتے ہین دونون کو ایک ہی سورت کہتے ہین لایلاف کے لام مین اور
ماکول کے لام مین فرق نہین کرتے وصل کرتے ہین حضرت ابی ابن کعب کے مصحف مین
دونون سورتون مین فصل نتھا بسم اللہ الرحمن الرحیم لایلاف کے سرے پر نہین لکھی تھی
دونون کو ایک سورت کرکے لکھا تھا اور حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ
عنہ نے مغرب کی نماز مین ان دونون سورتون کو ایک رکعت مین پڑھا تفسیرون مین
لکھا ہے کہ قریش مکہ کے رہنے والے سوداگری کے واسطے دو سفر کرتے تھے جاڑون
کے دنون مین یمن کے ملک مین جاتے تھے اور گرمیون کے دنون مین شام کے ملک
مین جاتے تھے راہ مین چور ٹھگ بہت تھے تکلیف پہونچاتے تھے اس سبب سے

بہت احتیاط سے دونون سفر کرتے تھے جو سفر نکرتے سوداگری نکرتے تو مکے مین کچھ کھیتی زراعت نہ تھی تکلیف پاتے رہ نہ سکتے جیسے اللہ تعالے نے اون ہاتھی والون کی فوج کو اسطرح سے مارا اپنے گھر کو بچایا تب سے قریش جہان جاتے تھے وہان کے لوگ اونکی بہت تعظیم کرتے حرمت کرتے مکے کی بڑائی بزرگی کے واسطے اونکی بڑی تعظیم کرتے اور ہر ایک شہر کے آدمی قریش کو کہتے یہ حرم کے لوگ ہین خدا کے راہ مین کوئی چور ٹھگ اونکے پاس نجاتا سب کوئی اونکا ادب کرتے پھر قریش خوب کمائی کرکے سوداگری سے بہت نفع لیکر اپنے گھرون کو آتے خوشیان کرتے اپنے بتون کی نذرین قربانیان کرتے اونٹ گائے بکریان ذبح کرتے آپسمین خیانتین کرتے اللہ تعالے نے یہ سورت بھیجی تاکہ وہ لوگ اپنی بیوقوفی کو جانین اپنی ناشکری کے اوپر تعجب اپنی بے خبری کے اوپر حسرت اپنی نادانی کے اوپر افسوس کرین نعمت خیر خوبی خدا یتعالے کی طرف سے جانین اور بندگی بتون کی نکرین خدا یتعالے کی بندگی کرین خدا یتعالے کو بھول نجائین اوس خاوند کی نعمت دینے والے کا احسان مانین بڑائی دینے والے کا شکر بجالاوین اللہ تعالے فرماتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۝ قریش کی الفت دینے کے واسطے مکے کے رہنے والون کے ملاپ کے واسطے حرمت دی سب لوگون کے دلون مین بزرگی بڑائی بخشی مکے کے دشمنون کو دور کیا مار ڈالا لوگون کے دلون مین اوس گھر کی عظمت بخشی اوس گھر کی برکت سے بہت لوگون کے دلون مین اوس گھر کے رہنے والون کی بھی الفت بخشی

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۝ ملاپ ان قریش کا سفر مین ہے جاڑون کے دنون مین اور گرمیون کے دنون مین شہرون کے لوگ اونسے الفت کرتے ہین اس سبب سے سوداگری کرکے بہت مال متاع حاصل کرکے اپنے گھر آتے ہین پھر اونکی یہ دولت جمعیت اونکے آپسمین اخلاص دوستی الفت کا سبب ہوتی ہے بڑے تعجب کرنے کی بات ہے کہ ایسی نعمت خدا یتعالے

کی طرف سے پاکر تبون کو پوجین تبون کی بندگی کرین نعمت دینے والے کی بندگی نکرین ایسے خاوند کو بھول رہین فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ پھر یہ بات جو پوجین تو چاہیے کہ جان سے تن سے دل سے بندگی کرین اس گھر کے خاوند کی مکے کے صاحب کی جس گھر کی بزرگی بڑائی سے اونکی بڑائی ہے الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۝ وہ صاحب وہ خاوند جسنے کھانا دیا اب کھانے کے دیے دونون سفر کرنے کے سبب سے اور پیٹ بھر دیا اونکا اونکو بھوک سے بچا دیا وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ اور امن مین رکھا اونکو اس گھر کی بزرگی کے سبب سے دشمنون کے خوف سے بچا دیا مارنے لوٹنے کے ڈر سے اونکو چھڑا دیا جس خاوند نے اونکے ساتھ یہ سلوک احسان کیے چاہیے کہ کفران نعمتون کا نہ کرین ناشکرے نہوین بت پرستی چھوڑ دیوین حق تعالےٰ کی بندگی کرین ایمان لاوین اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسکے سبب سے اس گھر کو بزرگی بخشی اوسکے تابعدار ہوین اوسکے اوپر ایمان لاوین دونون جہان کی خوبی پاوین مسلمانون کو چاہیے اس سورت کی نصیحت کو سمجھ کر حق تعالےٰ کی نعمتین جو ہزارون طرح کی نعمتین آدمی کو بخشی ہین اپنے اوپر دیکھتے معلوم کرے شکر بجا لاوے ایمان کو محکم کرے اس پاک پروردگار کی بندگی دل وجان سے بجا لاوے وہی خاوند ہے جو کھانا پینا دیتا ہے ہر طرح سے پرورش کرتا ہے امن چین مین سب کو رکھتا ہے صحت سلامتی بخشتا ہے بڑی بے انصافی ہے جو یہ نعمتین اس خاوند کی لیوین اور بندگی تابعداری نفس کی شیطان کی کرتے رہین اور سچے معبود کو بھول جاوین شکر اون نعمتون کا تبھی ہے جب خاص بندگی اخلاص کے ساتھ اوس پاک پروردگار کی بجا لاتے رہین اور اوسکے رسول کی سنت پر قائم رہین اللہ تعالےٰ اور رسول کے پیچھے اپنے پیر اوستاد کی متابعت بجا لاوین اونکی دوستی رکھین جس سے دونیا آخرت کی دولت پاوین

سورۃ الماعون

اس سورت مین سات آیتین بچیس کلمے ایک سو پندرہ حرف ہین آوے سورے مین کافرون کی

حقیقت کا بیان ہی جیسے ابوجہل عاص بن وائل ولید اور کافر مشرک اور آدھی سورت مین منافقون کا بیان ہی جیسے عبداللہ بن ابی سلول اور منافق تفسیرون مین مذکور ہی ابوجہل ملعون قیامت کے دن کو مانتا نتھا اور مسلمانی کے دین کو جھوٹھ جانتا تھا یتیمون کے مال کو لیکر آپ تصرف کرتا اور اونکو مارتا اور دور کرتا اور غریبون کو آپ کھانا نہ دیتا اور اور لوگون کو بھی غریبون فقیرون کے کھانا کھلانے سے دینے سے منع کرتا اللہ تعالے اوسکی حقیقت کے بیان مین اور ایسے لوگون کی بدخوئی کے بیان مین یہ سورت بھیجی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ دیکھا تو نے اوس بڑے کافر کو جانا تو نے اوس بڑے بدبخت کافر کو جو دروغ جھوٹھ کہتا ہی دین کو جھوٹا جانتا ہی روز قیامت کو اور جھٹلاتا ہی مسلمانی کے دین کو ایسے سچے دین کو ابوجہل بے ایمان بے عقل نہین مانتا جزا کے دن کو فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ پھر یہ کافر بدبخت کی وہ بدخوئی ہی جو سختی سے ستم سے دور کرتا ہی یتیم کو جھڑکتا ہی اوسکو مارتا ہی وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ اور ترغیب نہین دلاتا ہی اپنے یار آشنا خویش قرابتون کو نہین کہتا کسیکو فقیرون غریبون مسکینون کے کھانا دینے کھلانے کیواسطے نہ آپ دیتا ہی اور کسیکو دینے کو کہتا ہی اولٹا منع کرتا ایسی بری خصلت مسلمانون مین نہین ہوتی یہ خصلتین کافرون کی ہین اس بات مین اشارہ ہی کہ جسمین یہ خصلت ہی بے ایمانی کی نشانی ہی ایسے آدمی کو آخرت کے دن کے اوپر کہ جزا کا دن ہی یقین نہین اوسدن کو جھوٹھ جانتا ہی مگر جو کوئی جیسا کریگا آخرت مین ویسا پاویگا غرض ایسا کام نکرنا چاہیے بلکہ یتیمون کے اوپر مہربانی کرنا فقیرون مسکینون کو کھانا کھلانا خبر لینا غریبون کے حال پر رحم کرنا چاہیے جو اس سبب سے آخرت مین اللہ تعالے بھی اوسکی غریبی فقیری کے اوپر رحم کرے حدیث شریف مین آیا ہی جو کوئی یتیم کے سر پر ہاتھ شفقت سے پھیرتا ہی جتنے اوسکے سر مین بال ہین ہر ایک بال کے شمار مین نیک عمل اوسکے عملنامے مین لکھے جاتے ہین اور وہ آتا ہی

ثواب پاویگا اور حدیث مین آیا ہی ایک آدمی تھا بنی اسرائیل مین زاہد تھا عابد تھا ساٹھ برس ہوے تھے اوسکو بندگی کرتے ہوے ایکدن ایک عورت خوبصورت کسی کام کے واسطے اوسکے پاس آئی اکیلا وقت تھا اور کوئی اوسکے پاس نتھا اس زاہد کو شہوت ہوئی بے اختیار ہوکر اوس سے نکرنے کی بات ہوگئی پھر اس کام کے پیچھے زاہد کو بہت ندامت ہوئی اپنے اوس کام کے اوپر بہت ناخوش ہوا غمگین ہوا پھر ایک تالاب مین غسل کے واسطے گیا غسل کرچکا تھا جو اوسکے مرنے کا وقت آن پہونچا تالاب کے اندر ہی جان نکلنے لگی وسیوقت ایک فقیر آیا اوسکو اوسکے حال کی خبر نتھی کچھ سوال کیا خیرات مانگی اوس زاہد کی چادر مین ایک روٹی تھی ہاتھ سے اشارہ کیا کہ چادر سے روٹی لیوے ادھر فقیر وہ روٹی لیکر چلا گیا اُدھر وہ زاہد مرگیا اوسکی روح کو فرشتون نے لیکر اللہ تعالے کے حضور مین پہونچایا حکم ہوا اوسکے عملون کو تولنے کی بڑی ترازو مین کھین تو لین ساٹھ برس کی عبادت ایک طرف رکھی اور زنا حرام کا عمل ایک طرف رکھا آخر حرام کا عمل بھاری پڑا نیک عمل اوسکے آگے سبک ہوگئے اوسوقت وہ شخص ناامید ہوا جانا کہ دوزخ مین پڑیگا حکم ہوا جو وہ ایک عمل آخر کا اوسکا جو فقیر کو روٹی دی تھی اون عملون کے ساتھ رکھ کر تولو اتنی خیرات اوسکی اور سب کامون کے ساتھ اوس گناہ پر بھاری پڑی نیکیون کا پلہ اوسکا بھاری ہوگیا مغفرت پائی بخشا گیا بہشت کے داخل کرنے کا حکم ہوا جانا چاہیے کہ روٹی دینے کا ثواب مسکین کے کھانا کھلانیکا فائدہ ایسا کچھ ہوتا ہی اور جو کوئی کھانا کھلانیکی قدرت رکھتا ہی اور اس حال مین بخیلی کرتا ہی وہ بڑا بدبخت ہی لئیم ہی مسلمانی کا کام وہ نہین کرتا ہی یہ آیتین کافرون اور کافرون کی خصلتون کے بیان مین تھین آگے منافقون کا بیان ہی فَوَيْلٌ پھر اس بات کو جاننا چاہیے کہ ویل ہی سختی ہی عذاب کی خواری ہی دوزخ کی آگ ہی لِّلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ ان نماز نہ پڑھنے والون کو وہ نماز پڑھنے والے جو اللہ تعالے کی بندگی کی قدر نہ جان کر اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کی عبادت کی خوبی نہ بوجھ کر آخرت کے عذاب ثواب دوزخ بہشت اللہ تعالے کے وعدون کے اوپر

ایمان نرکھ کر عن صلاتھم ساھون ۵ اپنی نماز سے بیخبر ہین بھولنے والے ہین اگر پڑھتے ہین تو کچھ ادب کھڑے ہونے مین رکوع سجدے مین نہین کرتے اور سورتین قرآن کی اچھی طرح ٹھہر کر نہین پڑھتے اپنے دل کو نماز مین حاضر نہین رکھتے ہین نہین جانتے کسکی بندگی کرتے ہین کسکو آگے کھڑے ہین کسے سجدہ کرتے ہین نماز کی قدر کچھ نہین کرتے الذین ھم یراؤن ۶ وہ لوگ ہین جنکے واسطے ویل ہے عذاب کی سختی ہے جو ریا کرتے ہین لوگون کے دکھانے کیواسطے آدمیون کے بھلا کہنے کی لالچ مین نماز پڑھتے ہین خدا کے واسطے نماز نہین پڑھتے خدا کی رضامندی نہین چاہتے ویمنعون الماعون ۷ اور زکوۃ مال کی نہین دیتے اور وہ چیزین جو آپسمین ایک دوسرے کے کام آوے دیگچہ پتیلہ توا تغاری پیالہ رکابی سوئی ڈول کدال آگ پانی نمک منع کرتے ہین نہین دیتے یہ سب خصلتین بری خصلتین ہین مسلمانون کو چاہیے ان خصلتون سے دور رہین اللہ تعالے نے ان باتون سے ناخوش ہے بیزار ہے فویل للمصلین ۴ سے لیکر آخر تک منافقون کا احوال ہے اسمین اشارہ ہے جو منافق کافر سے بدتر ہے دین مین اگر بے دین ہوتا ہے فرضون کو ترک کرتا ہے اللہ تعالے سے دغابازی کرتا ہے مسلمانون کو دھوکے مین ڈالتا ہے مسلمان کہلاتا ہے اور باطن مین مشرک منافق رہتا ہے اسواسطے حق تعالے نے ایسے لوگون کے حق مین ویل فرمایا یعنے سخت عذاب ہین گرنے کی اون لوگون کے خبر دی اللہ تعالے مسلمان کو ریا سے نفاق سے پناہ مین رکھے آمین یا رب العالمین

سورۃ الکوثر

مکی ہے اسمین تین آیتین دس کلمے بیالیس ۴۲ حروف ہین تفسیرون مین لکھا ہے کہ ایک دن حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کعبۃ اللہ سے نماز پڑھکر اپنے دولتخانے کو جاتے تھے دروازے کے پاس ایک کافر سے ملاقات ہوئی عاص نام تھا اوسکا وائل کا بیٹا لعنت خدا کی اوسکے اوپر اوسنے کچھ بات کہی اور اندر آیا اور یہی کافر کعبہ مین بیٹھے تھے اونھون نے

اس سے پوچھا کسکے ساتھ باتین کرتا تھا اس نے بے ادبی سے کہا اوسی ابتر سے بات کہتا تھا ابتر عرب کی زبان مین اوس آدمی کو کہتے ہین جسکے اولاد نہووے بعد اوسکے کوئی نرہے اور حضرت رسول اللہ کے ایک فرزند طاہر نام بی بی خدیجہ سے ہوکے تھے اونھون نے اون دنون مین وفات پائی تھی اس کافر کی بے ادبی کی خبر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچی مبارک دل حضرت کا غمگین ہوا اللہ تعالے نے اپنے حبیب کے دل خوش کرنے کو خاطر تسلی کے واسطے یہ سورت بھیجی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝ تحقیق ہمنے دیا تیرے تئین یا محمد بخشا تجھ کو بہت کچھ سارے جہان کی خوبیان تجھ کو دین اولاد امت علم وعمل سوائے اسکے قرآن دیا جو حکمت سے بھرا ہوا ہے اور حوض کوثر حدیث مین آیا ہے کوثر ایک ندی ہے بہشت کے اندر کنارے اوسکے سونے کے ہین موتی اور یاقوت اسمین جڑے ہین ایک روایت مین ہے کنارے اس حوض کے زمرد کے ہین فراخی لنبائی اور چوڑائی اوسکا ایسا ہے جیسا صنعا سے عدن تک صنعا اور عدن دو شہر ہین یمن دونون شہرون مین تفاوت بہت ہے خاک اوسکی مشک سے زیادہ تر خوشبو ہے اور پانی اوسکا برف سے زیادہ تر سفید ہے سرد ہے شفاف ہے شہد سے زیادہ تر میٹھا ہے مزیدار ہے اور اوسکے ہر طرف کنارون پر سونے کے باسن پیالے آبخورے کوزے ہر طرح کے روپے کے سونے کے ڈھیرے ہوے ہین شمار مین جسقدر آسمان پر تارے ہر ایک مسلمان کی قدر اور مرتبے کے موافق تیار ہین قیامت کے دن جب خلق کے اوپر بڑا تہا پیاس ہووے گی بے اختیار ہوکر پانی پانی کرینگے تب اللہ تعالے کے حکم سے ایک فرشتہ اوسکو اپنی پیٹھ کے اوپر رکھ کر قیامت کے میدان مین حاضر کریگا جہان حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماوینگے وہان رکھدیگا جہان کہین تشریف لیجاوینگے وہ حوض بھی اونکے ہمراہ جاویگا جو مومن مسلمان اوسکا پانی پیویگا سیراب ہوجاویگا پھر کبھی پیاسا نہووے گا

ہمیشہ ہمیشہ خوشحالی مین رہیگا فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پھر نماز پڑھ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے
پروردگار کی بندگی کر رضامندی حاصل کرنیکے واسطے اور قربانی کر خدا کے حکم سے خدا کیواسطے
یا محمد تجھ کو بڑی بڑی نعمتیں اللہ تعالے نے بخشی ہین تو اپنے پروردگار کی بندگی مین
اپنے خاوند کی طرف مشغول ہو اون کافرون کی بیہودہ باتون کو خاطر مین نہ لا غمگین مت ہو
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ تحقیق دشمن تیرا برا کہنے والا تمہارا ہی ہے دم کٹا ہوا ابتر اسیکی
خیر خوبی دو جہان کی کٹ گئی ہر اسکی ولاد فسل نہ رہیگی اور تمہاری اولاد ظاہر کی باطن کی
تمہاری خیر خوبی بزرگی بڑائی عزت حرمت قیامت تک ہمیشہ باقی رہیگی خدا تعالا کی رحمت
اور درود و سلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ہمیشہ ہمیشہ ہوتا رہیگا اس دولت کو
کبھی نقصان نہ آویگا اس سورت مین نماز پڑھنے کو اور قربانی کرنیکو حکم فرمایا نماز بدن کی دل کی عبادت
ہے اور قربانی مال کی عبادت ہے اسمین اشارہ ہے جو قادر ہے اوپر اللہ تعالے کا بڑا فضل ہے
بڑا احسان ہے کچھ تھوڑی نماز ہے نعمتین بخشی ہین ان نعمتون کا شکر ادا کرنا ہو
سے ہو کر جلد سے بدن سے دل سے مال سے بجا لاتے رہو پھر اس بندگی عبادت
کے بدلے اور نعمتین تمہارے واسطے رکھی ہین تیار مین کسی شخص کی بات کچھ خاطر مین
نہ لاؤ ناخوش مت ہو تمہارا دولت ہمیشہ رہنیوالا ہے دشمنون کی خیر خوبی سب طرح کی
کٹ گئی خراب ہوئی اور اس حکم مین نماز کی اور قربانی کی فضیلت ہے اس کی طرف اشارہ ہے
بڑی نعمتین جو اللہ تعالے نے اپنے محبوب کو بخشی ہین ان نعمتون کا بدلا شکر ہے احسان کا کسی طرح
سے ادا نہین ہو سکتا اسواسطے نماز پڑھنے کو فرمایا اوس بندگی مین اپنے نعمتون کے شکر ادا
کرنے کی راہ بتائی اس شکر کو قبول فرمایا مومن مسلمان کو چاہیئے حضرت پیغمبر کی متابعت مین
اپنے اوپر اللہ تعالی کی ہزارون نعمتون کو بوجھ کر نماز کی بہت بڑائی اور بوجھے اور ادب سے
اخلاص سے فرض واجب سنت نفل نمازین پڑھتا رہے اللہ تعالے کی نعمتون کے شکر کیسا
ادا ہونا اس عمل مین بوجھے اوسکے ثواب کی کچھ حد نہین اس عمل کے برابر کوئی عمل نہین

اور قربانی کا ثواب بھی جو صبح کے وقت عید الضحیٰ کی نماز کے بعد جو مقرر ہوئی ہے بہت بڑا ثواب ہے حدیث مین آیا ہے کہ یہ قربانی ابراہیم خلیل اللہ کی سنت ہے قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے مین ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور حدیث مین آیا ہے حضرت رسول اللہ نے حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا اٹھو اپنی قربانی کے ذبح کرنے مین حاضر ہو دیکھو پہلا قطرہ لہو کا جو قربانی سے نکلیگا اس قطرہ کے نکلنے مین گناہ اگلے پچھلے بخشے جاوینگے اور کہو اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ پھر اصحابون نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ثواب حضور اور حضور ہی کے اہل بیت کو ملتا ہے یا سب مسلمانون کو فرمایا سب مسلمانون کو جو کوئی قربانی کریگا اوسکو یہی ثواب ہے اور حدیث مین آیا ہے اگر کوئی آدمی مسلمان بکری یا گائے عید کے دن قربانی کرے اور ایک آدمی اس قربانی کے کھال مین سونا روپا بھر کر خیرات کرے اس خیرات کا ثواب اس قربانی کے ثواب کو نہین پہونچتا اور حدیث مین آیا ہے سَمِّنُوْا ضَحَایَاکُمْ فَاِنَّھَا عَلَی الصِّرَاطِ مَطَایَاکُمْ ۝ موٹی کرو اپنی قربانیان یہ آخرت مین پل صراط کے اوپر تمھاری سواری ہوجاوین گی آسانی سے تم پار اتر جاؤ گے اللہ تعالےٰ کی نعمتین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مسلمانون پر بہت ہین کہانتک کوئی بیان کرسکتا ہے بہت کچھ کوشش کی حقیقت ہے اللہ تعالےٰ نے حضرت رسول اللہ کے تئین اپنے فضل وکرم سے اوسکو بخشا ہے اور اونکے طفیل سے اونکی امت کو بھی اسکا حصہ ملا ہے اور آخر تک ہمیشہ ملتا جاویگا

سورۃ الکفرون

مکی ہے اسمین چھ آیتین ہین چھبیس ۲۶ کلمے ہین ننانوے ۹۹ حرف ہین وجہ تسمیہ ہے ایک کافرون کی گروہ ابوجہل عاص ولید اسیہ نے حضرت عباس کی زبانی حضرت کی خدمت مین یہ پیغام کہلا بھیجا اور اپنی جیوقوفی سے اسطرح صلح کرنے لگے اور کہنے لگے یا محمد ایک برس تم ہمارے خداؤن کی بندگی عبادت کرو ہم بھی ایک برس تک تمھارے خدا کی بندگی کرینگے اور

ایک روایت مین یہ ہی جو یہ سب ملکر حضرت عباسؓ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے پاس گئے اور اونکو کہا تم جاکر اپنے بھتیجے سے بھائی کے بیٹے سے کہو ہماری بات قبول کرین یہ بات کہین کہ یہ بت ہماری شفاعت خدا کے پاس کرواوینگے اگر وہ ایکدن بندگی ہمارے معبودون کی کرینگے تو ہم بھی ایک ہفتہ اونکے معبود کی بندگی کرینگے اور جو وہ ایک ہفتہ ہمارے خداؤن کو پوجین تو ہم ایک مہینے تک اونکے خدا کو پوجین گے اور جو وہ ایک مہینے تک یہ کام کرینگے تو ہم ایک برس تک خدا کی بندگی کرتے رہینگے حضرت عباسؓ نے آکر یہ پیغام پہونچایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوے اور کچھ نفرمایا چپکے ہورہے اور اس پیغام سے ناخوش ہوے اللہ تعالے نے یہ سورۃ بھیجی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ کہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے گروہ کافرون کے لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ بندگی نہین کی مینے کبھی پچھلے وقتون مین اور اب بھی بندگی نہین کرتا ہون اوس چیز کی جس چیز کی تم بندگی کرتے ہو یعنی اون بتون کی بندگی جنکی تم کرتے ہو مینے نہ کبھی آگے کی ہی نہ اب کرتا ہون وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ اور نہ تم پوجنے والے ہو بندگی کرنے والے ہو آگے کو اس پاک پروردگار کے جسکی اب مین بندگی کرتا ہون پوجتا ہون وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ اور نہ مین پوجنے والا ہون بندگی کرنے والا ہون کبھی آگے کو جسکو پوجا تمنے جسکی بندگی کی تمنے یعنے اون بتون کو جو تم آگے سے پوجتے آئے ہو مین کبھی اونکو پوجنے والا نہین وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ اور نہ تم بندگی کرنے والے ہو اب بھی اور آگے کبھی جسکی بندگی کرتا ہون ہر حال مین اور ہر وقت مین لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝ تمکو لائق ہو دین تمھارا اور مجھ کو سزاوار ہی بہتر ہی دین میرا تم اپنے طریق کو دین کو چھوڑ دینے کے نہین مین بھی اپنے طریق کو دین کو چھوڑنے والا نہین تمکو تمھارے دین کی جزا ملے گی بدلا ملیگا خواری عذاب آگ دوزخ کی اور مجھ کو میرے دین کی جزا ملے گی بدلا ملیگا عزت دولت رحمت بہشت دیدار خدا کا

اس سورت کا حکم جب جہاد کرنے کو لڑائی کرنے کو کافروں کے ساتھ مومنوں کے تئیں فرمایا
منسوخ ہوا اور یہ بات کہ تمہارا دین تمکو ہمارا دین ہمکو دونوں ہوئی حکم ہوا اللہ تعالے کا کہ اون
کافروں مشرکوں کو کہو ایمان لاؤ دین اور نہیں تو اونکو مارو قتل کرو اور اس آیت میں مومنوں کو
یہ فائدہ ہے جو ہر طرح اپنے دین ایمان کے اوپر قائم رہے مضبوط رہے کوئی کسی طرح سے
کسی راہ سے بہکا چاہے ہرگز اوسکا تابع نہ ہووے اوس سے یہی کہے تو اپنی راہ چلا جا میں
اپنی راہ میں جاتا ہوں مجھکو تیری راہ سے کچھ کام نہیں اور اس سورت سے یہ بات معلوم
ہوئی کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغمبر ہونے سے پہلے بھی کبھی سوائے
خدا تعالے کے اور کسی چیز کی بندگی نہیں کی تھی جیسے اور اصحاب مسلمان ہونے سے
پہلے نادانی سے بت پوجتے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول سے آخر تک
اللہ تعالی ہی کی بندگی میں رہے خدا تعالے ہی کی عبادت کرتے رہے اور اس سبب
سے اللہ تعالے نے اون کافروں کے جواب میں فرمایا کہ اونسے کہو تم نہ آگے ایسا
کام کیا ہو نہ اب کرتا ہوں نہ پھر کبھی کرونگا ہمیشہ خدا تعالے کی بندگی کرنی یہی میرا دین ہے میں
اسی اپنے دین پر قائم ہوں تم جانو اپنا دین اور یہ خطاب اون کافروں کے ساتھ جو ہمیشہ
کافر رہے کبھی مسلمان نہ ہوئے اللہ تعالے نے مومن مسلمانوں کو اپنے رسول کے طفیل سے دین
اور ایمان میں قائم رکھنے کا حکم کیا آمین یا رب العالمین

سورۃ النصر

مدنی ہے اسمیں تین آیتیں دو سو اکہتر کلمے اکیاسی حروف ہیں یہ سورت مکے کے فتح کے بعد
نازل ہوئی جب دین مسلمانی کا خوب قائم ہوا آدمی ہر طرف سے فوج فوج اس دین میں آنیلگے
مسلمان ہونے لگے تب اس نعمت کی شکر گذاری کو ارشاد فرمایا اللہ تعالے فرماتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ جب وقت آئی یا محمد مدد خدا کی اور فتح مکہ اور لوگون کی فتح وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا اور دیکھا تو نے آدمیون کو داخل ہوتے ہین خدا کے دین مین مسلمانی مین گروہ گروہ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ پھر اس مدد اور فتح کی شکر گذاری مین ہمارا بندہ اور الحمد للہ کہو اور پاک سمجھو خدا تعالے کو سب عیبون سے سب نقصانون سے شکر خدا کا اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کا جو ایسی ایسی بڑی نعمتون کا دینے والا ہو ظاہر باطن کی فتح کشائش بخشنے والا ہو تکو اور تمھاری امت کو حمد کرو ثنا کرو صفت کرو تعریف کرو اللہ تعالے کی حمدون کے سچ کرنے کی اس آیت مین اشارہ ہو کہ مومنون کو چاہیے اللہ تعالے کی تسبیح کے ساتھ حمد بھی ملاوین سبحان اللہ کو الحمد للہ کے ساتھ کہین اور دل سے یہ بات جانین یقین کرین کہ وہ پاک پروردگار تمام خلق سے بے نیاز ہو سب طرح کے غرضون سے حاجتون سے پاک ہو کسی بات کا محتاج نہین سب خلق کو اگر پیدا نکرتا نہ پالتا اوسکی خدائی مین ذرہ بھر نقصان نہ ہوتا اور اب چاہے تو ایک دم مین سبکو نیست و نابود کر دیوے تو اوسکی بادشاہی مین کچھ گمان آوے ہر طرح سے وہ غنی ہو پاک ہو پھر اس بات کے ساتھ یہ بات جانین کہ اوس پروردگار نے اپنی بے نیازی کے ساتھ مہربانی سے فضل سے سب خلق کو پیدا کیا اتنے سبکا پالنے والا ہو روزی دینے والا ہو سب کی حاجتین بر لانے والا دعا قبول کرنے والا دنیا آخرت کے کام بندون کے آپ کر دینے والا اپنے دین کو آپ قائم کرنے والا محکم کرنے والا ہو حمد اور تعریفین اچھی دل خواہ تعریفین اوسی کو لائق ہین اور کسیکو لائق نہین اور جسکو وہ خاوند ایسی تعریف کے لائق کر دیوے جیسے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لائق کر دیا اور اونکی امت کے مقبول لوگون کو کر دیا ہو یہ بھی اسی خاوند کا فضل ہو کرم ہو وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا اور معافی مانگو یا محمد خدا تعالے سے اپنی امت کے گناہون کی اور بخشش چاہو تحقیق سچ وہ پاک پروردگار توبہ کا قبول کرنے والا جو کوئی بخشش بخشائش چاہے اوسکے گناہون کا بخشنے والا ہو

اور اس آیت مین اشارہ ہی جو اس فتح کے ہونے مین اور جو فتحین ہوینگی کسی اصحاب یا
کسی مسلمان کے دل مین یہ خطرہ آجاوے جو یہ فتح کافرون کی اوپر مشرکون کے اوپر ہماری
محنت سے ہماری تدبیرون سے ہوئی ہی تو چاہیے اسپر توبہ کرے استغفار کرے اور
اسیطرح جو کسی مومن کا دل ایمان کے نور سے معمور ہو جاوے برے خطرے جاتے
رہین نفس اور شیطان کے اوپر فتح پاوے تو چاہیے کہ یہ سمجھانے کہ میری محنت یا ضعف
سے ہوئی جو ایسا خطرہ آوے تو استغفار کرے گناہ جانے اور جانے کہ سب قدرت
خدا یتعالے کی ہی بغیر اوسکی مدد مہربانی کے کچھ نہین ہوتا خبر مین آیا ہی کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اس آیت کے آنے سے پہلے ہر روز ستر بار استغفار کرتے تھے خدا یتعالے
سے بخشائش چاہتے تھے جب یہ آیت نازل ہوئی تب سے ہر روز سو مرتبہ استغفار
کرنے لگے اور بی بی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہین اس سورت کے نازل
ہونے کے بعد نہ دیکھا مینے پیغمبر خدا کو جو نماز پڑھی ہو اور اوسکے بعد استغفار نہ کیا ہو ہمیشہ
ہر فرض نماز کے بعد استغفار کرتے تھے اور اس آیت مین سب مومنون مسلمانون کو ارشاد ہی
یون سمجھین بوجھین کہ جب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استغفار کا حکم ہوا
تو اور کوئی امت کے آدمیون مین دوسرا کون ہی جو آپکو استغفار کا محتاج نجانے سب مومن
کیسی ہی ولایت کے درجے مین پہونچین کیسی ہی عبادت بندگی کرتے رہین خدمت مین
حاضر رہین چاہیے آپکو تقصیر وار ہی بوجھتے رہین گناہگار جانتے رہین ہمیشہ توبہ اور استغفار
کرتے رہین بخشش اور بخشائش مانگتے رہین اپنا کچھ حق اللہ تعالے کے اوپر شکر کا بندگی کا
ذکر فکر کا ثابت نہ کرین ہمیشہ اوس اپنے پروردگار کا حق فضل و کرم احسان ہر طرح کی نعمتونکا
جان مال مین بوجھتے رہین اپنے تئین تقصیر وار ہر طرح سے سمجھ کر گناہون کی معافی مانگتے رہین
فضل و کرم کے امیدوار رہین اور اس سورت مین یہ اشارہ ہی کہ یہ مسلمانی کا دین ہی اس دین
دین اللہ فرمایا اور یقین جانا چاہیے کہ جو اب مقبول دین ہی وہ یہی دین ہی اور دین اب کوئی

مقبول نہین جو کوئی مسلمانی کے دین مین رہکر مسلمانی کا کام کریگا اوسیکو قبولیت خدا یتعالے
کی ہووے گی سب مقصدون کو آپ سے آپ اس دین کا صاحب پہونچا دیوے گا اور
جو کوئی اور دین کا کام کریگا کیسا ہی ہوجاوے خواہ پانی کے اوپر چلے خواہ ہوا مین اوڑے
آخر کو ڈوبے گا نیچے گرے گا خوار ہووے گا نامقبول ہی رہیگا اور اس دین کا محکم ہونا قائم
ہونا جو بہت بڑی نعمت تھی اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشی اور انکے
طفیل سے تمام امت کو بخشی اس نعمت کی شکر گذاری سب کے اوپر لازم ہے پھر اس نعمت کی
شکر گذاری مین جو کچھ تقصیر ہوجاوے اسواسطے استغفار کا حکم ہوا اس حکم مین سب کو
لازم ہے جو اپنے دین ایمان کی سلامتی کا شکر کرتے رہین اور اس شکر کرنے مین شکر کا حق
ادا کرنے مین اپکو تقصیر وار بوجھتے رہین ہمیشہ استغفار کرتے رہین گناہون کی بخشش مانگتے
رہین یہ سورت قرآن کی سورتون مین آخر کو نازل ہوئی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہین
جب یہ سورت اوتری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن کھڑے ہوکر خطبہ پڑھا اور
فرمایا ایک بندے کو تمکین خدا یتعالے نے اختیار دیا ہے دنیا مین رہنے کا اور وفات کا
چاہے دنیا مین رہے چاہے وفات پائے اس بندے نے وہ بات اختیار کی جو آپ کے
حق کی طرف پہونچا دے سیدنا حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالے عنہ
سنکر اس بات کو سمجھے کہ حضور مفارقت ظاہری کی خبر دیتے ہین جدائی یاد کرکے روئے
پھر دو برس کے بعد حضرت پیغمبر نے حجۃ الوداع آخر کا حج کیا اندنون مین یہ آیت نازل
ہوئی اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا
اس آیت کے اوترنے مین اور وفات مین حضرت کی اسی دن کا تفاوت تھا پھر یہ آیت
اوتری یَسْتَفْتُوْنَکَ قُلِ اللّٰہُ یُفْتِیْکُمْ فِی الْکَلَالَۃِ اس آیت سے اور وفات سے تیسین دن کا
فرق تھا پھر اوسکے بعد یہ آیت نازل ہوئی وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْہِ اِلَی اللّٰہِ تقوی اختیار کرو اس دن کی
کرو اس دن کے واسطے جو رجوع کروگے اوسدن مین اللہ تعالے کی طرف اور قیامت

کے دن کا کام جسدن خدا تعالےٰ کے حضور مین حاضر کیے جاؤ گے دنیا مین کر رکھو پھر یہ آخر آیت ہے قرآن مجید کی اسکے پیچھے کوئی آیت نہین اور تیرہ اکتیس ۳۱ دن کے بعد ایک روایت مین ساٹھ دن کے پیچھے ربیع الاول کے مہینے مین بارھوین تاریخ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی حضرت کا وصال ہوا دونون جہان کے مقصود کو پہونچے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

سورۃ اللہب

مکی ہے اسمین پانچ آیتین چوبیس ۲۴ کلمے اکیاسی حرف ہین خبر مین آیا ہے پہلے دنون مین حضرت نے کچھ حکم احکام پیغمبری کے اور ایمان اسلام کے کسی کے اوپر پہونچائے تھے جب یہ آیت نازل ہوئی وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ یعنی خبردار قیامت کے دن کی سختی سے اپنے خویش قرابتون کو جو بہت نزدیک ہین راہ ہدایت کی اوکا دے اور اپنی پیغمبری کی بات ظاہر کرنے کا دن مکہ کے آنے سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن باہر نکلے پہاڑ کے اوپر چڑھکا صفا نام ہے قریب اسکے رہتے تھے اور اپنے سب بھائی بندون کو بلایا سب آکے جمع ہوئے پوچھا مجھکو کسواسطے بلایا ہے حضرت نے فرمایا تم میرے تئین سچا جانتے ہو سب نے کہا بیشک سچا کہنے کے اوپر یقین رکھتے ہو سبھون نے کہا ہم تمکو سچا جانتے ہین کبھی تم سے کوئی جھوٹھ بات ہمکو معلوم نہوئی پھر فرمایا جو مین تمکو خبر دون کہ ایک دشمن تمھارا لوٹنے مارنے کے واسطے آتا ہے فلانے وقت آویگا لوٹیگا اس بات کو میری سچ جانوگے سبھون نے کہا ہان تمکو راست گو سچا جانین گے پھر حضرت نے فرمایا میری مثال اور تمھاری ایسی ہے جیسے ایک شخص کہین جاتا تھا ایک فوج دشمن کی اوسنے دیکھی اوسکی قوم کے لوٹنے مارنے کے واسطے آتی ہے اوسنے یہ بات معلوم کر کے جلدی سے اپنی قوم کو خبر دی کہ دشمن تمھارے اوپر آتا ہے شتابی سے اپنا اپنا ٹھکانا پکڑو آپکو بچاؤ سنبھالو

اسیطرح سے مین تمکو آخرت کے حال کی سختی کی خبر دیتا ہون تم ایمان لاؤ مسلمانی کا دین اختیار کرو بتون کے پوجنے کو چھوڑو آخر کو اللہ تعالے کے حضور مین جانا ہی ہو کوئی ایمان لاویگا اچھا کام کریگا نجات پاویگا اور جو کوئی اس بات کو نہ سُنے گا دوزخ کے عذاب مین پڑیگا پھر اسیطرح کی باتین فرماکر ہر ایک آدمی سے اپنی اہل بیت مین خطاب کیا اے فاطمہؓ محمدؐ کی بیٹی اے صفیہ عبد المطلب کی بیٹی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی اے عبد المطلب کی اولاد اے بنی ہاشم اے فلان مین مالک نہین اللہ تعالے کے حکم مین کسی چیز کا اگر ایسے حال کے اوپر رہوگے تمکو خدا کے عذاب سے دوزخ سے چھڑا نہ سکونگا اس بات کے اوپر بھروسا مت رکھو جو تم میرے خویش قرابتی ہو تم اس شرک اور کفر مین رہو اور مین تمکو عذاب سے چھڑا سکون مجھ کو یہ قدرت نہین ایمان لاؤ مسلمان ہو مسلمانی کے کام کرو حضرت نے جب اسطرح کی باتین کین ہدایت فرمائی جس کسیکو سعادتمندی نصیب تھی خوش ہوا ایمان لایا مسلمان ہوا راہ پائی اور جو لوگ بے نصیب تھے ناخوش ہوے ابو لہب حضرت کا چچا مشرک تھا یہ باتین سُنکر بہت ناخوش ہوا اور کہا یا محمدؐ تو نے ہمکو اسی بات کے واسطے بُلایا تھا جمع کیا تھا تبّا لک ہلاکی ہو تجھ کو ایسی بے ادبی کی باتین کہکر اوٹھ گیا اور اور لوگ بھی چلے گئے تب یہ سورت نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ ہلاک ہوویں ٹوٹ جاوین دونون ہاتھ ابو لہب کے دنیا آخرت اوسکی جاتی رہے ہلاک ہووے ابو لہب وَ تَبَّ اور ٹوٹ گیا ہلاک ہوا ابو لہب دنیا آخرت کی خوبی اوسکی جاتی رہی بے ادبی کرنے کے سبب رسول کی خدمت مین روایت ہے جب یہ سورت اللہ تعالے نے بھیجی ابو لہب کو خبر ہوئی غصے ہوکر ایک پتھر ہاتھ مین لیکر حضرت کی طرف قصد کیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا امیر المومنین ابو بکر صدیقؓ کعبہ مین بیٹھے تھے حضرت ابو بکرؓ نے اوسکو اسحال مین دیکھکر عرض کی یا رسول اللہ وہ ملعون غصے سے

آتا ہے حضرت پیغمبر نے فرمایا پرواہ نہین وہ مجھ کو نہ دیکھ سکیگا پھر نزدیک آیا حضرت ابوبکر صدیق کو دیکھکر پوچھا تیرا یار کہان ہے مجھ کو خبر پہونچی ہے جو وہ میری ہجو کرتا ہے برا کہتا ہے حضرت ابوبکر نے کہا رسول نے تیری ہجو نہین کی خدا تعالے نے تیری برائی کی حقیقت بیان کی ہے اوسنے کہا جو مین اوسکو پاتا تو منہ مین پتھر مارتا یہ بات کہہ کر پھر گیا حضرت پیغمبر صاحب کو دیکھ نہ سکا پھر ہمیشہ دشمنی کرتا رہا آخر کو ہلاک ہوا دوزخ مین پڑا اور اوسکے بیٹے کا نام عتبہ تھا حضرت کا داماد تھا بی بی رقیہ حضرت کی بیٹی اوسکے نکاح مین تھین جب تبت یدا نازل ہوئی ابولہب نے بہت دشمنی سے اپنے بیٹے سے کہا میری خوشی چاہتا ہے تو رقیہ کو طلاق دے عتبہ نے طلاق دیا اور بے ادبی کین حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بدبخت کو بہت آزردہ ہوکر بددعا دی فرمایا الٰہی اوسکے اوپر اپنے کتون سے ایک کتا موکل کر اس بددعا کے سبب ایک دن راہ مین مسافرت مین ایک شیر نے اوسے پھاڑ کھایا کھا گیا مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ دور نہ کیا وضع نہ کیا اس دنیا آخرت کی خواری خرابی کو دوزخ کے عذاب کو ابولہب سے اوسکے مال نے اور اس چیز نے جو کسب کیا یعنے اوسکا مال اولاد اوسکے کچھ کام نہ آئے سوداگری کے مال اور اوسکے بیٹون نے اوسکو کچھ فائدہ نہ دیا کسی چیز نے اوسکو دوزخ کے عذاب سے نہ چھڑایا سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ عنقریب داخل ہوگا دوزخ کی آگ مین شعلہ مارنے والی بھڑکنے والی جو ہمیشہ بھڑکتی رہیگی کبھی بجھنے کی نہین وَامْرَاَتُهٗ اور داخل ہووے گی ابولہب کے ساتھ اوس جاتی دوزخ کی آگ مین حَمَّالَةَ الْحَطَبِ اوٹھانیوالی لکڑیون کی فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ گردن مین اوسکی رسی ہے خرمے کے درخت کے پوست کی اس آیت مین کئی باتون کی طرف اشارہ ہے ایک یہ بات ہے کہ اس آیت مین ابولہب کی اور اوسکی جورو کی خصلت بخیلی کی مذمت کی بخیلی کا بیان ہے مال دولت اوسکے پاس بہت تھی اس فراغت کے ساتھ بخیلی کے سبب اپنے گھر کی لکڑیان جلانیکی جنگل سے توڑ کر خرمے کے درخت کے پوست کی رسی

سے پشتارہ باندھ کر پیٹھ کے اوپر دھر کر لاتی تھی ابولہب کا مال کچھ کام نہ آیا دنیا میں وہ اور اوسکی جورو دونوں اس خواری میں ہے اور آخرت میں مال کے ساتھ دوزخ میں پڑینگے کیونکہ اوپر خدا یتعالے کا غضب پڑتا ہے اوسکا یہ حال ہوتا ہے اللہ تعالے مومنوں کو اپنے غضب سے پناہ میں رکھے اور دوسری یہ بات ہے کہ وہ ام جمیل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمسائے میں رہتی تھی اور حضرت کی خدمت میں اور حضرت کے یاروں کے ساتھ بہت بڑی دشمنی رکھتی تھی رسی گلے میں ڈال کر جنگل میں جاتی اور وہاں سے کانٹے ببول کے توڑ کر بوجھا باندھ کر لاتی اور حضرت جو کعبے میں نماز کے واسطے جاتے تھے وے کانٹے راہ میں ڈال دیتی تھی بہت اصحاب یا حضرت کے ننگے پاؤں تھے حضرت کے مبارک قدموں میں اور یاروں کے پاؤں میں وہ کانٹے چبھتے درد پہونچتا اللہ تعالے نے اوسکو بڑے حال سے مارا ایک دن بوجھا باندھ کر لاتی تھی راہ میں ایک بڑا پتھر تھا اوس بوجھے کو پتھر کے اوپر رکھ آپ اسی پتھر کے اوپر آرام کرنے کے واسطے بیٹھی وہ بوجھا سر کی طرف سرکا دیا گلے میں رسی پڑی ہی سو گئی وہ بوجھ حکم خدا سے نیچے زمین کے گر گیا وہ رسی اسکے گلے میں بند ہو گئی گلا گھٹ کر تڑپ تڑپ کر مر گئی اسطرح دوزخ میں چلی گئی اور تیسری بات یہ ہے اس بدبخت عورت کا یہ بڑا کام تھا سخن چینی کرتی تھی ایک جگہ کی بات دوسری جگہ میں لیجاتی تھی ادھر کی ادھر لگاتی لوگوں کے درمیان دشمنی ڈال دیتی لڑائی لڑواتی مسلمانوں کی باتیں لیے پھرتی یہ بہت بری خصلت ہے جسمیں یہ خصلت ہے وہ ایسا ہے جیسے کوئی آگ جلانے کے واسطے لکڑیاں لا کر آگ میں ڈالتا جاوے آگ بھڑکتا جاوے اسیطرح سے مرد و سخن چین عورتیں ہوتی ہیں باتیں ادھر ادھر کی لیجا کر دشمنی کی آگ آپسمیں جلاتی ہیں جسکے سبب سے اپنی گور میں آپ آگ لگاتی ہیں اسواسطے اوس بدبخت عورت کو حمالۃ الحطب لکڑیاں ڈھونڈھنے والی فرمایا اور چوتھی یہ بات ہے اس بدبخت کو اون کاموں کے سبب ان باتوں کے عذاب میں

دوزخ کے درمیان آگ کی لکڑیان پہاڑ پرابر بوجھ باندھ کر عذاب کے فرشتے اوسکی گردن پر بیٹھ پر رکھ کر دوزخ کی آگ مین ڈھکیل دینگے اور دوزخ کی بڑی بڑی لوہے کی زنجیرون کو ستر ستر گز کی اوسکے حلق مین ڈال کر نیچے کی راہ سے نکال کر اوسکے گلے مین پھانس کر دوزخ مین گھسیٹ کر کھینچین گے اسیطرح سے ہمیشہ ہمیشہ عذاب کرتے رہین گے اور اسکا گلا رسی سے گھونٹ گھونٹ کر عذاب کرینگے مومنون مسلمانون کو چاہیے ایسی بری خصلتون سے جو کسی مین ہوون توبہ کرین کسی مسلمان کو آزار نہ دیوین غیبت سخن چینی چغلخوری کرین جھوٹ تہمت کسی پر نہ دین اور جو بری خوین ہین خصلتین ہین چھوڑ دین مسلمانی کے اچھے کام اچھی باتین اچھی نیکی اہ اختیار کرین جس سے عذاب مین دوزخ کے گرفتار نہوون بہشت مین پہونچین خوبیان پاوین آرام پاوین آمین آمین آمین

سورۃ الاخلاص

کی ہی اسمین چار آیتین چودہ کلمے سینتالیس حروف ہین تفسیر مین لکھا ہی کہ بعضے آدمی حضرت موسیٰ کی امت یہود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آکے سوال کیا اے ابوالقاسم تو ہمارے آگے اپنے خدا کی صفت کر ہم بوجھین اسمجھین تو تیرے خدا کے اوپر ایمان لاوین ہمنے توریت مین خدا کی صفت دیکھی ہی ہم جانتے ہین تم کہو خدا کیا کھاتا کیا پیتا کا بیٹا ہی کس چیز کا بنا سونے کا یا روپے کا ہی اوسنے کسکی میراث پائی ہی پھر اوس سے کسکو میراث پہونچے گی اس بات کے جواب مین یہ سورت نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ کہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگون کے جواب مین جو خدا تعالیٰ کی صفت پوچھتے ہین وہ خدا ایک ہی اپنی ذات صفات مین اور کوئی دوسرا اوسکا ساجھی نہین کوئی اوسکا شریک نہین نہ ذات کسیکی خدا کی سی ذات ہی نہ صفت کسیکی خدا کی سی صفت ہی اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

اللہ تعالے اصمد ہی بے نیاز ہی کسی بندے کا کسی چیز کا محتاج نہین کھانے کی پینے کی
اوسکو حاجت نہین سب اوسکے محتاج ہین وہم اور فہم سب کے اوسکی معرفت مین اوسکے
پہچاننے مین عاجز ہی عقل اوسکی ذات اور صفات کی کمالون کو خوبیون کو پا نہین سکتی
بیحد خوبیان ہین اوسکی ذات مین بے نہایت کمال ہین اوسکی صفتون مین جتنا
اوسنے آپکو بتایا ہی اوتنا ہی عقلون نے پایا ہی لَمْ یَلِدْ ہلا نہین جنا اوسنے کسیکو کوئی
اوسکا بیٹا نہین یہود نادانی سے کہتے عزیز خدا کا بیٹا ہی نصاری کہتے ہین عیسیٰ
بیٹا ہی وَلَمْ یُوْلَدْ ہ اور نہین جنا گیا کسی سے وہ پاک پروردگار کسی کا بیٹا نہین کسی نے
اوسکو جنا نہین وہ ہمیشہ آپ سے آپ ہی نہ اوسکا کوئی ماں باپ ہی نہ کوئی بیٹا ہی
مجبور ہی نہ فرزند ہی سب کوئی اوسکے پیدا کیے ہوے ہین بنائے ہوے بندے ہین
اور جو کوئی ماں باپ اور جورو اور فرزند رکھتا ہی وہ خدا نہین خدائی کے لائق نہین اور
خدا تعالے سب طرح کے عیبون سے نقصانون سے پاک ہی وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ
اور نہین ہی خدا کا کفو یعنے برابر کوئی وہ بے ہمتا ہی بے مانند ہی ایسا ہی ویسا ہی یہان ہی
وہان نہین ان باتون کو اوسکی ذات اور صفات مین راہ نہین جوڑے سے جورو سے
جفت سے پاک ہی اوس پاک خاوند کی برابری کسی طرح کسی چیز کو سزاوار نہین اس
سورت مین تمام حقیقت توحید کی اور معرفت پروردگار کی اور اسکی سب طرح کی صفتون کا
بیان ہی ایک صمد کے نام مین سب طرح کا بیان ہی بے نیاز ہی وہ پروردگار ہر طرح سے
جو بے نیاز ہی تو ہر طرح کے کمال اسمین چاہیین علم حیات قدرت سمع بصر کلام رحم کرم
اور سب صفتین اور سب خوبیان اوس بے نیاز کو لازم ہین جو ایک صفت کمال کی
نہووے تو محتاج ہووے بے نیاز نہ کہا چاہیے اور سب طرح کے عیبون سے پاک چاہیے
جو ایک بھی عیب ہووے کسیطرح کا تو بے نیاز نہ کہا جاوے صمد کا نام فرمایا جسمین
سب طرح کی بات ہی اور اس سورت مین بہت بیان درکار ہی بہت کچھ باتین بھید کی

بھری ہوئی ہین حدیث مین آیا ہی سورہ اخلاص کے پڑھنے مین تہائی قرآن تیسرے حصے
قرآن پڑھنے کا ثواب ہی تین بار پڑھنے مین تمام قرآن کا ثواب حاصل ہوتا ہی اور اس بات کا
ایک بھید یہ ہی بڑے بزرگ لوگون نے دین کے فرمایا ہی قرآن کے سب طرح کے بھید
ہزارون بھید ہین سے کل بھید تین قسم کے ہین اول اللہ تعالے کی معرفت کا توحید کا ثنا کا
صفت کا دوسرا شریعت کے حکم کے احکام کا بیان ہی قصے مثالین سب اسم قسم مین داخل
ہین تیسری قسم بیان ہی آخرت کا وعدہ وعید بہشت و دوزخ اور جو کچھ اس جہان کی بات ہی
ان تین قسمون مین ایک قسم کی بات ثنا و صفت توحید و تنزیہ معرفت پروردگار کی وہ
اس سورت مین تمام ہی سو اسطے قرآن مجید کے تیسرے حصے کے برابر ہی اسکے پڑھنے کی
بڑی بڑائی اور بہت فضیلت ہی حدیث مین بہت فضیلتین اس سورت کی آئی ہین فرمایا ہی
جو کوئی قل ہو اللہ احد ہر نماز کے پیچھے دس بار پڑھے ایک محل بہشت مین پڑھنے والے
کیواسطے تیار ہوتا ہی اللہ تعالے اس سورت کی برکتین ہمکو نصیب مین کرے آمین آمین یا

سورۃ الفلق

مدنی ہی اسمین پانچ آیتین ستر کلمے بہتر حرف ہین تفسیرون مین بیان ہی کہ ایک یہودی
تھا لبید اعصم کا بیٹا اس لبید کی دو بیٹیان تھین بڑی ساحرہ جادوگر تھین ان بدبختون
نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر جادو کیا وہ ایسا جادو تھا جو اور
کسی کے اوپر ہوتا تو شتاب مرجاتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت کے اوپر بیماری کا
اثر ہوا حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہین کہ چھ مہینے حضرت پیغمبر صاحب اپنے
عیال کے ساتھ صحبت نہ کر سکے اور چلنے مین اسطرح ہو گئے تھے جیسے کسی نے پاون کو
بند کیا ہی پھر اسطرح ہوے جو اکثر لیٹے رہتے اور اٹھنے کی طاقت کم ہو گئی ایک دن
حضرت فرمانے لگے کہ مین سوتا تھا کچھ جاگتا تھا کہ جبرئیل و ایک فرشتہ جس فرشتہ کو

سینے کبھی دیکھا نہین تھا آئے جبرئیل میرے داہنے سرہانے کے طرف آکر بیٹھے اور
وہ فرشتہ بائین کو بیٹھا اوس فرشتے نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کیا ہوا ہی کیا آزار
ہی انکے تین جبرئیل نے کہا جادو کیا ہی کسی نے پھر اس فرشتے نے پوچھا کس نے
جادو کیا ہی جبرئیل نے کہا لبید اعصم یہود کی بیٹیون نے کیا ہی پھر اوس فرشتے نے
پوچھا کیا کیا ہی کسطرح کیا ہی کس جگہہ رکھا ہی جبرئیل نے کہا حضرت کی کنگھی کرتے ہوے
وندانے مین اسکے بال لگا اس بال مین ایک صورت بنائی ہی کمان کے چلے مین
اس سب کو جمع کرکے گیارہ گرہ دی ہین پھر ایک خرمے کی لکڑی مین رکھہ کر فلانے
کنوے مین ایک پتھر کے نیچے دبا دیا ہی پھر اس فرشتے نے پوچھا کیا کیا چاہیے جو آپ
جاتا رہے جبرئیل نے کہا کوئی آدمی وہان جاوے اوس کنوے سے وہ سب نکال لاوے
وہ گرہین کھلین تب چنگے ہووین یہ بات کہہ کر دونون فرشتے غائب ہوگئے حضرت
پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ باتین تمام سنین حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ
عنہ کو بلایا فرمایا اوس کنوے سے وہ سب نکال لاؤ حضرت امیر المومنین حکم کے فانق
جاکر وہ سب نکال لائے حضرت جبرئیل نے جس طرح کہا تھا اسیطرح پایا پھر وہ
گرہین لوگون نے بہت چاہا کھولین پر نہ کھلین جبرئیل اوسوقت یہ دونون سورتین
لائے اللہ تعالے نے اوس جادو کے دور ہونے کے واسطے یہ دونون سورتین
بھیجین دونون سورتون کی گیارہ آیتین ہین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت
آیت پڑھتے تھے ہر ایک آیت کے پڑھنے مین ایک ایک گرہ بغیر ہاتھ لگائے آپ سے آپ
کھل جاتی تھی گیارہ آیتون کے پڑھنے مین گیارہ گرہ کھل گئین اوسیوقت حضرت کا
تمام آزار جاتا رہا اس طرح ہوا جس طرح کوئی بند مین زنجیرون مین بندھا ہوا تھا چھٹکارا
ان سورتون کی برکت سے سب بلائین بھاگ گئین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ کہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پناہ پکڑتا ہون مین فلق کے پروردگار کی
جس رات اندھیرے سے صبح کی سفیدی نکالی اندھیرے سے اوجالا کردیا اور ہر ایک
بند کا کھولنے والا بند ہی چیزون سے چیزین نکالتا ہی تخم سے دانے نکالتا ہی تخم مین اگنے
بند ہین پھر زمین مین پڑتے ہین بند ہوتے ہین درختون کو نکالتا ہی ہر بند کا کھولنے والا ہی
کھیتیان پیدا کرتا ہی ابر سے مینھ برساتا ہی حیوان کی خلقت آدمیون کی پیدائش
اول کہین بند تھی کھول دی پھر ہر آدمی ایک وقت اپنے باپ کی پیٹھ مین بند ہی
وہان سے کھول کر اوسکی مان کے پیٹ مین پہونچاتا ہی پھر پیٹ مین بھی بند ہے
ایک درجے سے اور درجے مین لاکر باہر دنیا مین نکالتا ہی اس قید سے چھٹاتا ہی پھر
لڑکپن کی قید مین رہتا ہی کچھ کام نہین کرسکتا ہی وہی خاوند قوت بخشتا ہی زور بخشتا ہی
جوانی کے درجے مین پہونچاتا ہی سب کام کے لائق کردیتا ہی پھر اس حال مین بھی
بہت بہت قیدون مین بند ہوتا ہی دنیا کی حاجتون کی قید مین کھانے پینے کی
ہر چیز کی حاجت مین بندہ جاتا ہی پھر اون بندون کو بھی وہ خاوند کھول دیتا ہی سب کا
کام کردیتا ہی روزی رزق کی راہ بتادیتا ہی ہر ایک کو ہر ایک طریق سکھا دیتا ہی پھر
بھی قیدون مین بند ہی جہالت کے نادانی کے کندے مین پڑا ہوا ہی اپنے پیدا کرنے والے
روزی دینے والے کو نہین پہچانتا ہے اوسکے اوپر ایمان نہین لاتا اوسکی بندگی
بجا نہین لاتا اوس راہ کے بتانے والے جو پیغمبر ہین امام ہین پیغمبرون کے خلیفہ ہین
ہادی ہین پیر ہین مرشد ہین اونکو نہین پہچان سکتا اونکے اوپر ایمان نہین لاسکتا
مرنے کے پیچھے کی بات سے غافل ہی آخرت کی کچھ خبر نہین اوس جہان کا کیا
برا بھلا نہین سمجھتا دنیا ہی کے برے بھلے کو سمجھتا ہی دنیا کے بھلے کا جو اپنی طبیعت
کے موافق ہووے جسمین نفس کی خوشی ہاتھ لگے وہی کام کرتا رہتا ہی یہ قید ایسی
بری قید ہی جو اس سے دنیا مین نہ نکلے تو ہمیشہ ہمیشہ خواری ہی مین بند پڑا رہے

ایسا گہرا کنوان ہو جو اب اس زندگانی مین اس کنوے سے باہر نہ آوے تو خوار ہووے
ہمیشہ ڈوبتا ہی چلا جاوے پھر وہ ایسا خاوند ہو کہ اوسنے اس قید سے نکلنے کی
راہ بتادی پیغمبرون کو بھیجا کتابین بھیجین اسطرح سے لاکھون کرورون کی بندین کھولدین
سب قیدون سے اونھین چھڑا دیا ہمیشہ کے آرام کے گھر مین پہونچا دیا اور جو کوئی
اس بات کو نہ سمجھا نہ بوجھا اور دین اسلام کی قدر نہ ہوجھی اس بھاری قید مین پڑا رہیگا
خراب ہوتا چلا جاویگا یہی ایک بھید ہو جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ
فلق ایک کنوے کا نام ہو دوزخ مین جب اوس کنوین کا منہ کبھی کھلتا ہو تو اوسکے
عذاب کی سختی سے سب دوزخی فریاد کرنے لگتے ہین آگ کی گرمی بہت بڑھ جاتی ہو
فرمایا اوس کنوے مین کئی قسم کے آدمیون کی جگہ ہو ایک بادشاہ حاکم جو ظلم ہین
ظلم کرتے ہین حق ناحق کو نہین پہچانتے اور وہ لوگ جو یتیمون کے مال لیتے اور اونمین
خیانت کرتے ہین اونکو محروم کرتے ہین اور وہ لوگ جو حاکمون سے بادشاہون سے
مسلمانون کے ضروری کامون کے واسطے مال لیتے ہین جیسے مسجد بنانا پل کنوان
سرائے اور خیر خیرات پھر ان کامون مین نہ لگا کر آپ تغلب تصرف کرتے ہین
کھا جاتے ہین اور وہ لوگ جو حاکمون سے سردارون سے لوگون کی چغلیان
کھاتے ہین بات لگاتے ہین بند صواتے ہین کٹواتے ہین اون لوگون کا نام عریق
ہو فرمایا ہو العریق فی النار یعنے ایسے لوگ جو کسیکا حال حاکمون کو بتا دیتے ہین
دوزخ مین جاوینگے اور وہ لوگ جو امرد لڑکون کے ساتھ لواطت کرتے ہین بُرا
کام کرتے ہین اور وہ لوگ جو ایسا کام کرواتے ہین ان سب لوگون کی اس عذاب
کے کنوے مین جگہ ہووے گی عذاب کھینچتے رہین گے ایسی ایسی طرح کے
قیدون اور بندون مین آدمی گرفتار ہوتے ہین بند پڑے رہتے ہین ایسے محکم
قیدون سے وہی پروردگار نکال دینے والا ہو اون قیدون کے کھولنے والا ہو

ایسے قادر مہربان خاوند کی پناہ لیتا ہون مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ بدی سے برائی سے
اوس چیز کو جو پیدا کیا ہے اور سے پناہ مانگتا ہون اون چیزون کی شرارت سے
جو پیدا کیا ہے دکھ دینے والے ضرر پہونچانے والے آدمی جان بھوت بلا شیطان
شیر بھیڑیا سانپ بچھو اور سب بلائین وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ اور بدی برائی سے
اندھیاری رات کی جسوقت ڈراتی ہے عالم مین داخل ہوتی ہے اندھیرا اوسکا سب
چیز کو گھیر لیتا ہے سب بلائین اوسیوقت نکلتی ہین چور جن بھوت شیر بھیڑیا سانپ بچھو
یہ سب چیزین اندھیرے مین رات کے ظاہر ہوتی ہین اپنا کام کرتی ہین اسیطرح
جہان کے مین جس دل مین علم اور ایمان کا نور نہین جہل نادانی بے ایمانی کا اندھیرا
اوس دل مین چھارہا ہے ایسے ہی دلون مین ایمان اور مسلمانی کے کام سستی اور غفلت
کے سبب درست نہین ہوتے اور بری بری خصلتین خو بین بھر گئی ہین شیطان چوروں
کی طرح آکر جو کچھ تھوڑا بہت ایمان اور مسلمانی کا خزانہ ہے چرا لیجاتا ہے ہزار ہزار مکر فریب پیچ دیکر
لوٹتا ہے ایسی اندھیری مین بڑے خطروں کے ساتھ برے خیالون کے بچھو نکل نکل کر
آدمی کی حقیقت کو کاٹتے ہین اب دنیا مین لاکھون کرورون آدمیون کو کچھ خبر نہین ہے
آخرت مین سب درد و دکھ خرابی آوے گی ایسی بلاؤن سے اون اندھیارون کی
پناہ مانگتا ہون وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ اور پناہ مانگتا ہون اوس خاوند کی
جو کھولنے والا ہے بدی برائی ضرر کو اون عورتون کی جو سحر کرتی ہین جادو کرتی ہین
منتر پڑھکر پھونکتی ہین ڈوریون کی گرہون مین وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝
اور پناہ مانگتا ہون پروردگار کی بدی برائی ضرر سے حسد کرنے والے جادو کرنیوالے
کی جسوقت وہ اپنے حسد کو دشمنی کو ظاہر کرے بدی پہونچایا چاہے اس سورت
مین اول ہر چیز کے شر کو عام فرمایا پھر تین شرون کو بدیون کو خاص کیا ایک اندھیاری
رات کی بدی بہت بڑی شر ہے کیونکہ اسطرح کا اندھیارا ہووے ہر طرح برا ہے شر ہے

دوسری شرارت جادوگری کی یہ شرارت بھی بہت بری ہے ایمان اور جادوگری
اکٹھے نہیں جمع نہیں ہوتی بغیر بے ایمانی کے جادو ٹھیک نہیں ہو سکتا جس بات سے
ایمان جاوے اوس بات کے اوپر لات مارے خاک ڈالے اور تیسری بدی
حسد کی یہ بھی بہت بری بلا ہے آدمی کے درمیان میں یہ بلا سب سے بہت
بری ہے اس سے بڑی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں حدیث میں آیا ہے اَلْحَسَدُ
یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ یعنی حسد خوار کرتا ہے جس کسی مسلمان میں ہووے
تو اوسکے نیک عملوں کو ایسے کامون کو اس طرح سے کھا جاتا ہے دور کرتا ہے
جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا لیتی ہے نیست و نابود کر دیتی ہے جس کسی میں حسد ہوتا ہے
اوسکے نیک عمل جاتے رہتے ہیں حسد شیطانی ہے قیامت میں خالی ہاتھ جانے کی
حسرت میں پشیمانی میں افسوس میں پڑنے کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
حسد کفر کی بیخ ہے کافروں کی جڑ ہے اول سب گناہوں میں تکبر تھا اور حسد تھا
شیطان نے حضرت آدم پر تکبر کیا حسد کیا کافر ہو گیا کئی لاکھ برس کی بندگی اوسکی
خاک میں مل گئی جاتی رہی مردود ہو گیا پھر دنیا میں آدمیوں میں جو پہلا گناہ پیدا ہوا
حسد تھا قابیل نے ہابیل پر حسد کیا دونوں بھائی تھے حضرت آدم کے بیٹے
قابیل نے حسد کر کے ہابیل کو مار ڈالا کافر ہو گیا اللہ تعالےٰ نے اوسکا ایمان
گناہ کے سبب دور کر دیا مردود کر دیا حسد بڑی سخت بلا ہے مومنوں کو چاہیے کہ
ان سب شرور بدیوں سے بلاؤں سے اللہ تعالےٰ کی پناہ مانگتے رہیں ایمان
اور مسلمانی کے قائم رہنے کی فکر کرتے رہیں ظاہر باطن کے گناہوں سے بچتے رہیں
تو امید ہے کہ وہ پاک خداوند ہمکو اپنی پناہ میں رکھے

سورۃ الناس

مدنی ہے بعضے کہتے ہیں مکی ہے اسمیں چھ آیتیں تین سو کلمے انتیس حروف ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جو لوگ حضرت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ہیں سب کو خطاب ہے ہر ایک مسلمان کو چاہیے کہے پناہ لیتا ہوں میں آدمیوں کے پالنے والے کی مَلِكِ النَّاسِ ۙ آدمیوں کے بادشاہ کی اِلٰهِ النَّاسِ ۙ آدمیوں کے معبود کی جسکی بندگی سب کو لائق ہے وہی معبود برحق ہے مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ بدی شرارت خطرے سے شیطان کے چھپ جانے والا بھاگنے والا جب ذکر کیا جاوے الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ وہ جو خطرے دیتا ہے وسوسے ڈالتا ہے آدمیوں کے سینوں میں دلوں میں مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ جنوں اور آدمیوں میں سے جو کوئی ان دونوں گروہوں میں شیطان ہیں خطرے میں ڈالتے ہیں راہ سے بیراہ کرتے ہیں مومنوں مسلمانوں کو بہکاتے ہیں بری باتوں میں برے خیالوں میں ڈال کر خدا کی یاد سے بندگی سے غافل کر دیتے ہیں دنیا کی باتوں میں لگا کر آخرت کے کاموں کو بھلا دیتے ہیں جن و انس سب سے اس کا پروردگار کی جو سچا بادشاہ ہے معبود برحق ہے پناہ مانگتا ہوں وہی پروردگار ان شیطانوں کی بدی برائی سے شرارت سے بچانے والا ہے حدیث میں آیا ہے شیطان آدمی کے درمیان رگ رگ میں پھرتا ہے اسطرح جسطرح سے لہو رگ میں پھرتا ہے اور فرمایا ہے شیطان آدمی کے دل کے اوپر بیٹھا ہے منہ کو آدمی کے دل کے اوپر رکھے رہتا ہے برے برے خطرے دل میں ڈالا کرتا ہے بری باتیں برے خیال سمجھایا کرتا ہے اس سبب سے آدمی کے دل میں آتا ہے کہ زنا کرے حرام کرے شراب پیے کسیکو مار ڈالے جوا کھیلے اچھی راہ نجاوے علم حاصل نہ کرے اچھی بات نہ سنے بری صحبت میں حرام باتوں کا چرچا ہووے دین برباد ہووے خوار ہووے مگر جب کسی مسلمان کو خدا تعالے کے

ذکر کی یاد کی دولت نعمت ملتی ہے اور دل میں اخلاص سے وہ مومن اپنے خاوند کو یاد کرتا ہے
اوسیوقت شیطان بھاگ جاتا ہے خدا تعالے کے سچے اخلاص یاد کے آگے شیطان کو
طاقت نہیں جو کھڑا ہو سکے اوس پاک نام کے ساتھ اس خبیث ناپاک کو ٹھہرنے کی
مجال نہیں جبتک مومن اخلاص سے یاد میں رہتا ہے شیطان دور رہتا ہے اور جب یاد
سے غافل ہوتا ہے اوسیوقت شیطان آپہونچتا ہے اوسکے دلپر مسلط ہو جاتا ہے پھر وسوسے
خیال دل میں ڈالنے لگتا ہے جاہل کافر بے ایمان کا دل ہمیشہ غافل رہتا ہے بیخبر رہتا ہے
ایسا دل شیطان کا ملک ہے شیطان کا شہر ہے شیطان کا گھر ہے جسطرح شیطان چاہتا ہے
اوسمیں اپنا کام کرتا ہے ایسے دلوں کو خراب کرتا ہے نجس کرتا ہے ناپاک کرتا ہے اور جس دل میں
ایمان ہے اور خدا تعالے کی یاد نے اخلاص کے ساتھ جگہ پکڑی ہے ایسے دل میں شیطان
گذر نہیں رہ دل روشن ہے اوجالا ہے پھر وہ دشمن دور سے نظر کرتا رہتا ہے دیکھتا رہتا ہے
انتظار میں لگا رہتا ہے کب غافل ہو جاوے کہ دل میں جا بیٹھوں اور برے کام کرا کر
نور ایمان کو بجھا دوں شیطان مردود اسی دشمنی میں رہتا ہے اسی طرح برے آدمیوں کی
بری صحبت کی حقیقت ہے جب کوئی مسلمان ایسی صحبت میں جاتا ہے جہاں اللہ تعالے کا کچھ
مذکور نہیں فکر نہیں اور کچھ آخرت کے بھلے کی باتیں نہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
حدیث اور دین کی باتیں خیر کی باتیں اور دنیا کی وہ باتیں جو دین کے کام آویں
نہیں ہوتی ہیں گپ شپ ہنسی ٹھٹھا غیبت بدگوئی فحش جھوٹ مکر فریب ادھر ادھر کے
نالائق قصے ہوا کرتے ہیں ایسی صحبتیں بھی بہت بڑی صحبتیں ہیں ایسی صحبتوں میں جانے
سے شیطان بہت خوش ہوتا ہے آپ خاطر جمع ہو کر بیٹھتا ہے جو کام اوسکو کرنا چاہیے
سو وہ لوگ آپسمیں کر لیتے ہیں غفلت کے دروازے کھلجاتے دلوں سے ایمان کا
نور جاتا رہتا ہے جہالت اور گناہ کا اندھیارا چھا جاتا ہے اعتقاد بگڑ جاتا ہے اچھی خصلتیں دور
ہوتی ہیں بری خصلتیں دل میں بیٹھتی جاتی ہیں دل مرجاتا ہے خیر کی راہ گم ہوتی ہے

کرلیتی جاتی ہے جو بیٹھنے والے ایسی صحبتوں کے اسطرح کی صحبتوں سے توبہ اور استغفار کرکے اوٹھیں تو کچھ شک نہیں کہ خدائے تعالےٰ کے فضل وکرم سے اپنی صحبت کی برکت سے گمراہی سے بچ رہیں ایسے لوگوں کی صحبت سے خدا کی پناہ ایسے بُرے آدمیوں کی صحبت سے خدائے تعالےٰ نے منع فرمایا ہے پناہ مانگنے کو حکم کیا ہے جب کوئی بُری صحبت میں بیٹھتا ہے اِدھر اُدھر کی بیفائدہ باتیں کہکر ایک دوسرے کے دل میں سواس ڈالتا ہے اور اکثر غافلوں کی صحبتیں ایسی ہی ہوتی ہیں اس واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے فِرَّ مِنَ النَّاسِ کَفِرَارِکَ مِنَ الْاَسَدِ یعنی آدمیوں سے ایسا بھاگ دور ہو جاچیسے توشیر سے بھاگتا ہے شیر جان کا دشمن ہے شیطان ایمان کے دشمن ہیں اسواسطے ایسوں کی صحبتوں میں بیٹھنے سے منع کیا ہے اچھی صحبتوں میں بیٹھنے کا حکم کیا ہے حدیث میں آیا ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَتِ الْحَوَارِیُّوْنَ مِنْ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ فِیْ اَیِّ النَّاسِ نُجَالِسُ قَالَ مَنْ یُذَکِّرُکُمُ اللّٰہَ رُؤْیَتُہٗ وَیَزِیْدُ فِیْ عِلْمِکُمْ مَنْطِقُہٗ وَیُرَغِّبُکُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَمَلُہٗ یعنی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو حواریوں نے حضرت عیسیٰ کے یاروں اصحابوں نے اونسے پوچھا ہم کن لوگوں کیسے لوگوں کی صحبت میں بیٹھیں اونھوں نے فرمایا جسکی صورت دیکھنے سے اللہ تعالےٰ کی یاد تمہارے دل میں آجاوے اوسکے کلام سے اور اوسکی باتیں سننے سے دین کا علم تمہارا زیادہ ہوجاوے اور اوسکا عمل طور طریق دیکھنے سے دنیا کی رغبت کم اور آخرت کی زیادہ ہووے یہ علامتیں ہیں اچھوں کی ایسے ہی لوگوں کے پاس بیٹھو ایسوں ہی سے صحبت کھو اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ یعنی سچوں کے ساتھ رہو سچے لوگوں کی صحبت میں بیٹھو جہاں ایمان زیادہ ہے اچھی راہ کی سوجھ پڑے اللہ تعالےٰ کی معرفت حاصل ہووے خدا تعالیٰ کی

بندگی کا شوق بڑھنے لگے اوس پروردگار کی یاد محبت اخلاص دل مین بیٹھ جاوے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کی قدر بڑھ جاوے دین کی علم کی راہ
کھلجاوے اچھے عمل کرنے آسان ہوجاوین بُرے کام کرنے بُرے معلوم ہون جس مین مسلمان کو ایسی
اچھی صحبت نصیب ہووے چاہیے قدر کرے شکر خدا تعالے کا بجالاوے جس نے اپنی نعمت کی توفیق
بخشی ہی علامت ہے اللہ تعالے کی پناہ دینے کی چاہیے اپنے دل مین معلوم کرے کہ اوس پاک
پروردگار نے اپنی پناہ مین لیا سب بُرائیون سے ہمکو چھڑا دیا ہدایت کی نعمت بخشی آرام
کے گھر مین پہونچا دیا اللہ تعالے اس عاجز بندے گنہگار اور اوسکے یارون
دوستون اور سب مومن مسلمانون کو اچھی توفیق بخشے دین دنیا کی بُرائی سے جنون
شیطانون بُرے آدمیون کی شرارت سے بُری راہ بُرے کام سے اپنی پناہ
مین رکھے اچھی راہ مین چلاوے اچھے کام کراوے اپنی بندگی مین یاد مین محبت مین
اخلاص مین اور اپنے رسول برحق صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاے کرام و آل اصحاب
عظام علیہم السلام کی محبت اور پیروی مین قائم رکھے اور اپنے حبیب کے طفیل سے
دنیا و آخرت کی بلاون سے بچا کر دوزخ سے نجات دیکر بہشت مین پہونچاوے
اور اپنی رضامندی کی نعمت بخش کر اپنے خاص بندون کے ساتھ اپنے دیدار کی
دولت نصیب کرے آمین آمین

خاتمۃ الکتاب حمد اور شکر کا سجدہ لائق ہی سزاوار ہی پاک پروردگار کو جس
خاوند نے اپنے فضل و کرم سے اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
کے طفیل سے عم سیپارے کی تفسیر ہندی زبان مین تمام کروادی اور اس عاصی
گنہگار مراد اللہ انصاری سنبلی قادری نقشبندی حنفی کو اس خدمت کی توفیق
بخشکر اوسکے دل مین اپنے پاک کلام کا بیان بخشا زبان کو ہاتھون کو قوت بخشی

قلم کو کاغذ کے اوپر جاری کروایا یہ خیر کا کام پورا کر دیا پھر اس تفسیر کا نام خدا کی نعمت مقرر کروایا یہ تفسیر محرم کے مہینے کی چوبیس تاریخ جمعے کے دن سال گیارہ سو پچاسی ہجری مین تمام ہوئی اللہ تعالے کے فضل و کرم سے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے یہ بندہ عاجز گنہگار امیدوار ہے جو تفسیر کے لکھنے مین اور پڑھنے مین اور پڑھانے مین یہ بندہ یا اور کوئی مسلمان ہووے پڑھے پڑھاوے ہمیشہ دنیا مین قبر مین آخرت مین اوسکی برکتون سے محروم نہ رہے لکھنے پڑھنے پڑھانے سمجھانے سیکھنے سکھانے عمل کرنے عمل بتانے کا ثواب پاتا رہے نعمتین خوبیان لیتا رہے اور رحمت خدا کی اور عنایت اور فضل خدا کا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو ہمیشہ ہمیشہ پہونچتا رہے الحمد للہ تعالے اولاً وآخراً

خاتمۃ الطبع

تفسیر خدا کی نعمت کی زبان اور عقل اور خیال سے محال اوسکے رسول برحق کی نعت مین زبان انسان کی لال بعد اوسکے کمترین سجاد ابو الحسنات قطب الدین احمد غفرلہ اللہ الصمد اپنے بھائی مسلمانون کے حضور مین نو پیدا تازہ اور نئے انداز پہونچاتا ہے کہ اس زبان برکت آدان تفسیر پاک کو عمدہ زبان اردو مسمی بہ خدا کی نعمت موسومہ بہ تفسیر صراحیہ تالیف لطیف جناب مولانا شاہ مرزا اللہ صاحب حنفی بار اول ماہ جمادی الاول ۱۲۸۳ھ مین طبع ہوکے جلد طبع سے آراستہ ہوئی

عرض اس کتاب مین بعض بعض جا پر الفاظ مین تبسیم اور جا بجا آیات قصہ طلب تھے وہان پر عبارت بڑھا دی ہے مگر مطلب کو نہین جانے دیا ہے۔

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔